عصرِ حاضر کے جدید اسلوب پر جامع ترین شرح

دروسِ مقامات (وسیط)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب میں شامل

- عربی متن: ابتدائی دس مقامات مع اعراب
- بین السطور سلیس اردو زبان میں ترجمہ
- ہر مقامہ کے آغاز میں اس کا پس منظر اور خلاصہ
- کلمات کی حلِ لغت اور لغوی نوادرات
- ہر کلمہ کا مروجہ جدید استعمال مع امثلہ
- اشعار کی ترکیب نحوی زنجیری
- ضرب الامثال اور بیش بہا ادبی خزانہ کا مجموعہ

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

تالیف

مولانا صادق الامین عزیزی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

معین مفتی و استاذ جامعہ عربیہ ریاض العلوم حیدر آباد

مکتبۃ الاسلام کراچی

عصر حاضر کے جدید اسلوب پر جامع ترین شرح

دروسِ مقامات

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب میں شامل

- عربی متن و ابتدائی دس مقامات مع اعراب
- بین السطور سلیس اردو زبان میں ترجمہ
- ہر مقامہ کے آغاز میں اس کا پس منظر اور خلاصہ
- کلمات کی حلِ لغت اور لغوی نوادرات
- ہر کلمہ کا مروجہ جدید استعمال مع امثلہ
- اشعار کی ترکیب نحوی تحریری
- ضرب الامثال اور بیش بہا ادبی فوائد کا مجموعہ

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

تالیف

مولانا صادق الامین عزیزی صاحب

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

معین مفتی و استاذ جامعہ عزیزیہ ریاض العلوم حیدرآباد

مکتبۃ الاسلام کراچی

باہتمام : شاہد محمود
مطبع : القادر پرنٹنگ پریس، کراچی
ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی
کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی

فون : 021-35016664-65
موبائل : 0300-8245793

ملنے کے پتے

- ادارۃ المعارف، دار العلوم کراچی
- دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

تایا جی محترم مفتی عبد الحکیم سکھرویؒ کے نام!

جو دار العلوم دیوبند کے فاضل، مدرسہ ریاض العلوم ریواڑی (ہریانہ انڈیا) کے مدرس عربی، راقم کے والد کے بڑے بھائی اور استاذ، مدرسہ اشرفیہ سکھر کے صدر مدرس و مفتی و شیخ الحدیث۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع مفتی اعظم پاکستان (قدس سرہٗ العزیز) کے مجازِ بیعت، جامعہ دار العلوم کراچی کے رکنِ شوریٰ، برادری اور بالخصوص سکھر کے عوام و خواص کے مرجع عقیدت تھے۔

اس انتساب کی ایک وجہ تایا جی کی ادبِ عربی سے دلچسپی اور گہری مناسبت ہے، جس کے باعث وہ ادبی کتب کے قدردان تھے، میرے والد محترم مولانا عزیز الرحیم دانش امدادی علیہ الرحمہ نے جب مجھے "کلیلۃ ودمنۃ" درساً پڑھائی تو اس وقت فرمایا تھا، کہ اس کتاب کا شوق مجھے تمہارے تایا جی نے دلایا تھا اور اسی وجہ سے والد صاحب سے خط و کتابت میں مختلف شعراء کے عمدہ عمدہ اشعار استعمال فرمایا کرتے تھے۔

طَابَ ثَرَاهُ وَ نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ وَ جَعَلَ الْفِرْدَوْسَ مَثْوَاہُ

☆☆☆

عناوین کتاب

رائے گرامی

شیخ الحدیث حضرت مولانا نورالبشر محمد نورالحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ

استاذ الحدیث جامعہ فارقیہ، کراچی۔ رئیس وشیخ الحدیث مدرسہ عثمان بن عفانؓ، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمين، و الصلاة و السلام على سيدنا محمد النبي الأمي الأمين، و على آله و صحابته و تابعيهم و من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين

امابعد!

علامہ حریری رحمۃ اللہ علیہ اساطین علم ادب میں سے ہیں، ان کی لغوی وادبی خدمات سے اہل علم خوب اچھی طرح واقف ہیں، ان کی زندہ وجاوید تالیفات میں ''مقامات حریری'' کا نام ہمیشہ تابندہ رہے گا۔

اس کتاب کے اسلوب نگارش سے اگر چہ بہت سے حضرات اختلاف کرتے ہیں تاہم اس کے اندر موجود لغوی ذخائر، محاورات وضرب الامثال سے کسی کو انکار نہیں، یہی وجہ ہے کہ مدارس دینیہ میں یہ کتاب بحیثیت ادب عربی اور بحیثیت ذخیرہ لغوی، داخل نصاب ہے اور اس سے زبردست فائدہ اٹھارہے ہیں، اس کتاب کی عربی، اردو اور فارسی مختلف زبانوں میں علمائے کرام ومدرسین نے شروحات لکھی ہیں اور ہر شرح میں کوئی نہ کوئی نادر فائدہ ضرور موجود ہوتا ہے۔

برادر عزیز مولانا صادق الامین صاحب حفظہ اللہ ایک صاحب ذوق اور علمی وادبی خانوادے سے تعلق رکھنے والی فاضل ہیں، مقامات حریری کی ایک عرصہ تک تدریس کرتے رہے ہیں، ان کے دل میں بھی داعیہ پیدا ہوا کہ اس کی سلیس عبارتوں میں ترجمہ کے ساتھ مختصر انداز سے ایک شرح لکھی جائے۔

چنانچہ موصوف نے نصاب کے بقدر یہ شرح تحریر فرمائی ہے، جس میں سلیس ترجمہ، لغوی مختصر مگر ضروری تحقیق اور خاص طور پر لفظ کے جدید استعمال کو ذکر کرنے کا اہتمام کیا ہے، اسی طرح ہر مقامہ کے شروع میں اردو اور عربی دونوں زبانوں میں پورے مقامہ کا خلاصہ بھی درج کردیا ہے، احقر نے شروع سے کافی حصہ لفظ بہ لفظ دیکھا اور مفید پایا جب کہ موصوف نے کتاب کا مسودہ اور خاص طور پر اس کے اشعار اپنے بعض معاصر اہل علم کی نظروں سے بھی گذارا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قبول عام و تام نصیب فرمائے اور مؤلف اور ان کے والدین و متعلقین کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

وکتبہ: نور البشر محمد نور الحق

استاذ جامعہ فاروقیہ، کراچی

ارشاد گرامی

حضرت مولانا طاہر مسعود صاحب دامت معالیہم

رئیس وشیخ الحدیث جامعہ مفتاح العلوم، سرگودھا۔ مسئول ورکن وفاق المدارس العربیہ، پاکستان

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم. اما بعد!

عربی ادب کی مشہور کتاب ''مقامات حریری'' کے ابتدائی دس مقامات درجہ رابعہ میں داخل نصاب ہیں، مقامات حریری کو عربی ادب میں انتہائی مقبولیت اور بلند مرتبہ حاصل ہے، مقامات حریری جیسا اسلوب اگرچہ عصر حاضر میں متروک ہے، لیکن ادبی دنیا میں اس کی اپنی ایک اہمیت آج بھی مسلم ہے، اسی وجہ سے مقامات حریری درس نظامی کے شعبہ میں داخل نصاب ہے۔

مقامات حریری کی اردو میں کئی شروح موجود ہیں لیکن ''مقامات'' کی اہمیت کے پیش نظر کسی شرح کو حرف آخر قرار نہیں دیا جاسکتا، برادر مکرم حضرت مولانا صادق الامین عزیزی صاحب زید مجدہم فاضل جامعہ دار العلوم کراچی، معین مفتی واستاذ جامعہ عربیہ ریاض العلوم حیدرآباد بندہ کے تخصص کے ساتھی ہیں، جو زمانہ طالبعلمی ہی سے تاریخ وادب اور تصنیف وتالیف کا خاص ذوق رکھتے ہیں، موصوف کی متعدد تصنیفات ہیں، موصوف نے درجہ خامسہ شامل نصاب کتاب ''التاریخ الاسلامی'' کا اردو میں ترجمہ کیا ہے، جو انتہائی عام فہم اور بامحاورہ ہے، زیر نظر کتاب ''مقامات حریری'' کا اردو ترجمہ اور اس کی مختصر شرح ہے، جو موصوف کی تازہ تالیف ہے، ماشاء اللہ یہ شرح انتہائی عمدہ اور جدید خصوصیات کی حامل ہے، جس میں حل لغت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے، اور الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق پر خصوصی توجہ دی گئی ہے، ہر مقامہ کا پہلے ایک صفحہ پر عربی اور اردو میں خلاصہ ذکر کیا گیا ہے جو انتہائی جامع اور مفید ہے، اس سے پورے مقامہ کو سمجھنا اور اسے ذہن نشین کرنا آسان ہوجاتا ہے۔

امید ہے کہ یہ شرح اساتذہ کرام اور طلبہ عزیز کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوگی ان شاء اللہ ۔ اللہ تعالی مفتی صاحب کو صحت وعافیت کے ساتھ درازئ عمر نصیب فرمائیں اور انہیں مزید خدمات دینیہ متنوعہ کے لئے موفق فرمائیں اور ان کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں اور علماء وطلبہ کے لئے نافع ومفید بنائیں۔ آمین

والسلام --- محمد طاہر مسعود

خادم الحدیث والطلبہ بجامعہ مفتاح العلوم سرگودھا۔ ۳ رجمادی الاخری ۱۴۳۱ھ

رائے عالی

حضرت مولانا مفتی عبداللہ شوکت صاحب دامت برکاتہم

استاذ ورئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ، کراچی

نحمده ونصلي على رسوله الكريم، أما بعد!

آپ ہاتھوں میں کتاب ''دروس مقامات'' ایک عربی ادب کی مشہور کتاب ''مقامات حریری'' جو مدارس دینیہ میں داخل نصاب ہے کی اردو شرح ہے، شروع دور سے ہی اس کتاب کی کئی ایک اردو شروحات متداول بین الطلبہ رہی ہیں، اور ان میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔

زیر نظر کتاب ''دروس مقامات'' ہمارے ایک باصلاحیت ساتھی مولانا صادق الامین عزیزی سلمہ اللہ کی محنت و کاوش اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے، موصوف تخصص فی الافتاء کے میرے ساتھی اور جامعہ دارالعلوم کراچی میں ہم سبق رہے ہیں اور انہیں شروع سے ہی میدان تصنیف وتالیف کے ساتھ خاص اور طبعی مناسبت ہے، اسی بناء پر وہ ایک مختصر عرصہ میں معتمد مؤلفین کی صف میں کھڑے ہونے کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔

یہ کتاب موصوف کی نئی تالیف ہے جس کے چیدہ چیدہ مقامات دیکھنے کا موقع ملا، موصوف نے اس میں ہر مقامہ کے حل سے پہلے اس کا انتہائی جامع اور اجمالی خاکہ بھی تحریر کیا ہے حل لغات کے ساتھ ساتھ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق بھی تسلی بخش انداز میں کی گئی ہے اور جہاں شخصیات اور شہروں کا تذکرہ آیا وہاں ان کا مختصر جغرافیائی اور تاریخی پس منظر بھی بیان کر دیا ہے، اسی طرح دیگر بھی کئی ایک خصوصیات کی حامل ہے، جن کی بنا پر طلبہ کے لئے ہر مقامہ کو الگ الگ سمجھنا اور ذہن نشین کرنا مفید اور آسان بھی ہو گیا ہے۔

دعا ہے کہ رب کریم ہم سب کو اپنی مرضیات کے موافق عمل کرنے، منہیات ومنکرات سے بچنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ سلم کی اطاعت نصیب فرمائے اور اس کتاب کو ہر عام وخاص کے لئے مفید بنا کر مؤلف اور متعلقین کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔

والسلام۔۔۔۔ عبداللہ شوکت

دارالافتاء جامعہ بنوریہ، کراچی

۲۳ رر جب المرجب ۱۴۳۱ھ

پیشِ لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ و کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد!

برادرِ عم جناب مولانا صادق الامین صاحب رحمۃ اللہ علیہ متعدد درسی اور غیر درسی کتب کے مؤلف ہیں، مدرسہ عربیہ ریاض العلوم حیدرآباد سندھ میں عرصۂ دراز سے تدریس وافتاء کی خدمت میں مشغول تھے،اس دوران تقریباً دس پندرہ مرتبہ مقاماتِ حریری کا درس دیا،اس کے بعد موصوف نے ''دروسِ مقامات'' کے نام سے اس کا اردو میں عام فہم ترجمہ اور آسان شرح لکھی، جس میں درج ذیل امور کا اہتمام کیا:

☆ عربی متن پر اعراب لگائے۔

☆ بین السطور اردو میں ترجمہ کیا۔

☆ ہر مقالہ کے شروع میں اس کا پس منظر اور خلاصہ لکھا۔

☆ مشکل الفاظ کی لغوی تشریح کی۔

☆ ہر کلمہ کی مروّجہ جدید استعمال مثالوں سے واضح کیا۔

☆ اشعار کی نحوی ترکیب کی۔

احقر نے اس کے چند مقامات کا مطالعہ کیا، ماشاء اللہ اچھی شرح ہے، ان

شاء اللہ تعالیٰ طلباء اور اساتذۂ کرام کے لئے بہت نافع اور مفید ہوگی، موصوف نے "دروسِ مقامات" مکتبۃ الاسلام کراچی سے شائع کرنے کے لئے احقر کو دی، اور اس کے تقریباً دس دن بعد اُن کا انتقال ہوگیا، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، اور کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے، اور موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائے، اور صدقۂ جاریہ بنائے، آمین۔

وصلى الله تعالى على النبي الكريم محمد وآله
وأصحابه أجمعين إلى يوم الدين

بندہ عبد الرؤف سکھروی
۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ
بروز جمعرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
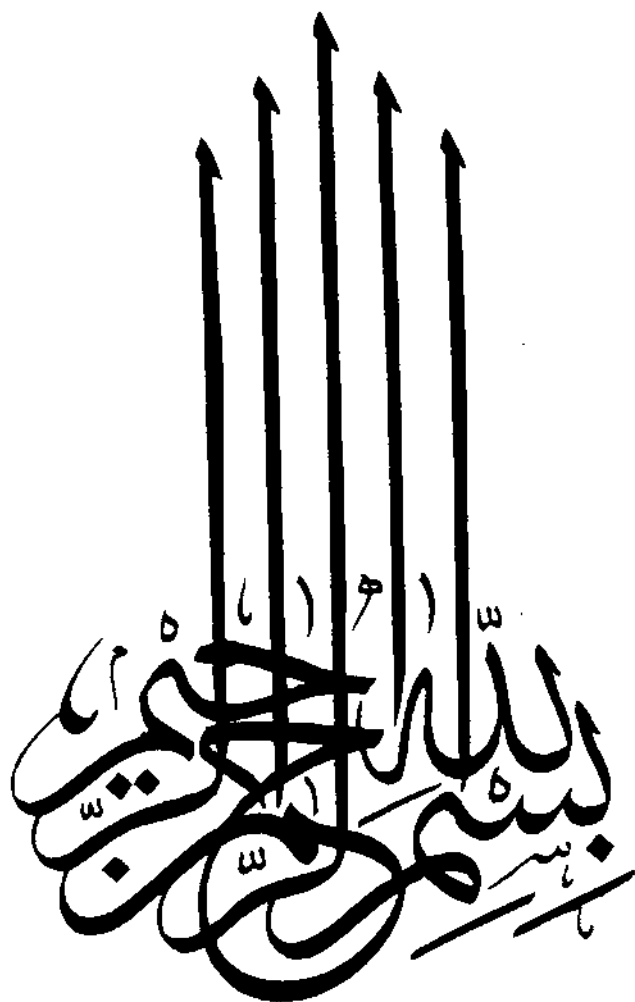
نحمده ونصلّی علٰی رسوله الکریم

عرضِ مؤلّف

محض اللہ جل شانہ وعم نوالہ کے فضل وکرم اور اس کی توفیق سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے درجہ رابعہ (السنة الثانية للمرحلة الثانوية الخاصة) کے نصاب میں شامل ''مقامات حریری'' کی شرح دروسِ مقامات میں حسب ذیل امور کا التزام کیا گیا ہے۔

۱۔ عربی متن، ابتدائی دس مقامے مع اعراب۔

۲۔ بین السطور عربی الفاظ کے دائرے میں رہتے ہوئے سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ترجمہ سے زائد الفاظ کو ہلالین میں کردیا گیا ہے۔

۳۔ ہر مقامہ کے آغاز میں اردو اور عربی زبان میں ایک ایک صفحہ پر مشتمل پس منظر اور خلاصہ درج کیا گیا ہے۔

۴۔ کلمات کی حل لغات اور لغوی نوادرات، الفاظ کی لغوی تحقیق میں مفرد کی جمع اور جمع کا مفرد لکھا گیا ہے، فعل مجرد کا باب، اور معنی لکھے گئے ہیں، فعل غیر مجرد کا باب اور معنی ذکر کرنے کے بعد مجرد سے بھی اس کا باب، مصدر اور معنی لکھدیئے گئے ہیں۔

۵۔ ہر کلمہ کا مروّجہ جدید استعمال مع امثلہ۔

۶۔ اشعار کی ترکیب نحوی زنجیری۔

۷۔ پیش آمدہ ضرب الامثال کی تشریح اور بیش بہا ادبی خزانہ کا مجموعہ۔

۸۔ شخصیات اور شہروں کا تذکرہ جن مقامات پر آیا ان کا جغرافیائی اور تاریخی حیثیت سے تعارف کرادیا گیا ہے۔

۹۔ آغاز کتاب میں مقدمہ علم کے عنوان کے تحت: ادب کی لغوی تحقیق، ادب کی اصطلاحی تعریف، علم ادب کا موضوع، علم ادب کی غرض وغایت، اور علوم ادبیہ کی قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

ازاں بعد طلبہ کی ضرورت اور امتحانی اہمیت کے خاطر ''مقامات حریری کا عربی ادب میں مقام''، اور ''مختصر ترجمہ صاحب مقامات'' کے مضامین شامل کئے گئے ہیں۔

۱۰۔ بسا اوقات ایک لفظ کے کئی معنی آتے ہیں، مروّجہ لغات کی مدد سے ایسے الفاظ کے تمام معانی کا احاطہ کیا گیا ہے، اور اصل معنی بھی بیان کئے گئے ہیں۔

۱۱۔ بعض مواضع پر جو الفاظ ایک یا ایک سے زائد مرتبہ گزر چکے ہیں ان کی تشریح قاری کے اعتماد پر قلم زد کردی ہے۔

ترجمہ اور ضرب الامثال واضح کرنے میں بندہ نے شرح شریشی اور الافادات لتسهيل المقامات الحريرى مؤلفہ: مولوی ظہور الدین احمد انصاری سے مدد لی ہے، اور اسی طرح متن کی شرح شریشی سے تصحیح کی گئی ہے اور حتی الامکان کوشش یہ ہی ہے کہ کمپوزنگ اور طباعت معیاری اور قابل استفادہ ہو۔

جامعہ عربیہ ریاض العلوم حیدرآباد سندھ میں بندہ کو مقامات پڑھانے کا موقع ملا، اور الحمدللہ جس سال مقامات ملی اس کے بعد مسلسل پندرہ سے سولہ دفعہ درساً پڑھائی

اور وہی درس اس شرح کی بنیاد بنا اس وقت مقامات کی کئی شرح موجود ہیں، اور ذہن اس طرف جاتا ہے، کہ اتنی شروحات کی موجودگی میں کسی نئی شرح کی ضرورت نہیں، لیکن درس اور مطالعہ کے دوران شدت سے محسوس ہوا کہ اس کی ایک نئی شرح ہونی چاہیے۔

ایک تو اس وجہ سے کہ طلبہ سے امتحان میں، وہ چیزیں پوچھی جاتی ہیں جو نہ استاذ درساً پڑھاتا ہے اور نہ ہی وہ مروّجہ شروحات میں ملتی ہیں۔مثلاً اشعار کی زنجیری ترکیب، مقاموں کا خلاصہ عربی یا اردو میں، اور بعض شروحات میں تو اعراب ہی واضح نہیں، یا غلط لگے ہوئے ہیں، اگر اعراب ہی واضح نہ ہوں تو طلبہ اس سے کیسے استفادہ کرسکتے ہیں؟ صحیح تلفظ کیلئے اعراب کا ہونا ضروری ہے۔

اس کے

مقدمہ

ادب کی لغوی تحقیق

اَدُبَ فلان اَدَبًا باب کرم سے: ادب حاصل کرنا، عقلمند ہونا، ادیب بننا، اور باب تفعیل سے اَدَّبَہٗ تَادِیْبًا: مہذب بنانا، ادب سکھلانا، اور باب تفعّل اور باب استفعال سے تَاَدَّبَ و اسْتَاْدَبَ: مہذب ہوا اور ادب سیکھا، اور اَدِیْبٌ: صاحب ادب، دانا، انشاء پرداز، ماہر زبان، ذی علم ج: اُدَبَاءُ، اَدَبٌ ج: آداب: تمیز، تہذیب، سلیقہ، شائستگی، حسن عمل، الآداب: لٹریچر، قَلِیْلُ الْاَدَبِ: بے ادب، اَدَبِیٌّ: اخلاقی، اصلاحی، اَدَبِیًّا: اخلاقی طور پر۔

اَدَبَ یَاْدِبُ اَدْبًا: باب ضرب سے، دعوت کا کھانا تیار کرنا، کھانے پر مدعو کرنا، دعوت دینا، کہتے ہیں: اَدَبَ الْقَوْمَ عَلَی الْاَمْرِ: کسی کام کی دعوت دینا، اسی سے آدِبٌ: اسم فاعل، میزبان، ضیافت کرنے والا، مَاْدَبَۃٌ: ضیافت، دعوت، طعام ضیافت، ج: مَآدِبُ: حدیث میں ہے "اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَاْدُبَۃُ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِہٖ" اور جدید عربی میں: مَاْدُبَۃُ اِفْطَارٍ: دعوتِ افطار، مَاْدُبَۃُ تَکْرِیْمٍ لِلْوَفْدِ: وفد کے اعزاز میں دعوت، مَاْدُبَۃٌ فَاخِرَۃٌ: شاندار دعوت، مَاْدُبَۃٌ رَسْمِیَّۃٌ: سرکاری دعوت، مَاْدُبَۃُ عَشَاءٍ: ڈنر، عشائیہ۔

ادب کی اصطلاحی تعریف

ادب کی اصطلاحی تعریف ادباء نے مختلف کی ہیں، لیکن سب سے زیادہ جامع تعریف جو اس کے مفہوم و مصداق کے زیادہ قریب ہے وہ یہ ہے "رِيَاضَةٌ مَحْمُوْدَةٌ يَتَخَرَّجُ بِهَا الْإِنْسَانُ فِيْ فَضِيْلَةٍ مِنَ الْفَضَائِلِ وَ يَحْتَرِزُ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْخَطَاِ فِيْ كَلَامِ الْعَرَبِ لَفْظًا وَ كِتَابَةً" ترجمہ: علم ادب ایک عمدہ مشق ہے جس کے ذریعہ سے انسان بہترین اوصاف سے متصف ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے کلامِ عرب میں تمام لفظی و تحریری غلطی سے بچتا ہے۔

علم ادب کا موضوع

مؤرخِ اسلام علامہ ابن خلدون نے مقدمہ میں لکھا ہے "هٰذَا الْعِلْمُ لَا مَوْضُوْعَ لَهٗ" کہ اس علم کا کوئی موضوع نہیں ہے، اگرچہ بعض اہل علم نے اس کا موضوع متعین کرنے کی کوشش کی ہے لیکن سوائے کوشش اور تکلف سے زیادہ کچھ بھی نہیں، جیسے بعض نے کہا کہ اس کا موضوع "مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ" ہے یعنی جس چیز کا انسان تلفظ کرے، اور بعض نے نظم و نثر کو قرار دیا ہے، لیکن اصل اس باب میں ابن خلدون ہی کا قول مقدم ہے۔

علم ادب کی غرض وغایت

شیخ الاسلام نے مقدمہ میں لکھا ہے کہ "وَ هِيَ الْإِجَادَةُ فِيْ فَنَّيِ الْمَنْظُوْمِ وَ الْمَنْثُوْرِ عَلٰى اَسَالِيْبِ الْعَرَبِ" علم ادب کا مقصد عرب کے اسلوب و انداز پر فنِ نظم و نثر میں مہارت پیدا کرنا ہے۔

علومِ ادبیہ کی قسمیں

علوم ادبیۃ کی کل بارہ قسمیں ہیں، آٹھ اصول: (۱) علم لغت (۲) علم صرف (۳) علم اشتقاق (۴) علم نحو (۵) علم معانی (۶) علم بیان (۷) علم عروض (۸) علم قافیہ۔ اور

چار فروع: (۹) علم رسم الخط (۱۰) علم قرض الشعر (جس سے اشعار کے سالم اور غیر سالم عن العیوب ہونے کا پتہ چلتا ہو) (۱۱) علم انشاء (نثر خطبے اور رسالے) (۱۲) علم محاضرات یعنی تواریخ۔

مقاماتِ حریری کا عربی ادب میں مقام

ادبِ عربی کی کتابوں میں کسی کتاب کو وہ مقام نہ مل سکا جو مقامات کو ملا، مقامات کو استاذ الاساتذہ ابو محمد قاسم حریری نے ایسے انوکھے انداز سے لکھا، جو آپ کی ذہانت و فطانت، شہرت و وسعت مطالعہ پر دلالت کرتی ہے۔

مقامات کا پہلا ہی نسخہ جب بغداد پہنچا تو خوشنویس اس کی کتابت کرتے کرتے تھک گئے، اور ہر علاقہ کے علماء و ادباء نے اس کو پڑھا اور دادِ تحسین دی، اور تمام عربی علاقوں کے مدارس و جامعات نے اس کو اپنے نصابِ تعلیم میں شامل کرلیا، اور درساً پڑھانے لگے، یہاں تک کہ اس کو اتنی شہرت ملی کہ محفلوں اور جلسوں میں اس کے تذکرے ہونے لگے، بلکہ آپ کی زندگی میں اس کی شہرت اندلس تک جا پہنچی۔

اور علامہ شریشی نے لکھا ہے کہ علامہ حریری نے صرف ایک سال میں سات سو نسخوں میں سے ۵۱۴ر نسخے اپنے تصدیقی دستخط سے جاری کیے۔

اندلس کے علماء و ادباء کی ایک جماعت علامہ حریری کے پاس بغداد آئی جس میں حسن بن علی بطلیوسی، حجاج بن یوسف قضاعی اور ابوقاسم عیسیٰ بن جہور تھے اور انہوں نے آپ سے آپ کے مکان میں مقامات پڑھی اور پھر اپنے شہر لوٹ کر علماء و ادباء کو پڑھائی اور انہوں نے اس کو آگے روایت کیا، اور کتابوں میں محفوظ کیا، شروحات و تراجم لکھے، مدرسوں میں داخلِ نصاب کیا۔

اگرچہ حریری کے بعد مایۂ ناز اہلِ قلم نے مقامات لکھے، جیسے ابن جوزی، ابی علاء،

احمد بن ابی بکر رازی، ابن ناقیا، ابن صیقل جزری، ابن حبیب حلبی، ابن دردی، سیوطی اور ان کے علاوہ ادباء نے قلم اٹھایا، یہاں تک کہ شیخ ناصف یازجی نے، لبنان کے انیسویں صدی میلادی کے خاص اہل ادب میں سے ہیں، آپ نے ساٹھ مقامے لکھے، جن کا نام ''مجمع البحرین'' (نظم و نثر) رکھا، اس کے باوجود علامہ حریری انداز و اسلوب میں منفرد رہے، آپ کا نظم و نثر میں کوئی مقابلہ نہ کر سکا، اور ہر زمانہ میں مقاماتِ حریری کو وہ شہرت ملی جو کسی اور کو نہ ملی۔

اور جس طرح مقاماتِ حریری کو مشرق، عراق، شام اور مصر میں شہرت ملی، اسی طرح مغرب یعنی اسپین، انگلینڈ، فرانس اور جرمنی میں بھی مقبولیت حاصل ہوئی۔

اور سب سے پہلے اس کے مقامہ اولیٰ کا ترجمہ کیا لاتینی زبان میں، مستشرق ہولندی جیولیوس نے اور اس کو اپنی کتاب تعلیم اللغۃ العربیہ میں طبع کیا جو لیدن سے شائع ہوئی۔

اور مستشرق کوسان دی پرسقال نے اس کا مکمل متن، عربی میں شائع کیا ۱۸۱۲ء میں، اور اس طرح جرمنی کے رکرت تشتری نے ترجمہ کیا ۱۸۶۷ء میں، بہر کیف مغرب میں پیرس سے ۱۸۱۹ء میں عربی میں شائع ہونے والی کتابوں میں مقامات شامل ہے، اور اس کی مقبولیت کو سمجھنے کے لیے اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ مغرب و مشرق میں کوئی لائبریری ایسی نہیں جس میں بکثرت مقامات کے نسخے اور اس کی شروحات نہ ہوں، صرف مصر کی لائبریری میں ۲۸ مخطوطے ہیں، جو خوبصورت قلمی کتابت سے مزین ہیں، اور کئی نسخے تو ایسے ہیں، جن پر مصنف کے توثیقی دستخط ہیں، وباللہ التوفیق۔

(ترجمہ از شریشی)

مختصر ترجمہ صاحبِ مقامات

نام ونسب:

ابومحمد قاسم بن علی بن محمد بن عثمان الحریری البصری۔کنیت: ابومحمد، نام: قاسم، حریری: ریشم کا کاروبار کرتے تھے، اس کی طرف نسبت ہے، اور بصرہ کے قریب آپ کے آبائی گاؤں ''مشان'' کی طرف نسبت کی وجہ سے بصری کہلاتے ہیں، پھر آپ بصرہ کے محلّہ بنی حرام میں منتقل ہوگئے اور سکونت اختیار کرلی۔

آپ نہایت ذکی، فصیح، بلیغ اوریگانۂ روزگار تھے، آپ کی ذکاوت، وسعتِ نظر، اولوالعزمی پر شاہد آپ کی دیگر تصانیف کے علاوہ مقامات ہی کافی ہے۔

آپ کی ولادت ۴۴۶ھ اور وفات ۵۱۵ھ یا ۵۱۶ھ میں ہوئی۔ بنی حرام یہ عرب کا ایک قبیلہ ہے، جو بصرہ میں مقیم تھا، آپ نے ان سے علم ادب سیکھا، اور ابوالحسن بن فضال المجاشعی سے عربی اور ابواسحاق سے فقہ کا علم حاصل کیا، اور آپ بصرہ میں صاحبِ خبر کے عہدہ پر فائز ہوئے اور وفات تک اس عہدہ پر مسلسل رہے، اس کے بعد آپ کی اولاد نے اس منصب کو سنبھالا، اور عمادالاصبہانی (جس نے بصرہ کی زیارت کی ۵۵۶ھ میں) کے زمانہ تک یہ منصب آپ کی اولاد میں باقی رہا۔

علامہ شریشی نے ذکر کیا ہے کہ علامہ حریری کا ''مشان'' بستی میں اٹھارہ ہزار کھجور کے درختوں کا ایک باغ تھا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو کثیر مال و دولت عطا فرمائی تھی، اور بصرہ میں آپ کا ایک گھر تھا، جس کی طرف علماء و ادباء رجوع کرتے تھے، اور اس سے استفادہ کرتے تھے۔

اور علامہ شریشی نے ہی ذکر کیا ہے کہ علامہ حریری کوئی زیادہ خوبصورت نہ تھے ایک اجنبی شخص آپ کی شہرت سن کر حاضر ہوا، جب اس نے حریری کو قبیح المنظر دیکھا اور ذہن میں کچھ اور خاکہ تھا، علامہ حریری ان کی کیفیت سمجھ گئے، بہر کیف اس نے علامہ حریری سے کچھ املاء کروانے کی درخواست کی تو علامہ حریری نے برجستہ یہ شعر لکھوا دیے۔

مَا أَنْتَ اَوَّلُ سَارٍ غَرَّهُ قَمَرُ　　　وَ رَائِدٍ اَعْجَبَتْهُ خُضْرَةُ الدِّمَنِ

تو پہلا رات کو نکلنے والا شخص نہیں ہے جس کو چاند نے دھوکہ دیا ہو، اور نہ ایسے رہبر و رہنما ہو جس کو گندگی کی سبزی اچھی لگی ہو۔

فَاخْتَرْ لِنَفْسِکَ غَیْرِیْ اَنَّنِیْ رَجُلٌ　　　مِثْلُ الْمُعَیْدِی فَاسْمَعْ بِیْ وَ لَا تَرَنِیْ

سوتم اپنے لیے میرے علاوہ کسی اور کو پسند کرلو، اس لیے کہ میں معیدی (بری شکل و ہیئت والا) کی طرح ہوں، آپ مجھے دیکھا نہ کریں، فقط سنا کریں۔

آپ کی تصانیف

☆ "درّة الغواص فی أوهام الخواص" اس میں اہل علم وفضل کی لغوی غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے، یہ کتاب مصر سے ۱۲۷۲ھ میں طبع ہوچکی ہے۔

☆ "ملحة الأدب فی صناعة الإعراب" یہ علم نحو اور اعراب پر ہے، یہ کتاب پیرس، بیروت اور مصر سے طبع ہوچکی ہے، اور اس کی شرح بھی طبع ہوچکی ہے۔

☆ "قصیده من وزن الخفیف" یہ کتاب غیر مطبوع ہے، اس کا ایک نسخہ مخطوطہ برلن کی لائبریری میں محفوظ ہے۔

☆ "مقامات حریری" شریشی نے صاحب کشف الظنون کے حوالے سے لکھا ہے کہ مقامات کے ۳۵ر سے زیادہ شارح ہیں، اور ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

بـا: حروفِ جارہ میں سے ہے، یہ پندرہ معنوں میں مستعمل ہے: (۱) الصاق: اَمْسَکْتُ بِالْغُلَامِ. (۲) استعانت: کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ۔ (۳) مصاحبت: اِذْهَبْ بِسَلَامٍ. (۴) ظرفیت: مَاکُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ (۵) بدل: بَاعَ الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ. (۶) تعدیۃ: ذَهَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِهِمْ. (۷) قسم: بِاللّٰہِ. (۸) سببیت: وَ کُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِہٖ. (۹) توکید: کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْباً (۱۰) مقابلہ: قَدْ زَوَّجْنٰکَهَا بِمَا مَعَکَ مِنَ الْقُرْآنِ. (۱۱) عن: فَاسْئَلْ بِہٖ، اَیْ عَنْهُ. (۱۲) الی: وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْ، اَیْ اِلَیَّ. (۱۳) علی: اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ، اَیْ علی قنطار. (۱۴) زائدہ: کَفٰی بِاللّٰہِ شَهِیْداً. (۱۵) تفدیۃ: بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ.

یہاں پہلے دو معنی مراد ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ: کا متعلق فعل اَبْتَدِئُ یا اَقْرَأُ یا جس کام کی ابتدا ہو اس کے مناسب فعل نکالا جائے جیسے اُطَالِعُ بِسْمِ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ اَقْرَأُ. یا اَبْتَدِئُ مؤخر کرنے سے حصر مقصود ہے اور اس میں نفی ہے مشرکین عرب کے قول: بِاسْمِ اللَّاتِ وَ الْعُزّٰی نَفْعَلُ کی جو وہ کہا کرتے تھے، بہر حال "ب" کا متعلق فعل پہلے بھی نکالا جا سکتا ہے اور بعد میں بھی، دونوں قول جائز ہیں۔

اِسْمٌ، اُسْمٌ: وہ لفظ جو کسی جوہر یا عرض کی تشخیص کے لیے استعمال کیا جائے، اس کا ہمزہ وصلی ہے، صرف بسملہ کے رسم الخط میں ہمزہ حذف کردیا جاتا ہے، ج: اَسْمَاءٌ، اَسَامِی، اَسْمَاوَاتٌ، باب نصر سے سَمَا، یَسْمُوْ سُمُوًّا، بلند ہونا، بصریوں کے نزدیک اسم کی اصل "سمو" ہے اور اہل کوفہ "وِسْمٌ" کو اصل قرار دیتے ہیں، اہل بصرہ کوفیوں پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اس تقدیر پر تصغیر وسیم اور جمع اَوْسَامٌ ہونا چاہیے لیکن جب آپ لوگ بھی اس کی تصغیر سُمَیٌّ اور جمع اَسْمَاءٌ استعمال کرتے ہیں تو معلوم ہوا کہ اس کی اصل سمو ہے، اس لیے کہ تصغیر اور تکسیر سے حالت اصلیہ کا پتہ چلتا ہے۔

اور جدید عربی میں: سَامِی الْمَبَادِیْ: بلند اصول انسان۔ الاِسْمُ التجَارِیّ: کاروباری نام، الإِسْمُ الْمُسْتَعَار: فرضی نام۔

اللّٰہ: اَلَهَ یَألَهُ فتح سے اُلُوْهَةً اِلَاهَةً اُلُوْهِیَّةً: عبادت کرنا اور اَلِهَ یَألَهُ سمع سے اَلَهًا: متحیر ہونا، اِلٰہٌ ج: آلِهَةٌ: مطلقاً معبود، خلیل اور سیبویہ کا مذہب یہ ہے کہ "اللہ" کسی سے مشتق نہیں بلکہ هُوَ اِسْمٌ لِذَاتِ الْوَاجِبِ الْوُجُوْدِ الْمُسْتَجْمِعُ لِجَمِیْعِ صِفَاتِ اْلکَمَالِ ہے۔

عِلْمُ الإِلٰهِیَّات: وہ علم جس میں خدائے تعالیٰ کی ذات و صفات سے بحث کی جائے۔

الرحمن: مہربانی کرنے والا، یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے اور باری تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے، یہ اور "الرحیم" دونوں مبالغے کے صیغے ہیں۔

الرحیم: مہربانی کرنے والا، جس پر مہربانی کی جائے، ج: رُحَمَاءُ، الرحیم، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے، رَحِمَ یَرْحَمُ رَحْمَةً (سمع) سے نرمی کرنا، مہربانی کرنا۔

کہتے ہیں: تَرَحَّمَ عَلَیْهِ: کسی کو رحمہ اللہ کہہ کر دعا دینا اور استرحمہ: رحم کی درخواست کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَحْمَدُکَ عَلٰی مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَیَانِ.

اے اللہ! بلاشبہ ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں اس پر کہ آپ نے بیان سکھایا۔

....

اَللّٰهُمَّ: امام فراء کے نزدیک اَللّٰهُمَّ کی اصل یَا اَللّٰه اُمَّ بِخَیْرٍ (اے اللہ خیر اور بھلائی کا ارادہ فرما) ہے۔ اور امام خلیل اور علامہ سیبویہ و دیگر علماء کے نزدیک اَللّٰهُمَّ کی اصل یَا اَللّٰه (اے اللہ) ہے۔ اس صورت میں میم مشددہ، یا حرف ندا کے عوض میں ہے، امام فراء کی دلیل یہ ہے کہ اہل عرب اللّٰهُمَّ پر کبھی یا بھی داخل کرتے ہیں اور کہتے ہیں یَا اللّٰهُمَّ لہٰذا میم مشددہ اگر یا سے عوض ہوتی تو یا کو میم کے ساتھ داخل نہیں کر سکتے کیونکہ عوض اور معوض کا ایک ساتھ جمع ہونا لازم آتا ہے اور یہ ناجائز ہے، اس لیے اَللّٰهُمَّ کی اصل یَا اَللّٰه اُمَّ بِخَیْرٍ ہے۔

نَحْمَدُکَ: شکر اور حمد میں فرق یہ ہے کہ حمد عام ہے خواہ صفات پر ہو یا احسان پر اور شکر احسان کے ساتھ مخصوص ہے، اور شکر اور ثناء میں فرق یہ ہے

کہ شکر عام ہے خواہ زبان سے ہو یا قلب سے، اور ثناء صرف زبان سے ہی ہوتی ہے۔

اور اس طرح بھی فرق بیان کر سکتے ہیں کہ ثناء اپنے مثل کی، کی جاتی ہے اور حمد اپنے سے افضل و اعلیٰ کی، کی جاتی ہے، لیکن حمد محض ان چیزوں کی کی جا سکتی ہے جن کو زندہ کہہ سکتے ہیں، اور مدح اس کے مقابلہ میں عام ہے یعنی خواہ زندہ کی ہو یا مردہ کی جیسے مَدَحْتُ اللُّؤْلُؤَ عَلٰی صَفَائِهاَ.

حَمِدَ یَحْمَدُ (سمع) حَمْداً تعریف کرنا، آج کل کہتے ہیں: حَمِیْدُ الشُّمْعَةِ: نیک شہرت آدمی، نیک نام۔

عَلَّمْتَ: عَلَّمَ تَعْلِیْماً: سکھلانا، اور سمع سے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا: جاننا، پہچاننا۔ علم کی دو قسمیں ہیں، ایک ادراکِ ذات الشیء اس صورت میں ایک مفعول کی طرف متعدی ہوگا جیسے اَللّٰهُ یَعْلَمُهُمْ دوسرا حکم عَلَی الشَّیء اس صورت میں دو مفعول کی طرف متعدی ہوگا، جیسے فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ.

علم: اِدْرَاکٌ بِالْقَلْبِ کو کہتے ہیں۔

شعور: حواس کے ذریعہ سے ادراک کرنا۔

معرفہ: پہچاننا، یعنی کسی شی کو بھولنے کے بعد علی ما ھو علیہ ادراک کرنا، اسی وجہ سے خداوند تعالیٰ کو عالم کہا جاتا ہے نہ عارف۔

جدید عربی میں کہتے ہیں: اَلتَّعْلِیْمُ الاَسَاسِیُّ بنیادی تعلیم،

التَّعْلِيْمُ الثَّانِوِيُّ: سیکنڈری تعلیم، التَّعْلِيْمُ الْعَالِيُّ: ہائر ایجوکیشن، التَّعْلِيْمُ الْمُخْتَلِطُ: مخلوط تعلیم، تَعْلِيْمَاتٌ مُسْتَمِرَّةٌ: مسلسل ہدایات۔

بیان: وہ کلام فصیح جس سے مافی الضمیر کو ادا کیا جائے۔ بَانَ يَبِيْنُ (ضرب) بَيَاناً: واضح اور ظاہر ہونا، بَيِّن، بَائِنٌ جمع اَبْيَانٌ. اور جدید اصطلاح میں: بَيَانٌ صُحُفِيٌّ: اخباری بیان، بَيَانُ مَوَاعِيْدِ الْقِطَارِ: ریلوے ٹائم ٹیبل اور بَيَانُ الْمَصْرُوْفَاتِ: بل، بَيَانٌ مِنْ جَانِبٍ وَاحِدٍ: یکطرفہ بیان۔

وَ اَلْهَمْتَ مِنَ التِّبْيَانِ كَمَا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا اَسْبَغْتَ

اورآپ نے اظہارِ سخن کا طریقہ سکھلایاجیساکہ ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں

مِنَ الْعَطَاءِ وَ اَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ.

اس پر کہ آپ نے بخشش کو کامل کیا، اور (ہمارے عیوب) پر پردہ ڈالا۔

اَلْهَمْتَ: دل میں ڈالنا، ایک دفعہ کھالینا، نگلنا، باب افعال سے صیغہ واحد مذکر حاضر، اور باب استفعال سے اِسْتَلْهَمَ: رہنمائی حاصل کرنا، اور باب سمع سے لَهِمَ يَلْهَمُ لَهْمًا: ایک مرتبہ نگلنا، اور لَهُوْمٌ: بسیار خور، مُلْهَمٌ: الہامی۔

تِبْيَانٌ: بَيَان اور تِبْيَان یہ بَانَ يَبِيْنُ کے مصدر ہیں، فرق صرف یہ ہے کہ بیان: مِنْكَ لِغَيْرِكَ اور تبیان: مِنْكَ لِنَفْسِكَ ہوتا ہے لیکن ایک کا دوسرے پر اطلاق ہوتا ہے، اگرچہ تبیان، بیان سے زیادہ وسیع ہے،

کیونکہ لفظ کی زیادتی معنی کی زیادتی کو لازم ہے۔

اَسْبَغْتَ: باب افعال سے، کامل کرنا، علامہ شریشی نے: اَتْمَمْتَ وَ کَثَّرْتَ کے معنی بیان کئے ہیں، اور باب نصر سے مصدر سُبُوْغاً، سَبَغَ الشَّیْئُ: مکمل ہونا، کپڑے کا دراز ہونا، زندگی کا خوشگوار ہونا، کہتے ہیں: اَسْبَغَ عَلَیْہِ: خوب انعام کرنا۔

اَلْعَطَاءَ: جو چیز عطیہ کی جائے، جمع: اَعْطِیَۃٌ اور جمع الجمع: اَعْطِیَاتٌ اور باب نصر سے عَطْوًا: دینا، لینا، آجکل کہتے ہیں: اِعْطَاءُ اِشَارَۃٍ: سگنل دینا، اِعْطَاءُ السُّلْطَۃِ: اختیار دینا، اِعْطَاءُ الْکَلِمَۃِ لِاَحَدٍ: کسی کو بولنے کا موقع دینا۔

اَسْبَلْتَ: باب افعال سے صیغہ واحد مذکر حاضر، اَسْبَلَ السِّتْرَ: پردہ لٹکایا، جدید اصطلاح میں کہتے ہیں: شَعْرٌ اَسْبَل: سیدھے بال، اِسْبَالُ الدُّمُوْعِ: آنسو بہانا، سَبَّلَ الْمَالَ: مال کو اللہ کی راہ میں خیرات کرنا۔

اَلْغِطَاءُ: وہ چیز جس سے ڈھکا جائے، کور، ج: اَغْطِیَۃٌ، اور باب نصر سے غَطَا، یَغْطُوْ، غَطْواً: ڈھکنا، اور باب ضرب سے غَطٰی یَغْطِیْ غَطْیاً: غَطَی اللَّیْلُ: رات اندھیاری ہوگئی، اور جدید عربی میں: غِطَاءُ السَّرِیْرِ: پلنگ پوش، غِطَاءٌ جَوِیٌّ: فضائی چھتری، اور کہتے ہیں غطی الأخبار: خبریں جمع کرنا، غَطَّی الزِّیَارَۃَ: دورہ کی تفصیلات منضبط کرنا۔

وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شِرَّۃِ اللَّسَنِ وَ فُضُوْلِ الْھَذَرِ کَمَا نَعُوْذُبِکَ

اورآپ سے زبان درازی اورفضول بکواس سے، ایسے ہی پناہ مانگتے ہیں،

مِنْ مَّعَرَّةِ اللُّكَنِ وَ فُضُوْحِ الْحَصَرِ.

جیسے پناہ مانگتے ہیں، ہم لکنت کے عیب سے اور زبان بند ہونے کی رسوائی سے۔

....

نَعُوْذُ: نصر سے عَوْذاً: پناہ چاہنا، اس کے بعد باء اور من دونوں آتے ہیں، باء کا مدخول شریف اور من کا مدخول شریر ہوتا ہے، أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم، ای طرح کہتے ہیں: عَاذَ بِالشَّئِ: اس کو چپٹ گیا، اور اس کی پناہ لے لی، أُعِيْذُکَ بِاللّٰهِ کہا: میں تجھے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

شِرَّةٌ: تیزی، غصہ، باب نصر، سمع اور ضرب سے مصدر، شَرِيْرٌ کی جمع اَشْرَارٌ: برے لوگ، شَرَارَةٌ، جمع: شَرَرٌ: آگ کی چنگاری، اور شَرِيْرٌ، جمع أَشِرَّة : جانب البحر، اور شر جمع شُرُوْرٌ: بدی، اور آجکل بدسلوکی کرنے کو مُشَارَّةٌ کہتے ہیں۔

اللَّسَنُ: علامہ شریشی نے ترجمہ کیا ہے: حِدةُ اللِّسَانِ وَ اِدلَالُهُ علی الْكَلَامِ، جس کو اردو میں کہتے ہیں، زبان درازی، باب سمع سے فصیح اللسان ہونا، لِسَان: جمع اَلْسِنَة: زبان، آج کل کہتے ہیں: لِسَانُ الْقَوْمِ: ترجمانِ قوم اور طَلْقُ اللِّسَانِ: خوش بیان۔

فُضُوْل: باب نصر وسمع سے فَضْلاً: باقی رہنا، زیادہ ہونا، اور باب کرم سے صاحب فضیلت ہونا، فضول: کثرۃ، اعتدال سے بڑھنا خواہ پسندیدہ ہو یا

ناپسندیدہ، لیکن مفرد فضل کا استعمال بیشتر امورِ پسندیدہ میں ہوتا ہے، آجکل کہتے ہیں: اَلْفَضْلُ عَائِدٌ عَلٰی فُلَانٍ: فلاں کام کا سہرا فلاں کے سر پر ہے، اور بِفَضْلِکُمْ: آپ کے طفیل سے۔

اَلْهَذَرُ: بے ہودہ، بکواس، نصر، ضرب سے هَذْراً: ہذیان بکنا، اِمْرَأَةٌ هَذِرَةٌ: بکواس بکنے والی عورت، يَوْمٌ هَاذِرٌ: سخت گرم دن، اور آج کل کہتے ہیں: هَذَيَانُ الْحُمّیٰ: بخار کی حالت میں بے معنی گفتگو۔

مَعَرَّةٌ: عیب، باب نصر، ضرب سے عَرّاً، عَرَّ الْجَمَلُ: اونٹ خارش زدہ ہوگیا

اَللُّكَنُ: سمع سے لَكَناً، لُكُونَةً: ہکلانا، ثقل لسانی میں مبتلا ہونا، اَلْكَنُ: ہکلا، مؤنث: لکناء.

فُضُوح: فتح سے فَضْحًا: رسوا کرنا، مؤنث: فَضِيْحَةٌ: رسوائی، فَضِيْحة کی جمع فَضَائِح، کہتے ہیں: فَضْحُ الدَّسَائِسِ وَ الْمُؤَامَرَاتِ: سازشوں اور دسیسہ کاریوں کو بے نقاب کرنا، فضیحۃ: اسکینڈل۔

حَصَرٌ: باب سمع سے حَصَرًا، بولنے سے عاجز ہونا، حصر (ن) حَصْراً: حَصَرَ فلاناً: روکنا، قید کرنا، تنگی میں ڈالنا، کہتے ہیں: حَصْرُ كَلِمَةٍ: کلمہ کو بریکٹ میں کرنا، اور بِالْحَصْرِ: ٹھیک ٹھیک، اور جدید عربی میں کہتے ہیں: حِصَارٌ اِقْتِصَادِيٌّ: اقتصادی ناکہ بندی، حِصَارٌ تَمْوِيْنِيٌّ: غذائی ناکہ بندی۔

....

وَ نَسْتَكْفِيْ بِكَ الْاِفْتِتَانَ بِاِطْرَاءِ الْمَادِحِ وَ اِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ

اور ہم آپ کی کفایت چاہتے ہیں تعریف میں مبالغہ آرائی اوردرگذرکرنیوالے کی

كَمَا نَسْتَكْفِيْ بِكَ الْاِنْتِصَابَ لِاِزْرَاءِ الْقَادِحِ

چشم پوشی کی بنا پر فتنہ میں پڑنے سے، ایسی ہی کفایت چاہتے ہیں

وَ هَتْكِ الْفَاضِحِ.

جیسی عیب لگانے والے کے عیب لگانے اور رسوا کرنے والے کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے۔

نَسْتَكْفِيْ: کفایت طلب کرنا، بچاؤ طلب کرنا، وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ: اللہ تعالی نے مومنوں کو قتال سے بچالیا، كَفٰى يَكْفِيْ كِفَايَةً: کافی ہے، جدید اصطلاح میں کہتے ہیں: اِكْتِفَاءٌ اقْتِصَادِيٌّ: معاشی خود کفالتی، اَلاِكْتِفَاءُ الذَّاتِيُّ: خود کفیل ہونا۔

اَلاِفْتِتَان: فتنہ میں پڑنا، ڈالنا، اورضرب سے فَتْناً: فتنہ میں پڑنا، فِتْنَةٌ جمع: فِتَنٌ: آزمائش، اور آج کل کہتے ہیں: فِتْنَةٌ طَائِفِيَّةٌ: فرقہ وارانہ فساد۔

اِطْرَاءُ: باب افعال سے، تعریف کرنے میں مبالغہ کرنا، کرم سے طَرُوَ يَطْرُوُ اور سمع سے طَرِيَ يَطْرىٰ طَرَاوَةً: تازہ ہونا، طَرِيٌّ: خوشگوار، طَرَاوَةٌ: تازگی۔

مَادِح: فتح سے مَدْحاً: تعریف کرنا، مَدِيْحٌ: نعت، ج: مَدَائِحُ، کہتے ہیں: مَدْحُ الذَّاتِ: خودستائی۔

اِغْضَاءُ: چشم پوشی، غَضِيَ الرَّجُلُ (س) يَغْضىٰ غضىً: دونوں پلکیں ملا کر

آنکھیں بند کرلینا، اغضی فلان و اغضی جفونَه، و اغضی عینَه: آنکھ بند کرنا، چھپکانا، اغضی عنه طرفه: نگاہ پھیرلینا،

مُسَامِحْ: درگزر کرنے والا، سمع سے سَمْحاً: اجازت دینا، کرم سے سَمَاحَة: سخی ہونا، اور مُسَامِح: باب مفاعلہ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، جدید عربی میں کہتے ہیں: اِسْتَسْمَحَ بِكَذَا: اجازت لینا، اور صاحِبُ السَّمَاحَةِ، سماحة الشیخ: عالی جناب، مُسَامَحَة: معافی، بخشش۔

اَلْاِنْتِصَابُ: باب افتعال کا مصدر، ضرب سے نصباً: قائم کرنا، نشانہ بنانا، نُصُب، جمع، اَنْصَابٌ: مجسمہ، جدید اصطلاح میں: نُصُبٌ تِذْكَارِيٌّ: یادگاری مجسمہ، اور نِصَابٌ قَانُوْنِيٌّ: کورم، مَنْصِبٌ: عہدہ، ج: مَنَاصِبٌ اور نَصِيْبٌ: شیئر، حصہ، ج: اَنْصِبَةٌ، نُصْبَةٌ: نشانِ راہ، ج: نُصُبٌ، کہا جاتا ہے: هذا نصب عيني: یہ میرا نصب العین ہے، یہ میرے پیش نظر ہے۔

اِزْرَاءٌ: باب افعال کا مصدر، ازری بالشیء: عیب لگانا، أزرى عليه، وبه: کوتاہی اور تساہل کرنا، ذلیل کرنا، ضرب سے زَرْياً: عیب لگانا، ذَرِيٌّ: معمولی، مُزْدَرٌ: عیب دار۔

اَلْقَادِحْ: طعنہ دینے والا، عیب لگانے والا، فتح سے، قَدَحَ فِيْ عِرْضِهِ: اس کی تنقیص کی، قَدَحٌ: گلاس، ج: اَقْدَاحٌ، اور جدید عربی میں قَدَّاحَةٌ: سگریٹ لائیٹر۔

هَتْك: پردہ دری، ضرب سے هَتْكاً: پھاڑنا، اور آج کل: تَهَتُّكٌ: بے حیائی،

مَتَهَتِّکٌ: آوارہ کو کہتے ہیں۔

اَلْفَاضِحُ: فتح سے فَضْحًا: رسوا کرنا، کھولنا، ظاہر کرنا، کہتے ہیں، فَضَحَ الْمُعَمّٰی: معمّیٰ حل کرنا۔

وَ نَسْتَغْفِرُکَ مِنْ سَوْقِ الشَّهَوَاتِ اِلٰی سُوْقِ الشُّبُهَاتِ كَمَا

اور ہم آپ سے خواہشات نفس کو شبہات کے بازار کی طرف لے جانے سے ایسے

نَسْتَغْفِرُکَ مِنْ نَقْلِ الْخُطُوَاتِ اِلٰی خِطَطِ الْخَطِيْئَاتِ.

ہی پناہ طلب کرتے ہیں جیسے گناہوں کی سرزمین کی طرف قدم منتقل کرنے سے۔

....

نَسْتَغْفِرُکَ: استفعال سے، معافی مانگنا، ضرب سے غَفْرًا: معاف کردینا، غفر الله له ذنبه غفرًا وغفرانًا و مَغفِرةً: گناہ چھپانا اور معاف کرنا اور جدید عربی میں: غُفْرَة، غِفَارَة: ڈھکن، غَفِيْر: چوکیدار، جَمٌّ غَفِيْر: زبردست مجمع۔

سَوْق: باب نصر سے سَوْقًا: پیچھے کی جانب ہانکنا، قَوْد کے برخلاف، سَائِقٌ، جمع: سَاقَةٌ، چلنے پر ابھارنے والا، آج کل کہتے ہیں: سَاقَهُ اِلَی الْحَرْبِ: جنگ میں دھکیل دینا۔

اَلشَّهَوَات: مفرد: شَهْوَة: نفس کا خواہشات کی طرف مائل ہونا، نصر اور سمع سے شَهْوَةً: محبت رکھنا، اور جدید اصطلاح میں: شَهْوَانِيٌّ: خواہش پرست، لالچی، شَهِيّ: مرغوب ترین، مُشَهٍّ: شہوت انگیز۔

سُوْق: (مؤنث ومذکر)جمع: اَسْوَاق: بازار، اور جدید عربی میں: تَسْوِیْق: شاپنگ، مارکیٹنگ۔

اَلشُّبُهَات: جمع شُبْهَةٌ: شُبَہٌ بھی آتی ہے، حق و باطل کا التباس، مشتبہ چیز، اور جدید عربی میں: مَشْبُوْهٌ: مشکوک، تَشَابَهَ الْاَحَاسِیْسُ: جذبات کی یکسانیت، شِبْهُ الْقَارَّةِ: برصغیر۔

نَقْل: نصر سے نَقْلاً: منتقل کرنا، اور جدید اصطلاح میں: نَقَلَ الطُّرُوْدَ بِالْبَرِیْدِ: پارسل پوسٹ کرنا، نَقْلٌ بَحْرِیٌّ: سمندری ٹرانسپورٹ، نَقْلُ حِسَابٍ: اکاؤنٹ ٹرانسفر کرنا۔

اَلْخُطُوَات: جمع خُطْوَةٌ: دو قدموں کا درمیانی فاصلہ، نصر سے خطا، یَخْطُو، خَطْواً: دونوں قدموں کو کھول کر چلنا، قدم اٹھانا، اور جدید عربی میں: خُطُوَاتٌ اِیْجَابِیَّةٌ: مثبت اقدامات، خَطَا نَحْوَ الْاَمَامِ: ترقی کرنا۔

خُطَطٌ: جمع خِطَّةٌ: زمین، اسکیم، نقشہ، نصر سے خَطّاً: لکھنا، آج کل کہتے ہیں: خِطَّةُ التَّدْرِیْسِ: اسباق کا لائحہ عمل، خُطَّةٌ رَئِیْسِیَةٌ: ماسٹر پلان، خُطَطٌ اِنْمَائِیَةٌ: ترقیاتی منصوبے۔

اَلْخَطِیْئَاتُ: جمع خَطِیْئَةٌ: گناہ، سمع سے خَطَأً: عمداً غلطی کرنا، گناہ کرنا، جرم کرنا، اخطا (باب افعال) غلطی کرنا، چوک جانا، راہ صواب سے دور ہوجانا، اور جدید عربی میں: خَطَأٌ مَصْلَحِیٌّ: محکمہ جاتی غلطی، اَخْطَأَ فِی الْاِسْتِنْتَاجِ: غلط نتیجہ برآمد کرنا۔

وَ نَسْتَوْهِبُ مِنْكَ تَوْفِيْقاً قَائِداً اِلَى الرُّشْدِ وَ قَلْباً

اور ہم آپ سے ہدایت کی طرف لے جانے والی توفیق اور حق کے ساتھ پلٹنے والا دل

مُتَقَلِّباً مَعَ الْحَقِّ وَ لِسَاناً مَتَحَلِّياً بِالصِّدْقِ وَ نُطْقاً

اور سچائی سے آراستہ زبان اور دلیل سے تائید کی ہوئی گفتگو اور کجی

مُؤَيَّداً بِالْحُجَّةِ وَ اِصَابَةً ذَائِدَةً عَنِ الزَّيْغِ وَ عَزِيْمَةً

سے ہٹی ہوئی اصابت رائے اور نفس کی خواہش پر غالب آنے والا ارادہ

قَاهِرَةً عَنْ هَوَى النَّفْسِ وَ بَصِيْرَةً نُدْرِكُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ.

اور ایسی دانائی مانگتے ہیں، جس کے ذریعے مرتبہ کی پہچان حاصل کرسکیں۔

....

نَسْتَوْهِبُ: باب استفعال سے مضارع جمع متکلم کا صیغہ، استوحب الشیء: کسی چیز کو طلب کرنا، فتح سے وَهْباً وَ هِبَةً: دینا، ہبہ کرنا، هِبَةٌ جمع: هِبَاتٌ: عطیہ، اور جدید عربی میں: هِبَةٌ خَيْرِيَّةٌ: خیراتی عطیہ، مَوَاهِبُ: صلاحیتیں، کمالات۔

تَوْفِيْق: باب تفعیل ما مصدر، وَفِقَ يَفِقُ حسب سے وَفْقاً: کسی کام کا حسب منشا ہونا، اور جدید عربی: وِفْقَ الطَّاقَةِ: حسب صلاحیت، وَافَقَ عَلَى الطَّلَبِ: درخواست منظور کرنا، وَافَقَ عَلَى مَشْرُوْعِ قَانُوْنٍ: بل پاس کرنا۔

قَائِد: رہبر، جمع قَادَة، نصر سے قَوْداً: نکیل پکڑ کر چلنا، اور جدید عربی میں: قَائِدُ الْمُرُوْرِ: ٹریفک افسر، اَلْقَائِدُ الْاَعْلٰى: سپریم کمانڈر۔

رُشْد: ہدایت، نصر سے رُشْداً، اور سمع سے رَشَداً: ہدایت پانا، اور جدید عربی میں: إِرْشَادَاتٌ: تعلیمات و ہدایات، مُرْشِدُ السُّفُنْ: جہازوں کی رہنمائی کرنے والا گائیڈ۔

قَلْب: دل، ج: قُلُوْبٌ، اور قَالَبٌ: سانچہ، ج: قَوَالِبُ: اور جدید عربی میں: قَلْبٌ عَفِيْفٌ طَاهِرٌ: پاک و صاف دل۔

مُتَقَلِّباً: پلٹنے والا، تفعّل سے اسم فاعل، اور ضرب سے قَلْباً: پلٹ دینا، اور جدید عربی میں: تَقَلُّبَاتُ الْأَسْعَار: نرخوں کی تبدیلیاں، تَقَلُّبَاتٌ مَوْسِمِيَّةٌ: موسمی تبدیلیاں۔

اَلْحَقّ: ٹھیک، واقعیت، ج: حُقُوْق، نصر سے حَقّاً: ثابت کرنا، کہتے ہیں: حَقِيْقَةُ الأَوْضَاعِ: حقیقت حال، اِسْتِحْقَاقٌ، صلاحیت، اِسْتِحْقَاقَاتٌ: مطالبات، تَحْقِيْقُ صِحَّةٍ عِلْمِيَّةٍ: علمی جانچ پڑتال۔

لِسَاناً: پیچھے گزر چکا۔

مُتَحَلِّياً: باب تفعّل سے اسم فاعل، آراستہ، ضرب سے حَلْياً: مزین کیا، حَلْيٌ: جمع: حُلِيٌّ: قیمتی پتھروں کا زیور، کہتے ہیں: حِلْيَةُ الرَّجُلِ: رنگ و روپ۔

اَلصِّدْق: سچ، نصر سے صِدْقاً: سچ کہا، اور جدید اصطلاح میں کہتے ہیں: صَدَاقَةٌ مُتَبَادِلَةٌ: باہمی دوستی، اور مصَدَّقٌ عَلَيْهِ مِنْ جِهَةٍ رَسْمِيَّةٍ: سرکاری تصدیق شدہ۔

نُطْقاً: بولنا، آواز نکالنا، ضرب سے نُطْقاً: بات کرنا، اور جدید عربی میں:

النَّاطِقُ بِلِسَان هَیْئَةٍ: تنظیم کا اسپیکر، النَّاطِقُ بِلِسَانِ اَحَدٍ: کسی کا ترجمان۔

مُؤَیَّداً: باب تفعیل سے اسم مفعول، تائید کیا گیا، ضرب سے اَدَ، یَئِیْدُ، اَیْداً: شدید قوی ہونا، اور جدید عربی میں: تَاْیِیْدُ الْاِقْتِرَاح: تجویز کی حمایت، تَاْیِیْدٌ قَوِیٌّ: زبردست حمایت، الْمُؤَیِّدُ: سپورٹر۔

اَلْحُجَّة: دلیل، جمع: حُجَجٌ: نصر سے حَجّاً: دلیل سے غالب آنا، اور جدید عربی میں: حُجَجٌ زَائِفَةٌ: کھوکھلے دلائل، مَحَجَّةُ الصَّوَابِ: راہِ راست۔

اِصَابَة: باب افعال کا مصدر، نصر سے صَوْباً: صواب پر ہونا، صواب ضِدُّ الخطأ: لائق، اور جدید عربی میں: صَوْب: جانب، اَضَاعَ صَوَابَهُ: ہوش گم ہونا، اِصَابَةٌ مُبَاشِرَةٌ: براہِ راست ضرب۔

ذَائِدَة: دفع کرنے والی، ہٹانے والی، مذکر: ذائِد، ج: ذُوَّدٌ، کہتے ہیں: ذَادَ عَنْ حَسَبِہٖ: اپنی عزت وشرافت کی حمایت اور مدافعت کی۔

زَیْغ: کجی، ٹیڑھاپن، ضرب سے زَیغاً، ٹیڑھا ہونا، پھرنا، زَائِغٌ، جمع: زاغَةٌ: زَاغ: ایک قسم کا کوا، ج: زِیْغَانٌ، اور کہتے ہیں: اَزَاغَ عَنِ الطَّرِیْقِ: گمراہ کرنا۔

عَزِیْمَة: عزم، پختہ ارادہ، ج عَزَائِمٌ: ضرب سے عَزْماً: حوصلہ کرنا، اور جدید عربی میں: عُزْمٌ اَکِیْدَةٌ: آہنی ارادہ، عُزُوْمَةٌ: دعوت۔

قَاهِرَة: اسم فاعل مؤنث، فتح سے غالب ہونا، اور جدید عربی میں: قَهْرٌ سِیَاسِیٌّ: سیاسی دباؤ، ظُرُوْفٌ قَهْرِیَّةٌ: مجبور کن حالات۔

هَوًى: محبت، ج: اَهْوَاءٌ، ضرب سے هُوِيًّا: گرنا، اور سمع سے هَوًى: چاہنا، اور بابِ استفعال سے اِسْتَهْوىٰ: مائل کرنا، تابع کرلینا، محبت کرنا اور جدید عربی میں: عَلٰى هَوَاهُ: حسب منشا، هُوِيَّةٌ شَخْصِيَّةٌ: پرسنلٹی، ذاتی شناخت، هَاوٍ: شائق، ج: هُوَاةٌ.

بَصِيْرَةٌ: نورِ قلب، ج: بَصَائِرُ، بَصِرٌ: نگاہ، ج: اَبْصَار، اور سمع سے بَصَراً: بینا ہونا اور کرم سے بَصَارَةً: بینا ہونا، بصیرت والا ہونا اور طَوِيْلُ الْبَصَرِ: دور تک دیکھنے والا، وسیع العلم۔

نُدْرِكُ: باب افعال سے جمع متکلم مضارع، اَدْرَكَ: پالینا، لَا يُدْرَكُ: ناقابل ادراک، تَدَارَكَ: باہم ملنا، دَرْكٌ: تاوان، انجام بد، ذمہ داری اور جدید عربی: مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرْكٍ فَعَلَيَّ خَلَاصُهُ: تجھے جو بھی نقصان پہنچے گا میں اس کو دور کروں گا، اور اَدْرَكَ الثَّمَرُ: پھل پک جانا۔

عِرْفَان: ضرب سے عِرْفَاناً: پہچاننا، اور عُرْفٌ: رواج، اور جدید عربی میں: الْعُرْفُ التِّجَارِيُّ: تجارتی طریقہ کار، الْعُرْفُ الدِّبْلُوْمَاسِيُّ: سفارتی دستور، عَرِيْفُ الْحَفْلِ: صدر مجلس۔

اَلْقَدْر: مرتبہ، قیمت، ج: اَقْدَار، ضرب سے قدرا: قادر ہونا، طاقتور ہونا، تنگ ہونا اور سمع سے قَدَراً: لمبائی میں چھوٹا ہونا، قدر الرجل: کوتاہ قد ہونا اور جدید عربی میں: قَدَّرَ الظُّرُوْفَ: حالات کا اندازہ لگانا، قَدَّرَ الضَّرَائِبَ: ٹیکس لگانا، بِهٰذَا الْقَدْرِ: اتنا۔

وَ أَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَايَةِ إِلَى الدِّرَايَةِ وَ تَعْضُدَنَا

اور یہ کہ آپ عقلمندی کی جانب رہنمائی کرکے ہمارے مدد کریں،

بِالْإِعَانَةِ عَلَى الْإِبَانَةِ وَ تَعْصِمَنَا مِنَ الْغَوَايَةِ فِي الرِّوَايَةِ

اور بیان کرنے پر مدد کرکے ہمیں قوت دیں، اور ہمیں باتوں کے منتقل کرنے میں **وَ**

تَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِي الْفُكَاهَةِ حَتّٰى نَأْمَنَ

بھٹکنے سے بچائیں،اورخوش طبعی میں بے وقوفی پر اترانے سے پھیر دیں یہاں تک کہ

حَصَائِدَ الْأَلْسِنَةِ.

ہم زبان کاٹی ہوئی کھیتیوں سے محفوظ ہوجائیں۔

تُسْعِدَنَا: باب افعال سے واحد حاضر کا صیغہ، **أَسْعَدَاللهُ فُلَانًا:** کامیاب و بامراد بنانا،باب فتح سے **سَعَدَ يَسْعَدُ سَعْدًا**اور باب سمع سے **سَعْداً وسَعادَةً:** بابرکت ہونا، خوش نصیب ہونا، **سَاعَدَ عَلَى الْأَمْرِ:** مدد کی، آج کل کہتے ہیں: **صَاحِبُ السَّعَادَةِ:** عزت مآب، **مُسَاعَدَةُ الدُّوَلِ الْمُحْتَاجَةِ:** غریب ممالک کی امداد۔

هِدَايَة: ضرب سے ہدایت کرنا،کبھی یہ بنفسہ متعدی ہوتا ہے: **هَدَاهُ الطَّرِيْقَ:** اور کبھی بواسطہ الی: **هَدَاهُ إِلَى الطَّرِيْقِ** اور کبھی بواسطہ ل: **هَدَاهُ لِلطَّرِيْقِ،** اور کہاجاتا ہے: **تَهَادَى فِيْ مِشْيَتِه:** جھوم کر چلنا، **تَهَادَى فِي السَّيْرِ:** آہستہ چلنا۔

دِرَایَۃ: دَرَیٰ، دَرْیاً و دِرَایَۃً: جاننا، ضرب سے، اور أَدْرَاہُ اِدْرَاءً: جتانا، واقفیت کرانا، دَارٍ بِالْاَمْرِ: واقف کار۔

تَعْضُدَنَا: نصر سے عُضُدًا: مدد کرنا، عَضُدٌ: بازو، ج: اَعْضَادٌ: اور جدید عربی میں: تَعَاضُدٌ و تَکَاتُفٌ: اتحاد، تَعْضِیْدُ التَّعَایُشِ: بقائے باہمی کو مضبوط بنانا۔

اِعَانَۃ: مدد کرنا، نصر سے عَوْنًا، اور عَوَّنَ، اَعَانَ، عَاوَنَ: مدد کرنا، اَعَانَہٗ مِنْہُ: چھڑانا، عَوْنَ: مددگار، اور جدید عربی میں: اِعَانَۃٌ دِرَاسِیَّۃٌ: اسکالرشپ، اَلْمَعُوْنَۃُ الْاَمْرِیْکِیَّۃُ: امریکی امداد۔

اِبَانَۃ: باب افعال کا مصدر، ظاہر کرنا، بَانَ، بَیْنًا ضرب سے ظاہر ہونا، تَبَیَّنَ: ظاہر ہونا، تَبْیِیْن: ظاہر کرنا۔

تَعْصِمَنَا: ضرب سے عَصْمًا، عِصْمَۃً: محفوظ رکھنا، عِصْمَۃ، ج عِصَمٌ: رکنا، اور جدید عربی میں: صَاحِبُ الْعِصْمَۃِ: معزز خاتون کے لیے بطور لقب، فِی عِصْمَۃِ فلانٍ: فلاں کے نکاح میں، اور عُصْمَۃ: ج عُصَم: گلے کی مالا، عِصَام، ج: اَعْصِمَۃ: تسمہ، اور عَاصِمَۃ: ج :عَوَاصِم: پایۂ تخت، دارالحکومت۔

اَلْغَوَایَۃ: غَوَیٰ، غَیًّا، غوایۃ: ضرب سے: سخت گمراہ ہونا، غَاوٍ: گمراہ، دھوکہ باز۔

الرِّوَایَۃ: ضرب سے روایۃ: روایت کرنا، اور رِوَایَۃ: ج رِوَایَاتٌ. خبر، ناول، اور جدید عربی میں: رِوَایَۃٌ هَزْلِیَّۃٌ: مزاحیہ ناول۔

تَصْرِفَنَا: ضرب سے: پھیرنا، صَرَفَ النَّظَرَ عَنْ: توجہ ہٹانا، اور جدید عربی میں:

صَرَفَهُ عَنِ الْخِدْمَة: ڈسچارج کرنا، صَرْفُ الشَّيْك: چیک کیش کرنا۔

اَلسَّفَاهَة: سمع اور کرم سے سَفِهَ، سَفَهًا وسَفَاهَةً: بے وقوف ہونا، ایسے شخص کو سَفِيْهٌ کہتے ہیں، ج سُفَهَاء، اور جدید عربی میں: سَفَاهَات صِبْيَانِيَّة: بچگانہ حماقتیں، سَفَّهَ الرَّأی: رائے کو غیر دانشمندانہ قرار دینا۔

فُكَاهَة: فَكِهَ، يَفْكَهُ، فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، ہنس مکھ ہونا، فَاكِهٌ: دلچسپ، فُكَاهِيٌّ: مزاحیہ، فَاكِهَانِيٌّ: میوہ فروش، فَاكِهَةٌ جَافَّةٌ: خشک میوہ۔

نَأْمَنُ: سمع سے اَمِنَ يَأْمَنُ اَمْنًا: سالم رہنا، اور کرم سے اَمَانَةً: دیانتدار ہونا، جدید عربی میں: اَلْاَمْنُ الْاِجْتِمَاعِيُّ: اجتماعی تحفظ، اَمَانٍ وَطَنِيَّةٌ: قومی تمنائیں۔

حَصَائِد: جمع حَصِيْدَة: کھیتی، نصر سے حَصْدًا: درانتی سے کاٹنا، حَاصِدٌ: کھیتی کاٹنے والا، ج حَصَدَة، حَصَّادَة: ج مَحَاصِدُ: کھیتی کاٹنے کی مشین، حَصَاد: کمائی، کہتے ہیں حَصَدَ الشَّیْء: نتیجہ پانا۔

وَنُكْفٰى غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَا نَرِدَ مَوْرِدَ مَأْثَمَةٍ

اور جھوٹ سے آراستہ باتوں کی مصیبت سے محفوظ رہیں کہ نہ تو ہم گناہ

وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَا نُرْهَقَ بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ

کے گھاٹ پر اتریں اور نہ ندامت کی جگہ پر کھڑے ہوں اور نہ ہم انجام بد اور ناراضگی

وَلَا نُلْجَأُ إِلٰى مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ

کے مکلف بنائے جائیں اور جلد بازی میں کی ہوئی بات کی وجہ سے معذرت پر مجبور کیے جائیں ______

....

غَوَائِلَ: ج غَائِلَةٌ: مصیبت، فتنہ، فساد، بگاڑ، غَالَ غَوْلاً نصر سے: اچانک ہلاک کرنا، غُوْل، ج: اَغْوَال: بھیانک چیز، غِیْلَة: ناگہانی قتل، اور جدید عربی میں: اِغْتِیَالٌ سِیَاسِیٌّ: سیاسی قتل۔

زَخْرَفَة: باب فعللة کا مصدر زُخْرُف ج: زَخَارِف: جھوٹ سے آراستہ، ڈیکوریشن، اور جدید عربی میں: زُخْرُفِیٌّ: آرائشی، مُزَخْرَفٌ: آراستہ، مُزَخْرِفٌ: آراستہ کرنے والا۔

مَوْرِد: اسم ظرف ضرب سے وُرُوْدًا: آنا، مَوْرِدٌ: ج: مَوَارِدُ: گھاٹ، وِرْدٌ، پانی پر آمد، ذکر یا دعا کا حصہ، ج اَوْرَاد اور جدید عربی میں: وَرَدَتِ الطَّلَبَاتُ: فرمائشیں آنا، وَرَّدَ السِّلَاحَ: ہتھیار باہر بھیجنا۔

مَأْثَمَة: اِثْمٌ: ج: اٰثَامٌ: گناہ، سمع سے اِثْمًا، اَثِیْمٌ، ج: اُثَمَاءُ: مجرم، تَأَثَّمَ: گناہ سے باز رہا، گناہ سے توبہ کی۔

لَا نَقِفَ: ضرب سے وُقُوْفًا: کھڑا ہونا، مَوْقِف: ظرف کا صیغہ، کھڑے ہونے کی جگہ، وَقَفَ عَلٰى: آگاہ ہونا، وَقَفَهُ عَنْهُ: روکنا، وَقَفَ فِیْ الْمَسْأَلَةِ: تردد کرنا، اور جدید عربی میں، الموقف الرائد: راہ نمایانہ کردار، الموقف المتدهور: بگڑتی صورتحال، وَقْفُ صَرْفِ الشَّیْکِ: چیک کی ادائیگی

رکنا۔

مَنْدَمَة: وہ چیز جو ندامت میں مبتلا کرے، سمع سے نَدَمًا: نادم ہونا، نَدِیْم، ج: نُدَمَاء: ساتھی، کہتے ہیں نَادَمَهُ، مُنَادَمَةً: ہم لقمہ اور ہم نوالہ ہونا۔

نُرْهَق: باب افعال سے جمع متکلم مجہول کا صیغہ ،أرھق فلاناً: پریشانی میں ڈالنا، طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا، تھکا دینا، سمع سے رَهَقًا: کم عقل اور بے وقوف ہونا، فتح سے رَهْقًا و رُهُوْقًا: کسی چیز کی آمد کا قریب ہونا، مُرَاهِق: سنِ شباب کو پہنچنے والا۔

تَبِعَة: نتیجہ، انجام، ج: تَبِعَات، سمع سے تَبْعًا: پیچھے چلنے والا، تَابِع ج: تَوَابِع: خدّام، تَبْعِيَّة: ماتحتی، بِالتَّتَابُعِ: مسلسل، کہتے ہیں تَابَعَ قَائِلاً: سلسلۂ کلام جاری رکھنا، مُتَابَعَةُ الْمُهِمَّاتِ: مسلسل فرائض انجام دینا۔

معتبة: ضرب اور نصر سے عَتْبًا: سرزنش کرنا، ملامت کرنا اور عتبة: دہلیز اصطلاح میں کہتے ہیں :عَتَبَةُ شَيْخٍ: آستانہ، درگاہ۔

نُلْجَأ: باب افعال سے مضارع مجہول جمع متکلم کا صیغہ، مجبور کردینا، فتح سے لَجْأً و لُجُوءًا: پناہ گزیں ہونا، اور جدید عربی میں: لَجَأَ الْمُتَظَاهِرُوْنَ اِلَى الْعُنْفِ: مظاہرین کا تشدد اختیار کرنا۔

مَعْذِرَة: ج: مَعَاذِرُ: وہ دلیل جس کے ذریعہ سے عذر خواہی کی جائے، ضرب سے عُذْرًا: عذر قبول کرنا، عُذْرٌ: ج :اَعْذَارٌ: بہانہ، مُتَعَذِّر: ممنوع، کہتے ہیں: اَعْتَذِرُ مِنْ وَ عَنْ: معذرت کرنا، اعْتَذَرَ اِلَيْهِ: عذر پیش کرنا۔

بَادِرَة: جلد بازی، تیزی، ج: بَوَادِر، اورضرب سے بُدُوْرًا: جلدی کی، بَدَارِ:

جلدی کر، جدید عربی میں: اَلْبَادِرَۃُ الْوُدِّیَّۃُ: دوستانہ علامت، مُبَادَرَۃُ السَّلَامِ: امن مہم۔

اَللّٰهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا هٰذِهِ الْمُنْيَةَ وَ أَنِلْنَا هٰذِهِ الْبُغْيَةَ وَ لَا

اے اللہ! ہماری اس آرزو کو ثابت کردے اور ہمیں یہ مقصود عطا فرمادے اور

تُضْحِنَا عَنْ ظِلِّكَ السَّابِغِ وَ لَا تَجْعَلْنَا مُضْغَةً لِلْمَاضِغِ.

اپنے کامل سائے سے باہر نہ نکال اور ہم کو چبانے والے کے لیے بوٹی نہ بنا۔

....

حَقِّقْ: تفعیل سے امر حاضر، ثابت کرنا، وجود میں لانا اور جدید عربی میں: تَحْقِيْقُ الطُّمُوْحِ: توقع پوری کرنا، تَحْقِيْقُ الْخُطْوَةِ: اقدام کرنا۔

المنية: ج: مُنًى، آرزو، اور ضرب سے مَنْيًا: کسی بات کو مقدر کردینا، نصر سے مَنْوًا: آزمانا، أُمْنِيَّةٌ (یاء کی تخفیف اور تشدید کے ساتھ) ج: أَمَانٍ و أَمَانِيّ: آرزو، مَنِيَّة: ج: مَنَايَا: موت، اور کہتے ہیں: مَنَّى الرَّجُلُ الشَّيْءَ: امید دلانا، اسی طرح کہا جاتا ہے: مُنِيَ لِكَذَا: کسی چیز کی توفیق ہونا، اور مُنِيَ بِكَذَا: مبتلا ہونا۔

أَنِلْنَا: باب افعال سے امر حاضر کا صیغہ جس کے ساتھ ضمیر مفعول لگی ہوئی ہے، نَالَ، يَنَالُ، نَيْلاً: پانا، نال من فلان: کسی برا بھلا کہنا، نال من عِرضه: بے آبرو کرنا، اور جدید عربی میں: نَالَ الْحُرِّيَّةَ: آزادی حاصل کرنا، نَالَ التَّقْدِيْرَ: خراجِ تحسین حاصل کرنا۔

بُغْيَة: مقصود، ضرب سے بُغْيَةً: طلب کرنا۔

تُضْحِنَا: باب افعال سے نہی حاضر کا صیغہ، جس کے ساتھ ضمیر مفعول لگی ہوئی ہے، أضحى عنه : الگ ہونا، دور ہونا، أضحى الشيء : ظاہر کرنا، ضحا : نصر، فتح اور سمع سے ضَحْوًا: دھوپ کی گرمی لگنا، ضَحْوَة: دن کی روشنی، اور جدید عربی میں: ضَوَاحِي الْبَلْدَةِ: اطرافِ شہر، اَضْحَى يَفْعَلُ: کرنے لگا۔

ظِلٌّ: سایہ، ج ظِلَال،أظلال ضرب سے ظَلَالَةً: سایہ دار ہونا،ظَلَّ (سمع) ظَلًّا ظُلولاً: ظَلَّ بفعلِ كذا: دن میں کرنا، کرتے رہنا، مِظَلَّةٌ، ج مِظَلَّاتٌ: چھتری، اور جدید عربی میں: ظَلَّ التَّلِيْفُوْنُ هَادِئًا: ٹیلیفون خاموش رہا، مِظَلَّةُ هُبُوْطٍ: پیرا شوٹ۔

سَابِغ: پیچھے گزر چکا۔

تَجْعَلْنَا: فتح سے جَعْلاً: کام کرنا،

مُضْغَةٌ: گوشت کا ٹکڑا، ج: مُضَغٌ، نصر اور فتح سے مَضْغًا: چبانا، مَاضِغٌ، ج: مُضَّغٌ: چبانے والا۔

فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْکَ يَدَ الْمَسْأَلَةِ وَ بَخَعْنَا بِالْاِسْتِکَانَةِ

ہم نے آپ کی طرف سوال کا ہاتھ دراز کیا ہے اور آپ کے سامنے عاجزی اور

لَکَ وَ الْمَسْکَنَةِ وَ اسْتَنْزَلْنَا کَرَمَکَ الْجَمَّ وَ فَضْلَکَ الَّذِیْ

مسکینی کااعتراف کر لیا ہے اور ہم نے آپ کا کثیر کرم اور آپ کا وہ

عَمَّ بِضَرَاعَةِ الطَّلَبِ وَ بِضَاعَةِ الْاَمَلِ.

فضل جو عام ہے درخواست کی عاجزی اور امید کی پونجی کے ساتھ اس کے نزول کو طلب کیا ہے۔

....

مَدَدْنَا: مَدَّ، مَدًّا نصر سے: کھینچنا، اور جدید عربی میں: مَدَّ الْخُطُوطَ الْكَهْرُبَائِيَّة: بجلی لائن بچھانا، مَدَّ التَّاثِيرَ: اثر و رسوخ بڑھانا۔

يَد: ہاتھ، ج، اَيْدِی، جج: اَيَادِی، ایادی کا استعمال عام طور پر نعمتوں کے لئے ہوتا ہے اور عربی جدید میں: اَيْدٍ عَامِلَة: مین پاور، لَهُ يَدٌ فِيْ: دخل ہونا۔

مَسْأَلَة: حاجت، ج: مَسَائِل: فتح سے سُؤَالاً: طلب کرنا، سَائِل، ج: سَائِلُوْن: بھکاری، مَسْئُوْلِية: ج مَسْئُوْلِيات: ذمہ داری، الْمَسْأَلَةُ الطَّبِيْعِيَّة: معمولی بات، الْمَسْئُوْلِيَّةُ الْفَرْدِيَّةُ: انفرادی ذمہ داری۔

بَخَعْنَا: سمع سے بُخُوْعاً: اقرار کیا، اور کہتے ہیں: بَخَعَ نفسه: ہلاک کرنا۔

اِسْتِكَانة: كَانَ، كَوْناً و كينونة: ہونا، و اِسْتَكَانَ: عاجز و ذلیل ہونا،

كَوْن: وجود، كِيَان: فطرت، الْكِيَانُ الاقْتِصَادِيُّ: اقتصادی ڈھانچہ، كَوَّنَ كُتْلَةً اِسْلَامِيَّةً: اسلامی بلاک بنانا۔

الْمَسْكَنَةُ: فقر، کرم سے سُكُوْنَة: محتاج ہونا، سَكَنٌ: مکان اور جدید عربی میں، سَكَنُ الطُّلَابِ: دار الطلبہ۔

استنزلنا: باب استفعال سے ماضی معروف جمع متکلم کا صیغہ ضرب سے نُزُوْلاً: اترنا، نَازِلَةٌ: ج: نَازِلَات و نوازل: مصیبت، نُزُل، ج اَنْزَال: ہوٹل،

اقامت گاہ، سرائے، نِـزَال: لڑائی، نَـزِيْل: ج: نُـزَلَاء: مہمان اور جدید عربی میں کہتے ہیں، تَـنَـازُلٌ عَـنْ الاِجْـرَاءَ اتِ الْقَانُوْنِيَّةِ: قانونی چارہ جوئی سے دستبردار ہونا۔

كَرَمَكَ: کرم سے كَرَمًا: عزیز ہونا، مَكْرُمَةٌ، ج: مَكَارِمٌ: کارنامہ، اور جدید عربی میں، كَـارَمَ فُـلَانـاً: کسی کوایسی چیز ہدیہ دینا جس پر وہ انعام دے،کسی سے اعزاز کی قیمت وصول کرنا، كَرَمُ الاَخْلَاقِ: عالی ظرفی۔

الجَمّ: ہر چیز کا حصۂ کثیر، ج: جِمَامٌ: نصر سے جُمُوْمًا: بہت زیادہ جمع ہونا۔

عَمَّ: نصر سے عُـمُـوْمًا: عام ہونا، عَـمَّـمَ: عام کرنا، اور جدید عربی میں، عَمَّ الاِسْتِيَـا ءُ الاَوْسَـاطَ الشَّعْبِيَّةَ: عوامی حلقوں میں غم وغصہ پھیلنا، عَـمَّ الاِضْطِرَابُ: ابتری اور بے چینی پھیلنا۔

بِـضَرَاعَةَ: فتح سے ضُـرُوْعًـا: گڑگڑانا، ضَـرْعٌ، ج: ضُـرُوْعٌ: تھن، مُـضَـارَعَةٌ: مشابہت، کہتے ہیں، ضَارَعَهُ، مُضَارَعَةٌ: مشابہ ہونا۔

الطَّلب: نصر سے طَلَبًا: طلب کرنا، طَالِبٌ: شاگرد، ج طَلَبَةٌ، اورطَلَبٌ، ج: طَلَبَاتٌ: درخواست، اور جدید عربی میں، طَـلَبٌ تِجَارِي: آرڈر، طَلَبٌ قَوِيٌّ: زبردست مانگ، طَلَبَاتٌ مُتَكَرِّرَة: مسلسل فرمائشیں۔

بِضَاعَةَ: سرمایہ، ج: بَضَائِعٌ: جدید عربی میں، بَـضَائِعُ بِقَالَة: پرچون کا سامان، بَضَائِعُ رَاكِدَة: نہ بکنے والا سامان۔

اَمَل: امید، ج : آمَال: اور جدید عربی میں، الاَمَلُ الضَّئِيْلُ: معمولی ارمان

ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ (ﷺ) سَیِّدِ الْبَشَرِ وَ الشَّفِیْعِ الْمُشَفَّعِ

پھر محمد (ﷺ) کے وسیلہ سے جو انسانوں کے سردار، میدانِ حشر میں

فِی الْمَحْشَرِ الَّذِیْ خَتَمْتَ بِهِ النَّبِیِّیْنَ وَ اَعْلَیْتَ

سفارش کرنے والے، جن کی سفارش قبول کی جائیگی وہ جن کے ساتھ آپ نے نبیوں کے

دَرَجَتَهٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ وَصَفْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ الْمُبِیْنِ

سلسلہ کوختم کردیا اور جن کا مرتبہ آپ علیین میں بلند کرچکے ہیں،

فَقُلْتَ وَ اَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ "وَ مَا

اور ان کی صفت (تعریف) آپ نے کتابِ مبین میں بیان فرمائی ہے، سو آپ نے

اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ"

ارشادفرمایا۔ اورآپ ارشاد فرمانیوالوں میں سب سے زیادہ سچے ہیں ۔کہ ہم نے آپ کو سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

....

اَلتَّوَسُّل: ضرب سے وَسَلَ یَسِلُ وَسِیْلَةً: عمل کے ذریعہ کسی کا تقرب حاصل کرنا، وَسِیْلَةٌ، ج: وَسَائِلُ: ذریعہ، راستہ، اور جدید عربی میں، وَسَائِلُ آلِیَّة حَدِیْثَة: جدید مشینی وسائل، وَسَائِلُ النَّقْلِ: مواصلات، الوَسَائِلُ المُتَاحَة: ممکنہ ذرائع، دستیاب وسائل۔

مُحَمَّد: جس کی خوب تعریف کی گئی ہو، سمع سے حَمْدًا: سراہنا، حَمِیْد، مَحْمُوْد: لائق تعریف، اور جدید عربی میں: حَمِیْدُ السُّمْعَةِ: نیک

شہرت آدمی۔

سَیِّد: سردار، ج سَادَة، سَادَ، سِیَادَةٌ: شریف ہونا، ج: سَادَةٌ، جج: سَادَاتٌ: سردار، اَلسَّیِّد: جناب، اور جدید عربی میں: سائد: مروجہ، عام، چھایا ہوا، اَلسَّیِّدَةُ الْاُوْلیٰ: خاتونِ اوّل، لِلسَّیِّدَات: برائے خواتین۔

اَلْبَشَرُ: انسان، (مذکر، مؤنث، واحد، جمع سب کے لئے استعمال ہوتا ہے) أَبُوالْبَشَر: حضرت آدم علیہ السلام کی کنیت، جدید عربی میں، مُبَاشِرُ: براہِ راست، باشر العمل: انجام دینا۔

الشَّفِیْع: سفارش کرنے والا، وکیل، ج: شُفَعَاء: فتح سے، شَفَاعَة: مدد چاہنا، شَفَعٌ: جوڑا، کہتے ہیں، شَفعَ الشَّئَ بِالشَّئِ: ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔

المَحْشَر: جمع ہونے کی جگہ، نصر، ضرب سے حَشْرًا: اکٹھا کرنا، حَشَرَةٌ: ج: حَشَرَاتٌ: کیڑا، اور اصطلاح میں، حَشَرَاتٌ طَیَّارَةٌ: اڑنے والے کیڑے۔

خَتَمْتَ: خَتْمًا: مہر لگانا، خَاتِمُ (بفتح التاء و کسرہا) نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم، الخَاتَمُ، ج خَوَاتِیْم: انگشتری، اور جدید عربی میں، خَتْمُ الاِلْغَاء: منسوخ کرنے کی مہر، خَتْمُ مَطَّاطٌ: ربڑ اسٹامپ۔

النَّبِیِّیْن: ج نَبِی: خبر دینے والا، نَبَأٌ، ج، اَنْبَاءٌ: خبر، نیوز، اور جدید عربی میں کہتے ہیں، اَنْبَاءٌ عَالَمِیَّةٌ: بین الاقوامی خبریں، اَنْبَاءٌ مَحَلِّیَّةٌ: مقامی خبریں۔

اَغْلَیْتَ: باب افعال سے واحد مذکر حاضر کا صیغہ، نصر سے غُلُوًّا: اور سمع سے عَلَاءً: عزت و مرتبہ میں بلند ہونا، غُلُوِیٌّ: بالائی، اور جدید عربی میں،

عُلُوٌّ شَاهِقٌ: زبردست بلندی، اعْتَلَى مِنَصَّةَ الْخِطَابَةِ: تقریر کے لیے اسٹیج پر آنا۔

وَصَفْتَهُ: ضرب سے وَصْفًا: صفت بیان کرنا، وَصْفَة: نسخہ، وَصِيْف: خادم، مُسْتَوْصَفٌ: ڈسپنسری، اور جدید عربی میں، صِفَةٌ دَوْلِيَّةٌ: بین الاقوامی حیثیت، بِصِفَةٍ رَسْمِيَّةٍ: باضابطہ۔

كِتَاب: مصدر، جس میں لکھا جائے، ج: كُتُبٌ، نصر سے كَتْبًا: لکھنا، اور جدید عربی میں، كِتَابٌ رَائِجٌ جدًا: کثیر الاشاعت کتاب۔

الْمُبِيْن: بابِ افعال سے اسم فاعل، اِبَانَة: ظاہر کرنا، بَانَ، يَبِيْنُ، بَيْنًا: ظاہر ہونا، تَبْيِيْن، ظاہر کرنا، اور جدید عربی میں، التَّبَايُنُ الظَّاهِرُ: کھلا تضاد، بَيَان: رپورٹ، ج : بَيَانَات.

فَقُلْتَ: نصر سے قَوْلاً: بات کرنا، قَوْلٌ: بات، ج: اَقْوَالٌ، مَقَالَةٌ، مضمون، ج: مَقَالَاتٌ اور مَقَالَةٌ اِنْشَائِيَّةٌ: تخلیقی مضمون۔

اَرْسَلْنَاكَ: افعال سے بھیجنا، اور سمع سے رَسَلاً اور کہا جاتا ہے رسل البعير: اونٹ کا سبک رفتار ہونا، رسل الشعر: بالوں کا لمبا اور لٹکا ہوا ہونا، اِسْتَرْسَلَ الشَّعَرُ: بالوں کا لٹکنا، تَرَسَّلَ: نرمی برتنا، رِسَالَةٌ: پمفلٹ، ج: رَسَائِلُ اور جدید عربی میں، رِسَالَةُ تَقْدِيْمٍ: تعارف نامہ۔

لِلْعَالَمِيْن: جہاں، ج :عَالَمٌ، جدید عربی میں: اَلْعَالَمُ الْخَارِجِيُّ: بیرونی دنیا، العَالَمُ النَّامِي: ترقی پذیر دنیا۔

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہِ الْھَادِیْنَ

اے اللہ! آپ (ﷺ) پر اور آپ (ﷺ) کی آل پر جو رہنما ہیں، اور آپ کے

وَ اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ شَادُوْا الدِّیْنَ وَ اجْعَلْنَا لِھَدْیِہٖ وَ ھَدْیِھِمْ

اصحاب پر رحمت نازل فرما، جنہوں نے دین کو مضبوط کیا اور ہم کو آپ کی اور آپ کے

مُتَّبِعِیْنَ وَ انْفَعْنَا بِمَحَبَّتِہٖ وَ مَحَبَّتِھِمْ اَجْمَعِیْنَ. اِنَّکَ

اصحاب کی پیروی کی توفیق عطا فرما اورآپ کی اورتمام صحابہ کی محبت سے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ.

ہمیں نفع پہنچا، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور دعا قبول کرنے کے زیادہ لائق ہیں۔

••

صَلِّ: صَلّٰی یُصَلِّی صَلاۃً: دعا کرنا، نماز پڑھنا، صَلوۃٌ ج: صَلَوَاتٌ: دعا، نماز، تسبیح، صَلَا یَصْلُو صَلْوًا: پیٹھ کے درمیان مارنا، صَلِیَ یَصْلٰی صَلًی: آگ کی گرمی برداشت کرنا، آگ میں داخل ہونا۔

آلِہٖ: آلٌ: کی اصل اَھْل ہے کیونکہ اس کی تصغیر اُھَیْلٌ آتی ہے، نصر وضرب سے اَھْلًا: نکاح کرنا، اور سمع سے اَھَلًا: مانوس ہونا، اَھِلَ الْمَکَان: آباد ہوا، اَھَلَ إمرأۃ: شادی کرنا، اور کہتے ہیں: حَرْبٌ اَھْلِیَّۃٌ: خانہ جنگی۔

اَلْھَادِیْن: رہنما، م: ھَادِی.

اَصْحَابِہٖ: م: صَاحِبٌ: ساتھی، صَحَابَۃ: وہ حضرات جو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوئے ہوں اور ایمان لائے ہوں اور ایمان ہی پر انتقال ہوا ہو۔ اور جدید عربی میں: صَاحِبُ السُّمُوِّ

المَلَكِيّ: شاہوں اور شہزادوں کا تعظیمی لقب۔

شَادُوا: ضرب سے شَيْدًا: مضبوط کیا، پلاسٹر کرنا، اور جدید عربی میں: اَشَادَ بِذِكْرِهٖ: تعریف کرنا، اَشَادَ بِشَيْءٍ: سراہنا۔

الدین: مذہب ج: أديان، ديانة ج: دِيَانَات: مذہب، دَان، يَدِيْنُ، دِيَانَة: مذہب اختیار کرنا۔

متبعين: اتبع سے اسم فاعل، باب افتعال: اتباع کرنا، اور تَبِعَ تَبَعًا سمع سے، پیچھے چلنا، اور جدید عربی میں: اِتِّبَاعُ خُطَّةٍ: پلان پر چلنا، تَابَعَ قَائِلًا: سلسلۂ کلام جاری رکھنا۔

انفعنا: فتح سے نَفْعًا: فائدہ پہنچانا، نَفْعِيٌّ: مفاد پرست، جدید عربی میں: نَفْعَةٌ ذَاتِيَةٌ: ٹرسٹ، ذاتی منفعت۔

مَحَبَّة: طبیعت کا کسی چیز کی طرف میلان، حَبِيْبٌ ج: اَحِبَّةٌ: دوست، سمع و کرم سے محبوب ہونا، اِسْتَحَبَّهٗ: پسند کرنا، اور جدید عربی میں حُبُّ السِّيَادَةِ: اقتدار پسندی، حُبُّ الْوَطَن: وطن دوستی۔

شيء: ج: اَشْيَاء: چیز، اور شَاءَ، مَشِيْئَةً: ارادہ کرنا، اور کہتے ہیں: شَيْئًا فَشَيْئًا: آہستہ آہستہ۔

اِجَابَة: باب افعال سے اَجَابَ اِجَابَةً: جواب دینا، اِجَابَة ج: اِجَابَاتٌ: جواب دہی، جَوَّابٌ: سیاح، اور جَوَابٌ ج: اَجْوِبَة: جواب، اور جدید عربی میں: اِجَابَةً لِطَلَبِكُمْ: آپ کی فرمائش کے جواب میں، آپ کی فرمائش کو قبول کرتے ہوئے۔

جَدِيْر: لائق، کرم سے جَـدَارَةً: لائق اور اہل ہونا، جَـدِيْر: ج: جَـدِيْرُوْنَ، جَـدَارة: لیاقت، اور جدید عربی میں: الـجَـدَارَـةُ الإِدَارِيَّةُ: انتظامی صلاحیت۔

وَ بَـعْـدُ فَـإِنَّـهُ قَـدْ جَـرىٰ بِبَـعْضِ أَنْدِيَةِ الْاَدَبِ الَّذِیْ رَكَدَتْ

اور حمد و صلاۃ کے بعد! وہ علم ادب جس کی ہوا آجکل ٹھہر گئی ہے

فِـيْ هٰـذَا الْـعَـصْـرِ رِيْـحُـهُ وَ خَبَتْ مَصَابِيْحُهُ ذِكْرُ الْمَقَامَاتِ

اورجس کے چراغ بجھ چکے ہیں اس کی بعض مجلسوں میں ان مقامات کا

الَّتِـى اِبْتَـدَعَهَا بَدِيْعُ الزَّمَانِ وَ عَلَّامَةُ هَمَذَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ذکر ہونے لگا جن کو ہمدان کے علامہ بدیع الزماں رحمۃ اللہ علیہ نے ایجاد

وَ عَـزَا اِلٰـى أَبِـي الْـفَتْـحِ الإِسْـكَـنْـدَرِيِّ نَشْـأَتَهَـا.

کیا، اور ابوالفتح اسکندری کی طرف اس کے انشاء کو منسوب کیا۔

....

بَعْدُ: قبل اور بعد کی تین حالتیں ہیں، ایک حالت میں مبنی، جبکہ مضاف الیہ محذوف منوی ہو، جیسا کہ اس مقام پر ہے کہ اصل عبارت بَعْدَ الْحَمْدِ وَ الصَّلاَةِ ہے، اس لیے ضمہ پر مبنی ہے۔

دوسری حالت جبکہ مضاف الیہ محذوف ہواور نسیًا منسیا ہو تو معرب ہوگا، تیسری حالت جبکہ مضاف الیہ مذکور ہو، تب بھی معرب ہوگا۔

جَرٰی: ضرب سے جَـرْیًـا: جاری ہونا، دوڑنا، جدید عربی میں: جَـرَیَـانُ مُبَاحَثَات: بات چیت ہونا، جَـرَتِ الْـعَادَۃُ کَذَا: یہ رواج پڑ گیا ہے، جَـرَتِ الْـمُـنَاقَشَۃُ مَعَ رِجَالِ الشُّرْطَۃِ: پولیس کے ساتھ تو تو میں میں ہوئی۔

بَعْضٌ: ج: اَبْـعَـاضٌ: حصہ، اور جدید عربی میں: بَـعْـضُ الْـوَقْـتِ: پارٹ ٹائم، بَعْضُ التَّبْرِیْرِ: کسی حد تک وجہ جواز۔

اَنْدِیَۃٌ: ج: نَادٍ: مجلس، محفل، نَـدَا، یَنْدُوْ، نَدْوًا: جمع ہونا، اور جدید عربی میں: نَادٍ صُحُفِیٌّ: پریس کلب، اور نَادٍ نَوَوِیٌّ: ایٹمی کلب۔

رَکَدَتْ: نصر سے رُکُـوْدًا: ٹھہرنا، الـرُّکُوْدُ: انجماد، اور جدید عربی میں: رُکُـوْدُ التِّجَارَۃِ: کاروبار ٹھپ ہوجانا، رُکُوْدُ الدَّخْلِ: آمدنی ختم ہونا۔

اَلْعَصْر: ج: اَعْصَارٌ، زمانہ، ضرب سے عَـصَـرَ عَصْرًا: نچوڑنا، عَصْرِی: جدید، جدید عربی میں: عَـصْـرُ الذَّرَّۃِ: ایٹمی دور، الْـعُـصُـوْرُ الْمُظْلِمَۃُ: تاریک ادوار۔

رِیْحُہٗ: ہوا، ج: اَرْیَاحٌ، رِیَاحٌ.

خَبَتْ: نصر سے خَـبَـا یَـخْبُو خَبْوًا: بجھنا، جدید عربی میں: اِخْـبَـاءُ الْـمُـسْتَقْبِلِ لِاَحَدٍ: کسی کے مستقبل کو تاریک بنانا۔

مَـصَابِیْح: چراغ م: مِـصْبَاحٌ، اور جدید عربی میں: مِـصْـبَـاحٌ کَـھْـرُبَائِی: بلب، المِصْبَاحُ الأَمَامِیُّ: ہیڈ لائٹ، اور کرم سے صَبَاحَۃ: چمکدار ہونا، روشن ہونا۔

اِبْتَدعها: بَدْعًا فتح سے: ایجاد کیا، کرم سے بُدُوْعًا: محدث جدید ہونا، بِدْعَة ج: بِدَعٌ: وہ عقیدہ جو دین کے اندر نیا پیدا کیا گیا ہو، بَدِیْعٌ: موجد، ایجاد کردہ شے، ج: بَدَائِعٌ.

(علامہ بدیع الزمان)

بدیع الزمان: ابوالفضل احمد بن حسین ہمدانی، فخر ہمذان، نہایت خوبصورت و سیرت، درّ یکتا، نابغۂ روزگار، ذکی و فطین، عالم بے بدل، شریف الطبع، قوی النفس تھے کہ آج تک اتنا بڑا ادیب جو اتنی بیش بہا خوبیوں کا مالک ہو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کانوں نے سنا، اور نہ دل پر اس کی تحریر گذری، ادب کے ایسے اسرار و رموز پر سے انہوں نے پردہ اٹھایا جن پر آج تک بڑے بڑے ادباء کا ناطقہ بند ہے، ذہین ایسے کہ پچاس پچاس اشعار سے زیادہ کا قصیدہ سن کر نہایت روانی سے بلاکم و کاست دہرا دینا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا، کبھی وہ ایک کتاب کا مطالعہ کرتے اور اس کی آخری سطر سے اس پر تبصرہ شروع کرتے اور کرتے ہی چلے جاتے یہاں تک کہ اس کی پہلی سطر پر پہنچ جاتے اور سننے اور پڑھنے والے ان کے جاندار تبصرہ پر مبہوت ہوجاتے۔ اس سب کے باوجود وہ ظریف الطبع، حسن اخلاق کے مالک، خالص محبت کرنے والے شخص تھے۔ سن ۳۹۳ھ میں آپ کی وفات ہوئی، اور بڑے بڑے ادباء نے ان پر مرثیہ لکھے کہ وہ شخص کبھی نہیں مرتا جس کا ذکر لوگوں کی زبان پر ہو، اور وہ ہمیشہ لوگوں کے دل و دماغ پر حکمرانی کرتا ہے جس کی نظم و

نظر لوگوں کو محبوب ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کی لغزشوں سے درگزر فرمائے۔
اسی وجہ سے حریری نے اس بھاری بھرکم علمی شخصیت پر علامہ (کثیر العلم) کے لفظ کو منطبق کیا۔ یاد رہے کہ یہ مبالغہ کا صیغہ ہے اور یہ آپ جیسی شخصیت پر ہی بولا جا سکتا ہے۔

الزمان: وقت، خواہ کم ہو یا زیادہ، ج: اَزْمِنَة، کہتے ہیں، اَزْمَنَ بِالْمَكَانِ: ایک زمانہ تک قیام کیا، اور جدید عربی میں: اَلْقُنْبُلَةُ الزَّمَنِيَّةُ: ٹائم بم۔

عَلَّامَة: بہت زیادہ جاننے والا، مبالغہ کا صیغہ ہے اور عَلَامَةٌ: بلا تشدید اس کے معنی ہیں نشان، اشارہ، اور جدید عربی میں: عَلَامَةٌ مُمَيِّزَةٌ: نشانِ امتیاز، عَلَامَاتُ الْمُرُوْرِ: ٹریفک سگنل۔

همذان: میم کے زبر اور نقطہ والی ذال کے ساتھ، خراسان کا شہر، اور ابن لبانہ کی روایت کے مطابق هَمْدَان: میم کے سکون بلانقطہ دال کے ساتھ ہے، اور یہ ایک یمنی قبیلہ کا نام ہے، اس کے استشہاد کے طور پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ کا شعر پیش کیا ہے۔

لَوْ كُنْتُ بَوَّابًا عَلٰى بَابِ جَنَّةٍ لَقُلْتُ لِهَمْدَانَ اُدْخُلُوْا بِسَلَامٍ

ترجمہ: اگر میں جنت کے دروازہ پر دربان ہوتا تو میں قبیلۂ ہمدانی کو کہتا کہ سلامتی سے داخل ہوجاؤ۔ لیکن پہلا قول زیادہ معتبر ہے۔

عزا: نصر سے عَزْوًا: اور ضرب سے عُزْيًا: نسبت کرنا، اور عِزْوَةٌ: انتساب، اور جدید عربی میں: عَزَّى الْمُصَابَ تَعْزِيَةً: تعزیت کرنا، خِطَابُ تَعْزِيَةٍ: تعزیت نامہ۔

نَشْأَتَهَا: ساخت، تعمیر، پیدائش، اِنْشَاء: ایجاد، تاسیس، طرزِ نگارش، نَشَأَ فتح سے پیدا ہونا، أَنْشَأَ جِیْلًا: نسل تیار کرنا، اور جدید عربی میں، أَنْشَأَ قَاعِدَةً حَرْبِيَّةً: فوجی اڈہ بنانا، اور مَقَالَةً إِنْشَائِيَّةً: تخلیقی مضمون، مُنْشَأ، اسٹور، فرم، ادارہ۔

وَ إِلٰى عِيْسَى بْنِ هِشَامٍ رِوَايَتَهَا وَ كِلَاهُمَا
اورعیسیٰ بن ہشام کیطرف اس کی روایت کو وہ دونوں ایسے گمنام کہ

مَجْهُوْلٌ لَا يُعْرَفُ وَ نَكِرَةٌ لَا تَتَعَرَّفُ فَأَشَارَ مَنْ
پہچانے نہیں جاتے اور ایسے نکرہ کہ معرفہ نہیں بن سکتے سو اشارہ کیا اس شخص

إِشَارَتُهٗ حُكْمٌ وَ طَاعَتُهٗ غُنْمٌ إِلٰى
نے جس کا اشارہ حکم کا درجہ رکھتا ہے اور جس کی فرمانبرداری

أَنْ أُنْشِئَ مَقَامَاتٍ أَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ
غنیمت، اس بات کی طرف کہ میں مقامات لکھوں، کہ اس میں بدیع الزماں

وَ إِنْ لَمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِيْعِ.
کی پیروی کروں، اگرچہ لنگڑا ٹٹو چالاک گھوڑے کی (چال) دوڑ کو نہیں پہنچ سکتا۔

كِلَاهُمَا: کِلَا تثنیہ مذکر اور کِلْتَا تثنیہ مؤنث کے لیے، لفظاً مفرد ہیں۔

مَجْهُوْل: مجہول، گمنام، باب سمع سے اسم مفعول، اور جدید عربی میں مَجْهُوْلٌ لَيْسَ بِهٖ تَوْقِيْعٌ: گمنام، جَاهِلٌ، ج جُهَلَاءُ: احمق، مَجْهَلٌ ج: مَجَاهِلُ:

نامعلوم مقام۔

لَایُعْرَف: عَرَفَ سے صیغۂ مجہول، ضرب سے مَعْرِفَۃً: پہچاننا، کہتے ہیں: عَرَفَ الْاَمْرَ: واقف ہونا، عُرْفٌ: رواج، اور جدید عربی میں: العُرْفُ التجارِیُّ: کمرشل سسٹم، العُرْفُ الدِّبْلُوْمَاسِیُّ: سفارتی قاعدہ۔

نَکِرَة: سمع سے نَکْرًا: جاہل ہونا، مُنْکَر: اجنبی، اور اصطلاح میں: النُّکْرَانُ لِلْاِحْسَانِ: احسان فراموش۔

اَشَارَ: اَلْاِشَارَةُ: اشارہ کرنا، ضد التصریح، بابِ افعال سے واحد مذکر غائب، اَشَارَ بِہٖ: بتلادیا، اَشَارَ عَلَیْہِ: حکم کیا۔

حُکْم: ج: اَحْکَام، حکم، پروانہ، اتھارٹی، اور جدید عربی میں: حُکْمٌ قَضَائِیٌّ: رولنگ، حُکْمٌ عَسْکَرِیٌّ: مارشل لاء، اَلْحُکْمُ الدِّیْمُقْرَاطِیُّ: جمہوری حکومت۔

طَاعَتُہ: نصر اور فتح سے طَوْعًا: اطاعت کرنا، طَائِعٌ ج: طُوَّع: اطاعت کرنے والا، طَوْعَ اِشَارَتِہٖ: اس کے اشارہ کے تابع، جدید عربی میں، مُتَطَوِّعٌ: رضا کار، اَلْمُطِیْعُ لِلْقَانُوْن: قانون کا پابند۔

غُنْم: سمع سے غُنْمًا: پانا، حاصل کرنا، غَنَّمَ و اَغْنَمَ: دینا، اور جدید عربی میں: اِغْتَنَمَ الْفُرْصَةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا، غَنِیْمَةٌ، ج غَنَائِمٌ: مالِ غنیمت، غَنَائِمُ الْحَرْبِ: جنگی مالِ غنیمت۔

اَتْلُو نصر سے تُلُوًّا: پیچھے چلنا، اور تِلَاوَةً: پڑھنا، اور اصطلاح میں: مَرَّةً تِلْوَ الْمَرَّةِ: باربار، بِالتَّالِیْ: لہٰذا۔

يُدْرِك: اَدْرَكَ: پالینا، لَا يُدْرَكُ: ناقابل ادراک، اَدْرَكَ الثَّمَرُ: پھل پک جانا، اور جدید عربی میں، شیٔ لایدرک: ناقابل حصول، ناقابل فہم، القِطَارُ لَا يُدْرَكُ الْاٰنَ: ریل اب نہیں ملے گی۔

ظَالِعُ: ج: ظُلَّعٌ: لنگڑا کر چلنے والا، فتح سے ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔

شَأْوَ: رفتار، مدت، غایت، اور جدید عربی میں: جَرَى شَأْوًا: ایک چکر دوڑا، بَعِيْدُ الشَّأْوِ: بلند مقصد، عالی ہمت۔

ضَلِيْع: قوی ج، ضُلُع، کرم سے ضَلَاعَةً: قوی الاضلاع، جدید عربی میں: اِضْطَلَعَ بِمَسْئُوْلِيَّةِ كَذَا: ذمہ داری لینا، تَضَلَّعَ مِنَ الْعِلْمِ: علم میں دستگاہ حاصل کرنا۔

فَذَاكَرْتُهُ فِيْمَنْ اَلَّفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ وَ نَظَمَ
میں نے اسے وہ بات یاد دلائی جو اس شخص کے متعلق کہی گئی ہے

بَيْتًا اَوْ بَيْتَيْنِ وَاسْتَقَلْتُ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ
جس نے دو کلمے جوڑے ہوں یا ایک یا دو شعر نظم کیے ہوں (مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ) اور میں

الَّذِيْ يُحَارُ الْفَهْمُ وَ يَفْرُطُ الْوَهْمُ وَ يُسْبَرُ
نے ایسے مقام سے درگزر چاہی جہاں عقلیں حیران رہ جاتی ہیں اور وہم

غَوْرُ الْعَقْلِ وَ تَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِى الْفَضْلِ.
سبقت کرتا ہے اور عقل کی گہرائی ناپی جاتی ہے، اور انسان کی قیمت فضل میں ظاہر ہوجاتی ہے۔

ذَاكَر: مفاعلۃ سے، یاد دلانا، بات چیت کرنا، ذِكْر: شہرت، ذِكْرىٰ ج:

ذِکْـرَیَـاتٌ: یادگار، تَـذْکَـارٌ: ٹرافی، یادگاراور جدید عربی میں: إِحْیَـاءُ الذِّکْرِ: یادتازہ کرنا، سَالِفُ الذِّکْرِ: مذکورہ بالا۔

أَلَّفَ: جمع کیا، اور جدید عربی میں: خَـطُّ الْـمُؤَلِّفِ: آٹوگراف، مؤلَّف ج مُؤَلَّفَاتٌ، تصنیف۔

بَیْنَ: درمیان، ظرف ہے، کہتے ہیں: بَیْنَ یَدَیْهِ: اس کے سامنے۔

کلمتین: مفرد: کَلِمَةٌ ج: کَلِمٌ: منطوقِ انسانی، نصر وضرب سے کَلْمًا: زخمی کرنا، اور جدید عربی میں: کَـلِـمَةٌ إِذَاعِیَّةٌ: نشری تقریر، کَـلِـمَةُ الشُّـکْـرِ: سپاسنامہ، کَلِمَةُ التَّحْرِیْرِ: اداریہ۔

نَظَمَ: ضرب سے نَـظْمًا: لڑی میں پرویا، المنظوم: خلاف المکور، قافیہ بند اور باوزن کلام، الـنـظـام : طریقہ، طرز، قاعدہ، سسٹم، اصول، پروگرام، ج: نُـظُم، أنـظمة اور جدید عربی میں: نَـظَّمَ الْإِضْرَاب: ہڑتال کرنا، نَـظَّمَ التَّعَاقُدَ: معاہدہ کرانا۔

بَیْتٌ: ج: اَبْیَـاتٌ: شعر، بُیُوْتٌ: گھر۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ علامہ حریری نے مشورہ دینے والے کو کونسا مشہور مقولہ یاد دلایا، صحیح اور درست قول یہ ہے کہ "مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتُهْدِفَ" وہ جس نے تصنیف کی وہ لوگوں کے ہدف کا نشانہ بن گیا، کی طرف اشارہ فرمایا۔

اسْتَقَلْتُ: اِسْتِقَالَةٌ: اس سے فسخ بیع کا خواستگار ہوا، یعنی معافی چاہی، اور جدید عربی میں: اِسْتِقَالَةٌ مِنَ الْخِدْمَةِ: مستعفی ہونا۔

مَقَام: منزلت، مَوْضِعُ الْقَدَمَیْنِ: جگہ، پوزیشن، عزت، حیثیت، ج: مَقَامَات:

مُقَامٌ: جگہ، مُقَاوَمَةٌ: مقابلہ، اور جدید عربی میں: مُقَاوَمَةٌ شَعْبِيَّةٌ: عوامی مزاحمت۔

يَحَار: حَارَ، حَيْرًا، سمع سے: متردد ہونا، حیران ہونا، جدید عربی میں: حَيَّرَ بِالْاَسْئِلَةِ: سوالات کے ذریعے پریشان کرنا۔

اَلْفَهْم: سوجھ بوجھ، سمجھ، سمع سے فَهْمًا: سمجھنا، فَهِيْمٌ: ج فُهَمَاءُ: سمجھدار، تَفَاهُمٌ: سمجھوتہ، اَلْمُتَفَهِّمُ: سنجیدہ، جدید عربی میں: تَفَاهُمٌ اَكْبَرُ: زیادہ سے زیادہ اتفاقِ رائے۔

يَفْرُط: ضرب ونصر سے فَرْطًا: آگے بڑھنا، فَرَّطَ: کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کرنا، أفـرط: قول یا فعل میں حد یا مقدار مقررہ سے تجاوز کرنا، الفَرط: آگے بڑھنے والا، پہلے پہنچے والا، فَرَطَ فُلَانٌ وَلَدًا: کسی کی چھوٹی اولاد مرجانا، جدید عربی میں: اِنْفَرَطَ عَقْدُ الاِجْتِمَاعِ: جلسہ ختم ہونا۔

اَلْوَهْم: خیال، تصور، غلطی، ج اَوْهَامٌ، جدید عربی میں: وَرَقَةُ الْاِتِّهَام: فردِ جرم، اَنْتَ وَاهِمٌ: تمہارا خیال غلط ہے۔

يُسْبَر: نصر سے آزمانا، مصدر، سَبْرًا، جدید عربی میں: سَبَرَ غَوْرَهُ: گہرائی کو جانچنا، مِسْبَر: گہرائی معلوم کرنے کا آلہ۔

غَوْر: گہرائی، نصر سے غَوْرًا: گہرائی میں پہنچنا، غَارَة، ج: غَارَاتٌ: حملہ، جدید عربی میں: غَارَةٌ جَوِّيَّةٌ: فضائی حملہ۔

عَقْل: نصر وضرب سے عَقْلاً: باندھنا، سمجھنا، عَقْلٌ ج عُقُوْلٌ: قوتِ ادراک،

جدید عربی میں: اَلْعَقْلُ الْاِلِکْتُرُوْنِیُّ: مشینی دماغ، کمپیوٹر۔

قِیْمَۃ: قیمت، پرائس، لاگت، ویلیو، قدر، معیار، ج: قِیَمٌ، جدید عربی میں: اَلْقِیْمَۃُ الْاَسَاسِیَّۃُ: اصلی قیمت، لَا قِیْمَۃَ لَہٗ: بے وقعت۔

مَرْءٌ: اِمْرُؤٌ: انسان ج: رِجَال، مَرْأَۃ، اِمْرَأَۃٌ: عورت ج: نِسَاءٌ، جدید عربی میں: اِمْرَأَۃٌ فِیْ عِصْمَۃِ رَجُلٍ: شادی شدہ عورت۔

وَیُضْطَرُّ صَاحِبُہٗ اِلٰی أَنْ یَکُوْنَ کَحَاطِبِ لَیْلٍ

اور اس کا صاحب (مصنف) مجبور ہوجاتا ہے اس بات کی طرف کہ

اَوْ جَالِبِ رَجْلٍ وَ خَیْلٍ وَ قَلَّمَا سَلِمَ مِکْثَارٌ

لکڑیاں چننے والے کی طرح یا پیادہ پا اور گھڑ سواروں کو کھینچنے والے کی طرح

اَوْ اُقِیْلَ لَہٗ عِثَارٌ.

اور ایسا بہت کم ہوا ہے کہ زیادہ بولنے والا غلطیوں سے محفوظ رہے یا اسکی لغزش کو نظرانداز کردیا جائے۔

....

یُضْطَر: افتعال سے، اُضْطُرَّ اِلیٰ: مجبور ہونا، اِضْطَرَّہٗ اِلیٰ: مجبور کرنا، اِضْطِرَارِیًّا: ایمرجنسی طور پر، اور نصر سے ضَرَّ یَضُرُّ ضُرًّا، نقصان پہنچانا، اَلضُّرُّ: نقصان ج: اَضْرَارٌ: جدید عربی میں: اَضْرَارٌ بَسِیْطَۃٌ: معمولی نقصانات۔

حَاطِبٌ: لکڑیاں چننے والا، ضرب سے حَطْبًا: لکڑیاں چننا، حَطَّابٌ: لکڑہارا۔

کَحَاطِبِ لَیْلٍ: اس میں اس بات کی طرف تشبیہ ہے کہ مصنف اچھے اور برے سے نہیں بچ سکتا، جیسا کہ رات میں لکڑیاں جمع کرنے والا بچھو

کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے سے نہیں بچ سکتا، اور جس طرح کوئی شخص پیادہ پا اور سواروں کو ایک ساتھ کھینچے تو وہ بڑی تکلیف اٹھاتا ہے۔

لَیْل: رات ج:لَیَال، لَیْلَة: ایک رات ج: لَیْلات، اور بابِ مفاعلہ سے لَایَلَهُ، مُلَایَلَةً: اس کو رات کے واسطے مزدوری پر رکھا،

جَالب: نصر اور ضرب سے جَلْبًا: لانا، اور سمع سے: جمع ہونا، اور جدید عربی میں: جَلْبُ الْبَضَائِعِ مِنَ الْخَارِجِ: باہر سے مال امپورٹ کرنا۔

رَجُل: مفرد :رَاجِل: پیادہ، سمع سے رَجَلاً: پیدل چلنا، تَــرَجَّل: سواری سے اتر کر پیدل چلنا۔

خَیْل: گھوڑے ج: خُیُوْل، مجازاً گھوڑے سوار، خَیَّال: گھوڑے سوار، اور جدید عربی میں: الخیلُ الْاَصَائِلُ: اصیل گھوڑے۔

قَلَّمَا: قَلَّ اور مَا سے مرکب ہے، بہت کم، شاذ و نادر، قَلَّ، قِلَّةً: کم ہونا، قَلِیْلٌ: تھوڑا ج: قَلِیْلُوْن، اور جدید عربی میں: عَلَی الْاَقَلِّ: کم از کم۔

سَلِمَ: سمع سے سَلَامَة: محفوظ رہنا، سَلِمَ مِنْ عَیْبٍ: عیب سے پاک ہونا، جدید عربی میں: سَلَّمَ اِعْلَانًا قَضَائِیًّا: عدالت کا وارنٹ پہنچانا

مِکْثَار: مفعال کے وزن پر صیغۂ مبالغہ، بہت زیادہ بولنے والا، باتونی، کرم سے مصدر، کَثْرَةً: زیادہ ہونا، کَثِیْــرٌ جِدًّا: بہت زیادہ، اَکْثَـر مِنَ اللَّازِمِ: ضرورت سے زیادہ، اَکْثَرَ فَاَکْثَرَ: زیادہ سے زیادہ۔

اُقِیْل: بابِ افعال سے مجہول: بیع کا فسخ کیا جانا، اور ضرب سے قَــالَ، قَیْلًا: خرید و فروخت ختم کرنا۔

عِثَار: نصر وضرب سے عَثْرًا وعِثَارًا: ٹھوکر کھانا، عَثَرَ عَلَى الشَّيْ: مطلع ہونا، عَاثِرٌ: غلط، تَعَثُّر: لغزش، تَعَثُّرُ الْإِجْتِمَاعُ: اجتماع کی ناکامی، تَعَثُّر الْمُحَاوَلَاتْ: کوششیں ناکام ہونا۔

فَلَمَّا لَمْ يُسْعِفْ بِالْإِقَالَةِ. وَلَا اَعْفَى
سو جب معافی نہ دی گئی اور کہنے سے معاف نہ کیا تو میں نے
مِنَ الْمَقَالَةِ لَبَّيْتُ دَعْوَتَهُ تَلْبِيَةَ الْمُطِيْعِ وَ بَذَلْتُ فِيْ
لبیک کہا اس کی دعوت پر اطاعت کرنے والے کی طرح اور خدمت
مُطَاوَعَتِهٖ جُهْدَ الْمُسْتَطِيْعِ وَ اَنْشَأْتُ عَلٰى مَا أُعَانِيْهِ
میں صاحبِ استطاعت کی سی کوشش صَرف کی اور میں نے لکھ دیے
مِنْ قَرِيْحَةٍ جَامِدَةٍ وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ، وَ رَوِيَّةٍ
اسکے باوجود میں برداشت کر رہا تھا منجمد طبیعت، بجھی ہوئی ذکاوت
نَاضِبَةٍ ،وَ هُمُوْمٍ نَاصِبَةٍ: خَمْسِيْنَ مَقَامَةً.
فرورفتہ فکر اور پگھلا دینے والے غموں کو، پچاس مقامے۔

....

يُسْعِفْ: بابِ افعال سے صیغہ واحد مذکر غائب، اس نے پورا کیا، اور فتح سے سَعْفًا، سَعَفَ عَلَى اَمْرٍ: مدد دینا، اسعاف: امداد، جدید عربی میں، اِسْعَافٌ طِبِّيٌّ اَوَّلٌ: فرسٹ میڈیکل ایڈ، لَجْنَةُ الْإِسْعَافِ: ریلیف کمیٹی۔

أَعْفٰى: بابِ افعال سے ناقص، اِعْفَاء: معاف کرنا، عَـفَا يَعْفُو عَفْوًا: معاف کیا، مٹایا، اور جدید عربی میں: عَفْوٌ عَنِ الْجَرَائِمِ السِّيَاسِيَّةِ: سیاسی جرائم کی معافی، عَفْوًا: سوری، معاف کیجئے۔

لَبَّيْتُ: لَبّـى يُـلَبِّـى تَـلْبِيَةً: جواب دینا، لبیک کہنا، اور جدید عربی میں، لَبّـى الْمتَطَلَّبَات: مقتضیات کو پورا کرنا۔

دَعْوَة: دَعَا دُعَآءً: پکارنا، دَعَا عَلَيْهِ: بد دعا کرنا، اور جدید عربی میں، دَعَاهُ اِلَى الْمَبَارَزَةِ: چیلنج کرنا۔

بَذَلْتُ: نصر وضرب سے بَذْلًا: خرچ کرنا، اور جدید عربی میں: بذل التَّضْحِيَاتُ مِنْ اَجْلِ تَحْقِيقِ الْاَهْدَافِ: مقاصد کی تکمیل کے لیے قربانیاں دینا۔

جُهْد: قدرت، فتح سے جَهْـدًا، جَهْـدٌ ج: جُهُـوْد: محنت، اور جدید عربی میں: اَلْجُهْدُ الْمُكَثَّفُ: زبردست کوشش۔

أُعَانِيه: عَـانَى: برداشت کرنا، سمع سے عَـنٰـى، عَنَاءً: مشقت میں پڑنا، تھکنا، اور جدید عربی میں، عَـانَـى مِـنَ الْاَزْمَةِ الْعَصَبِيَّةِ: ذہنی کشمکش میں مبتلا ہونا، عَانَتِ الْحُكُوْمَةَ اَزْمَةً: حکومت کو بحران کا سامنا ہونا۔

قَـرِيْحة: طبیعت، عقل، ج: قَـرَائِـحٌ، اِقْتِرَاحٌ: تجویز، جدید عربی میں، اَلْاِقْتِرَاحُ الْبَدِيْلُ: متبادل قرارداد، سمع اور فتح سے قَرْحًا: زخمی کرنا۔

جَامِدَة: نصر سے جَـمْـدًا وجُـمُـوْدًا: جمنا، خشک ہونا، اور جدید عربی میں، اَلْمُجَمَّد: فریزر، اور تجميدُ العَلَاقَاتِ الدِّبْلُوْمَاسِيَّة: سفارتی تعلقات ختم کرنا۔

فِطْنَة: عقلمندی، سمع سے فَطْنًا، فَطِيْنٌ ج: فُطُنٌ: ذکی، کہتے ہیں، فَطِنَ لِلْاَمْرِ وَ اِلَيْه: حقیقت جاننا۔

خَامِدَة: نصر وسمع سے خَمْدًا: خاموشی، پست ہمتی، بجھنا، اور جدید عربی میں: اَخْمَدَ اَنْفَاسَهٗ: زندگی کا چراغ گل ہونا، اِخْمَادُ التَّوَتُّرِ: کشیدگی ختم کرنا۔

رَوِيَّة: سوچ، غور، قوتِ فکریہ، تَرَوٍّ: تفکر، بِتَرَوٍّ: سوچ کر، تَـرَوَّى في الأمر: غور وفکر کرنا۔

نَاضِبَة: نصر سے نَضُوْبًا: پانی کا خشک ہونا، نَاضِب: خشک، اور جدید عربی میں، نَضَبَتِ الْمَوَارِدُ: ذرائع آمدنی ختم ہونا۔

هُـمُوْم: مفرد، هَمٌّ: قصد، غم، اِهْتِمَام: نوٹس، اور جدید عربی میں، اهْتِـمَامَاتٌ رَئِيْسَةٌ: بنیادی دلچسپیاں۔

نَاصِبَة: اسم فاعل، تھکنے والی، سمع سے نَصَبًا: تھکنا۔

....

تَحْتَوِىْ عَلٰى جِدِّ الْقَوْلِ وَ هَزْلِهٖ وَ رَقِيْقِ اللَّفْظِ

مشتمل ہیں وہ بات کی سنجیدگی پر اور اس کی مذاق پر اور الفاظ کی

وَ جَزْلِهٖ وَ غُرَرِ الْبَيَانِ وَ دُرَرِهٖ وَ مُلَحِ الْاَدَبِ

باریکیوں اوراُنکی فصاحت پر، بیان کی چمک اور ان نایاب موتیوں پر، ادب کی

وَ نَوَادِرِهٖ، اِلٰى مَا وَشَّحْتُهَا بِهٖ مِنَ الْاٰيَاتِ وَ مَحَاسِنِ

نمکینی اور اس کے نوادرات پر، اس کے ساتھ میں نے ان کو مزین کیا آیات

الْكِنَايَاتِ وَ رَصَّعْتُهُ فِيهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِيَّةِ.

قرآنیہ اور عمدہ کنایات سے اور میں نے ان میں جڑ دی ہیں عربی کہاوتیں۔

....

تَحْتَوِي: باب افتعال سے مضارع معروف کا صیغہ، احتوی الشیءَ و علیہ: حاوی ہونا، مشتمل ہونا، حَوی، حَوَايَةً: ضرب سے: جمع کرنا، حَاوٍ: جامع، اَلْمُحْتَوَيَاتُ: مشمولات، کہتے ہیں، مُحْتَوَيَاتُ الرِّسَالَةِ: خط کا مضمون۔

جِدّ: کوشش کرنا، مصدر، از باب نصر جَدَّ، جَدًّا: کاٹنا، اور نصر و ضرب سے جَدَّ يَجِدُّ جِدًّا: کوشش کرنا، اور جَدَّ يَجِدُّ جَدًّا: بڑے رتبہ والا ہونا، جَدٌّ ج: اَجْدَادٌ: محنت، سنجیدگی، اور جدید عربی میں، مِنْ جِدٍّ: سنجیدگی سے یا اَلْجِدِّيَّةُ فِي شَيْءٍ: کسی چیز کے اندر کی سنجیدگی اور واقعیت۔

هَزْلِهِ: هَزَلَ، هَزْلًا، ضرب سے، مذاق کرنا، هَزْلِي: مزاحیہ، اور جدید عربی میں، صُورَةٌ هَزْلِيَّةٌ: کارٹون، مَهْزَلَةٌ ج: مَهَازِلُ: کامیڈی۔

رَقِيق: رَقَّ، يَرِقُّ، رِقَّةً ضرب سے، باریک ہونا، پتلا ہونا، جدید عربی میں: رِقَّةُ الْاَوْضَاعِ: حالات کی باریکی، رِقٌّ: غلامی، رِق التَّصْوِيرِ الشَّمْسِي: فوٹو کی فلم۔

اللَّفْظُ: وہ کلمہ جو بولا جائے، ج: اَلْفَاظٌ، اور ضرب و سمع سے لَفْظًا: پھینکنا، لَافِظٌ: بولنے والا، جدید عربی میں، لَفَظَ النَّفَسَ الْاَخِيرَ: آخری سانس چھوڑنا۔

جَزْل: جَـزُلَ، جَزَالَةً کرم سے، عظیم ہونا، غلیظ ہونا، جدید عربی میں، جَـزِيْلُ الاِحْتِرَامِ: زبردست احترام، جَزْلَ الْمَنْطِقُ: گفتگو کا فصیح و سلیس ہونا۔

غُرَر: غُـرَّـةٌ کی جمع: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی، ہر شے کا اوّل، نصر سے غَـرًّا: دھوکہ دینا، اور سمع سے غَـرَرًا: حسین اور روشن ہونا، اور جدید عربی میں، غُـرَّةُ الشَّهْرِ، کیم، غِرَارٌ: ماڈل، طرز، غِرَارَةٌ، ج: غَرَائِرٌ: بوری، بڑا تھیلا۔

دُرَر: دُرَّةٌ کی جمع، بڑا موتی، زیور، کہتے ہیں، كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ: چمکدار ستارہ۔

مُلَح: مُـلْحَةٌ: پُرلطف بات، مَـلِيْحٌ: خوبرو، مَـلُح: کرم سے مَلاحَةٌ: مَـلُحُ الشَّـيءُ: خوشنما اور جاذب نظر ہونا اور جدید عربی میں: مِـمْـلَـحَةٌ: نمکدان۔

اَدَب: ج اٰدَاب: دانائی، کرم سے اَدَبًا: عقلمند ہونا، اَدِيْبٌ، دانا، ج: اُدَبَاء، اور اَدَّبَـهُ: اس کو مہذب کیا، مَـأْدُبَةٌ، ج مَـآدِبٌ: دسترخوان، اور جدید عربی میں، قَلِيْلُ الاَدَبِ: بے ادب، مَـأْدُبَةُ تَكْرِيْمٍ لِلْوَفْدِ: وفد کی تکریم میں دعوت۔

نَوَادِر: ج: نَـادِرَةٌ، کمیاب، نصر سے نُـدْرًا، قَـلِيْـلُ الْوُجُوْدِ، اور اصطلاح میں، نُدْرَةُ النُّقُوْدِ: رقم کی کمیابی۔

وَشَّحْتُهَا: وُشَاحٌ: جڑاؤ پیٹی، ج: وُشُحٌ، اور وَشَّحَ يُوَشِّحُ تَوْشِيْحًا: مزین کرنا۔

اَلْآيَات: مفرد: آيَةٌ: نشانی، قرآنِ کریم کا ایک محدود حصہ، اور جدید عربی میں، اٰيَةٌ فِيْ الْبُرَاعَةِ: مہارت کا نمونہ، انتہائی مہارت۔

مَحَاسِنُ: خلافِ قیاس حُسْن کی جمع، خوبصورتی، نصر و کرم سے حُسْنًا: عمدہ ہونا، تَحْسِیْنٌ ،ج: تَحْسِیْنَاتٌ، خوبیاں، اصلاحات۔ اور جدید عربی میں، بِحُسْنِ نِظَامٍ وَ تَرْتِیْبٍ: سلیقہ سے، تَحْسِیْنُ الْاَوْضَاعِ الْاِقْتِصَادِیَّةِ: اقتصادی حالات درست کرنا۔

اَلْكِنَايَات: مفرد: كِنَايَةٌ: اشارہ، كَنَا يَكْنُو، كَنٰى يَكْنِيْ، كِنَايَةً: لفظ بولنا اور اس کے غیر مدلول کا ارادہ کرنا، مثلاً تم کہو زَيْدٌ كَثِيْرُ الرَّمَادِ اور مراد لو کہ زید کریم ہے۔

رَصَّعْتُهُ: رَصَّعَ، تَرْصِيْعًا: جڑنا، مرتب کرنا، اور سمع سے رَصَعًا: مل گیا، کہتے ہیں، رَصَّعَهُ بِالْجَوَاهِرِ: کسی چیز پر جواہرات جڑنا۔

اَلْاَمْثَال: مفرد: مَثَل: عبرت، ضرب المثل، مشہور قول، نصر و کرم سے مُثُوْلًا، سامنے کھڑا ہونا، اور جدید عربی میں، مَثَّلَ دَوْرًا، کردار ادا کرنا، اور مُثِّلَ دِيْمُقْرَاطِيَّةٌ :جمہوری اقتدار۔

اَلْعَرَبِيَّة: مؤنث، عَرَبِيٌّ: لغت عربیہ، ما نطق به العرب، کرم سے عُرُوْبَةٌ: فصیح عرب ہونا، اور جدید عربی میں، اَلْجَامِعَةُ الْعَرَبِيَّةُ: عرب لیگ.

اللَّطَائِفِ الْاَدَبِيَّةِ وَ الْاَحَاجِي النَّحْوِيَّةِ

اور ادبی لطیفے، اور نحوی پہیلیاں

وَ الْفَتَاوَى اللُّغَوِيَّةِ وَ الرَّسَائِلِ الْمُبْتَكَرَةِ وَ الْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ

اور لغوی مسئلے اور نوایجاد رسالے اور مزین خطبے

وَ الْمَوَاعِظِ الْمُبْكِيَةِ وَ الْاَضَاحِيكِ الْمُلْهِيَةِ.

اور رُلا دینے والے وعظ اور لہولعب میں ڈال دینے والی ہنسی کی باتیں۔

....

اَللَّطَائِف: مفرد: لَطِيْفَةٌ: چٹکلہ، وہ نکتہ جس کے بیان سے نفس میں خوشی پیدا ہو، نصر سے لُطْفًا: مہربانی کرنا، اور کرم سے لَطَافَةً: ہلکا پھلکا ہونا، اور جدید عربی میں، لَطَّفَ وَقْعَ الْخَبَرِ السَّيْئِ، بری خبر کے اثر کو ہلکا کرنا۔

أَحَاجِي: مفرد: اُحْجِيَّةٌ: پہیلی، چیستاں، مغلق کلام، حِجِى، ج اَحْجَاءٌ: عقل، دانائی، اور کہتے ہیں، حَاجَاهُ مُحَاجَاةً: پیچ دار بات کہنا۔

اَلنَّحْوِيَّة: علم نحو کی طرف نسبت، نَحْوٌ: جانب، طرف، گوشہ، رخ، طریقہ، ج: اَنْحَاءٌ، نَحْوٌ: مثل، تقریبًا، اور نصر سے نَحَا، نَحْوًا، قصد کرنا، اور جدید عربی میں، اَلنَّاحِيَةُ الْبَيْضَاءُ: روشن پہلو۔

اَلرَّسَائِل، ج: رِسَالَةٌ: پمفلٹ، پیغام، میسج، ج: رِسَالَاتٌ اور جدید عربی میں: رِسَالَةُ اسْتِفْسَارٍ: انکوائری لیٹر، اور رِسَالَةٌ خَاصَّةٌ: پرائیویٹ خط۔

اَلْمُبْتَكِرَة: جدید، پہلا بچہ، کنواری، ہرنئی چیز، مُبْتَكَرَاتٌ: نئی چیزیں، بَكَرَ بُكُوْرًا: نصر سے، صبح سویرے اٹھنا، اور جدید عربی میں، اِنْذَارٌ مُبَكِّرٌ: ابتدائی وارننگ۔

خُطَبٌ: مفرد: خُطْبَةٌ: خطاب، تقریر، کرم سے خِطَابَةً: مقرّر ہونا اور نصر سے

خُطْبَۃ: تقریر کرنا، لیکچر دینا، خَاطَبَہٗ: بات چیت کرنا، اور جدید عربی میں خُطْبَۃ اخْتِتَامِیَّۃ: اختتامی تقریر، خِطَابٌ اِذَاعِیٌّ: ریڈیائی تقریر، خِطَابُ تَعْیِیْن: اپائنمنٹ لیٹر۔

اَلْمُحَبَّرۃ: حَبَّرَ: خوشنما کیا، اور نصر سے حَبْرًا: مزین کرنا، خوش کرنا، حِبْر، ج: اَحْبَار: عالم، حِبْر، ج: حُبُوْر، روشنائی، اور جدید عربی میں، حِبْرٌ سِرِّیٌّ، خفیہ روشنائی، قَلَمُ حِبْرٍ: فونٹین پین۔

اَلْمَوَاعِظُ: مَوْعِظَۃ کی جمع، ضرب سے وَعْظًا: نصیحت کرنا، وَاعِظٌ: اسم فاعل، ج: وَاعِظُوْن، اِتَّعَظَ: اس نے نصیحت کو قبول کیا۔

اَلْمُبْكِيَۃ: رلا دینے والی، باب افعال سے اسم فاعل، اور ضرب سے بَكٰى يَبْكِي بُكَائًا: رونا، اَلتَّبَاكِيُ عَلٰى شئٍ: کسی چیز پر رونا، اور جدید عربی میں، بُكَاءُ التِّمسَاحِ: مگر مچھ کے آنسو۔

اَضَاحِيْک: مفرد: اُضْحُوْكَۃ: ہنسی کی بات، سمع سے ضَحْكًا: ہنسنا۔

اَلْمُلْهِيَّۃ: لَهَا، لَهْوًا: کھیلنا، لَهِيَ يَلْهَى لَهًا: بے غم ہونا، اور جدید عربی میں: مَلْهًى، ج :مَلَاهٍ: سینما، تھیٹر، تفریح۔

مِمَّا اَمْلَيْتُ جَمِيْعَهٗ عَلٰى لِسَانِ اَبِيْ زَيْدِ السُّرُوْجِيِّ

یہ سب کچھ ابوزید سروجی کی زبان سے املاء کرایا ہے، اور اس کی

وَ اَسْنَدْتُ رِوَايَتَهٗ اِلَى الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامِ الْبَصْرِيِّ

روایت کومیں نے حارث بن ہمام بصری کیطرف منسوب کیا ہے

وَ مَـــا قَـــصَـدْتُ بِـالْاِحْـمَـاضِ فِيْــهِ اِلَّا تَـنْـشِيْـطَ

اوراس میں ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب میں منتقل ہونے سے میرا

قَــارِئِيْــهِ وَ تَـكْثِيْـرَ سَـوَادِ طَـالِبِيْــهِ وَ لَـمْ اُوْدِعَــهٗ

مقصد صرف پڑھنے والوں کو خوش کرنا ہے، اور اس کے طلبہ کی جماعت کو بڑھانا ہے،

مِنَ الْاَشْعَارِ الْاَجْنَبِيَّةِ اِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَيْنِ اَسَّسْتُ عَلَيْهِمَا بِنْيَةُ

اور میں نے کسی شاعر کا اجنبی شعر ودیعت نہیں رکھا، بجز ان دوجدا جدا شعروں کے

الْمَقَامَةِ الْحُلْوَانِيَّةِ.

جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی ہے۔

اَمْلَيْتُ: اَمْلَيْتُ عَلَيْهِ الْكِتَابَ: میں نے اس کو کتاب لکھوائی، اور اَمْلَى الْقَوْلَ عَلَى: املاء کرانا، اس کے حروف اصلیہ "ملی" ہیں، اور جدید عربی میں، اَمْلَى عَلَيْهِ الشَّيْءُ كَذَا: احساس دلانا۔

جميعه: جماعۃ الناس، جَمَعَ جَمْعًا: سمیٹنا، اکٹھا کرنا، ملانا، ایک کرنا، عام کرنا، اور جدید عربی میں، جَمَعَ الْاَرْقَامَ: حساب لگانا، اور جَمْعٌ: کمپوزنگ، ٹوٹل۔

اَلسَّرُوجِيّ: سروج ایک شہر کا نام جو حران کے قریب واقع ہے۔

اَسْنَدْتُ: بابِ افعال سے واحد متکلم: نسبت کی میں نے، اور سَنَدَ سُنُوْدًا: منسوب ہونا، سَنَدٌ ج: اَسْنَاد: سہارا، اور جدید عربی میں، سَنَدٌ بَسِيْطٌ: معمولی رسید، سَنَدُ الْبَنْک: بونڈ۔

قَصَدْتُ: ضرب سے قَصْدًا: ارادہ کرنا، میانہ روی اختیار کرنا، کہتے ہیں: بِحُسْنِ قَصْدٍ: نیک نیتی سے، اَلْقَاصِدُ الرَّسُوْلِیْ: پیغمبرانہ نمائندہ۔

اِحْمَاضٌ: باب افعال کا مصدر، واقعی باتوں سے ہزلیات کی طرف منتقل ہونا، اور حَمَضَ حَمْضًا: اس سے بات پھیر دی، ایک شی سے دوسری شی کی طرف منتقل ہونا۔

تَنْشِیْط: سمع سے نَشَاطاً: خوشگوار ہونا، چست ہونا، اور نَشَاطٌ: مستعدی، ج نَشَاطَات، جدید عربی میں، نَشَاطَاتٌ اِجْتِمَاعِیَّةٌ: سوشل سرگرمیاں، نَشِیْطٌ: چست۔

قارئیہ: قَارِئٌ، ج قَارِؤُن: پڑھنے والا، فتح سے قِرَاءَةً: پڑھنا، اِقْرَأْ و قَرْأً: پڑھانا، اور جدید عربی میں، اِسْتَقْرَأَ الْاَمْرَ: تحقیق کرنا، قَرَأَ عَلَیْهِ الدَّرْسَ: کسی سے سبق پڑھنا۔

سَوَاد: اکثریت، سیاہی، جسم، ج: اَسْوِدَةٌ: جج: اَسَاوِدُ: مالِ کثیر، کہتے ہیں، اَلسَّوَادُ الْاَعْظَم: زبردست اکثریت۔

اُوْدِعَہ: اُوْدَعَ: امانت رکھوائی، اور مجرد میں فتح سے وَدَعَ یَدَعُ وَدْعًا: چھوڑنا، وَدَّعَ: رخصت کیا، اور جدید عربی میں، اَوْدَعَ النُّقُوْدَ فِی الْمَصْرَفِ: بینک میں روپیہ جمع کرنا، اِسْتَوْدَعَکُمُ اللہُ، خدا حافظ، گڈبائی۔

اَلْاَشْعَار: مفرد: شَعْر، وہ کلام جس میں وزن اور قافیہ کا لحاظ رکھا گیا ہو، باب نصر سے شِعْرًا: شعر کہنا، اور نصر سے مصدر: شُعُوْرًا، آئے تو: محسوس کرنا، اور اَشْعَرَهُ الْاَمْرَ: احساس دلانا، شِعَار: علامت، نشانِ امتیاز، بیج،

شِعَارَاتٌ: نعرے، اور جدید عربی میں، شِعَارَاتٌ مُنَاوِئَۃٌ: مخالف نعرے، شِعَارٌ تِجَارِیٌّ: ٹریڈ مارک۔

اَلْاَجْنَبِیَّۃ: اَجْنَبُ، ج، اَجَانِبُ: بیگانہ، فارن کا، غیر ملکی، نامانوس۔

فَذَّیْن: فَذٌّ کا تثنیہ، تنہا، بے مثال، یکتا، اکیلا، ج: اَفْذَاذٌ، فُذُوْذٌ، اور نصر سے فَذَّ فَذًّا: ہٹانا، اور کہتے ہیں فَذْلَکَۃٌ: خلاصہ، لب لباب۔

اسست: اَسَّ، اَسًّا: نصر سے، اَسَّ الدَّارَ: بنیاد رکھنا، اَسَّسَ تَأْسِیْسًا: سنگ بنیاد رکھنا، اَسَاسٌ، ج: اَسَاسَاتٌ، بنیاد، بیس، علت، اور جدید عربی میں: اَسَاس شَرْعِي: قانونی بنیاد، حَجَرٌ اَسَاسِي: سنگ بنیاد، مؤسَّسَۃٌ: کارپوریشن، ادارہ، المُؤَسَّسَۃُ الاِجْتِمَاعِیَّۃُ: انسٹی ٹیوشن۔

بِنْیَۃ: اور بُنْیَۃ: وہ چیز جو بنائی جائے، ج: اُبْنَی، بِنَی، اور ضرب سے بَنیٰ، بِنَاءً، تعمیر کرنا، بِنَاءٌ، ج: اَبْنِیَّۃ: بلڈنگ، مَبْنٰی، ج: مَبَانٍ: عمارت، اور جدید عربی میں، اَلْمَبْنَی الْعَالِیُ: ٹاور، بِنْیَۃٌ اِقْتِصَادِیَّۃٌ: اقتصادی ڈھانچہ، مَبْنَی الْوِزَارَۃ: منسٹری ہاؤس۔

وَ اٰخَرَیْنِ تَوْأَمَیْنِ ضَمَّنْتُھُمَا خَوَاتِمَ الْمَقَامَۃِ

اور ان دو جڑواں شعروں کے جن کو مقامہ کرجیہ کے ختم پر لایا

الْکَرْجِیَّۃِ وَ مَا عَدَا ذٰلِکَ فَخَاطِرِیْ اَبُوْعُذْرِہٖ

ہوں، اور اس کے علاوہ باقی تمام اشعار کا موجد اور ان کے شیریں

وَ مُقْتَضِبُ حُلْوِهٖ وَ مُرِّهٖ وَ هٰذَا مَعَ اعْتِرَافِي

اور تلخ کا کاٹنے والا میرا ذہن ہے، یہ سب کچھ اس اعتراف کرنے

بِأَنَّ الْبَدِيْعَ رَحِمَهُ اللّٰهُ سَبَّاقُ غَايَاتٍ

کے بعد ہے کہ بدیع رحمۃ اللہ علمی میدانوں کی انتہا پر سب سے پہلے

وَ صَاحِبُ اٰيَاتٍ.

پہنچنے والے ہیں، اور تمغہ یافتہ ہیں

....

اٰخَرِیْن: م: اٰخَرُ: دوسرا، غیر، اور کوئی، ج اٰخَرُوْنَ: مؤنث اُخْریٰ، ج اُخَر:
اٰخِرُ، ج اٰخِرُوْنَ: آخری، انتہاء، مؤنث اُخْریٰ، ج اُخْرَیَاتٌ، اور
جدید عربی میں، بَلَاغٌ اَخِیْرٌ: الٹی میٹم، آخِرُ الْأَنْبَاءِ: چھپتے چھپتے،
اَلْمَثْوَی الْاَخِیْرُ: قبر۔

تَوْأَمَیْن: جڑواں، تَوْأَم: جو ایک پیٹ سے ایک ساتھ پیدا ہوں، ج: تَوَائِم، اور
اَتْأَمَتِ الْمَرْأَةُ: ایک پیٹ سے دو بچے جنے، اس کے حروف اصلیہ
''تام'' ہیں۔

ضَمَّنْتُهَا: سمع سے ضَمِنَ ضَمْنًا: کفیل ہونا، ضَمَّنَهٗ: ضامن قرار دینا، تَضَمُّنٌ:
مشتمل ہونا، اور جدید عربی میں، تَضَمُّنُ جَدْوَلِ الْاَعْمَالِ كَذَا:
ایجنڈے میں شامل ہونا۔

فَخَاطِرِیْ: خَاطِرٌ: اسم فاعل، دل میں کسی چیز کا گزرنا، ج خَوَاطِرُ: نصر وضرب
سے خُطُوْرًا: سامنے آنا، اور کرم سے خُطُوْرَةً: عظیم المرتبہ ہونا، اور

حسب سے خَطَرًا: جھومنا، خَطَرٌ، ج اَخطَارٌ: بازی جس کی شرط لگائی جائے، اور جدید عربی میں، اِخطَارٌ بِالْاِستِئنَافِ: اپیل، نوٹس۔

اَبُوْ عُذْرِہٖ: موجد، پہلا کاریگر، عورت کے لیے کہا جاتا ہے، فُلَانٌ اَبُوْ عُذْرِھَا: یعنی سب سے پہلا خاوند ہے۔

مُقْتَضِب: بابِ افتعال سے اسم فاعل، کاٹنے والا، اور ضرب سے قَضَبَ وَ قَضَّبَ الشَّجَرَ: درخت کی شاخیں کاٹنا، قَضِیب، ج: قُضبَانٌ: کٹی ہوئی شاخ، ریل کی پٹڑی، مُقْتَضَبٌ: بے ساختہ، مختصر، اور جدید عربی میں، قُضبَانٌ حَدِیدِیَّۃٌ: لوہے کی پٹریاں۔

حُلْو: میٹھا، نصر سے حَلَا یَحْلُو، اور کرم سے حَلُوَ یَحْلُو، اور سمع سے حَلِیَ یَحْلیٰ حَلَاوَۃً، میٹھا ہونا، پاکیزہ ہونا، حَلْویٰ، ج حَلَاویٰ، حَلْوِیَّات: مٹھائیاں، اور کہتے ہیں: حَلِیَ فِی الْعَیْنِ: آنکھ کو بھانا، حُلْوُ الشَّمَائِلِ: شیریں اخلاق۔

مُرٌّ: کڑوا، تکلیف دہ، سمع و نصر سے مَرَارَۃً: کڑوا ہونا، مَرَارَۃٌ، تلخی، مَرِیْر: تلخ، اَمَرُّ: تلخ ترین، اور آج کل کہتے ہیں، بِمَرَارَۃٍ: تلخی اور ناگواری کے ساتھ۔

سَبَّاق: فَعَّال کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے، کَثِیْرُ السَّبَقِ، نصر و ضرب سے سَبْقًا: آگے بڑھنا، سَابِقٌ، ج: سَابِقُوْنَ: آگے بڑھنے والے، مَسْبُوْقٌ: پیچھے رہ جانے والا، مُسَابَقَۃٌ: کمپٹیشن، اور جدید عربی میں، مُسَابَقَۃُ الْجَمَالِ: مقابلۂ حسن، سَابِقًا: وقت سے پہلے۔

غَايَات: مفرد:غَايَةٌ: کسی چیز کی انتہا، جھنڈا، غرض، پرچم، اور جدید عربی میں، غَايَةُ التَّاجِرِ: سائن بورڈ، غَايَةٌ شَرِيْفَةٌ: اعلیٰ مقصد، لِغَايَةِ مَبْلَغِ كَذَا: اس رقم کے اندر اندر۔

وَ أَنَّ الْمُتَصَدِّيَ بَعْدَهُ لِإِنْشَاءِ مَقَامَةٍ
اور یہ کہ علامہ بدیع کے بعد مقامہ لکھنے کی جرأت کرنیوالا اگرچہ قدامہ
وَ لَوْ أُوتِيَ بَلَاغَةَ قُدَامَةَ لَا يَغْتَرِفُ إِلَّا مِنْ
جیسی بلاغت کیوں نہ رکھتا ہو، اس کے بچے ہوئے پانی سے چلو بھرے
فُضَالَتِهٖ وَ لَا يَسْرِيْ ذٰلِكَ الْمَسْرٰى إِلَّا
گااور اس کی رہنمائی سے اس راہ پر چلے گا، اور کہنے والے نے
بِدَلَالَتِهٖ، وَ لِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ.
کیا خوب کہا ہے

المتصدی: درپے ہونے والا، تعاقب کرنے والا، اور جدید عربی میں:اَلتَّصَدِّيْ لِلْاَخْطَارِ: خطرات کا مقابلہ، صَدَى الصَّوْتِ، ج: اَصْدَاء: آوازِ بازگشت، اَلصَّدَى الْوَاسِعُ: زبردست گونج۔

اُوْتِيَ: ضرب سے اَتٰى يَأْتِيْ اِتْيَانًا: آنا، اَتَى الْجُرْمَ: ارتکابِ جرم کرنا،اَتٰى عَلَى الْعَمَلِ: کام مکمل کرنا، اور جدید عربی میں: اَتَى اِلَى الْحُكْمِ عَلٰى اَسِنَّةِ الْحِرَابِ: بزورِ شمسیر کرسیٔ اقتدار پر آنا۔

بَلَاغَة: کرم سے بَلَاغَةً: فصیح و بلیغ ہونا، بَلِيغٌ، ج: بُلَغَاء: بَلَغَ الْاَوْجَ: ٹاپ کرنا، مَبْلَغٌ، ج: مَبَالِغ: رقم، مقدار، اور جدید عربی میں: مَبْلَغٌ اِضَافِيٌّ: الاؤنس۔

(قدامة بن جعفر)

قُدَامَة: ابوالولید بن جعفر، آپ اپنے زمانہ کے بہترین انشاء پرداز اور عمدہ لکھاری اور غایت درجہ فصیح و بلیغ تھے، اور اصولِ کتابت پر آپ کی شہرہ آفاق کتاب "سِرُّ الْبَلَاغَةِ" ہے اور آپ نے علم بدیع پر قابل قدر کام کیا ہے جس سے آپ اپنے ہم عصروں پر ممتاز ہیں، اور کلامِ عرب پر مزید تحقیق کی ہے جس سے آپ کی فضیلت دوسروں پر واضح ہے، اسی وجہ سے بلاغت میں ضرب المثل ہیں، اور اگلے پچھلے آپ کے علم و فضل پر متفق ہیں، آپ کی وفات بغداد میں ۳۳۲ھ میں ہوئی۔

لَا يَغْتَرِف: غَرَفَ غَرْفًا ضرب سے اور اِغْتَرَفَ الشيئ: چلو سے پانی لینا، غِرْفَةٌ، ج: غِرَفٌ : سینڈل، غُرْفَةٌ، ج: غُرَفٌ: کمرہ، اور جدید عربی میں، غُرْفَةُ الْاُمُوْرِ الْمُسْتَعْجَلَةِ: مجلس ہنگامی امور۔

فُضَالَة: اور فَضْلَةٌ: بقیہ، باقی ماندہ، زائد، بچی ہوئی چیز، پس خوردہ، اور جدید عربی میں، الْمَفَاضَلَةُ فِي الْاَسْعَارِ: نرخوں میں کمی بیشی۔

يَسْرِي: ضرب سے سَرَيَانًا: چلنا، سرایت کرنا، اور اگر مصدر مَسْرًى آئے تو معنی ہوں گے، رات کو چلنا، اور جدید عربی میں: سَرىٰ عَلَيْهِ الْقَانُوْنُ: قانون لاگو ہونا، سَرىٰ فِي الشيئ: اثر کرنا۔

دَرٌّ: دودھ، خیر کثیر، کمال، فیضان، ج: دُرُوْرٌ، کہتے ہیں: دَرَّ الْحَیَوَانِ نصر سے دَرًّا: تھن میں دودھ زیادہ ہونا، اَدَرَّ و اِسْتَدَرَّ: بہانا، دِرَّةٌ: تھن، دودھ، اور اصطلاح میں مُدِرٌّ لِلْبَوْلِ: پیشاب لانے والی۔

فَلَوْ قَبْلَ مَبْكَاهَا بَكَيْتُ صَبَابَةً
اگر میں اس کے رونے سے پہلے سعدی کے عشق میں روتا

بِسُعْدَى شَفَيْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ
تو (اپنے) نفس کو ندامت سے پہلے شفا بخشتا

وَلٰكِنْ بَكَتْ قَبْلِيْ فَهَيَّجَ لِي الْبُكَا
لیکن وہ روئی مجھ سے پہلے، تو اس کے رونے نے میرے رونے

بُكَاهَا فَقُلْتُ اَلْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ
کو ابھارا، تو میں نے کہا فضیلت پہلے والے کے لیے ہے۔

قَبْل: پہلے، ظرفِ زمان، معرب ہے، قُبَيْل اس کی تصغیر ہے، قَبْلاً، مِنْ قَبْلُ: اس سے پہلے، سابق میں، مِنْ ذِیْ قبل: پہلے سے، کہتے ہیں: قَبْلَ الْمِيْعَادِ: قبل از وقت، بیفور ٹائم، مزید تحقیق پہلے گزر چکی۔

صَبَابَة: سمع سے صَبَّ صَبَابَةً: عاشق ہونا، صَبٌّ: شدید فریفتہ، ج: صَبُّوْن، اور نصر سے صَبًّا: بہانا، جدید عربی میں، صَبَّ نِقْمَتَهٗ عَلٰی فُلَانٍ: کسی پر

غصہ اتارنا۔

شَفَیْت: ضرب سے شِفَاءً: اچھا ہونا، شِفَاء، دوا، ج : اَشْفِیَةٌ، جج: أشَافٍ، اور جدید عربی میں، شِفَاءُ الْجُرْحِ: زخم بھرنا، شِفَاءٌ مِنَ الْمَرَضِ: آرام ہونا، شَافِي، شَافٍ: اطمینان بخش۔

فَهَيَّجَ: هَيَّجَ تَهْيِيْجًا، بھڑکایا، اورضرب سے هَاجَ هَيْجًا: بھڑکنا، هَائِجٌ: مشتعل، مُهَيِّجٌ: اشتعال انگیز، اور جدید عربی میں، مُهَيِّجُ الِاضْطِرَاب: شورش پیدا کرنے والا، مُهَاجُ الْأُتُمْبِيْل: اسٹارٹر۔

الْمُتَقَدِّم: آگے بڑھنے والا، سمع سے قُدُوْمًا: آنا، لوٹنا، اور کرم سے قَدَامَةً: پرانا ہونا، قَدَّمَ تَقْدِيْمًا: پرانا کرنا، آگے کرنا، پیش کرنا، اور جدید عربی میں، قَدَّمَ اَغْلَى التَّضْحِيَّاتِ: زبردست قربانیاں دینا، قَدَّمَ الْوَفْدُ الْبَحْثَ اِلَى الْاِجْتِمَاعِ: وفد نے جدید تحقیقی مقالہ پیش کیا۔

ترکیب اشعار

(۱) لَوْ: حرفِ شرط، قبل: مضاف، مَبْكَى: مضاف، هَا: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر، پھر مضاف الیہ ہوا قبل مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا بَكَيْتُ فعل کا، اور صَبَابَةً مفعول لہٗ ہے بَكَيْتُ فعل کا۔ ب: جار، سُعْدیٰ: مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا صَبَابَةً کا، بَكَيْتُ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور مفعول لہٗ سے مل کر شرط،

شَفَيْتُ: فعل با فاعل، النفس: مفعول بہ، قبل: مضاف، التندم:

مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا شَـفَیْتُ فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جزاء ہوا، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۲) واؤ: عاطفہ، لکن: کلمہ استدراک، بَـکَـتُ: فعل، ضمیر اس میں فاعل، قبل: مضاف، ی: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف فعل بَـکَـت کا، بَکَت فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا۔ فـاء: عاطفہ برائے تعقیب، هیج: فعل، البکـا: هیج کا مفعول، بکـاهـا: مرکب اضافی هیــج کا فاعل، هیــج فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوفِ اوّل۔ فاء: عاطفہ، قـلـت: فعل، ضمیر اس میں فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر قول۔ الـفـضـل: مبتداء، ل: جار، متـقـدم: مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہوکر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ اَرْجُــو أَنْ لَا اَكُـوْنَ فِـىْ هٰـذَا الْهَـذْرِ الَّــذِي

اور میں امید کرتا ہوں کہ میں اس بیہودہ گوئی میں جس میں، میں پڑھ چکا ہوں

اَوْرَدْتُـهٗ وَ الْـمَـوْرَدِ الَّـذِيْ تَـوَرَّدْتُـهٗ كَـالْبَـاحِـثِ عَنْ

اور جس گھاٹ پر کہ میں اتر چکا ہوں اپنی موت کی تلاش اپنے کھر سے کرنے

حَتْـفِـهٖ بِـظِـلْـفِـهٖ وَ الْجَـادِعِ مَـارِنِ اَنْفِـهٖ بِـكَـفِّـهٖ،

والے کی طرح اوراپنی ناک کا بانسہ اپنے ہاتھ سے کاٹنے والے کی طرح نہ ہوں گا،

فَالْحِقَ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالاً اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ

سو ملا دیا جاؤں اعمال کے اعتبار سے نقصان اٹھانیوالوں کے ساتھ جن کی کوشش

فِی الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا.

دنیاوی زندگی میں ضائع ہوئی اور وہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔

....

اَرْجُو: نصر سے رَجَا رَجَاءً: امید کرنا، درخواست کرنا، رَجَاء: آس، امید، اپیل، اور جدید عربی میں: رَجَاءٌ حَارٌّ: پُرزور اپیل، مَرْجُوٌّ: متوقع: اَلْمَرْجُوُّ الرَّدُّ: جواب کی درخواست ہے۔

اَلْبَاحِث: فتح سے بَحْثًا: تلاش کرنا، بَحْثٌ: تحقیق، ریسرچ، تحقیقی مقالہ، ج: اَبْحَاثٌ: اور جدید عربی میں، بَحْثٌ اِسْتِقْرَائِی: تجرباتی ریسرچ، بَحْثٌ مُقَارِنٌ: تقابلی مطالعہ، مَبْحَثٌ: موضوع، موضوعِ تحقیق، ج: مَبَاحِثٌ:

کَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِهٖ بِظِلْفِهٖ: یہ ضرب المثل مشہور ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے ایک بکری کو ذبح کرنے کا قصد کیا، لیکن اس کے پاس چھری وغیرہ نہیں تھی، وہ اس سوچ میں تھا کہ کس طریقہ سے اس کو ذبح کرے، اسی دوران بکری نے اپنے کھروں سے زمین کریدنا شروع کی جو اس کی عادت ہے، اتفاقاً ایک چھری نمودار ہوگئی، اسی چھری سے اس شخص نے اس کو ذبح کرلیا، جیسے اردو زبان میں ضرب المثل مشہور ہے ''اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا''

حَتْف: موت، ج :حُتُوف، لَقِيَ حَتْفَهُ: اس نے اپنی موت سے ملاقات کی، و مَاتَ حَتْفَ اَنْفِهٖ: اپنی موت مرا، یعنی کسے کے مارے بغیر۔

ظِلْف: بکری، گائے، اور اونٹ وغیرہ کا کھر، ج: ظُلُوْف، اَظْلَاف، کہتے ہیں، عَلٰی ظِلْفِهٖ: اس کے پیچھے پیچھے۔

اَلْجَادِع:فتح سے جَدَعَ، جَدْعًا: کاٹنا، اَجْدَعُ، مَجْدُوْعٌ: مقطوع العُضو: اَلْجَادِعُ مَارِنُ اَنْفِهٖ بِكَفِّهٖ: یہ ضرب المثل اس وقت بولی جاتی ہے جب کوئی شخص کسی مقصد میں کامیابی کے لئے اپنے نفس کو سخت مشقت میں ڈالے۔

قصیر، جذیمۃ الابرش کا آزاد کردہ غلام تھا، اس کے آقا کو زباء نامی شخص نے قتل کر ڈالا، اس کا بدلہ لینے کے لیے اس نے چالاکی یہ کی کہ اپنے ہاتھ سے اپنی ناک کان کاٹ ڈالے اور زباء سے آکر یہ کہا کہ جذیمۃ الابرش کی بہن کے لڑکے عمر بن عدی نے یہ جھوٹا الزام لگاکر کہ تو میرے ماموں جذیمۃ الابرش کی قتل کی سازش میں شریک تھا میری ناک کان کاٹ ڈالے۔

اس جھوٹی کہانی کی وجہ سے زبّاء نے قصیر پر اعتماد کرلیا، اس طرح کچھ روز قصیر، زباء کے پاس مزے اڑاتا رہا، یہاں تک کہ زباء نے چند بار اس کو عراق سازو سامان لیکر بھیجا، آخری مرتبہ موقع پاکر چند اشخاص کو صندوقوں میں بند کرکے اپنے ساتھ لے آیا، اور زباء کو قتل کرنے میں کامیاب ہوگیا، اس طرح زباء سے قصیر نے اپنے آقا کا قصاص لے لیا۔

مَارِن: ناک کا بانسہ، ج مَوَارِنُ: نصر سے مَرَنَ مُرُوْنَةً: سختی میں نرمی کا ملا ہوا ہونا، ملائم اور لچکدار ہونا، اور جدید عربی میں، مَرَنَ عَلَى الشَّيْءِ: عادی ہونا، مشاق ہونا، مِرَانٌ جَسَدِيٌّ: ورزش۔

انفه: ناک، ج: اُنُوف، سمع سے اَنِفَ اَنَفًا: بلند ہونا، اور ضرب و نصر سے اَنْفًا: ناک پر مارنا، کہتے ہیں: مَاتَ حَتْفَ اَنْفِهٖ: طبعی موت مرا، اَنَفَةٌ: آن، غرور، اٰنِفًا: ابھی ابھی، جدید عربی میں، اِسْتِئْنَافُ الْحِوَارِ: نئے سرے سے بات چیت۔

كَفٌّ: ہتھیلی، ج اَكُفٌّ، نصر سے كَفَّ كَفًّا، جمع کرنا، ملانا، كَفُّ الْحَيْوَانِ: پنجہ، جدید عربی میں کہتے ہیں، كَفَّ الْعَامِلُ عَنْ اَدَاءِ الْوَظِيْفَةِ: فیل ہونا، اور كَفُّ الثَّوْبِ: بخیہ کرنا۔

اَلْحَق: مل جاؤں میں، سمع سے لَحِقَ لَحَاقًا: پالیا، اور جدید عربی میں، لَاحَقَهٗ بِهَجَمَاتٍ: تابڑ توڑ حملے کرنا، اور اسی سے ایک لفظ، اِلْتَحَقَ: منتھی ہونا، اِلْتَحَقَ بِالْمَدْرَسَةِ: مدرسہ میں داخلہ لینا، اِلْتَحَقَ بِالسِّلْكِ الدِّبْلُوْمَاسِي: سفارتی خدمت سے منسلک ہونا، اور اسی طرح ایک لفظ، مُلْحَقٌ: ضمیمہ، مشیر، مُلْحَقٌ تِجَارِيٌّ: تجارتی مشیر، اِمْتِحَانٌ مُلْحَقٌ: سپلیمنٹری امتحان۔

اَلْاَخْسَرِيْن: ج: اَخْسَر: سمع سے خَسِرًا وَ خَسَارَةً: نقصان اٹھانا، اور ضرب سے خَسْرًا و خُسْرَانًا: کم کرنا، اور جدید عربی میں، خَسَارَةٌ فَادِحَةٌ: زبردست نقصان، خُسْرَانُ الْاِنْتِخَابِ: الیکشن ہارنا۔

اَعْمَال: ج: عَمَلٌ: کام، سمع سے عَمَلًا: کام کرنا، عَامِلٌ، ج: عُمَّال: عَامِلُوْن: کام کرنے والا، حاکم، گورنر، اور جدید عربی میں، عَمِلَ عَلٰی اِبَادَةِ الشَّعْبِ: عوام کی تباہی کی کوشش کرنا، عَمِلَ عَلٰی دَعْمِ السِّلْم: استحکامِ امن کی کوشش کرنا، عَمِلَ عَلٰی دَرْءِ الْاَخْطَار: خطرات دور کرنے کی کوشش کرنا۔

ضَلَّ: حسب وسمع سے ضَلَالًا و ضَلَالَةً: گمراہ ہونا، ضَالٌّ: ج: ضُلَّال، گمراہ، ضَلَّلَ، اَضَلَّ: گمراہ کرنا، دھوکہ دینا، اور جدید عربی میں، ضَلَّ سَعْيُهُ: کوشش بے کار ہونا، اَضَلَّ الشَّی: ضائع کرنا۔

سَعْيُهُم: فتح سے سَعْيًا: کوشش کرنا، سَاعِي: ج سُعَاةٌ: کوشاں، مقاصد، حاکم، گورنر، سَعْيٌ: ج: مَسَاعٍ: کوشش، اور جدید عربی میں، السَّعْيُ وَرَاءَ السَّلَام: امن کے لیے کوشش، اَلْمَسَاعِي الْحَمِيْدَة: اچھی کوششیں، الْمَسَاعِي الْمُخَطَّطَةُ: منصوبہ بند کوششیں، سَاعِي الْبَرِيْد: ڈاکیہ۔

اَلْحَيَاة: سمع سے حَيِيَ حَيَاةً اور حَيَّ يَحَيُّ بالادغام بھی، زندہ رہنا، حَيٌّ، ج: اَحْيَاء: زندہ، باقی، فعّال، اور جدید عربی میں: حَيَّاهُ تَحِيَّةً: خراجِ تحسین پیش کرنا، اَحْيَاءُ حَفْلَةٍ: پارٹی دینا، اَحْيَاءُ الذِّكْرِ: یاد منانا، اَحْيَاءٌ سَكَنِيَّةٌ: رہائشی علاقے۔

الدُّنْيَا: جہاں، حیاتِ حاضرہ، ضد قُصْوٰی: ج دُنًی: اور نصر سے دَنٰی، يَدْنُوْ، دُنُوًّا: قریب ہونا، اور سمع سے دَنِيَ يَدْنَی دَنًا: حقیر ہونا، دَنِيْءٌ، ج: دُنَآء: کمینہ، تنگ ظرف، اور جدید عربی میں: اَدْنٰی مَنْزِلَةً: جونیر، اَدْنٰی

نِسْبَۃٌ: کم از کم تناسب، اَدْنَاہ: ذیل میں، (اَلْمَذْکُوْرُ اَدْنَاہُ)

یَحْسَبُوْنَ: سمع اور حسب سے حِسْبَانًا: گمان کرنا، اور نصر سے حَسْبًا: شمار کرنا، اور جدید عربی میں، حَسْبُ الشَّیْءِ فِی الْمَعَاشِ: پنشن میں کوئی رقم ضائع کرنا، حَسْبٌ: کافی، مَحْسَب: فقط، حَسْبُکَ: تم کو کافی ہے۔

یُحْسِنُوْنَ: کرم سے حَسُنَ حُسْنًا: بہتر ہونا، اور جدید عربی میں، بِحُسْنِ قَصْدٍ: نیک نیتی سے، بِحُسْنِ نِظَامٍ وَ تَرْتِیْبٍ: سلیقہ سے۔

صُنْعًا: فتحہ سے صَنْعًا: بنانا، صَانِعٌ: کاریگر، ج: صُنَّاعٌ، مَصْنَع: ج: مَصَانِع: فیکٹری، اور جدید عربی میں، الصَّانِعُ الْیَدَوِي: دستکار، مَصْنَع تَعْبِئَۃ: پیکنگ پلانٹ، مَصْنَعُ الرِّجَال: شخصیت ساز ادارہ، اور مُصْطَنَعٌ: جعلی، نقلی۔

عَلٰـی أَنِّـیْ اِنْ اَغْـمَـضَ لِـیَ الْـفَـطِنُ الْمُتَغَـابِـیْ

اِس کے باوجود کہ یقیناً میں اگرچہ بہ تکلف کند ذہن بننے والا ذہین، میرے

وَ نَضَحَ عَنِّـی الْمُحِـبُّ الْمُحَـابِـی لَا اَکَـادُ

عیوب سے چشم پوشی کرے یا کوئی ہمدرد دوست دفاع کرے، تو قریب نہیں کہ

اَخْـلُـصُ مِـنْ غِـمْـرٍ جَـاهِـلٍ اَوْ ذِیْ غِـمْـرٍ مُتَجَـاهِـلٍ

میں جاہل اناڑی سے چھٹکارا پالوں یا بہ تکلف جاہل بننے والے کینہ ور سے

وَيَـــضَـــعُ مِـــنِّـــي لِهٰـــذَا الْـــوَضْـــعِ وَ يُـــنَـــدِّدُ

کہ وہ اس کام (انشاپردازی) کی وجہ سے میرا رتبہ گھٹائے گا، اور پکار پکار

بِـــأَنَّـــهُ مِـــنْ مَـــنَـــاهِـــي الشَّـــرْعِ وَ مَـــنْ نَـــقَـــدَ

کر کہے گا کہ یہ شریعت کے ممنوعات میں سے ہے، لیکن جس شخص

الْأَشْيَاءَ بِعَيْنِ الْمَعْقُوْلِ.

نے چیزوں کو عقل کی آنکھ سے پرکھا۔

....

اَغْمَضَ: اَغْمَضَ عَنْ كَذَا: چشم پوشی کرنا، اَغْمَضَ عَلٰى: برداشت کرنا، غَمَّضَ: آنکھ بند کرنا، اِنْغَمَضَ: آنکھ بند ہونا، غَمُضَ الْكَلَام: (کرم) غُمُوْضًا: رقیق ہونا، اور جدید عربی میں، فِي غَمْضَةِ عَيْنٍ: پلک جھپکنے میں، اور سِرٌّ غَامِضٌ: سربستہ راز۔

اَلْفَطِن: ذکی، ہوشیار، ج: فُطُنٌ، فِطْنَةٌ: ہوشیاری، اور کہتے ہیں، فَطَّنَهٗ تَفْطِيْنًا: سمجھانا، اور سمع سے فَطْنًا: سمجھنا۔

اَلْمُتَغَابِي: بہ تکلف غبی بننے والا، سمع سے غَبِيَ غَبَاوَةً: کند ذہن ہونا، ڈل ہونا، غَبِيٌّ، ج: اَغْبِيَاءُ: کند ذہن، اور اصطلاح میں: غَبِيَ الشَّيْءُ عَلَيْهِ: ذہن سے نکلنا۔

نَضَحَ: فتح اور ضرب سے نَضْحًا: دفع کرنا، نَاضَحَ مُنَاضَحَةً: مدافعت کرنا۔

المحابي: حَابَى يُحَابِي مُحَابَاةً: مدد کرنا، اور نصر سے حَبَا يَحْبُو حِبَاءً و حَبْوَةً: دینا، اور مُحَابَاة: جانبداری، فیور اور اصطلاح میں: حَابَى الْقَاضِي زَيْدًا فِي الْحُكْم: انصاف سے ہٹ کر اس کی طرف جھکنا۔

لَا اَکَادُ: کَادَ یَکَادُ کَوْدًا: قریب ہونا، کُوْد: کوڈ، رَقْمُ الْکُوْد: کوڈ نمبر، اور جدید عربی میں: مَاکَادَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ ایسا کرنے بھی نہیں پایا تھا۔

اَخْلُصُ: خَلَصَ خُلُوْصًا: نصر سے، خالص ہونا، خَلَّصَ و تَخَلَّصَ مِنْه: چھٹکارا پانا، اِخْلَاصٌ: وفا، مُخْلِصٌ: وفادار، اور جدید عربی میں، اِخْلَاصٌ فِيْ اَدَاءِ الْوَاجِبَات: ادائیگی فرائض میں بے لوث ہونا، مُسْتَخْلَصُ الْبَضَائع مِنَ الْجُمْرُک: چنگی سے مال چھڑانا، اور خَالِصُ الْاُجْرَةِ: محصول، فیس۔

غَمْر: غُمْرٌ، غِمْرٌ: اناڑی، ناتجربہ کار، بھولا، ج اَغْمَارٌ، نصر سے غَمْرًا: ڈھانپنا، اور کرم سے غَمَارَةً: پانی کا کثرت سے ہونا، اور سمع سے غِمْرًا: غَمِرَ صَدْرُهٗ: کینہ سے بھر گیا، اور جدید عربی میں: غَمَرَهٗ بِفَضْلِه: مہربانیاں کرنا، مُغَامِرٌ: جانباز، اور مُغَامَرَاتٌ عَسْکَرِیَّة: فوجی کارنامے۔

یَضَع: فتح سے وَضْعًا: ذلیل کرنا، رکھنا، ڈالنا، وَضْعٌ: ج: اَوْضَاعٌ: صورتِ حال، پوزیشن، جدید عربی میں، وَضَعَ بَرْنَامِجًا: پروگرام بنانا، اَلْوَضْعُ الْمَاسَوِیُّ: تکلیف دہ صوتحال۔

یُنَدِّد: نَدَّدَ الشَّیْئَ: مشہور کرنا، نَدَّدَ بِفُلَانٍ: کسی کے عیوب ظاہر کرنا، اور ضرب نَدَّ نَدًّا: بھاگنا، کہتے ہیں، نَدَّتِ الْکَلِمَةُ: شاذ ہے۔

مَنَاهِي: شرعی ممانع چیزیں، م: مَنْهِيٌّ فتح سے نَهْيًا: اور نَهٰی یَنْهُو نَهْوًا: روکنا، اَنْهٰی اِنْهَاءً: ختم کرنا، جدید عربی میں ،اَنْهَی الْاَزِمَّةَ بِطُرُقٍ سِلْمِیَّةٍ: پُر

امن طریقہ سے بحران ختم کرنا، اِنْتَهَتِ الْاِنْفِجَارَاتُ: دھماکوں کا بند ہونا۔

الشَّرْع: فتح سے شَرْعًا: قانون بنانا، شَرِيْعَةٌ: سنت، احکامِ باری تعالیٰ، ج: شَرَائِعُ اور شَارِع، ج شُرَّاع: قانون ساز، اور جدید عربی میں، مَشْرُوْعٌ: منصوبہ بنانا، شَرِيْعَةُ الْغَابِ: جنگل کا قانون، الشَّرِيْعَةُ الْغَرَّاءُ: اسلامی قانون۔

نَقَد: نصر سے نَقْدًا: پرکھنا، نقد ادا کرنا، تنقید کرنا، نَاقِدٌ، ج: نُقَّاد: معترض، اِنْتَقَدَ الثَّمَنَ: ہاتھ کے ہاتھ قیمت لینا، اِنْتَقَدَ فُلَانًا: تنقید کرنا، نَقْدٌ اَجْنَبِيٌّ حُرٌّ: آزاد فارن کرنسی، النَّقْدُ الْجَارِح: جارحانہ تنقید۔

بِعَيْن: آنکھ، ج :عُيُوْنٌ: قسم، حصہ، کمپارٹمنٹ، گھٹنا، ج: اَعْيَان: جاسوس، ج عُيُوْنٌ: منتخب چیزیں، اور عَانَ يَعِيْنُ عَيْنًا ضرب سے، آنکھ سے دیکھنا، اور سمع سے عَيَنًا: آنکھ کی سیاہی بڑھ جانا، جدید عربی میں، عَيَّنَ لَجْنَةً: کمیشن مقرر کرنا، عَيْنُ الْعَطْفِ: نگاہِ شفقت، شَاهِدُ عَيْنٍ: عینی شاہد۔

وَ اَنْعَمَ النَّظَرَ فِيْ مَبَانِي الْاُصُوْلِ نَظَمَ هٰذِهِ

اور اصول کی بنیادوں میں غور سے دیکھا، وہ ان مقامات کو فوائد کی لڑی

الْمَقَامَاتِ فِيْ سِلْكِ الْاِفَادَاتِ وَ سَلَكَهَا

میں پروئے گا، اور ان کو ان کہانیوں کے طریق پر رکھے گا جو

مَسْلَكَ الْمَوْضُوْعَاتِ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَ الْجَمَادَاتِ

حیوانات (چوپائے) اور جمادات (پتھروں) کے متعلق ہیں،

وَلَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَأَ سَمْعُهُ عَنْ تِلْكَ

اور نہیں سنا گیا کسی شخص کے بارے میں کہ اس کے کان نے ان

الْحِكَايَاتِ اَوْ اَثَّمَ رُوَاتَهَا فِيْ وَقْتٍ

کہانیوں کے سننے سے دوری اختیار کی ہو، یا اس کے راویوں کو کسی

مِنَ الْاَوْقَاتِ.

وقت بھی گناہگار ٹھہرایا ہو۔

....

النَّظَر: نصر وسمع سے نَظَرًا: دیکھنا، کرم سے نَظَرًا: غور وفکر کرنا، اور جدید عربی میں، نَظْرَةٌ عَابِرَةٌ: سرسری نظر، نَظَرِيَّةٌ: ج: نَظَرِيَّاتٌ: تھیوری، نَظَّارَةٌ: چشمہ، نَاظِرٌ، ج: نُظَّارٌ: ڈائریکٹر۔

مَبَانِي: ج: مَبْنٰى: عمارت، بلڈنگ، بنیاد (گزر چکا)

الْاُصُول: ج: اَصْلٌ: جڑ، سرمایہ، قاعدہ، کرم سے اَصَالَةً: اصل ہونا، خالص ہونا، جدید عربی میں، اُصُوْلٌ مَادِيَّةٌ: ظاہری سرمایہ، اُصُوْلٌ مَوْقُوْفَةٌ: منجمد سرمایہ۔

سِلْكٌ: وہ دھاگہ جس میں موتی پروئی جاتی ہیں، ج: اَسْلَاكٌ: نصر سے سَلْكًا و سُلُوْكًا: چلنا، مَسْلَكٌ: ج: مَسَالِكُ: راستہ، جدید عربی میں، سِلْكٌ كَهْرَبَائِيٌّ: بجلی کا تار، السِّلْكُ الصُّحُفِيُّ: پریس لائن، سُلُوْكٌ جِمَاعِيٌّ: سماجی برتاؤ۔

الْاِفَادَات: م: اَفَادَةٌ: فائدہ پہنچانا، اِسْتِفَادَةٌ: فائدہ حاصل کرنا، فَادَ يَفِيْدُ فَيْدًا:

فائدہ حاصل ہوا، فَائِدَۃٌ: ج: فَوَائِدُ: نفع، منافع، حاصل، نتیجہ، جدید عربی میں، اَلْفَائِدَۃُ الْمُرَکَّبَۃُ: سود در سود، الفائدۃ الصَّافِیَۃُ: خالص سود۔

العَجْمَاوَات: ج:عَجْمَاءُ: بہائم۔

الجَمَادَات: ج: جَمَادٌ: بے جان، بے حس چیز، جُمُوْدٌ: بے حسی، نصر و کرم سے جَمَدَ، جَمُدَ ،جُمُوْدًا: جم جانا، کہتے ہیں ،جَمُدَت یَدُہٗ: بخیل ہونا، اور جدید عربی میں، تَجَمُّدُ الْعَلَاقَاتِ: تعلقات میں جمود پیدا ہونا۔

الموضوت عَنِ العَجْمَاوَاتِ وَ الْجمادَاتِ: یعنی وہ کتابیں جو چوپایوں اور پتھر وغیرہ کی کہانیوں پر مشتمل ہیں، جن میں حقیقت کچھ نہیں لیکن نتیجہ خیز ضرور ہیں، جیسے کلیلہ و دمنہ وغیرہ، انہی میں سے میری اس تصنیف کو شمار کیا جائے نہ کہ ان واقعات کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیکر ان سے لوگوں میں نفرت پیدا کی جائے، یہ کہانیاں تو باعث عبرت ہیں، ان میں غور و فکر کیا جائے۔

یُسْمَع: سمع سے سَمْعًا: سننا، سَامِعٌ، ج: سُمَّاعٌ: سننے والا، سَمْع: کان، ج: اَسْمَاعٌ: جدید عربی میں، سَمِعَ عَبْرَ التِّلْفُوْن کَذَا: ٹیلیفون پر فلاں بات سنی، سَمِعَ عَرَضًا: اتفاقاً سننا، سُمْعَۃ مُمَیِّزَۃ: نمایاں خصوصیت، سَمَّاعَۃٌ: ریسیور۔

نَبَا: فتح سے نَبَأ: دور ہونا، بلند ہونا، نَبَأٌ، ج: اَنْبَاءٌ: نیوز، جدید عربی میں، نَبَأ سَارٌّ: مسرت بخش خبر، اَنْبَاءٌ دُوَلِیَّۃٌ: بین الاقوامی خبریں۔

وَقت: ج: اَوْقَاتٌ، زمانہ کی مقدار، ٹائم، ضرب سے وَقْتًا: کسی کام کے کرنے

کے لیے وقت مقرر کرنا، مِیقَاتٌ، وقت: ج: مَوَاقِیْتٌ، جدید عربی میں، وَقْتٌ اِضَافِیٌّ: اُوَر ٹائم، فِی الْوَقْتِ الْحَاضِرِ: آجکل، فِی الْوَقْتِ نَفْسِہٖ: اسی وقت۔

ثُمَّ اِذَا کَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَ بِھَا اِنْعِقَادُ الْعُقُوْدِ الدِّیْنِیَّاتِ فَأَيُّ حَرَجٍ عَلٰی مَنْ اَنْشَأَ مُلَحًا لِلتَّنْبِیْہِ لَا لِلتَّمْوِیْہِ وَ نَحَا بِھَا مَنْحَی التَّھْذِیْبِ لَا الْاَکَاذِیْبِ.

پھر جبکہ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، اور دینی معاملات نیتوں سے منعقد ہوتے ہیں تو ایسے شخص پر کیا حرج ہے جو چٹ پٹی باتوں کو محض ملمع سازی کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کو تنبیہ کے لیے لکھے اور ان سے تہذیب اخلاق کا ارادہ کیا ہو، نہ کہ جھوٹی باتوں کا۔

نِیَّات: م: نِیَّۃٌ: ارادہ، ضرب سے نِیَّۃً: ارادہ کرنا، جدید عربی میں، النَّوَایَا الْعُدْوَانِیَّۃ: جارحانہ عزائم، نَوَایَا مَشْئُوْمَۃٌ: بُرے ارادے، نَوَوِیٌّ: ایٹمی، نیوکلیائی۔

اِنْعِقَاد: بابِ انفعال کا مصدر: منعقد ہونا، ضرب سے عَقْدًا: گرہ لگانا، عَقْد ج: عُقُوْدٌ: گرہ، عہد، اور جدید عربی میں، عَقَدَ النَّدْوَۃَ: سیمینار کرنا، عَقَدَ مُؤْتَمَرًا صَحْفِیًّا: پریس کانفرنس۔

حَرَج: گناہ، اعتراض، اور سمع سے حَـرَجًـا: تنگ ہونا، اور جدید عربی میں، اِحْـرَاجُ الْـمَـرْكَزِ: پوزیشن نازک بنانا، حَـرَجُ الْـحَالَة: نزاکت حال، حَرَاجٌ مَزَادٌ: نیلام۔

للتنبيه: جگانا، متنبہ کرنا، کرم وسمع سے نَبَـاهَةً: شریف ہونا، ہوشیار ہونا، اور جدید عربی میں: سَاعَةُ مُنَبِّهَة: الارم گھڑی، اِنْتِبَاه: نوٹس۔

لِلتَّمْوِيهِ: مَـوَّهَ، تَـمْوِيْهًا: سونے کا پانی چڑھانا، اور نصر سے مَـاهَ، مَـوْهًا: پانی پلانا، جدید عربی میں، مَـوَّهَ الْـحَقَائِقَ: حقائق پر پردہ ڈالنا، مَـوَّهَ بِكَذَا: پالش کرنا۔

نَحَا: نصر سے نَـحْوًا: قصد کرنا، مَـنْـحًى: مقصد، راستہ، نَـحْو: جانب، گوشہ، رخ، ج: اَنْحَاءٌ: جدید عربی میں، نَحْو الجنوب: ساؤتھ، نَحَا نَحْوَه: نقش قدم پر چلنا، مِنْ نَحْوِىْ: میری طرف سے۔

التَّهْـذِيْـب: هَذَّبَ، تَهْذِيْبًا: سنوارنا، درخت سے زائد شاخوں کو کاٹنا، اَلْهَذْبُ: صفائی، خلوص، اَلْمُهَذَّب: پاکیزہ۔ کہتے ہیں، كَلَامٌ مُهَذَّب: عیوب سے پاک کلام۔

الاكـاذيب: م: اُكْذُوْبَةٌ: جھوٹ، اور ضرب سے كِـذْبًا: جھوٹ بولنا، كَـذَبَتِ الْـعَيْن: نگاہ کا دھوکہ دینا، كَـذَّبَ الْـوَقَـائِعَ: واقعات کو جھٹلانا، اور جدید عربی میں، تكذيبٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری تردید، تكذيبُ المَزَاعِمِ: دعووں کی تردید۔

وَ هَلْ هُوَ فِيْ ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنْ

اورنہیں ہے وہ شخص اس میں مگر اس شخص کے درجہ میں جس نے تعلیم

انْتَدَبَ لِتَعْلِيْمٍ اَوْ هَدَى اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ. شعر:

کی دعوت دی یا سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کی ہو، شعر:

عَلٰى أَنَّنِيْ رَاضٍ بِأَنْ اَحْمِلَ الْهَوٰى

اس سب کے باوجود میں اس پر راضی ہوں کہ خواہش نفس کو برداشت

وَ اَخْلُصَ مِنْهُ، لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَا

کروں اور اس سے چھٹکارا حاصل کروں اس طرح کہ اگر مجھے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو تو نقصان بھی نہ اٹھانا پڑے (یعنی برابر سرابر)

....

اِنْتَدَبَ: بابِ افتعال سے: بلایا، اِنْتِدَابٌ: نمائندگی، مَنْدُوبٌ: نمائندہ، جدید عربی میں ، اِنْتِدَابٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی نمائندہ، مَنْدُوْب اِلَى الْمُؤْتَمَرِ: کانفرنس میں کسی کا نمائندہ۔

صِرَاطٌ: راستہ، ج :صُرُطٌ:

رَاضٍ: سمع سے رَضِيَ رِضًى: راضی ہونا، اِرْضَاءٌ: خوش کرنا، اور جدید عربی میں: اِرْضَاءُ اَهْوَاءٍ: جذبات کو تسکین دینا۔

اَحْمِلَ: ضرب سے حَمْلًا: اٹھانا، حَمَلَهُ عَلَى الْاَمْرِ: اکسانا، حَمَلَ عَلٰى عَاتِقِهٖ: بوجھ ڈالنا، اور جدید عربی میں : تَحَمُّلُ الْمَسْئُوْلِيَّات لِكَذَا: ذمہ داریاں سنبھالنا، اِحْتِمَالٌ: چانس، ج :اَحْتِمَالَاتٌ.

ترکیب شعر

علیٰ: حرف جار، ان: حرف مشبہ بالفعل، نون: وقایہ، ی: ضمیر متکلم، ان کا اسم۔
راض: صیغہ اسم فاعل، ضمیر اس میں مستتر، اس کا فاعل، ب: جار، ان: مصدریہ، احمل فعل، ضمیر اس میں فاعل، اور الھویٰ: اس کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ۔ واؤ: عاطفہ، اخلص فعل، ضمیر متکلم اس میں ذوالحال، من جارہ، ہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، لانفی جنس، اس کا اسم شی محذوف، علی حرف جار، ی مجرور، جار مجرور متعلق کائن صیغہ اسم فاعل، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لا کی۔ لامنفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف، لانفی جنس، شی محذوف اس کا اسم، ل جارہ، ی مجرور، الف برائے اشباع، جار مجرور مل کر متعلق یہ بھی کائن محذوف کے، کائن صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر لانفی جنس کے لیے، لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوکر یہ حال اخلص کی ضمیر متکلم، ذو الحال حال مل کر فاعل، اخلص اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر ان مصدریہ کی وجہ سے بتاویل مصدر ہوکر ب جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق راض، صیغہ اسم فاعل راض اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ان حرف مشبہ بالفعل کے لیے، ان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر مجرور علیٰ حرف جار کے لیے، جار مجرور مل کر متعلق کائن کے، کائن صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتداء محذوف، التحقیق کے لیے، مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ بِاللّٰهِ اَعْتَضِدُ فِيْمَا اَعْتَمِدُ، وَ اَعْتَصِمُ مِمَّا يَصِمُ

اور میں اس چیز میں جس کا ارادہ کرتا ہوں اللہ ہی سے قوت حاصل کرتا

وَ اَسْتَرْشِدُ اِلٰى مَا يُرْشِدُ فَمَا الْمَفْزَعُ

ہوں اور ہر عیب لگانے والی چیز سے پناہ مانگتا ہوں اور اللہ ہی سے رشد و

اِلَّا اِلَيْهِ وَ لَا الْاِسْتِعَانَةُ اِلَّا بِهٖ وَ لَا التَّوْفِيْقُ اِلَّا

ہدایت طلب کرتا ہوں، کیونکہ کوئی جائے پناہ نہیں مگر اسی کی طرف اسی سے

مِنْهُ، وَ لَا الْمَوْئِلُ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ

مدد حاصل کی جاتی ہے اور اسی کی طرف سے ہے توفیق اور نہیں ہے

اُنِيْبُ، وَ بِهٖ نَسْتَعِيْنُ وَ هُوَ نِعْمَ الْمُعِيْنُ.

ٹھکانا مگر وہی اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں اور وہی بہترین مددگار ہے اور ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں۔

اَعْتَضِدُ: باب افتعال سے واحد متکلم، میں قوت حاصل کرتا ہوں (گزر چکا)

اَعْتَمِدُ: میں بھروسہ کرتا ہوں، اور ضرب سے عَمْدًا: قصد کرنا، اِعْتَمَدَ عَلٰى: بھروسہ کرنا، عِمَادٌ، عَمُوْدٌ: ج: عُمُد: اَعْمِدَة: ستون، کھمبا، پلر، کالم، اور جدید عربی میں، اِعْتَمَدَ مَبْلَغًا: کسی کام کے لیے کوئی رقم منظور کرنا، عَمُوْدُ التِّلِغْرَافِ: ٹیلیگراف پول، عَمُوْدُ الصَّحِيْفَةِ: اخبار کا کالم، عَمِيْدٌ، ج، عُمَدَاءُ: صدر، پرنسپل، عَمِيْدُ الْكُلِّية: کالج کا پرنسپل۔

یَصِم: ضرب سے وَصْمًا: عیب لگانا، وَصْمٌ: عیب، ج: وُصُوْمٌ، جدید عربی میں، وَصْمَةُ الْاَصَابِع: نشانِ انگشت، وَصْمَةٌ بِالْعَارِ: کلنک کا ٹیکہ۔

المَفْزَع: ٹھکانا، فتح سے فَزْعًا: خوف کھانا، سمع سے فَزَعًا: گھبرانا، فَزَعَ اِلَیْهِ: پناہ لینا، مُفْزِعٌ: بھیانک۔

الاِسْتِعَانَة: مدد طلب کرنا، اور نصر سے عَانَ عَوْنًا: مدد کرنا، مَعُوْنَةٌ عَوْنٌ اِعَانَةٌ: امداد، سپورٹ، عَوْنَةٌ: مزدور، لیبر، جدید عربی میں، مَعُوْنَةٌ فَنِّیَّةٌ: فنی امداد، اِعَانَةٌ دِرَاسِیَّةٌ: اسکالرشپ، تَعَاوُنٌ وَثِیْقٌ: زبردست تعاون۔

الْمَوْئِل: ملجا و ماویٰ، مرکز، جائے پناہ، ضرب سے وَأَلاً مِنْ کَذَا، نجات طلب کرنا، وَأَلَ اِلَی اللّٰهِ: رجوع کیا۔

توکلت: ضرب سے وَکَلَ، وَکْلًا: سونپنا، وَکَّلَ: ایجنٹ بنانا، وَکِیْل: ج: وُکَلَاء: معاون، نمائندہ، جدید عربی میں، وَکِیْلُ التَّوْزِیْع: ڈسٹری بیوٹر، وَکِیْلُ مُدِیْر: سب منیجر، وِکَالَة، وِکَالَات: ایجنسی، وِکَالَةُ الاَنْبَاءِ: نیوز ایجنسی۔

اُنِیْب: میں متوجہ ہوتا ہوں، نصر سے نَابَ نَوْبًا نِیَابَةً: قائم مقام ہونا، جدید عربی میں، انْتَابَهُ الْحَالَةُ الْعَصَبِیَّةُ: اشتعال پیدا ہونا، نَوْبَة: نمبر، باری، دورہ، نَوْبَةٌ قَلْبِیَّةٌ: ہارٹ اٹیک۔

نِعْمَ: فعل مدح، الْمُعِیْنُ: اس کا فاعل اسم ظاہر معرّف باللام ہے، اور نعم انشاء مدح کے لیے آتا ہے، اور مندرجۂ ذیل دونوں طریقوں سے اس کا استعمال جائز ہے جیسے نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ اور نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ.

المَقَامَةُ الأوُلیٰ وَتُعرَفُ بِالصَّنعَانِيَّةِ

تَتَضَمَّنُ ظُهُوْرَ اَبِيْ زَيْدٍ فِيْ مَظْهَرِ الْوَاعِظِ ، خَطَبَ فِيْهَا اَبُوْزَيْدٍ خِطَاباً بَلِيْغاً مُؤثِّراً ، مُبْكِيَاً ، مُضْحِكاً فِيْ سَجعٍ وَقَافِيَةٍ ثُمَّ اِكْتِسَابُه مِنْهُمُ الدَّعْمَ الْكَثِيْرَ وَالْمَالَ الْجَزِيْلَ وَبَعْدَ ذٰلِکَ تَسْرِيْبُهُ إلٰى مَخْدَعِهٖ مُخْتَفِياً وشُرْبِهِ الْخَمْرَ بِكُلِّ جُرأَةٍ ، وَفِيْ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ تِسْعَةُ أشْعَارٍ.

وَهٰذِهِ الْقِصَّةُ تَحْتَوِيْ عَلٰى أنَّ رَاوِيَ الْقِصَّةِ : الحَارِث بن هـمـامٍ يَطُوْفُ بِصَنْعَاءَ ، اَلْبَلْدَة الْمَعْرُوْفَة ببِلاَدِ الْيَمَنِ وَ يَنْتَهِي الْمَطَافُ إلٰى مَجْلِسِ الشِّعْرِ وَالشُّعَرَاءِ ، يَخْطُبُ هُنَاکَ خَطِيْبٌ عَلٰى عُنْوَانِ الزُّهْدِ وَالتَّقوٰى خِطَاباً بَلِيْغاً ، وَ بَعْدَ اِخْتِتَامِ الْخِطَابِ يَتَسَرَّبُ الْخَطِيْبُ وَيَخْتَفِيْ فِيْ غَارٍ قَرِيبٍ وفيهِ مَخْدَعُه ومَسْكَنُه ، وَيَتْبَعُهُ الْحَارِثُ مُخْتَفِيًا ثُمَّ يَهْجمُ عَلَيْهِ بغتةً وَيَدْخُلُ فِيْ الْغَارِ.

فَيَرىٰ أنَّ الْوَاعِظَ مَعَ تِلْمِيْذِهٖ جَالِسٌ عَلَى الْخَوَانِ وَمَعَهُمَا الْخَمْرُ وَاللَّحْمُ الْمَشْوِيُّ ، فَيَتَحَيَّرُ الْحَارِثُ وَيَسْأَلُهُ عَنْ كُلِّ مَايَرىٰ فَيُجِيبُ اَبُوْزَيْدٍ مَنْظُوْمًا بِأنَّ الْوعْظَ عَنِ الزُّهْدِ وَالتَّقْوىٰ فَذٰلِکَ أحْبُوْلَتِيْ وَوَسِيْلَةُ الأكْلِ وَالشُّرْبِ.

ثُمَّ يَتَوَجَّهُ الْحَارِثُ وَيَلْتَفِتُ إلىٰ تِلْمِيْذِهٖ وَيَسْأَلُهُ عَنِ الْخَطِيْبِ، مَنْ ذَا ! فَيَقُوْلُ : هَذَا اَبُوْزَيْد السَّرُوْجِيُّ ، سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ وَتَاجُ الأدَبَاءِ.

پہلی مجلس جو شہر صنعاء کی طرف منسوب ہے

یہ مجلس ابوزید سروجی کے واعظ اور خطیب کا روپ دھارنے پر مشتمل ہے، اس میں ابوزید نے واعظ بن کر نہایت پر اثر، مقفّٰی، مسجّع، دل ہلا دینے اور رلا دینے والا وعظ کہنے اور مجمع سے خوب رقم بٹور کر نہایت ڈھٹائی اور دیدہ دلیری سے خمر و شراب پر جاڈٹنے کا اور ضمناً اس کی اصل حالت کے واضح ہونے کا بیان ہے، اور اس مقامہ میں کل نو اشعار ہیں۔

اور قصہ کی ترتیب اس طرح بنائی گئی ہے کہ قصہ کا راوی حارث بن ھمّام یمن کے شہر صنعاء میں چکر لگاتے لگاتے ایک مجلس شعر و شرح میں پہنچتا ہے، جہاں ایک خطیب زہد وللہیت پر مشتمل ایک ولولہ انگیز تقریر کر رہا ہوتا ہے، تقریر ختم کرنے کے بعد وہ ایک غار میں چھپتے چھپتے روپوش ہونے کی کوشش کرتا ہے اور دراصل یہ غار اس کا مسکن ہوتا ہے، حارث بھی چھپ کر اس کا پیچھا کرتا ہے اور بغیر کسی مہلت کے اچانک غار میں گھس جاتا ہے۔

اندر کا منظر ہی کچھ اور ہوتا ہے، یہ واعظ اور خطیب ایک شاگرد کے ساتھ دستر خوان پر بیٹھے ہوئے ہیں اور دستر خوان پر شراب اور بھنا ہوا گوشت ہے۔

حارث حیرانی کے عالم میں سوال کرتا ہے، وہاں تو وعظ و نصیحت اور یہاں شراب و کباب، ابوزید خوب ڈھٹائی کے ساتھ منظوم جواب دیتا ہے، کہ زھد و تقویٰ کا جال تو میرا کاروبار ہے، اس کے بعد حارث اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور سوال کرتے ہیں، یہ کون ہے، وہ جواب دیتا ہے، یہ مسافروں کا چراغ اور ادیبوں کا تاج، ابوزید سروجی ہے۔

☆☆☆

اَلْمَقَامَةُ الأُوْلیٰ وَتُعْرَفُ بِالصَّنْعَانِيَّةِ

پہلی مجلس جو شہر صنعاء کی طرف منسوب ہے

حَدَّثَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغْتِرَابِ

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب میں سفر کے کوہان پر سوار (بیٹھا) ہوا،

وَاَنْأَتْنِيَ الْمُتْرَبَةُ عَنِ الْاَتْرَابِ ، طَوَّحَتْ بِيْ طَوَائِحُ الزَّمَنِ

اور فقروفاقہ نے مجھے میرے عمروں سے دور کر دیا تو حوادثاتِ زمانہ نے

اِلَى صَنْعَاءِ الْيَمَنِ ، فَدَخَلْتُهَا، خَاوِيَ الْوِفَاضِ بَادِيَ الْاِنْفَاضِ

مجھے شہر صنعاء کی طرف جو ملک یمن میں ہے پھینک دیا، سو میں اس میں اس حالت میں داخل ہوا کہ میرا توشہ دان خالی ہو چکا تھا اور بھوک کو ظاہر کرنے والا تھا۔

مَقَامَةٌ: مجلس ، سرداری ،لوگوں کی جماعت، خطبہ یا وعظ یا روایت جو لوگوں کے مجمع میں بیان کی جائے ج : مَقَامَات ،نصر سے قَامَ يَقُوْمُ قِيَاماً ومَقَاماً ، کھڑا ہونا، اور اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً و مُقَاماً : کھڑا کرنا، مَقَام: کھڑے ہونے کی جگہ، مرتبہ ج : مَقَامَات ،مُقَام : کھڑا ہونا، کھڑے ہونے کی جگہ، کھڑے ہونے

کا زمانہ، اور جدید عربی میں: قَامَ الْوَضْعُ الْخَطِيْر: خطرناک پوزیشن ہونا، قَامَ بِبَحْثٍ عِلْمِي: ریسرچ کرنا، قَامَ بِفَحْصِ الْقَنَابِل: بموں کی جانچ کرنا۔

الأُوْلٰى: اُخریٰ کی ضد، ج: اُوَل، اُولٰی مؤنث اَلْاَوَّل ج: اَوَائِلُ: پہلا، ابتداء، آغاز، اہم، بڑا، شروع، فرسٹ، جدید عربی میں: اَوَّلُ الْبَارِحَةَ: پرسوں گذشتہ، مِنَ الطِّرَازِ الْاَوَّلُ: کلاسیکل، پرانے طرز کا، مُفَتِّش اَوَّل: چیف انسپکٹر، الرَّعِيْل الاوَّل: پہلی جماعت۔

الصَّنْعَانِيَّة: صنعاء: دو ہیں، ایک شہر صنعاء جو یمن میں واقع ہے۔ اور دوسرا صنعاء دمشق میں ایک گاؤں ہے اور صنعاء کا پرانا نام ''اُزال'' ہے، ابن کلبی اور شرقی کی روایت کے مطابق، جب حبشیوں نے اس شہر کو کو پہلی بار دیکھا تو کہا نَعَمْ تو اس کے پہاڑ اور قلعہ کا نام نَعَمْ رکھ دیا گیا، اور اس کی تعمیر میں بڑے مضبوط پتھر استعمال کیے گئے تھے تو کہنے لگے هٰذِهِ صُنْعَةٌ: یہ تو مضبوط ہے، تو اس کا نام صنعاء رکھ دیا گیا۔

اور ھمدانی صنعاء کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اہل صنعاء اسلام لانے کے بعد کہتے تھے: کہ یہ جگہ محفوظ بستی ہے اور صنعاء کے معنی محفوظ کے ہیں۔

حَدَّثَ: حَدَّثَهُ تَحْدِيْثًا: بیان کرنا، مُحَادَثَةٌ ج: مُحَادَثَاتٌ، گفتگو، حَدَثٌ ج: اَحْدَاثٌ: واقعہ، حَدِيْثٌ ج: اَحَادِيْثُ: بات، کہانی، مضمون اور جدید عربی میں: اَلْمُحَادَثَاتُ الثُّلَاثِيَّةُ: سہ نفری بات چیت، حَدَثٌ تَارِيْخِيٌّ: تاریخی واقعہ، حَدِيْثٌ صُحُفِيٌّ: پریس انٹرویو

حارث: علامہ حریری نے حارث، ہمام اور ابو زید ہی کو اپنے لئے کیوں پسند کیا، تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تینوں نام تمام ناموں میں سچے ہیں۔ ایک حدیث مرفوع میں نبی اکرم

علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ انبیاءؑ کے ناموں پر اپنے نام رکھو، اور تمام ناموں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ نام، عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں اور سب سے زیادہ سچے نام: حارث کھیتی کرنے والا اور ہمام اپنے کام میں توجہ دینے والا ہیں اور سب سے زیادہ ناپسند: حرب اور مرّہ ہیں۔

ابوزید : اگر یہ بات سچ ہو کہ یہ علامہ حریری کے دور کے ایک شخص کا نام تھا جس کو علامہ حریری نے اپنے مقامات کا مرکزی کردار قرار دیا پھر تو کسی تاویل کی ضرورت نہیں، اور اگر یہ بات سچ نہ ہو تو اہل لغت نے ابوزید کو ''کِبَر'' بڑائی کی کنیت کہا ہے، اور بعض نے کہا ہے کہ یہ فرضی نام ہے، لیکن پہلی بات دل کو زیادہ لگتی ہے کہ یہ آپ کے زمانے کے ایک شخص کا نام تھا اور اسی کو علامہ شریشی نے ترجیح دی ہے اور اس کی طرف مَقامہ حرامیہ میں اشارہ ہے۔۔بہرکیف علامہ حریری نے قصہ کے راوی کا نام: حارث بن ہمام اور مرکزی کردار کا نام: ابوزید سروجی رکھا ہے۔

حَارِث : کھیتی کرنے والا، کسب کرنے والا ج حُرَّاث، اور نَصَرَ، ضَرَبَ سے حَرْثًا: کھیتی کرنا، اور حُـرَّاث کاشت کار، مِحْـرَاث ج : مَحَارِيْثُ : ہل اور اصطلاح میں: سِكَّةُ الْمَحْرَاثِ :ہل میں لگا ہوا لوہا، اور مَحْرَاثٌ بُخَارِيّ: ٹریکٹر۔

اِبْنٌ : بیٹا ج : بَنُوْنَ ، اَبْنَاءٌ ، ابن کا ہمزہ علمین متناسلین کے درمیان آجائے تو گر جاتا ہے ، ورنہ باقی رہتا ہے۔اِبْنُ الذُّكَاء : صبح ، اِبْـنُ بَطْنِهِ: پیٹ کا بندہ ، اِبَّانَ :وقت، موسم، اِبَّانَ كَذا : فلاں وقت۔

هَـمَّام : وہ شخص کے جب ارادہ کرے تو کر گذرے، نصر سے هَـمًّا : غمگین کر دینا، هَمٌّ ج : هُمُوْمٌ :قصد ،رنج، اِهْتِمَام :دلچسپی اور جدید عربی میں: اِهْتِمَامٌ رَئِيْسِيَّةٌ :بنیادی

دلچسپیاں، اِهتِمَامٌ مُتَبَادِلٌ: باہمی دلچسپی، هِمَّةٌ ج : هِمَمٌ: حوصلہ، اور جدید عربی میں تَبرِيدُ الهِمَمِ، حوصلے پست کرنا۔

لَمَّا : لَمّا اور لَمْ یہ دونوں جب مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو اس کو مجزوم منفی اور ماضی کے معنی میں پیدا کر دیتے ہیں، لیکن لَمّا اور لَمْ کے درمیان پانچ حیثیتوں سے فرق ہے۔
(۱) حرف شرط کے ساتھ لَمّا کا استعمال نہیں ہوتا۔ (۲) لَمّا میں استمرار نفی الی الحال ہوتی ہے اور نفی لم میں انقطاع اور اتصال دونوں کا احتمال ہوتا ہے۔ (۳) اکثر منفی لَمّا قریب من الحال ہوتی ہے بخلاف منفی لم کے۔ (۴) منفی لَمّا کا ثبوت متوقع ہے بخلاف منفی لم کے۔ (۵) اگر کوئی دلیل یا قرینہ ہو تو منفی لَمّا جائز الحذف ہے۔

اِقْتَعَدْتُ : الدَّابَّةَ : چوپایہ کو سواری بنانا، اور نصر سے قُعُودًا: کھڑے سے بیٹھنا، جَلَسَ جُلُوسًا: لیٹے سے بیٹھنا، قَاعِدَةٌ ج : قَوَاعِدُ: بنیاد، پایہ، اڈہ، اور جدید عربی میں :قَاعِدَةُ الْبِلَادِ :ملک کا صدر مقام، قَاعِدَةٌ جَوِيَّةٌ ،فضائی اڈہ۔

غَارِبَةٌ : کاندھا، ہر شیء کا بالائی حصہ، ج: غَوَارِبُ ، اِغْتِرَابُ :وطن سے نکلنا اور غیر اقارب میں شادی کرنا، کہتے ہیں: حَبْلُکِ عَلَىٰ غَارِبِکِ : تیری رسی تیری گردن پر ہے، یعنی جہاں چاہے چلی جا تو آزاد ہے، اور جدید عربی میں بَدَلُ الاِغْتِرَابِ : سفر کا الاؤنس، غَرْبُ اَفْرِيقَا :مغربی افریقہ۔

اَنْأَتْنِي : مجھے دور کیا، نَأَى ، يَنْأَى، نَأيًا :دور ہوا، جدید عربی میں مَنَاطِقُ نَائِيَةٌ : دور دراز علاقے۔

اَلْمَتْرَبَةُ : فقر و فاقہ، سمع سے تَرِبَ تَرَبًا :فقیر محتاج ہونا، تِرْبٌ ج : اَتْرَابٌ، ہمسر،

ساتھی، معاصر، تُرْبَۃٌ ج : تُرَبٌ: زمین، مقبرہ

طَوَّحَتْ : پھینکا، طَوَّحَ ، تَطْوِیحاً: ضائع کرنا، اور نصر سے طَاحَ طَوْحاً: ہلاک و برباد ہونا، اور جدید عربی میں :اَطَاحَ بِنِظَامِ الْحُکْمِ: حکومت کا تختہ الٹنا۔

فَدَخَلْتُهَا : نصر سے دُخُولاً :داخل ہونا، دَخَّلَ وَ اَدْخَلَ: داخل کرنا، تَدَخَّلَ :مداخلت، دَخْلٌ: انکم، آمدنی، اور جدید عربی میں التَّدَخُّلُ السَّافِرُ: کھلی مداخلت، دَخْلٌ سَنَوِیٌّ: سالانہ آمدنی، الدُّخُوْلُ فِی التَّفْصِیْلَاتِ: تفصیلات میں جانا۔

خَاوِی: خالی، ضرب سے خَوی، خَوَاءً: گرنا، خالی ہونا، سمع سے خَوِیَ: بھوکا ہونا، خَوَاء: بھوک۔

الوِفَاضُ : مفرد :وَفْضَۃٌ، چمڑہ کا تھیلا، توشہ دان، ضرب سے وَفْضاً: جلدی کرنا، وِفَاضٌ: چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑہ، وہ جگہ جہاں پانی پڑ جائے ج: وُفْض، کہتے ہیں: اِسْتَوْفَضَ الاِبِلُ: اونٹوں کا جلدی چرنا۔

بَادِی : نصر سے بُدُوًّا: ظاہر ہونا، روشن ہونا، اِبْدَاءً: ظاہر کرنا، تَبَدّٰی: ظاہر ہونا، دیہاتی زندگی اپنانا، بَادٍ : ظاہر، روشن اور اصطلاح میں :بَدَأَ لِلْفِکْرِ :ذہن میں آنا۔ فِیْ بَادِیِ الرَّائِیِ: ظاہر الرائے۔

الاِنْفَاضُ : مصدر: بھوک، حاجت، اَنْفَضَ فُلَاناً عَنْهُ: دور کر دینا، نصر سے نَفْضًا: جھاڑنا، سستی اتارنا، اِنْتِفَاضَۃٌ :بیداری، جدید عربی میں :نَفَضَ الدُّخَانَ: دھواں چھوڑنا، اِنْتِفَاضَۃٌ شَعْبِیَّۃٌ: عوامی بیداری، مِنْفَضَۃُ السَّجَائِرِ: گلدان۔

لا اَمْلِکُ بُلْغَةً وَلاَاَجِدُ فِیْ جِرَابِیْ مُضْغَةً فَطَفِقْتُ

میں قوت لایموت کا بھی مالک نہ تھا، اور اپنے توشہ دان میں ایک نوالہ بھی نہ پاتا تھا

اَجُوْبُ طُرُقَاتِهَا مِثْلَ الْهَائِمِ وَاَجُوْلُ فِیْ حَوْمَاتِهَا

سو میں نے صنعا کے راستوں میں چکر لگانا شروع کیا ایک حیران شخص کی مانند اور اس کے

جَوْلاَنَ الْحَائِمِ وَاَرُوْدُ فِیْ مَسَارِحِ لَمُحَاتِیْ وَمَسَایِحِ

گلی کوچوں میں پیاسے کی طرح گھومتا رہا، میں اپنی آنکھوں کی چراگاہ اور صبح، شام

غَدْوَاتِیْ و رَوْحَاتِیْ کَرِیْمًا.

کی چلت پھرت میں کسی ایسے سخی آدمی کو ڈھونڈتا تھا۔

اَمْلِکُ: مالک تھا میں، ضرب سے مِلْکًا: مالک ہونا، مِلْکٌ ج: اَمْلاَکٌ: ملکیت، پراپرٹی، اور جدید عربی میں، تَمَلَّکَهُ الرُّعْبُ: رعب طاری ہونا، مِلْکٌ مَوْقُوْفٌ عَلیٰ وَرَثَةٍ: وقف علی الاولاد، مِلْکِیَّةٌ خَاصَّةٌ: پرائیویٹ جائداد۔

بُلْغَةٌ: قوت لایموت، محض اس قدر کہ زندگی باقی رہ سکے، بَلَغَهُ کَذَا: کسی بات کا علم ہونا، اِبْلاَغٌ: اناؤنس منٹ، نوٹس، تَبَلَّغَ: باخبر ہونا۔

اَجِدُ: ضرب سے وُجُوْدًا: پانا، وَجَدَ بمعنی عَلِمَ اس وقت یہ افعال قلوب میں سے ہوگا اور دو مفعولوں کو نصب دے گا، جیسے وَجَدْتُ کَلاَمَکَ صَادِقًا ای عَلِمْتُ اور جدید عربی میں لاَیُوْجَدُ حِسَابٌ: اکاؤنٹ نہیں ہے، اَوْجَدَ حَلًّ

الْمُشْكِلَةِ، مسلہ حل نکالنا، الوُجُوْدُ الشَّخْصِيُّ: پرسنلٹی۔

جِرَابٌ : چمڑہ کا برتن ج: اَجْرِبَةٌ، اور اصطلاح میں: جِرَابُ الْفَرْدِ: پستول دان۔

مُضْغَة : ج: مَضَغٌ: بوٹی، نوالہ، لقمہ، (گذر چکا)

طَفِقْتُ : سمع اور ضرب سے طَفْقًا: شروع کرنا، طَفِقَ يَفْعَلُ: کرنے لگا، طَفِقَ بِمُرَادِهٖ: مراد پالینا

اَجُوْبُ : نصر سے جَوْبًا: قطع کرنا، پھاڑنا، تلاش کرنا، جَابَ الْبِلَادَ، شہروں کا سفر کرنا، جَوَّابٌ : سیاح، جدید عربی میں: تَجَاوُبُ الصَّوْتِ فِي الْفَضَاءِ: آواز گونجنا، التَّجَاوُبُ لِلنِّدَاءِ : اپیل ماننا۔

طُرُقَاتِهَا : طَرِيْقٌ: راستہ ج: طُرُقٌ، جج : طُرُقَاتٌ، اور جدید عربی میں: طَرِيْقٌ لِلتَّخْطِيْطِ : پلاننگ کا طریقہ، طَرِيْقٌ رَئِيْسِي، مین روڈ، عَنْ طَرِيْقِ الْمُفَاوَضَاتِ: بات چیت کے ذریعہ۔

مِثْل : مانند، اس جیسا، ایک لغت مَثَل بھی ہے اور نصر کرم سے مُثُوْلاً: سامنے آنا، مَثَلٌ ج: اَمْثَالٌ : مشہور قول، تشبیہ، جدید عربی میں : مَثَلٌ بَسِيْطٌ : معمولی مثال ، مَثَلٌ يُحْتَذىٰ : ماڈل، مثال ج : اَمْثِلَةٌ: نمونہ، مقدار، مَثَّلَ تحوُّلاً هَامًّا فِي التَّارِيْخِ : اس نے تاریخ کے اہم موڑ کی ترجمانی کی۔

اَلْهَائِمُ : حیرانی، متحیر ج: هُيَّمٌ، ضرب سے هَامَ يَهِيْمُ هَيْمًا : محبت رکھنا، هَامَ عَلىٰ وَجْهِهٖ، بھٹکنا، هَائِمٌ: مجنون۔

اَجُوْلُ : نصر سے جَوْلاً : طواف کرنا، گھومنا، جَوْلَةٌ ج : جَوْلَاتٌ: ٹور، راؤنڈ، جدید عربی

میں:جَوْلَةٌ تفتِیْشِیَّةٌ :تحقیقاتی دورہ،تجوّلٌ فِی اَجْنِحةِ المَعْرَضِ :نمائش گاہ کے مختلف حصوں میں گھومنا،جَوّالَةٌ:موٹرسائیکل،مَجَالٌ ج:مَجَا لاتٌ :میدان، اَلْمَجالُ الصُّحُفِيُّ:صحافتی میدان، مَجَالاتُ الحَیَاۃِ:زندگی کے میدان۔

حَوْمَاتِها : نصر سے حَامَ حَوْمًا :گھومنا،پیاسا ہونا،حَائِمٌ ج:حَوَّمٌ :گھومنے والا،حَوْمَةٌ ج: حَوْمَاتٌ:کسی چیز کا بڑا حصہ،اور اصطلاح میں: حَوْمَةُ الْوَغیٰ:معرکہ کارزار۔

اَرُوْدُ:نصر سے رَادَ ، رَوْدًا:طلب کرنا،تلاش کرنا،رَائِدٌ ج:رَادَةٌ، رُوَّادٌ، رَائِدُوْنَ : جاسوس،راہنما،قائد،اور جدید عربی میں: رُوَّادُ الْفَضَاءِ:خلائی مسافر۔

مَسَارِح: م:مَسْرَحٌ:چراگاہ،فتح سے سَرْحًا:چرنا،سَرَحَ العَقْلَ :ذھن کا منتشر ہونا، سَرَحَ الْعَامِلَ :سبکدوش کرنا،مَسْرَحٌ :چلنے کی جگہ،تھیٹر،اسٹیج،جدید عربی میں: مَسْرَحٌ سِیَاسِیٌّ : سیاسی اسٹیج ، مَسْرَحِیَّةٌ:ڈراما۔

لَمُحَاتِیْ: مفرد:لَمْحَةٌ:جلدی سے نظر کرنا، اور فتح سے لَمْحًا: اچٹتی ہوئی نظر سے دیکھنا، لَمْحَةٌ سَرِیْعَةٌ :سرسری نظر،مَلامِحُ : خدوخال اور جدید عربی میں:مَلَا مِحُ الْمُسْتَقْبلِ:مستقبل کا نقشہ،مَلَا مِحُ النبوْغِ:قابلیت کے آثار۔

مَسَایِح:سَاحَ سَیْحًا ضرب سے:چلنا،سفر کرنا،سَائِحٌ ج:سُیَّاحٌ : چلنے والا،وزیٹر۔

غَدَوَاتِی: م : غَدَاۃٌ : صبح،سویرا،نصر سے غَدًا، غُدُوًّا :صبح کے وقت چلنا،اور سمع سے غَدِیَ غَدًا :دوپہر میں کھایا،ناشتہ کیا،لنچ کیا اور بمعنی صَارَ کہتے ہیں،الغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ :آمدورفت۔

رَوْحَاتِی: ج : رَوْحَةٌ :شام کے وقت جانا یا آنا،اور نصر سے رَاحَ رَوْحًا،آخر دن میں جانا یا آنا،

کریمًا: (گذر چکا)

اَخْـلِـقُ لَـهٗ دِيْبَـاجَتِـىْ وَاَبُـوْحُ اِلَيْـهِ بِحَـاجَتِـىْ اَوْ اَدِيْبًـا

جس کے سامنے میں اپنے چہرہ کو ذلیل کروں، اور اس کی طرف اپنی حاجت پیش کروں

تُـفَـرِّجُ رُؤْيَتُـهٗ غُـمَّتِـىْ وَتُـرْوِىْ رِوَايَتُـهٗ غُلَّتِـىْ حَتّٰـى

یا ایسے ادیب کو جس کا دیدار میری کدورت دور کر دے، اور اس کی گفتگو میری پیاس بجھا دے

اَدَّتْنِـىْ خَـاتِـمَةُ الْـمَطَـافِ وَهَـدَتْـنِـىْ فَـاتِحَةُ الْاَلْطَـافِ

یہاں تک کہ میرے چکر کی انتہا اور حق تعالیٰ کی مہربانیوں کی ابتداء نے میری رہنمائی کی

اُخْلِقُ : نصر، سمع اور کرم سے خُلُوْقَةً، خَلَقًا: پرانا ہونا، خَلَقٌ ج : اَخْلَاقٌ: پرانا، خُلَقَانِیُّ، پرانے کپڑے فروخت کرنے والا۔

دِيْبَاجَة : چہرہ، دِيْبَاجَةُ الْكِتَاب: مقدمہ، نصر سے دَبَجَ دَبْجًا: مزین کیا، دِيْبَاج: کپڑا جس کا تانا اور بانا ریشم کا ہو، خالص ریشمی ج: دَبَابِيْجُ۔

اَبُوْح : نصر سے بَوْحًا: ظاہر ہونا، اِبَاحِیُّ: انتہا پسند، اشتراکی، اِبَاحَةٌ: رخصت، اِنْتِبَاحَةٌ: حلال و جائز سمجھنا، مباح: پیٹنٹ، عمومی، پبلک کا۔

حَاجَتِىْ : ج: حَاجٌ، حَاجَاتٌ: ضرورت، اور نصر سے حَاجَ حَوْجًا: محتاج ہونا، اَحْتِيَاجَات: ضروریات، قَضٰی حَاجَتَهٗ: ضروریات کو پورا کرنا، پاخانہ کرنا، حَاجِيَاتٌ: لوازم، اَحْوَجَ اِلٰی: ضرورت پیش آنا۔

اَدِیْب : ظریف، صاحب ادب ج: اُدَبَاء، (گذر چکا)

تُفَرِّج : ضرب سے فَرَجَ فَرْجًا: کھولنا، وسیع کرنا، فَرْجٌ ج: فُرُوْجٌ: شرمگاہ، تَفَرَّجَ عَلٰی: تماشا دیکھنا، مشاہدہ کرنا، فُرْجَةٌ: تماشا، ہنسی کی بات، سوراخ، تَفْرِجَةٌ ج: تَفَارِیْجُ: روشن دان۔

رُؤْيَتُه : رَأَى رَأْيًا فتح سے: آنکھ سے دیکھنا یا دل سے ادراک کرنا، رَأْيٌ ج: آراء: رائے، خیال، تجویز، جدید عربی میں: الرَّأْيُ العَالَمِيُّ: بین الاقوامی رائے، الرَّأْيُ الْمُبَلْبَلُ: مذبذب رائے، رُؤْيَةُ الْقَاصِيْ: ٹیلیویژن، مَرْآی: منظر۔

غُمَّتِيْ : غُمَّةٌ ج: غُمَمٌ، بے چینی، ملال، غَمٌّ ج: غُمُوْمٌ: رنج، اور نصر سے غَمَّ غَمًّا: غمگین ہونا، کہتے ہیں: غَمَّ عَلَيْهِ الامْرُ: مخفی رہنا۔

تُرْوِيْ : باب افعال سے اِرْوَاءٌ: سیراب کرنا، اور سمع سے رَوِيَ، رِوًی: سیراب ہونا، اور ضرب سے رَوَی رَیًّا: سیراب کرنا، اور کہتے ہیں: اَرْوَی الزُّرُوْع وغیرہ: آبپاشی کرنا، اَرْوَی الْغَلِيْلُ: پیاس بجھانا۔

غُلَّتِيْ : غُلَّةٌ: سخت پیاس ج: غُلَلٌ: سمع سے غَلَّ غَلًّا: سخت پیاسا ہوا، جدید عربی میں، اِسْتَغَلَّ الْقُوَّةَ: طاقت کا استعمال کرنا، اِسْتَغَلَّ الْفُرْصَةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا، اِسْتَغَلَّ الْمَوْضِعَ: صورت حال سے فائدہ اٹھانا، مُسْتَغَلٌّ: آمدنی، فائدہ: مُسْتَغَلَّاتٌ، مُسْتَغِلٌّ: سرمایہ کار۔

اَدَّتْنِيْ : ضرب سے اَدَی یَادِی اَدْیًا: ادا کرنا پہنچانا اور جدید عربی میں: اَدَّی الْوَظِيْفَةَ: ڈیوٹی انجام دینا، اَدَّی التَّحِيَّةَ: سلامی دینا، اَدَاءُ الاِخْتِبَارِ: امتحان دینا، اَدَاءُ

رَائِعٌ: شاندار کارکردگی، اَدَاءُ رِسَالَةٍ: مشن پورا کرنا، کَادِيَةُ رَقْصَةٍ، ڈانس کرنا۔

مَطَاف : چکر ،گھومنا ، نصر سے طَافَ ،طَوْفًا وطَوَافًا: چکر لگانا،طَوَّفَ، تَطْوِيفًا ،گھومانا،جدید عربی میں:طَوَّافٌ تِجَارِيٌّ :ایجنٹ، طَوَّافُ بَرِيْدٍ :پوسٹ مین۔

فَاتِحَة : آغاز، ہرشئی کا اول ج: فَوَاتِحُ ،فَاتِحٌ :اسم فاعل،ج:فَتَحَة، فَاتِحُوْنَ،اورفتح سے فَتْحًا :کھولنا،جدید عربی میں:فَتْحُ الْإِحْتِمَالاَتِ :امکانات پیدا کرنا، فَتَحَ اِعْتِمَادًا : (بینک میں) کھاتہ کھولنا،فَتَحَ بَابَ الحِوَارِ مَعَ: کسی کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرنا،فَتَحَ النُّورَ الکَهْرَبَائِیَّ :بجلی کا سوئچ کھولنا،اِفْتِتَاحٌ رَسْمِیٌّ: باضابطہ افتتاح۔

اَلاَلْطَاف : گذرچکا

اِلٰی نَادٍ رَحِيْبٍ مُحْتَوٍ عَلٰی زِحَامٍ وَنَحِيْبٍ

ایک کشادہ مجلس کی طرف ، جو ہجوم اور رونے کی آواز پر مشتمل تھی ،

فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ لِاَسْبُرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ ، فَرَأَيْتُ فِيْ

سو میں آنسو بہنے کے سبب کو معلوم کرنے کے لئے بھیڑ میں گھس گیا، سو میں نے حلقہ

بُهْرَةِ الْحَلْقَةِ شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ عَلَيْهِ اُهْبَةُ السِّيَاحَةِ.

کے درمیان ایسے ضعیف الخلقت شخص کو دیکھا کہ اس پر سامان سیاحت تھا۔

نَاد : گذرچکا۔

رَحِيْب : وسیع، کشادہ، سمع سے رَحِبَ رَحْبًا اورکرم سے رَحُبَ رُحْبًا، کشادہ ہونا، رَحَّبَ : خیر مقدم کرنا، بِتَرْحَابٍ، فراخ دلی کے ساتھ، جدید عربی میں: رَحَّبَ بِه بِحَرَارَةٍ بَالِغَةٍ: پرجوش خیر مقدم کرنا، رَحَّبَ بِه اَجْمَلَ تَرْحِيْبٍ: شاندار استقبال کرنا، اور رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف۔

مُخْتَوٍ : گذر چکا

زِحَامٍ : بھیڑ (مصدر) فتح سے زَحَمَ زَحْمًا و زِحَامًا: تنگی میں ڈالنا، ہجوم کرنا، يومُ الزِّحَامِ : قیامت کا دن ، مُزَاحَمَةٌ ،کمپٹیشن، جدید عربی میں :زَحْمَةُ الْمرُوْرِ :ٹریفک جام، مُزَاحَمَةٌ عَلَى الْمَنَاصِبِ:عہدوں کی لڑائی، مُزْدَحِمٌ: مصروف، بزی۔

نَحِيْب : فتح، ضرب سے نَحَبَ نَحْبًا :رونا، نَحْبٌ:وقت، عرصہ، موت، قَضٰى نَحْبَهٗ : موت آنا، زندگی ختم ہونا، اور اللہ تعالی کا فرمان وَمِنْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ، نذر واجب ،نصر سے نذر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

فَوَلَجْت : ضرب سے وَلَجَ وُلُوْجًا :داخل ہونا، گھسنا۔

غَابَة : جھاڑی، درختوں کا جنگل، اس لئے کہ اس کے اندر کی چیز غائب ہو جاتی ہے، ج : غَابٌ ،غَابَاتٌ۔

اَسْبُر : (گذر گیا)

مَجْلَبَة : وہ چیز جو دوسری چیز کو اپنی طرف کھینچے، نصر ضرب سے جَلَبَ جَلْبًا :کھینچنا، اور باب سمع سے جَلَبًا: جمع ہونا، اور جدید عربی میں :جَلْبُ الاِنْتِبَاهِ اِلَى كَذَا :توجہ مبذول کرانا، جَلْبُ الْبَضَائِعِ مِنَ الْخَارِجِ : باہر سے مال امپورٹ کرنا۔

الدَّمع : آب چشم، آنسو، دَمعَۃٌ ج: دُمُوعٌ : ایک قطرہ ، اور فتح سے دَمعًا: آنسوؤں کا بہنا، اَدمَعَ الإِنَاء: اتنا بھر دیا کہ جھلکنے لگا، دَمِیعٌ :وہ شخص جو جلدی سے رو پڑتا ہو، دَمِعَتِ العَینُ: آنکھوں کا اشکبار ہونا۔

بُھرَۃ : بیچ و بیچ، وسط، درمیان، اِبھَارَّ اللَّیلُ و النَّھارُ: رات اور دن طویل ہوگیا۔

اَلْحَلْقَة : ہر گول شئی، سرکل ج: حَلَقَاتٌ، جدید عربی میں: حَلقَۃُ البَحثِ: سمینار، حَلاقَۃ: سیفٹی، تَحلِیقُ الطَّائِرَۃِ فِی سَمَاءِ المَطَارِ : ہوائی اڈہ پر جہاز کا منڈلانا، حَلقَۃُ القُطنِ: روئی کی منڈی، فُورَشَۃُ الحِلاقَۃِ: شیونگ برش۔

شَخصًا : آدمی، جسم، جثہ، ج: اَشخَاص، اَشخَص ، اور فتح سے شُخُوصًا: چڑھنا، شَخَصَ تَشخِیصًا : متعین و ممتاز کرنا، شَخَصَ مِنَ البَلَدِ :روانہ ہونا، جدید عربی میں: شَخصٌ ذُو آرَاءٍ عَصرِیَّۃٍ : نئے افکار کا حامل شخص، شَخصِیَّۃٌ مَفقُودُ الکِیَانِ: بے حیثیت ذات۔

شَخُت : کرم سے شُخُوتًا، پیدائشی دبلا ہونا، کہتے ہیں: ھُوَ شَخُتُ الخُلُقِ :وہ کمینی عادت کا ہے۔

الخِلْقَة : فطرت، پیدائش، ھیئت، ایجاد، مخلوق، خِلقِیٌ: پیدائشی، نصر سے خَلقًا: ایجاد کرنا، خَلِقَ الشیءَ : چکنا کیا۔

اُھْبَة : سامان ج: اُھَبٌ ،اَھَّبَ تَأھِیبًا ، تیار کرنا، تَأَھَّبَ (لِ) تیار ہونا، جدید عربی میں: عَلیٰ اُھبَۃِ السَّفَرِ: پابہ رکاب، اَخَذَ الاُھبَۃَ: تیاری کرنا۔

السیاحة : (گذر چکا)

وَلَهٗ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ وَهُوَ يَطْبَعُ الْاَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ

اوراس کے لئے مردہ پررونے والے کی سی آواز تھی ، اور وہ اپنے الفاظ کے جواہر سے

لَفْظِهٖ وَيَقْرَعُ الْاَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهٖ وَقَدْ

قافیہ بند کلام کو ڈھال رہا تھا اوراپنے وعظ کی جھڑکیوں سے کانوں کو کھٹکھٹا رہا تھا

اَحَاطَتْ بِهٖ اَخْلَاطُ الزُّمَرِ اِحَاطَةَ الْهَالَةِ

اورمختلف قسم کے لوگ اس کو ایسے گھیرے ہوئے تھے جیسے دائرہ چاند کو

بِالْقَمَرِ وَالْاَكْمَامِ بِالثَّمَرِ.

اور چھلکا پھل کوگھیرے ہوئے ہوتا ہے۔

رَنَّة : ٹن، جھنکار، گونج،ضرب سے رَنَّ ، رَنِيْنًا : گونجنا،غمگین آواز سے رونا،رَنِيْن : آواز،رَنَّانٌ: گونجدار اور جدید عربی میں :رَنِيْنُ الْمِسَرَّةِ :ٹیلیفون کی گھنٹی، نُقُوْدٌ رَنَّانَةٌ: کھرے سکے۔

نِيَاحَة : (مصدر)مردہ پررونا، نصر سے نَاحَ ،نَوْحًا :خوب چیخ وپکار سے رونا،نَائِحَةٌ: رونے والی عورت ج : نَوَائِحُ، نَائِحَاتٌ۔

يَطْبَعُ :فتح سے طَبْعًا: ڈھالنا،طَبْعٌ:سرشت،طَبِيْعَةٌ ج: طَبَائِعُ :فطرت،اِنْطِبَاعٌ: متأثر ہونا، اِنْطِبَاعَاتٌ :تاثرات۔اورجدید عربی میں: تَطْبِيْعُ الْعَلَاقَاتِ الدِّبْلُوْمَاسِيَّةِ : سفارتی تعلقات معمول پرلانا،طَبْعًا ، بِالطَّبْعِ :قدرتی طور پر،

طَبعَةٌ حَدِيثَةٌ :نیا ایڈیشن۔

الاَسْجَاعَ : م :سَجْعٌ:مقفّی کلام،فتح سے سَجْعًا :قافیہ بند عبارت بولنا،کبوتر کا بولنا، سَجْعَةٌ ، اُسْجُوعَةٌ : ج :اَسَاجِيعُ:مقفّی کلام کا حصہ۔

جَوَاهِر : م:جَوْهَرُ :قیمتی پتھر۔

يَقْرَع : فتح سے قَرعًا :کھٹکھٹانا،اَلْقَارِعَةُ:قیامت،ہلاکت،قَرَّعَ:سختی کرنا،دھمکی دینا، قَارَعَ وتَقَارَعَ :زدوکوب کرنا،جدید عربی میں:قَرعَهُ ضَمِيرُهُ :ملامت کرنا (ضمیر کا)اِقْتَرَعَ ضِدَّ فُلاَنٍ:خلاف ووٹ ڈالنا۔

اَسْمَاع :(گذر چکا)

بِزَوَاجِر : نصر سے زَجْرًا:روکنا،جھڑکنا،زَاجِرٌ ج:زَوَاجِرُ :دھمکانے والا،ضمیر، زَجْر:دھمکی۔

اَحَاطَت :اَحَاطَ، اِحَاطَةً:تمام طرف سے گھیر لینا،اورنصر سے حَاطَ حَوْطًا :حفاظت کرنا، حَائِطٌ ج: حِيطَانٌ :دیوار، کہتے ہیں:اَحَاطَ بِالشيء عِلْمًا :باخبر ہونا، اِحَاطَةُ اَحَدٍ بِشَيءٍ:علم میں لانا،جدید عربی میں: اِحْتِيَاطِيُّ الْبَنكِ :بینک کا محفوظ سرمایہ،اِحْتِيَاطِيٌّ لِفَائِدَةِ المُوَظَّفِينَ :پراویڈنٹ فنڈ،مِصْبَاحُ الْحَائِطِ: دیواری لیمپ۔

اَخْلاَط : م:خِلْطِ :قسم قسم کی مختلف چیزیں،اورضرب سے خَلْطًا: ملانا ،خَلِيطٌ : خُلَطَاءَ:شریک،خِلْطًا:مکسچر،خَلَط :آمیزش،خَالَطَهُ، مُخَالَطة:مل جل کر رہنا،خُولِطَ فِي عقله:دماغ میں خرابی ہونا،جدید عربی میں :خَلَطَ وَرَقُ اللَّعِبِ:

تاش کے پتوں کو ملانا۔

الزُّمَر : م: ذُمْرَةٌ: جماعت، گروہ، فوج، گروپ، جدید عربی میں: ذُمْرَةُ الْمُنْتَخِبِيْنَ: ووٹروں کا حلقہ، حلقہ انتخاب۔

اَلْهَالَة : وہ دائرہ جو چاند کے اردگرد ہوتا ہے ج: حَالاَتٌ، اور سورج کے اردگرد دائرہ کو طُفَاوَةٌ کہتے ہیں۔

اَلْقَمَر : ج: اَقْمَارٌ: چاند، چوتھی رات سے آخر مہینہ تک کا چاند، اور پہلی تین راتوں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں، اور چودھویں رات کے چاند کو بَدْر کہتے ہیں، اور قَمِرَ يَقْمَرُ قَمَرًا: روشن ہونا، اور ضرب سے قَمَرَ يَقْمِرُ قَمْرًا: جوا کھیلنا، جدید عربی میں: قَامَرَ عَلٰى كِيَانِهٖ: اپنے وجود کو داؤ پر لگانا، مُقَامَرَةٌ سِيَاسِيَّةٌ: سیاسی داؤ، لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ: چاندنی رات۔

الاَكْمَام : مفرد: كُمٌّ: وہ چھلکا جو پھل پر چڑھا ہوا ہوتا ہے، اور نصر سے كَمَّ يَكُمُّ كَمًّا: چھپانا، م: كُمٌّ: آستین اور جدید عربی میں: كُمَّةُ الْمِصْبَاحِ: لمپ شیڈ، كِمَامُ الْفَمِ: منہ بند، كِمَامَةُ الْوِقَايَةِ مِنَ الْغَازَاتِ السَّامَةِ: چہرہ پوش، گیس ماسک۔

اَلثَّمَر : پھل، اولاد ج: ثِمَارٌ جج: اَثْمَارٌ، نصر سے ثَمَرَ ثُمُوْرًا: پھل کا نکلنا، مُثْمِرٌ: نفع بخش، نتیجہ خیز، بِلاَ ثَمَر: بے نتیجہ، ثَمَرُ الْقَلْبِ: محبت، اِسْتِثْمَارٌ: سرمایہ کاری، اِسْتِثْمَارَاتٌ: منافع، فائدے۔

فَـدَلَـفْـتُ اِلَيْـهِ لِأَقْتَبِسَ مِنْ فَـوَائِـدِهٖ وَاَلْتَقِطَ بَعْضَ

میں آہستہ آہستہ کھسکا اس کی طرف تاکہ اس سے فوائد حاصل کروں اوراس کے چند

فَـرَائِـدِهٖ فَسَـمِـعْتُـهٗ يَقُوْلُ حِيْـنَ خَبَّ فِيْ مَجَالِهٖ وَهَدَرَتْ

یکتا موتی چن لوں، سو میں نے سنا اس سے جس وقت وہ اپنی جولانگاہ میں دوڑ رہا تھا

شَـقَـاشِـقُ اِرْتِـحَـالِـهٖ اَيُّهَـا السَّـادِرُ فِـيْ غُـلْـوَائِـهٖ

اور اس کے برجستہ کلام کے جھاگ آواز نکل رہے تھے، اے حد سے بڑھنے میں نڈر

السَّـادِلُ ثَـوْبَ خُيَلَائِـهٖ اَلْـجَـامِـحُ فِـيْ جُهَـا لَاتِـهٖ

اپنے تکبر کے لباس کو لٹکا نے والے، اپنی جہالتوں میں سرکشی کرنے والے۔

دَلَـفْـتُ: ضرب سے دَلَفَ دَلْـفًا، سرکنا، آہستہ چلنا، تَـدَلَّفَ اِلٰى: قریب ہونا، اِنْدَلَفَ عَلَيْهِ: گرنا۔

لِاَقْتَبِسَ: ضرب سے قَبَسَ قَبْسًـا، اِقْتَبَسَ مِنْهُ النَّارَ: شعلہ اٹھانا، عبارت نقل کرنا، قَـابِسٌ: آگ طلب کرنے والا، پلگ ج: اَقْبَـاسٌ، اِقْتِبَاسٌ: نقل کردہ عبارت ج: اِقْتِبَاسَاتٌ۔

فَوَائِده: م: فَائِدَةٌ: نفع، نتیجہ (گذر چکا)

اَلْتَقِط: نصر سے لَقْـطًا: زمین سے اٹھانا، لُقْـطَةٌ ج: لَـقَطَاتٌ: منظر اور جدید عربی میں: اِلْتَقَطَ الصُّوْرَةَ: فوٹو لینا۔

فَـرَائِد: م: فَـرِيْـدَةٌ: یکتا، بے مثل، نصر، سمع اور کرم سے فُـرُوْدًا: اکیلا اور یکتا ہونا،

فَرْدٌ : پستول ، فَرْدٌ بِسَاقِيَةٍ :ریوالور، مُفْرَدَاتٌ: آئٹم تفصیلات، جدید عربی میں: اِنْفَرَدَ بِالسُّلْطَةِ: تنہا اقتدار کا مالک ہونا، مُفْرَدَاتُ المِيْزَانِيَةِ: بجٹ آئٹم۔

خَبَّ : نصر سے خَبًّا :خَبَّ الْحِصَانُ :دوگامہ چلنا، گھوڑے کا ایک طرف کے پیر ساتھ اٹھا کر چلنا۔

هَدَرَتْ : ضرب سے هَدْرًا، کبوتر کی آواز نکالنا، جدید عربی میں: هَدِيْرُ الْآلَاتِ وَأَزِيْزُهَا: مشینری کی آواز، هَدِيْرٌ رَهِيْبٌ: خوفناک آواز۔

شَقَاشِقُ : م : شَقْشَقَة :جو جھاگ مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے نکلتے ہیں، کہتے: هَدَرَتْ شِقْشِقَتُهُ: فصیح اللسان کی آواز گونجنا، شَقْشَقَةُ لِسَانٍ: فصاحت لسان۔

اِرْتِجَال : برجستہ کلام کرنا، فی البدیہہ کلام کرنا۔

السَّادِر : بے پرواہ، بے باک، سمع سے سَدَرًا، بے پرواہ ہونا اور اصطلاح میں سَدِرُ الْبَصَرِ: خیرہ ہونا، چندھیا جانا، تَكَلَّمَ سَادِرًا: غیر محقق اور غیر مثبت کلام کیا۔

غُلَوَائِه : غُلَوَائِه: مبالغہ، حد سے تجاوز، نصر سے غُلُوًّا: زیادہ ہونا، جدید عربی میں: غَلاَ السِّعْرُ : بھاؤ بڑھانا، گرانی ہونا، غَلاءُ المَعِيْشَةِ: زندگی کی گرانباری۔

السَّادِل: نصر سے سَدْلاً: لٹکانا، سِدْلٌ ج : سُدُوْلٌ: پردہ، ہار، اَرْخَى اللَّيْلُ سُدُوْلَهُ: رات نے اپنی تاریکی کے پردے لٹکا دیے۔

ثَوْب : اَثْوَابٌ: لباس، جدید عربی میں: ثِيَابٌ جَاهِزَةٌ :ریڈی میڈ کپڑے ثَوْبُ السَّهْرَةِ: ایوننگ ڈریس، اَنْتَ بِمَثَابَةِ اخٍ: تم بمنزلہ برادر ہو۔

خُيَلاَئِه : خود پسندی، تکبر، بڑائی، اَلْمُخِيْلُ: خیر سے ڈرانے والا، كَلَامٌ مُخِيْلٌ :دشوار

کلام، المَخَائِلُ مِنَ السُّحُبِ :بارش سے ڈرانے والے بادل۔

الجَامِحُ : فتح سے جَمْحًا : سرکشی کرنا، جَمَحَ الحِصَانُ: گھوڑے کا شرارت کرنا، جَمَحَ الرَّجُلُ :خودسر ہونا، جِمَاحٌ :سرکشی، جَامِحٌ: سرکش، اور اصطلاح میں: کَبَحَ جِمَاحَهُ: خواہش نفس پر قابو پانا۔

اَلْجَانِحُ اِلیٰ خُزَعْبِلاَتِهٖ اِلامَ تَسْتَمِرُّ عَلیٰ غَیِّکَ وَ

افسانوی بے حقیقت باتوں کی طرف مائل ہونے والے، تو کب تک اپنی گمراہی پر جمار ہے گا

تَسْتَمْرِئُ مَرْعیٰ بَغْیِکَ وَحَتَّامَ تَتَنَاهیٰ فِی

اور کب تک تو اپنی بغاوت کی چراگاہ کو خوشگوار پائے گا، اور کب تک تو اپنے تکبر میں

زَهْوِکَ وَلا تَنْتَهِیْ عَنْ لَهْوِکَ.

بڑھتا رہے گا، اور کب تک تو اپنے کھیل کود سے نہ رو کے گا۔

اَلْجَانِحُ: نصر، ضرب اور فتح سے جُنُوحًا :مائل ہونا، جَنَاحٌ: کسی بڑی عمارت کا حصہ، بازو ج: اَجْنِحَةٌ ، جَانِحٌ :پسلی ج: جَوَانِحُ ،مُفَصَّلَةٌ بِجَنَاحٍ :لمبا قبضہ جو کواڑ میں لگایا جاتا ہے، اور جدید عربی میں: جَنَاحُ الشَّبَابِ :یوتھ ونگ، نوجوان طبقہ۔

خُزَعْبِلاَتِه: م: خُزَعْبِلَةٌ: افسانہ، داستان، من گھڑت بات، خُزَعْبِلِیٌّ : افسانوی، مذاقی۔

غَیِّکَ :(گذر چکا)

تَسْتَمْرِئُ : اِسْتَمْرَأَ الشَّیْءَ: مزہ لینا، لطف لینا، مَرَأَ، مَرِئَ، مَرُؤَ الطَّعَامُ مَرَاءَ ةً، کھانے کا مزیدار ہونا۔

مَرْعیٰ : چراگاہ، جانوروں کی چرنے کی جگہ، ج: مَرَاعٍ، اور فتح سے رَعْیًا: گھاس چرنا، رَاعِیْ: اسم فاعل: چرواہا، حاکم نگہبان، ج: رُعَاةٌ، رِعَاءٌ، رَعیَ الشَّیءَ: نگرانی کرنا، رَاعَی الرجُلَ: پاس خاطر کرنا، اور جدید عربی میں: مُرَاعَاةُ السِّرِّیَّةِ التَّامَّةِ: مکمل رازداری برتنا، مُرَاعَاةُ الْوَاجِبَاتِ: فرشناسی، اِسْتَرْعَی الاِلْتِفَاتِ: توجہ مبذول کر لینا۔

بَغْیِکَ : ظلم، گمراہی، نافرمانی، ضرب سے بَغْیًا: زنا کرنا، بَغیٰ عَلَیْہِ: ظلم کرنا، بَغِیٌّ: بَغَایَا: عصمت فروش عورت، بَاغٍ ج: بُغَاةٌ: ظالم۔

زَھْوِکَ : زَھْوٌ: مصدر، تکبر، غرور، نصر سے زَھَا، زَھْوًا: چمکنا، تکبر کرنا، زُھَاءٌ: مقدار، تروتازگی، تقریباً، مانند، اور زَاہٍ: بھڑکدار، روشن اور جدید عربی میں: لَوْنٌ زَاہٍ: کھلا ہوا صاف رنگ۔

تُبَارِزُ بِمَعْصِیَتِکَ مَالِکَ نَاصِیَتِکَ وَتَجْتَرِئُ

تو اپنی نافرمانی کے باعث اپنی پیشانی کے مالک سے مقابلہ کرتا ہے اور اپنی بری عادت کی وجہ سے

بِقُبْحِ سِیْرَتِکَ عَلیٰ عَالِمِ سَرِیْرَتِکَ وَتَتَوَارٰی

اپنے رازوں کے جاننے والے پر جرأت کرتا ہے ، اور تو اپنے قریبی آدمی

عَنْ قَرِیْبِکَ ، وَاَنْتَ بِمَرْاٰیَ رَقِیْبِکَ وَ تَسْتَخْفِیْ مِنْ

سے چھپ سکتا ہے حالانکہ تو اپنے نگہبان کی نگاہ کے سامنے ہے اور تو پوشیدہ رکھ سکتا ہے

مَمْلُوكِكَ وَمَا تَخْفَىٰ خَافِيَةٌ عَلَىٰ مَلِيكِكَ

اپنے مملوک سے حالانکہ تیرا کوئی راز تیرے مالک سے پوشیدہ نہیں۔

تُبَارِز : بَارَزَ مُبَارَزَةً :مقابلہ کرنا، نصر سے بُرُوْزًا :ابھارنا،نمایاں ہونا،جدید عربی میں: اِبْرَازُ الْحَقِيْقَةِ:اظہار حقیقت، بُرُوْزُ الْعُرُوْقِ فِيْ الْاَيْدِيْ النَّحِيْلَةِ، نازک ہاتھوں کی رگیں دکھائی دینا،مُبَرِّزٌ: ممتاز۔

بِمَعْصِيَتِك : ج : مَعَاصِيْ: گناہ،لغزش،ضرب سے عَصْيًا،نافرمانی کرنا،عَاصٍ:اسم فاعل ج:عُصَاةٌ :نافرمانی کرنے والا،اورجدید عربی میں: اَلْعِصْيَانُ الْمَدَنِيُّ : سول نافرمانی، عِصْيَانٌ مُسَلَّحٌ: مسلح بغاوت۔

نَاصِيَتِك : پیشانی، ج: نَوَاصٍ،اورنصر سے نَصًا،نَصْوًا:سر کے اگلے حصہ کو پکڑنا۔

تَجْتَرِئُ : باب افتعال سے دلیر ہونا، جری ہونا،اورکرم سے جَرَاءَةً :جھپٹنا،جَرِئٌ ج: اَجْرِيَاءُ:دلیر،جدید عربی میں: جُرْأَةٌ نَادِرَةٌ :بے مثال بہادری۔

بِقُبْح : برائی،کرم سے قَبَاحَةً :برااور بدشکل ہونا،قَبِيْحٌ ج : قِبَاحٌ :برا،قَبِيْحَةٌ: قَبَائِحُ: برائی، قَبَّحَ:برا کرنا،اوراِسْتَقْبَحَ:برا سمجھنا، کہتے ہیں،اَقْبَحُ سُبَّةٍ:انتہائی بدنما داغ۔

سِيْرَتِك : سنت،طریقہ،عادت،چلن، سوانح حیات،ج:سِيَرٌ، سَارَ سَيْرًا: چلنا،سَارَ بِهٖ: لے جانا،جدید عربی میں:سَارَ بِهٖ قُدُوْمًا اِلَى الْاَمَامِ :آگے بڑھانا،سَارَ شَوْطًا فِيْ كَذَا :ایک مرحلہ طے کرنا ،اورسَيَّرَ تَسْيِيْرًا :چلانا،جدید عربی میں

:سَيَّرَ سِيَاسَةَ الْبَلَدِ: ملک کی سیاست چلانا۔

عَالِم : اسم فاعل: جاننے والا ج: عُلَّامٌ، عَالِمُوْنَ ، (گذر چکا)

سَرِيْرَتِکَ : نیت، دل، راز ج : سَرَائِرُ ، جدید عربی میں : طَيِّبُ السَّرِيْرَةِ: نیک نیت، مِسَرَّةٌ : ٹیلیفون۔

تَتَوَارَى: چھپ گیا، اور حَسِبَ سے وَرِیَ ، يَرِیٰ، وَرْيًا : اَلْمُخَّ: گودے کا ٹھوس ہونا، وَرِیَ الرَّجُلُ: پھیپھڑے میں پیپ والا ہونا، وَرَّیٰ عَنْ فُلَانٍ بَصَرَہٗ :نگاہ ہٹالینا، وَارٰی مَوَارَاةً : چھپانا۔

قَرِيْبِکَ : نزدیک، رشتہ داری ج: اَقْرِبَاءُ، سمع اور کرم سے قُرْبًا، نزدیک ہونا، جدید عربی میں: فِي الْقَرِيْبِ الْعَاجِلِ : جلدی ہی، قَرِيْبُ الْعَهْدِ :نیا، قریب زمانہ کا، قَرِيْبٌ مِنْ دَرْجَةٍ بَعِيْدَةٍ: دور کا رشتہ دار۔

رَقِيْب : محافظ، پہرہ دار، نگراں ج: رُقَبَاءُ، اور نصر سے رُقُوْبًا: دیکھنا، تاکنا، نگرانی کرنا، جدید عربی میں: رِبَاطُ الرَّقْبَةِ: ٹائی، رِقَابَةٌ عَلَى الصُّحُفِ :اخبارات پر سنسر، مُرَاقَبَةٌ: سپروائزری، اَلْمُرَاقَبَةُ الثَّنَائِيَّةُ: ڈبل نگرانی، مُرَاقَبَةُ الصَّادِرَاتِ: ایکسپورٹ کنٹرولر۔

تَسْتَخْفِيْ : ضرب سے خَفْيًا ، چھپانا، نکالنا (اضداد میں سے ہے) سمع سے خَفَاءً ا: پوشیدہ ہونا، اَخْفَى الرَّجُلُ : آدمی چھپ گیا، اَخْفَى الشَّيْءَ: چیز کی پوشیدگی کو زائل کیا، اور جدید عربی میں: اِخْفَاءُ الْمُسْتَنَدَاتِ: کاغذات چھپانا، اِخْفَاءُ اٰثَارِ الشَّيْءِ: آثار مٹانا۔ اِخْتِفَاءٌ : روپوش ہونا۔

مَلِیْکِکَ: مَلِیْکَ: بادشاہ، مَالِکٌ ج: مُلَکَاءُ، مَلِکٌ: بادشاہ ج: مُلُوْکٌ، مَلِیْکَۃٌ: رانی، جدید عربی میں بَذْلَۃٌ مَلِکِیَّۃٌ: شاہی لباس، مُوَظَّفٌ مَلَکِیٌّ: شاہی ملازم۔

اَتَظُنُّ اَنْ سَتَنْفَعُکَ حَالُکَ، اِذْ اٰنَ اِرْتِحَالُکَ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ تجھ کو تیرا حال فائدہ دے گا، جب تیرے کوچ کرنے کا وقت

اَوْ یُنْقِذُکَ مَالُکَ، حِیْنَ تُوْبِقُکَ اَعْمَالُکَ،

قریب آجائے گا، یا جب تیرے اعمال تجھے ہلاک کریں گے تو تیرا مال تجھے بچالے گا

اَوْ یُغْنِیْ عَنْکَ نَدَمُکَ، اِذَا ذَلَّتْ قَدَمُکَ

جب تیرا قدم پھسل جائیں گے تو تیری ندامت تجھے فائدہ دے گی

اَتَظُنُّ: نصر سے ظَنًّا: یقین کرنا، خیال کرنا، شک کرنا، ظَنَّہٗ بِکَذَا: الزام لگایا، ظَنٌّ: خیال، اٹکل، اندازہ ج: ظُنُوْنٌ، اور ظِنَّۃٌ، مَظَنَّۃٌ: شک ج: مَظَانٌّ: ظَنُوْنٌ: بدسلوکی، ظَنِیْنٌ: متہم ج: اَظِنَّاءُ۔

سَتَنْفَعُکَ: نَفَعَ، نَفْعًا: نفع دینا، اِنْتِفَاعٌ: نفع حاصل کرنا، اَلنَّفْعُ: فائدہ، نفع، اَلْمَنْفَعَۃُ: ہر چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے، فائدہ ج: مَنَافِعُ، نَفْعِیٌّ: مفاد پرست، نَفْعِیَّۃٌ: نفع اندوزی، جدید عربی میں: مَنْفَعَۃٌ ذَاتِیَّۃٌ: ٹرسٹ، ذاتی منفعت، مَنْفَعِیٌّ: نفع خور، خودغرض۔

حَالُ : حالت، کیفیت، ہیئت ج: اَحْوَالٌ : حَالِی: موجودہ، حَالَمَا: جونہی، حَالِیًا: ابھی ابھی، حَالَۃٌ: پوزیشن، کنڈیشن، کیفیت، جدید عربی میں: حَالَۃُ الطَّوَارِئِ: ہنگامی حالت، ایمرجنسی، الحَالَۃُ العَصَبِیَّۃُ: جذباتی کیفیت، الحَالَۃُ المُتَرَدِّیَۃُ: گرتی ہوئی پوزیشن، قَانُوْنُ الاَحْوَالِ الشَّخْصِیَّۃِ: شخصی قانون، پرسنل لاء۔

آنَ : ضرب سے آنَ ،اَیْنًا: وقت آنا، قریب ہونا، آنا، انیَ النَّبَاتُ : پک جانا، انیٰ ،اِیْنَاءً: دیر کرانا، اَنٰی اَنِیًّا، دیر کرنا، تَاَنّٰی وَاسْتَاْنٰی: فِی الاَمْرِ :اچھی طرح غور وفکر کرنا، الرَّجُلُ ،مہلت دینا۔

اِرْتِحَالُکَ : سفر کرنا، روانہ ہونا، فتح سے رَحْلاً : منتقل ہونا، رَحْلٌ :قیام گاہ ج : رِحَالٌ ، رَحْلَۃٌ :سفر، دورہ، پرواز، ٹور، رَحِیْل: اسٹارٹ، روانگی، جدید عربی میں: تَرْحِیْلُ عُمَّالٍ :مزدوروں کو روانہ کرنا، الرِّحْلَۃُ الیٰ بَلَدِ کَذَا :ٹور کرنا: رَحْلَۃ جَوِیَّۃٌ مُنْتَظِمَۃٌ: باضابطہ فضائی سروس، الرِّحْلَۃُ اِلَی الْقَمَرِ: چاند کا سفر۔

یُنْقِذُکَ : نصر سے نَقْذًا، اَنْقَذَ :نجات دلانا، اور سمع سے نَقَذًا: نجات پانا، مُنْقِذٌ: نجات دہندہ، جدید عربی میں، اَنْقَذَ اَرْوَاحَ الاَبْرِیَاءِ: بے گناہوں کی جانیں بچانا، اَنْقَذَ الاَزْمَۃَ، بحران ختم کرنا، اَنْقَذَ مَوْقِفَ المُنْھَارَ: گری ہوئی پوزیشن کو سنبھالنا۔

مَالُکَ: ج: اَمْوَالٌ :وہ چیز جو ملکیت میں ہو، نصر سے مَالَ یَمُوْلُ اور سمع سے مَالَ یَمَالُ مَوْلاً: مالدار ہونا، اور ضرب سے مَالَ یَمِیْلُ مَیْلاً: ٹیڑھا ہونا، مَیْلٌ: رجحان، جھکاؤ ج: مُیُوْلٌ، جدید عربی میں، مَیْلُ الاَسْعَارِ لِلنُّزُوْلِ :بھاؤ گرنے کا رجحان، مُیُوْلٌ شُیُوْعِیَّۃٌ: کمیونسٹ رجحانات۔

حِیْنُ : موقع، زمانہ، وقت، مدت ج : اَحْیَانٌ ،اور ضرب سے حَانَ حَیْنًا: وقت قریب

آ گیا،اِلیٰ حِیْنٍ : کچھ عرصہ کے لئے ، فِیْ حِیْنٍ :بروقت،اَحْیَانًا:کبھی کبھی،حِیْنَمَا: جب،حِیْنَئِذٍ:اس وقت،جدید عربی میں:حَانَ الْوقت :وقت آنا،حَانَتِ الْفُرْصةُ،موقع ملنا، حِیْناً بعد حِیْنٍ:موقع بہ موقع، حَانَاتُ الْفِسْقِ والْفُجُوْرِ :بدکاریوں کے اڈّے،تَحَیَّنَ سَاعَةَ الْعَمَلِ :کام کا موقع ہاتھ لگنا۔

تُوْبِقک : تجھے ہلاک کردے گا،ضرب،حَسِبَ سے وَبْقًا:اور سمع سے وَبَقًا:ہلاک ہونا، مُوْبِقَاتٌ :خطرات،معاصی۔

اَعْمَال : (گذر چکا)

یُغْنِيْ : اَغْنٰی،اِغْنَاءٌ :مالدار کرنا،اور سمع سے غَنِیَ، غِنَاءٌ :مالدار ہونا،غَنِیّ ج : اَغْنِیَاءُ :مالدار،دولت مند، کہتے ہیں:غَنِیَ بِالْمکان :مقیم ہونا،مَا لِی عَنْهُ غِنًی : میں اس سے بے نیاز نہیں ہوسکتا، مُسْتَغْنٍ عَنْهُ:بے نیاز، غَنِیٌّ عَنِ الْبَیَانِ، محتاج بیان نہیں۔

نَدَمُک : (گذر چکا)

زَلَّت : ضرب اور سمع سے زَلًّا:پھسل جانا،گر پڑنا،زَلَّةٌ ج : زَلَّاتٌ:ایک مرتبہ گرنا،پھسلنا، لغزش،اِزْلاَلٌ:لغزش کرانا۔

قَدَمُک : پیر،فٹ ج:اَقْدَامٌ ،جدید عربی میں: عَلٰی قَدَمِ الْمُسَاوَاتِ :برابری کے طور پر،قَدَمٌ مُرَبَّعٌ :مربع فٹ، قَدَمِیَّة :ڈاکٹر وغیرہ کی فیس،اور قِدَمٌ:قدامت، مُنْذُ الْقِدَمِ:قدیم زمانہ سے،الْقُدُوْمُ والعَوْدَةُ: آمدورفت،جدید عربی میں: اَقْدَم عُضْوٍ فِيْ کَذَا:سب سے پرانا ممبر۔

اَوْيَعْطِفُ عَلَيْكَ مَعْشَرُكَ يَوْمَ يَضُمُّكَ مَحْشَرُكَ

یا جس دن تجھ سے تیرا محشر ملے گا تو تیرا قبیلہ تجھ پر مہربانی کرے گا

هَلَّا انْتَهَجْتَ مَحَجَّةَ اِهْتِدَائِكَ وَعَجَّلْتَ مُعَالَجَةَ

پھر تو راہ ہدایت پر کیوں نہیں چلتا، اور کس وجہ سے اپنی بیماری کے علاج میں

دَائِكَ وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اَعْتِدَائِكَ وَقَدَعْتَ نَفْسَكَ فَهِيَ

جلدی نہیں کرتا، اور کیوں اپنے ظلم کی دھار کو کند نہیں کرتا اور کیوں تو نے اپنے نفس کو نہیں روکا وہی تو

اَكْبَرُ اَعْدَائِكَ اَمَا الْحِمَامُ مِيْعَادُكَ فَمَا

تیرا سب سے بڑا دشمن ہے، کیا موت تیرا وعدہ نہیں ہے سو

اِعْدَادُكَ وَبِالْمَشِيْبِ اِنْذَارُكَ فَمَا اَعْذَارُكَ

تیری تیاری کیا ہے، اور بڑھاپے کے ذریعہ تجھ کو ڈراتا ہے، سو تیرے عذر کیا ہے

يَعْطِفُ : ضرب سے عَطْفًا : مہربان ہونا، عَطَفَ اِلَيْهِ: مائل ہوا، عَطَفَ عَنْه: ہٹنا، عَطَفَ وعَطَّفَ: موڑنا، اِعْتَطَفَ وَتَعَطَّفَ: کوٹ پہننا، عَطْفٌ: جھکاؤ، میلان، ہمدردی، عَطْفَةٌ: گلی، موڑ، عَاطِفَةٌ ج: عَوَاطِفُ: جذبہ، جدید عربی میں: عَاطِفَةٌ ثَارِيَّةٌ: انتقامی جذبہ، عَاطِفَةٌ صَادِقَةٌ سچا جذبہ، تَعَاطُفٌ مَعَ اَحَدٍ: ہمدردی۔

مَعْشَرُكَ: جماعت، گروہ، گھر والے، ج: مَعَاشِرُ، عَشِيْرَةٌ ج: عَشَائِرُ: قبیلہ، خاندان۔

يَوْم : دن، ڈے ج: اَيَامٌ، اَلْيَوْمُ: آج، آجکل، اَيَّامُ الْعَرَبِ: عرب کے واقعات

اورلڑائیاں، جدید عربی میں :یَوْمٌ حَافِلٌ :مصروف دن ،یَوْمًا فَیَوْمًا :دن بدن ، رفتہ رفتہ ،یَوْمَ اِنْعِقَادِ الْجَلْسَةِ :محفل کے انعقاد کا دن ،یَوْمِیَّةُ التَّاجِرِ :تجارتی روزنامچہ، اَیَّامُ التَّفْرِیغِ :ڈسچارج کا دن ۔ اَیَّامُ السَّمَاحِ :عرصۂ مہلت ۔

یَضُمُّکَ: نصر سے ضَمًّا: ملانا، یکجا کرنا، الحاق کرنا، ضَمُّ الشَّیْءَ الی :اضافہ کرنا، جدید عربی میں: ضَمُّ اَعْضَاءٍ جُدُدٍ: نئے ممبروں کو شامل کرنا، ضَمُّ دُوَلٍ الیٰ تَنْظِیمٍ اِتِّحَادِیٍّ: وفاقی ریاست قائم کرنا۔

مَحْشَرُکَ: ضرب اور نصر سے حَشْرًا: جمع کرنا، اکٹھا کرنا، حَشْرٌ :اجتماع، ہجوم۔

هَلَّا : کلمۂ تخصیص، کسی کام پر برانگیختہ کرنے کیلئے آتا ہے اور یہ کلمہ هَلْ اور لَا سے مرکب ہے، جب ماضی پر داخل ہو تو ترک فعل پر ملامت ہوتی ہے، هَلْ لَا اٰمَنْتَ : کیوں نہیں ایمان لایا اور اگر مضارع پر داخل ہو تو ابھارنے کے لئے آتا ہے جیسے هَلَّا تُؤْمِنُ : کیوں نہیں ایمان لاتا۔

اِنْتَهَجْتَ: چلا تو، اختیار کیا تو نے، اور فتح سے نَهْجًا: واضح ہونا، مَنْهَجٌ: واضح راستہ ج: مَنَاهِجُ، اِنْتَهَجَ :روش اختیار کرنا۔ جدید عربی میں: اِنْتَهَجَ سِیَاسَةً :پالیسی پر چلنا، مَنْهَجُ بَحْثٍ :طریقہ تحقیق،، مَنْهَجٌ دِرَاسِی :سلیبس، مِنْهَاجُ الحِزْبِ :پارٹی پلیٹ فارم، اَلْمِنْهَاجُ النِّظَامِیُّ: درس نظامی کا نصاب۔

مَحَجَّة : درمیانہ راستہ، ج: مَحَاج، اور نصر سے حَجًّا: قصد کرنا، حُجَّة ج: حُجَج: دلیل، ثبوت، جدید عربی میں: حُجَجٌ زَائِغَةٌ :کھوکھلی دلیلیں، مَحَجَّةُ الصَّوَابِ :راہ راست۔

عَجِلْتَ: جلدی کی تو نے، سمع سے عَجَلاً: جلدی کرنا، عَجَلَةٌ ج: عَجَلَاتٌ :پہیہ،

گاڑی، عَلیٰ عَجَلٍ :جلد ، عُجْلَةٌ :ماحضر،عَجُوْلٌ :جلد باز،عَاجِلٌ:فوری، عَاجِلاً:ابھی، عَاجِلَة:ایکسپریس گاڑی،مُسْتَعْجَلَةٌ:سست رفتارگاڑی،جدیدعربی میں:عَجَّلَ لَهُ مِنَ الثَّمَنِ، قیمت کا کچھ حصہ پیشگی ادا کرنا،طَرِیْقٌ مُسْتَعْجَلَةٌ : شارٹ کٹ۔

مُعَالَجَة : علاج کرنا، نصر سے عَلْجًا :علاج کرنے میں غالب آجانا،تَعَالَجَ : دوااستعمال کرنا، عِلاَجٌ ، مُعَالَجَةٌ :علاج،میڈیسن،جدیدعربی میں:عَالَجَ بِاَجْرٍ مُقَرَّرٍ ،مقررہ فیس پرعلاج کرنا۔عَالَجَ الشَّکَاوِیْ:شکایت کاحل نکالنا،عَالَجَ الْمَوْضُوْعَ:کسی موضوع پر بحث کرنااور المُعَالَجَةُ المِثْلِیَّةُ:ہومیو پیتھک۔

دَائِکَ : بیماری،مرض ج : اَدْوَاءٌ ،اور فتح سے دَاءً :بیمار ہونا،

فَلَلْتَ : نصر سے فَلاًّ ،کند کرنا،دھارخراب کرنا، فَلٌّ :دندانہ جوتلواروغیرہ کی دھار میں پڑجائے ج: فُلُوْل اورفِلَّةٌ :فلیٹ،بنگلہ۔

شَبَاة : نوزائدہ بچھو، یازردبچھو، مِنَ السَّیْفِ:دھار،ج: شَبًّا وشَبَوَات ،بیوقوف مرد،کہاجاتا ہے: هٰذَا رَجُلٌ شَبَاةٌ :یہ بیوقوف مرد ہے،اورنصر سے شَبَا،یَشْبُوْ ، شَبُوًا: الشیء : بلند ہونا۔

اِعْتِدَاء : اِعْتَدیٰ ،اِعْتِدَاءً: ظلم کرنا،عَدَا یَعْدُوْ عَدْوًا: دوڑنا،عَدُوٌّ:دشمن ج: اَعْدَاءٌ ،جدیدعربی میں: اِعْتِدَاءٌ سَافِرٌ :کھلی جارحیت،اَعْتِدَاوَاتٌ:چپہ دستیاں، مُعَاهَدَةُ عَدَمِ اَعْتِدَاءٍ:ناجنگ معاہدہ۔

قَدَعَت : فتح سے قَدْعًا :روکنا،اورسمع سے قَدَعًا :رکنا،کہتے ہیں،قَدَعَتْ عَیْنُه : گھورتے گھورتے اس کی آنکھ تھک گئی۔

اَكْبَرُ : ج : اَكَابِرُ :زیادہ بڑا،اورنصر سے كَبَرَ ، كَبْرًا :عمر میں بڑا ہونا،اور کرم سے كَبُرَ كِبَرًا و كُبْرًا: جسم یا مرتبہ میں بڑا ہونا، كَبِيْرٌ: بلند مرتبہ، چیف، جنرل، بنیادی ج: كِبَار، جدید عربی میں: كَبِيْرُ الْاُمَنَاءِ :چیف سکریٹری، كَبِيْرُ الْمُهَنْدِسِيْنَ : چیف انجینئر، كِبَارُ الْمُوَظَّفِيْنَ: اعلٰی عہدیداران۔

الْحِمَام : موت، نصر حَمًّا: گرم کرنا، حُمَّ الْقَضَاء :قضا آنا، حُمَّ الامر: کسی کام کا فیصلہ کیا، حَمَّةٌ: گرم پانی کا فوارہ، حُمَّةٌ: سیاہی، حُمَةٌ: ڈنگ۔

مِيْعَادُكَ: وقت مقرر، موضع مقرر، مُرج: مَوَاعِيْدُ ،ضرب سے وَعَدَ، وَعْدًا: وعدہ کرنا، مَوْعِدٌ، مِيْعَاد: اپائنٹ منٹ، تعیین وقت برائے ملاقات، جدید عربی میں: وَصَلَ الْقِطَارُ فِيْ مِيْعَادِهٖ: گاڑی وقت پر پہنچ گئی، مَوَاعِيْدُ مَصْرُوْفَةٌ :مصروف اوقات، بَيَانُ مَوَاعِيْدِ الْقِطَارِ :ریلوے ٹائم ٹیبل، مُحَافِظٌ عَلَى الْمَوَاعِيْدِ : وقت کا پابند۔

اِعْدَادُكَ: تیاری کرنا، عُدَّةٌ : تیاری ج : عُدَدٌ ، عُدَّةُ التَّلْفُوْنِ : ٹیلیفون سیٹ، عَدَّادٌ :کاؤنٹر، میٹر، عَدَّادُ التَّاكْسِيْ : ٹیکسی میٹر، جدید عربی میں: اَعْدَادُ خُطَّةٍ: اسکیم بنانا، اَعْدَادُ الْفَوَاتِيْرِ :بل تیار کرنا، اَعْدَادُ مَسَاكِنِ :ہاؤسنگ، مکانات تیار کرنا۔

مَشِيْبُ : ضرب سے شَيْبًا :بوڑھا ہونا، بالوں کا سفید ہونا، مَشِيْب :بوڑھاپا، شَائِبٌ: سفید بالوں والا۔

اِنْذَارُكَ : ڈرانا، سمع سے نَذَرًا: خوف دلانا، نَذِيْرٌ: اسم فاعل: ڈرانے والا، رہبر، وعید، دھمکی، ج: نُذُرٌ، اِنْذَارٌ :اعلان، اطلاع، نوٹس، تنبیہ، وارننگ، جدید عربی میں:

نَذِیْرُ النَّارِ :فائرالارم،اِنْذَارٌ مُبَکِّرٌ : ابتدائی وارننگ،اِنْذَارٌنِھَائِیٌّ:آخری نوٹس، اِنْذَار بِغَارَةٍ جَوِیَّةٍ :فضائی حملہ کی وارننگ۔

اَعْذَارُکَ: م : عَذْرٌ :بہانہ،وہ دلیل جس کے ذریعہ مجبوری ظاہر کی جائے،مَعْذِرَةٌ ج : مَعَاذِرُ : عذر،معافی،جدید عربی میں کہتے ہیں: اِعْتَذَرَ مِنْ وَعَنْ :معذرت کرنا، اِعْتَذَرَ اِلَیْه: عذر پیش کرنا،اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ:معاف کیجئے۔

وَفِی اللَّحْدِ مَقِیْلُکَ فَمَاقِیْلُکَ وَاِلَی اللّٰهِ

اور قبر تیری آرام گاہ ہے تو تیرا کیا جواب ہوگا ، اور اللہ ہی کی طرف

مَصِیْرُکَ فَمَنْ نَصِیْرُکَ، طَالَمَااَیْقَظَکَ الدَّهْرُ

تجھے لوٹ کرجانا ہے تو تیرا کون مددگار ہوگا ؟ عرصہ سے زمانہ تجھے جگا رہا ہے

فَتَنَاعَسْتَ وَجَذَبَکَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ وَتَجَلَّتْ

لیکن تو ہے کہ زبردستی اونگ رہا ہے اور وعظ ونصیحت تجھے کھینچ رہی ہیں لیکن تو ہے کہ بہ تکلف پیچھے ہٹا جارہا ہے تیرے

لَکَ الْعِبَرُ فَتَعَامَیْتَ وَحَصْحَصَ لَکَ الْحَقُّ فَتَمَارَیْتَ

سامنے عبرتیں واضح ہوئیں لیکن تو خود اندھا بنا جارہا ہے، تیرے سامنے حق کھل چکا ہے، لیکن تو شک میں پڑا ہوا ہے

اَللَّحْد : قبر،قبر کا بغلی حصہ ج: لُحُوْدٌ، اَلْحَادٌ ، اور فتح سے لَحْدًا:دفن کرنا،لحد بنانا، لَحَّادٌ:گورکن،کہتے ہیں: لَحَدَ وَ اَلْتَحَدَ عَنِ الدِّیْن :بے دین ہونا، لَحَدَ وَاَلْتَحَدَ الیٰ :مائل ہونا۔

مَقِيْل : ظرف کا صیغہ ہے یا مصدر ہے، دوپہر کے وقت سونا، سونے کی جگہ اور قِیْل بھی قَالَ يَقُوْلُ، قَوْلاً وَقِيْلاً مصدر ہے۔ (گذر چکا)

مَصِيْرُكَ: لوٹنا، مصدر ج : مَصَايِرُ، ضرب سے صَيْرًا: پھرنا، لوٹنا، منتقل ہونا، صَارَ زَيْدٌ غَنِيًّا : یعنی حالت فقر سے مالداری کی طرف منتقل ہوا، یہ صَارَ افعال ناقصہ میں سے ہے۔

نَصِيْر : مددگار ج: نُصَرَاءُ، نَاصِرٌ ج: نَاصِرُوْنَ: مدد کرنے والا۔

اَيْقَظَكَ: جگایا تجھ کو، سمع سے يَقِظَ يَيْقَظُ يَقْظًا اور کرم سے يَقَاظَةً: جاگنا، بیدار ہونا، يَقْظَانُ: بیدار ج: اَيْقَاظٌ : اِسْتِيْقَاظٌ مِنْ غَفْوَةٍ: ہوش میں آنا، جدید عربی میں يَقْظَةُ الْعَالَمِ الاِسْلَامِيّ: عالم اسلام کی بیداری۔

الدَّهْر : زمانہ دراز ج: دُهُوْرٌ، فتح سے دَهْرًا، اَلْقَوْمَ : نازل ہوا، دَهْرُ الْإِنْسَانِ: مدت عمر، بَنَاتُ الدَّهْرِ : انتہائی شدائد زمانہ، دَهْرِيٌّ : عمر رسیدہ، وقتی، زمانہ ساز، وقت شناس، اور جدید عربی میں، تَصَارِيْفُ الدَّهْرِ : انقلابات زمانہ۔

فَتَنَاعَسْتَ: تَنَاعَسَ: سویا، نصر اور فتح سے نَعْسًا: سونے کے قریب ہوا، اونگھا، نَاعِسٌ: اسم فاعل: اونگھنے والا، کہتے ہیں، تَنَاعَسَتِ السُّوْقُ: کساد بازاری۔

جَذَبَكَ : ضرب سے جَذْبًا: کھینچنا، مائل کرنا، جَاذِبٌ: کھینچنے والا ج: جَوَاذِب، جَذَبَ الْقَلْبَ : دل موہ لینا، جذب، جاذِبِيَة: کشش، قوت جاذبہ، جدید عربی میں: جَاذِبِيَّةٌ جِنْسِيَة : جنسی میلان، شَخْصِيَّةٌ جَذَّابَةٌ: پرکشش شخصیت، جَاذِبِية مَغْنَتِيْسِيَّة : مقناطیسی کشش۔

فَتَقَاعَسْتَ: بہ تکلف کبڑا ہونا، سمع سے قَعَسًا: سینہ باہر اور پیٹھ کا اندر ہونا، تَقَاعَسَ عَنِ الْاَمْرِ: باز رہنا، جدید عربی میں تَقَاعَسَ عنِ الْمَسْؤلِيَّةِ: ذمہ داری سے پیچھے ہٹنا۔

تَجَلَّت: جَلاَ، يَجْلُوْ، جَلاَءً، نصر سے واضح ہونا، ظاہر ہونا، پالش کرنا، تَجْلِيَةٌ: اجاگر کرنا، الاِجْلاَءُ: دیس نکالا، اِنْجِلاَءٌ عَنْ: منتج ہوا، اِسْتِجْلاَءٌ: تحقیق کرنا، جَلاَءٌ: وضاحت، انکشاف، انخلاء، روانگی، پالش، جدید عربی میں: جَلاَءُ الْقُوَّاتِ عَنِ الْمَنْطَقَةِ: علاقے سے فوجوں کو ہٹانا۔

العِبَر: م: عِبْرَةٌ: نصیحت پکڑنا، مثال جسے دیکھ کر یا سن کر انسان اس جیسے کا ارتکاب نہ کرے، عَبْرَة: آنسوؤں کا ایک قطرہ، ج: عِبَرٌ، اور نصر سے عَبْرًا: آنسوؤں کا بہنا، پار کرنا، گذرنا، عَبَّرَ تَعْبِيْرًا: بیان کرنا، جدید عربی میں: عَبَّرَ عَمَّا فِيْ ضَمِيْرِهٖ: اظہار مافی الضمیر، عَبْرَ الاَجْيَالِ: صدیوں سے، عَبْرَ التَّارِيْخِ: تاریخ کے دوران، عَبْرَ الْقُرُوْنِ: صدیوں سے، عَبْرَ وَسَائِلِ الْاِعْلاَمِ: ذرائع ابلاغ کی راہ سے۔

فَتَعَامَيْت: بہ تکلف اندھا بننا، عَمِيَ، قلب کی روشنی کا ختم ہونا، سمع سے عَمًى: اندھا ہونا، عَمِيَ على الامر: مخفی رہنا، عَمّٰى: اندھا بنانا، پوشیدہ رکھنا، گمراہ کرنا، عَمًى، عَمَايَةٌ، گمراہی، اَعْمٰى: اندھا ج: عُمْىٌ، عَمْيَاء: اندھی، اور جدید عربی میں، طَاعَةٌ عَمْيَاءُ: کورا تقلید۔

حَصْحَصَ: حَصْحَصَةٌ: ظاہر ہونا، حق ظاہر ہونا، کہتے ہیں: رَجُلٌ حَصْحَصٌ: وہ شخص جس نے رقائق امور کے پیچھے پڑ کر ان سے واقفیت حاصل کی ہو۔

فَتَمَارَيْتَ: شک کیا تو نے مَرىٰ، يَمْرِىْ، مَرْيًا، ضرب سے: انکار کرنا، مِرْيَةٌ: شک،

مِرْيَةٌ، مِرَاءٌ: جھگڑا، اِمْتَرىٰ فِي الْاَمْرِ: شک کرنا، مَارَاهُ مُمَارَاةً: جھگڑنا۔

وَاذْكَرَكَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ وَاَمْكَنَكَ اَنْ تُوَاسِيَ

اور موت نے تجھ کو یاد دہانی کرائی لیکن تو بہ تکلف بھولتا رہا تیرے لئے غمخواری کرنا ممکن تھا

فَمَا اَسَيْتَ تُؤْثِرُ فَلْسًا تُوعِيهِ عَلَىٰ ذِكْرٍ تَعِيهِ وَتَخْتَارُ

لیکن تو نے غمخواری نہیں کی ، تو ترجیح دیتا ہے ایسے پیسہ کو جس کو تو

قَصْرًا تُعْلِيهِ عَلىٰ بِرٍّ تُوْلِيهِ وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيهِ

جمع کرتا ہے ایسے ذکر پر جسکو تو محفوظ کر سکتا ہے اور ایسے محل کو پسند کرتا ہے

اِلىٰ زَادٍ تَسْتَهْدِيهِ.

جسے تو بلند کرتا ہے ایسی نیکی پر جس کو تو عطا کرسکتا ہے، اور ہدایت دینے والے سے اعراض کرتا ہے جس سے ہدایت حاصل کرسکتا ہے ایسے توشہ کی طرف جس کا تو ہدیہ طلب کرتا ہے ۔

اَلْمَوْت : فنا، مرنا ، ج : اَمْوَات، اورنصر سے مَاتَ ،مَوْتًا: ہلاک ہونا، مَوْتٌ اَبْيَضُ : طبعی موت، مَوْتٌ اَحْمَرُ :خونی واردات، مَوْتٌ اَسْوَدُ :گلا گھونٹنے سے واقع ہونے والی موت ،مَوْتٌ زُؤَام: جلد آنے والی موت، مَوْتُ الْمَوْضُوْعِ :موضوع کا خاتمہ، صَحْوَةُ الْمَوْتِ: موت کا سنبھالا۔

فَتَنَاسَيْتَ: سمع سے نَسْيًا بھولنا، تَنَاسىٰ :ظاہر کیا کہ وہ بھول گیا، کہتے ہیں: نِسْيَانُ الْجَمِيْلِ :احسان فراموش۔

اَمْکَنَکَ: تو اس پر قدرت رکھتا ہے، مُکْنَۃٌ، مَکِنَۃٌ: قوت، سختی، مُمْکِنٌ: ممکن، امکانی، ہو سکتا ہے، غالبا، اِمْکَانٌ ج: اِمْکَانَاتٌ: وسائل، امکانات، ذرائع، اِمْکَانِیَۃٌ ج: اِمْکَانِیَاتٌ: امکان، صلاحیت اور جدید عربی میں، اِمْکَانِیَۃٌ اِقْتِصَادِیَۃٌ: اقتصادی طاقت، اِمْکَانِیَاتٌ ضَخْمَۃٌ: زبردست وسائل، اِمْکَانِیَاتٌ عَسْکَرِیَۃٌ: فوجی ذرائع۔

تُوَاسِیَ: سمع سے اَسِیَ، اَسِیً: غمگین ہونا، اور نصر سے اَسَا، یَاسُوْ اَسْوًا: علاج کیا، دوا کی، مَاْسَاۃٌ: المناک حادثہ، المیہ ج: مَآسٍ، آسٍ: طبیب، ڈاکٹر، معالج ج: اُسَاۃٌ، اَلْمُؤَاسَاۃُ: اظہار ہمدردی کرنا، جدید عربی میں: مُؤَاسَاۃٌ مُزَیَّفَۃٌ: جھوٹی تسلی۔

تُؤْثِرُ: تو ترجیح دیتا ہے، فضیلت دیتا ہے، نصر، ضرب سے اَثَرَ، اَثْرًا: نقل کرنا، سمع سے اَثَرًا، اَثَرَ عَلَیْھِمْ، ان کے ہوتے ہوئے بہتر چیز اپنے لئے پسند کی، مُتَاَثِّرٌ: اثر پذیر، مُؤَثِّرٌ: اثر انگیز، اَثَّرَ عَلَیْہِ: اثر کرنا، اَثَّرَ فِی النَّفْسِ، تاثر پیدا کرنا، جدید عربی میں: مُؤَثِّرٌ اَجْنَبِیٌّ: غیر ملکی اثر ورسوخ، اَثَرٌ ج: اٰثار، نشانی، پرانی یادگار، اَلْآثَارُ الْاَدَبِیَۃُ: لٹریچر، اٰثَارٌ مَلْمُوْسَۃٌ: نمایاں اثرات، مَاثُرَۃٌ بَاھِرَۃٌ: حیرت انگیز کارنامہ۔

فَلْسًا: تانبے یا پیتل کا رائج سکہ، پیسہ، ج: اَفْلُسٌ، فُلُوْسٌ، مُفْلِسٌ جس کے پاس ٹکہ نہ ہو، فَلَّاسٌ: صَرَّاف، تَفْلِیْسٌ: دیوالیہ پن، جدید عربی میں: فَلَّسَ التَّاجِرُ: دیوالیہ ہونے کا اعلان کرنا۔

تُوْعِیْہ: اَوْعیٰ، اِیْعَاءً: حفاظت کرنا، اور ضرب سے وَعیٰ، وَعْیًا: حفاظت کرنا، وِعَاءٌ ج:

اَوْعِیَۃٌ : برتن، وَعْـــیٌ: ہوش،شعور،احساس، بیداری،علم،تَـــوْعِیَۃٌ : سمجھانا،شعور پیدا کرنا، ذہن بنانا، جدید عربی میں:وَعْیٌ سِیَاسِیٌّ :سیاسی شعور،وَعْیٌ قَوْمِیٌّ :قومی جذبہ،التَّوْعِیَۃُ اْلاِسْلاَمِیَّۃُ : اسلامی ذہن سازی، تَوْعِیَۃٌ عِلْمِیَّۃٌ:علمی تربیت۔

تَـخْتَـارُ : اپنے واسطے پسند کیا،ضرب سے خَـارَ، خَیْرًا :صاحب خیر والا،خَیْرٌ ج: اَخْیَارٌ ،بھلائی،فائدہ،نفع، خَیْرَاتٌ :پیداوار،نعمتیں،خَیْـرٌ مِنْ:زیادہ بہتر،خَیْرًا حَسَـنًـا: اچھا،ٹھیک ہے، خَیْـرِیٌّ:رفاہی،مُـخْتَـارٌ ج :مُخْتَـارَاتٌ :پسندیدہ، ڈائجسٹ۔

قَصْرًا : پیلس،محل،بلند عمارت ج:قُصُورٌ،نصر سے قَـصَرَ قُصُورًا:کم ہونا،جدید عربی میں: قَـصَرَ الـدَّعْـوَۃَ عَـلـیٰ اْلاَعْضَـاءِ: دعوت ممبران تک محدود رکھنا،قَـصْرٌ رَئَاسِیٌّ :صدارتی محل،قَصْرٌ جَمْهُوْرِیٌّ :گورنمنٹ ہاؤس،قَصْرُ الضِّیَافَۃِ :شاہی یا سرکاری مہمان خانہ۔

تُعْلِیْہ : بلند کرنا،عَلاَ یَعْلُوْ عُلُوًّا نصر سے(گذر چکا)

بِرٌ : نیکی،سچائی،نصر،ضرب سے بِرًّا،نیکی کرنا، بھلائی کرنا،بَرٌ ج : اَبْرَار : بَارٌّ ج: بَرَرَۃٌ : نیکی،سچا، تَبْـرِیْر :صفائی،جدید عربی میں، تَبْـرِیْـرُ الْـعَمَالِیَّۃِ اْلاِجْرَامِیَّۃِ: مجرمانہ کارروائی کو جواز کا رنگ دینا،تَبْـرِیْــرٌ مَـفْلُوْجٌ : عذر لنگ، مُبَرِرٌ :وجہ جواز ج : مُبَرِّرَاتٌ، اَلْمُبَرِرُ الْکَافِیْ:بڑا جواز۔

تُوَلِّیہ : تو دے سکتا ہے ، وَلِـیَ یَلِیْ ،وِلاَیَۃ حَسِبَ سے:والی ہونا،وَلِیَّ فُلاَنًا :حاکم مقرر کرنا،جیسے: وَلِـیَّ الوِزَارَۃِ: وزارت سپرد کرنا، وَلاَّہُ الْـمَشَاکِلَ:مشکلات میں ڈالنا، تَوَلِّیٌ : قبول کرنا ، جیسے تَوَلِّیُّ التَّحْرِیْرِ :ایڈٹ کرنا،اخبار یا رسالہ کی

ادارت،تَوَلِّيْ الشُّؤُنَ والاَعْمَالَ : کام کاج چلانا،

تُوَلِّيْه : اِسْتَوْلٰى علىٰ:قبضہ کرنا،جیسے:اِسْتَوْلىٰ عَلَيْهِ الذّهول :بدحواسی طاری ہوجانا،وَلِيّ ج:اَوْلِيَاء :مددگار،وِلاَيَة:حکومت،اختیار،بالادستی،ریاست،صوبہ، اسٹیٹ،وَلِيّ:سرپرست،وَال ج:وُلاة:حاکم،گورنر،جدید عربی میں:اَوْلِيَاءُ اُمُوْرِ الطَّلَبَةِ:سرپرستان طلبہ، الوَلاَيَاتُ المُتَّحِدَةُ امریکا۔

تَرْغَبُ : سمع سے رَغِبَ رَغْبًا: فيه :ارادہ کیا،عنہ:منہ موڑا،رَغِبَ بِهِ عَنْ غَيْرِه: ترجیح دینا، رَغِبَ اِلَيْهِ:مشتاق ہونا،رَغَّبَ و اَرْغَب ،شوق دلانا،رَغْبَة ،ج: رَغْبَاتٌ: خواہش،جدید عربی میں کہتے ہیں:رَغْبَةٌ جَامِحَةٌ،زبردست خواہش۔

زَادِ : توشۂ سفر،زادراہ، راشن ج :اَزْوَادٌ، اَزْوِدَةٌ،نصر سے زَادَ ، زَوْدًا:زادراہ دینا، مِزْوَدٌ ج : مَزَاوِدُ:توشہ دان،جدید عربی میں:تَزَوَّدَ السَّفِيْنَةُ بِاَسْلِحَةٍ نَوَوِيَّةٍ : جہاز کا ایٹمی ہتھیار سے لیس ہونا،التَزْوِيْد بالبترول:پٹرول سپلائی کرنا،مُزَوَّدٌ بِالاَسْلِحَةِ الثَّقِيْلَةِ:بھاری اسلحہ سے لیس۔

تَسْتَهْدِيْه :اِسْتَهْدَاء:ہدایت طلب کرنا،(گذرچکا)

وَتُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْبٍ تَشْتَهِيْهِ عَلٰى ثَوَابٍ تَشْتَرِيْهِ

اور تو غالب کرتا ہے کپڑے کی محبت کو جسے تو چاہتا ہے، ایسے ثواب پر جسے تو خرید سکتا ہے،

يَوَاقِيْتُ الصِّلاَتِ اَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلوٰةِ

انعامات کے قیمتی پتھر زیادہ چمٹے ہوئے ہیں تیرے دل کے ساتھ نماز کے اوقات سے

وَمُغَالاَتُ الصَّدُقَاتِ آثَر عِنْدَکَ مِنْ مِوَلاَةِ الصَّدَقَاتِ

اور مہنگے مہر باندھنا تیرے نزدیک زیادہ راجح ہیں ، پے در پے صدقات کرنے سے

وَصِحَافُ الاَلْوَانِ اَشْهَى اِلَيْکَ مِنْ صَحَائِفِ الاَدْيَانِ

اور مختلف رنگ کے برتن زیادہ پسند ہیں تجھے دین کی کتابوں سے۔

تُغَلِّبُ : تو غالب کرتا ہے، ضرب سے غَلْبًا ،غالب ہونا، غَالَبَه مُغَالَبَة :ایک دوسرے کو زیر کرنے کی کوشش کرنا، غَلْبَةٌ: کامیابی، غَالِبًا ،فِیْ الْغَالِبِ ، فِی الاَغْلَبِ: اکثر، آئے دن، عموماً، اَغْلَبُ: زیادہ تر، اغلبِيَّة: اکثریت، جدید عربی میں: اَغْلَبِيَّةٌ سَاحِقَةٌ :زبردست اکثریت، اغلبِيَّةٌ ضَعِيفَةٌ :معمولی اکثریت، اَغْلَبِيَّةُ الاصوات فِي جَانِبِه :ووٹوں کی اکثریت اس کے حق میں ہے۔

ثَوَاب : اعمال کا بدلہ، مزدوری، اور نصر سے ثَابَ ، ثَوَابًا: لوٹنا، اکٹھا کرنا، ثَابَ الْمَرِيْضُ : صحتیاب ہونا، ثَابَ اِلَيْهِ رُشْدَهُ: ہوش آنا، ثَوْبٌ ج: اَثْوَابٌ : کپڑا، ظاہری لباس، جدید عربی میں :ثِيَابٌ جَاهِزَةٌ: تیارشدہ کپڑے، ثَوْبُ الحِدَادِ :ماتمی لباس، ثَوْبٌ نِسَائِي :فراک۔

تَشْتَرِيْه : ضرب سے شَرىٰ، شِرَاءً :بیچا، خریدا، جدید عربی میں :شِرَاءُ الحَاجِيَاتِ : شاپنگ، ضروریات کی خریداری، مُشْتَرَيات نَقْدِيَة: کیش خریداریاں۔

يواقيت :م :يَاقُوتٌ: مشہور قیمتی پتھر، مؤنث :يَاقُوتَةٌ۔

الصِّلاَتُ :م :صِلَةٌ :عطیہ، انعام، احسان، ضرب سے وَصَلَ ، وَصْلاً وَصِلَةً :ملانا، اکٹھا

کرنا ،وَصَلَ وُصُولاً ضرب سے: پہنچنا،جدید عربی میں:وَصَلَ إِلَى لَحْظَةٍ حَرِجَةٍ: نازک موڑ پر پہنچنا، وَاصَلَ الإِضْرَابَ عَنِ الطَّعَامِ: بھوک ہڑتال جاری رکھنا،وَاصَلَ التَّحْقِيقَ فِي الْحَادِثِ:واقعہ کی تفتیش جاری رکھنا۔

الصَّدُقَات: م:صَدُقَةٌ:مہر،صَدَقَاتٌ م: صَدَقَةٌ:خیرات۔

صِحَاف: م:صَحْفَةٌ:بڑا پیالہ، جو پانچ آدمیوں کا پیٹ بھر سکے،بڑی پلیٹ۔

اَلْوان: م:لَوْن :رنگ،قسم،صنف،تَلَوُّنٌ:رنگین بنانا، لَوْنٌ فَاتِحٌ:کھلا ہوا رنگ،لَوْنٌ زَاهٍ: شوخ رنگ، لَوْنٌ قَائِمٌ :گہرا رنگ، کہتے ہیں: تَنَاوَلَ كَذَا وَكَذَا لَوْنًا مِنَ الطَّعَامِ :یعنی فلاں فلاں قسم کے کھانے اور مختلف المزاج آدمی کو مَتَلَوِّنُ الْمِزَاجِ کہتے ہیں۔

صَحَائِف: م : صَحِيفَةٌ: کتاب،چہرہ،کاغذ اور اس کی جمع: صُحُفٌ بھی آتی ہے،جدید عربی میں،صَحِيفَةٌ مَحَلِّيَّةٌ : لوکل اخبار،صَحَائِفُ لِلْمُرَاقَبَةِ :کنٹرول شیٹ، صِحَافَةٌ :اخبار نویسی،عَالَمُ الصَّحَافَةِ:دنیائے صحافت۔

وَدُ عَابَةُ الْاَقْرَانِ اٰنَسَ لَکَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

قرآن پاک کی تلاوت سے ہم عمروں کے ساتھ گپ شپ کرنا تجھے زیادہ مانوس ہے،

تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِكُ حِمَاهُ وَتَحْمِيْ عَنِ النُّكْرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ

تو دوسروں کو تو بھلائی کا حکم کرتا ہے خود اس کی حدود کی بے حرمتی کرتا ہے،تو دوسروں

وَتُزَحْزِحُ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغْشَاهُ وَتَخْشَى النَّاسَ

کو برائی سے روکتا ہے لیکن خود نہیں رکتا اوروں کو ظلم سے دور کرتا ہے لیکن خود کر بیٹھتا ہے اور تو لوگوں

وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ ثُمَّ اَنْشَدَ

سے ڈرتا ہے حالانکہ اللہ جل جلالہ زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے، پھر اس نے یہ شعر پڑھے۔

دُعَابَهُ : خوش طبعی، دل لگی ،اور فتح سے دَعَبَ، دَعْبًا: ہنسی مزاق کرنا، چھیڑ چھاڑ کرنا۔

اَلْاَقْرَان : م : قِرْنٌ: ہم جنس، ہم نسب، مماثل، ہم عمر، مثل، مُقَارَنَةٌ :موازنہ، مقابلہ، جدید عربی میں: مُقَارَنَةُ الْحِسَابَات: حسابات کا بیلنس ،بِالْمُقَارَنَةِ مَعَ: اس کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے۔ قَرْنٌ: صدی، سو سال، زمانہ، نسل ج: قُرُوْنٌ.

اَنَسُ : سمع اور کرم سے اَنَسًا اور ضرب سے اَنْسًا: مانوس ہونا، دل لگنا، اَنَسَهُ اِيْنَاسًا: جاننا، انسیت بخشنا، آنِسَةٌ: مس، نوجوان خاتون ج: آنِسَاتٌ۔

تَأْمُرُ : نصر سے اَمْرًا: حکم کرنا، جدید عربی میں: اَمْرُ حَظْرِ لِلتَّجَوُّل: کرفیو آرڈر، اَمْرُ دَفْعٍ: پیمنٹ آرڈر، اُمُوْرٌ تَافِهَةٌ: معمولی امور، الاُمُوْرُ الْجَارِيَةُ: موجودہ معاملات، اَوَامِرُ مُسْتَعْجَلَةٌ: ہنگامی آرڈر۔

العُرْف : نیکی، بخشش (گزر چکا)

تَنْتَهِكُ : تو آبروریزی کرتا ہے، فتح سے نَهْكًا: غالب ہونا، اِنْتِهَاك: خلاف ورزی، جدید عربی میں: اِنْتِهَاكُ الْاِتِّفَاقِ وَالْمُعَاهَدَةِ : معاہدہ کی خلاف ورزی، اِنْتِهَاكُ قَرَارِ الْحَظْرِ بِكَذَا : پابندی کے فیصلہ کی خلاف ورزی، اِنْتِهَاكَاتٌ: خلاف ورزیاں۔

حِمَاهُ : حفاظت،حفاظت گاہ،اور ضرب سے حَمیٰ، یَحْمِیْ،حَمْیًاوَ حِمَایَۃً:حفاظت کرنا،بیمار کو پرہیز کرانا،اِحْتَمیٰ عَن :بچنا،حِمْیَۃ:پرہیز،طَعَامُ الْحِمْیَۃِ :پرہیزی کھانا،جدید عربی میں:حِمَایَۃ الاَرْوَاح :جانوں کی حفاظت،حِمَایَۃُالمَصَالِحِ: مفادات کی حفاظت،حِمَایَۃٌدُوَلِیَّۃٌ: بین الاقوامی نگرانی،مُحَامٌ شَرْعِیٌّ:ایڈوکیٹ، وکیل۔

النُّکْر: تدبیر،بری چیز،تَنَکَّر:اجنبی بنا،مُنَکَّرٌ :اجنبی،تَنَکَّرَفِی زِیِّ کذَا :بھیس بدلنا، قِنَاعُ التَّنَکُّرِ :مصنوعی چہرہ،اِسْتِنْکَارٌ:مذمت،کہتے ہیں:المُنْکِرُ لِلْجَمِیْلِ:احسان فراموشی۔

تُزَحْزِح: جدا کرتا ہے،دور کرتا ہے،نصر سے زَحَّ یَزُحُّ ، زَحًّا :دفع کرنا، زَحْزَحَۃٌ : ہٹانا،جدید عربی میں: تَزَحْزَحَ عَنْ مَکَانِہٖ:اپنی جگہ سے ہٹنا۔

الظُّلْمِ: ضرب سے ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا:ظلم کرنا،اورسمع سے ظَلْمًا :اندھیرا ہونا، ظُلْمَۃٌ: تاریکی،ج:ظُلَمٌ، ظُلُمَاتٌ، مَظْلِمَۃٌ:ظلم،ظُلْمٌ ج:مَظَالِمُ، ظَالِمٌ :غیر منصفانہ، جدید عربی میں:مُظْلِمٌ قَلِیْلًا:ڈم،بَحْرُالظُّلُمَاتِ:بحراٹلانٹک، مُظْلِم :بلیک، تاریک۔

تَغْشَاهُ: غَشَا، یَغْشُو،:غَشْوًا: آنا،اور سمع سے غَشِیَ، غِشَاوَۃٌ،ڈھکنا،غَاشِیَۃٌ: دل کا پردہ،حاضر باش،خدام مجلس،ج:غَوَاشٍ ، غِشَا :غلاف،کیپسول ج :اَغْشِیَۃٌ،کہتے ہیں:غَشِیَۃُ الموْت :موت کا گھیر لینا،غَشِیَ المرْأَۃَ :ہم بستری کرنا،اَغْشَی عَلیٰ بَصَرِہٖ:نگاہ پر پردہ ڈالنا۔

تَخْشیٰ: سمع سے خَشِیَ، خَشْیًا: ڈرنا، خَاشِی :ڈرنے والاج:خَشَایَا، خَشِیَ أَنْ:

اس ڈر سے کہ۔

اَنْشَد: اَنْشَدَ الشِّعْرَ: شعر پڑھ کر سنایا، نصر اور ضرب سے نَشْدًا اور نَشَدَتِ الضَّالَّةُ: گم شدہ کے متعلق سوال کیا، اَنْشَدَ: آواز بلند کرنا، نَاشَدَةً: التجا کرنا، اپیل کرنا، نَشِيْدٌ، اُنْشُوْدَةٌ: ترانہ، ج: اَنَاشِيْدُ، اَلْمُنَاشِدُ: اپیل کنندہ، مَنْشُوْد: مقصود، مطلوب، جدید عربی میں: نَشِيْدٌ وَطَنِيٌّ: قومی ترانہ۔

تَبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا ☆ ثَنَى اِلَيْهَا اِنْصِبَابَه

دنیا کے طلب کرنے والے کے لئے ہلاکت ہو، جس نے اپنی ساری توجہ اس کی طرف پھیر رکھی ہے۔

مَا يَسْتَفِيْقُ غَرَامًا بِهَا ☆ وَفَرْطَ صَبَابَه

جو دنیا کی فرطِ محبت اور عشق کی زیادتی کی وجہ سے ہوش میں آنا ہی نہیں چاہتا۔

لَوْ دَرىٰ لَكَفَاهُ ☆ مِمَّا يَرُوْمُ صُبَابَة

اگر وہ دنیا کی حقیقت جان لیتا تو اس کے لئے جن کا وہ ارادہ کرتا ہے ان چیزوں سے بچے کچے پر بس کرتا

تَبًّا: تَبَّ، تَبًّا، نصر سے اور ضرب سے: ہلاک کرنا، ہلاک ہونا، تَابٌّ: بوڑھا، کمزور ج: اَتْبَابٌ، كُنْتُ شَابًّا فَصِرْتُ تَابًّا: میں جوان تھا سو بوڑھا ہو گیا۔

ثَنىٰ: ضرب سے ثَنىٰ، ثَنْيًا، موڑنا، روکنا، لپیٹنا، طے کرنا، ثَنىٰ عَنْ كَذَا: ہٹانا، باز رکھنا، ثَنَّى الْعَمَلَ: اعادہ کرنا، لوٹانا، اِنْثِنَاء: مڑ جانا، جدید عربی میں، الاستثناءُ عَنِ الضَّرِيْبَةِ: ٹیکس معاف کرنا، اِسْتِثْنَائِيًّا: پرائیوٹ طور پر، مُثَنًّى: ڈپلیکیٹ، مَثْنِيٌّ: طے کیا ہوا، لپٹا ہوا۔

یَسْتَفِیْق : اِسْتَفَاق الرَّجُل :بیدار ہونا،اَفَاق مِنْ مَرَضٍ :صحتیاب ہونا،فَوْق ، فَوَاق :برتری،فوقیت،فَائِق،برتر،جدید عربی میں:فَوْقَانِیْ :بالائی ، التَفَوُّق الجَوِیّ :فضائی برتری۔

غَرَامًا : شدت محبت،فریفتگی،محبت،عشق،غَرَامِیّ:عشقیہ،سمع سے غَرْمًا :نقصان اٹھانا، جرمانہ ادا کرنا،تَغَرَّم بِخَمْسَةِ جُنَیْهَاتٍ :پانچ گناہ جرمانہ ادا کیا،جدید عربی میں: عَلَاقَة غَرَامِيَّة:عشقیہ تعلق،غَرَامَةُ تَاخِيْرٍ :ڈیمریج،سامان کی وصولیابی میں تاخیر کا جرمانہ،غَرَامَةٌ مَالِيَّةٌ:جرمانہ،پنالٹی۔

یَرُوْم : رَامَ، رَوْمًا :ارادہ کرنا، رَائِمٌ :اسم فاعل ج:رُوَّم، مَرَامٌ:مطلب،مقصد ج: مَرَامَاتٍ۔

صُبَابَة: تلچھٹ،پانی وغیرہ جو برتن میں باقی رہ جائے،ج:صُبَابَاتٌ۔

ترکیب اشعار

تَبًّا: اس کا فعل محذوف ہے،تَبَّ تَبًّا:تَبَّ :فعل،اور تَبًّا:مفعول مطلق،ل: جار،طالب: مضاف،دنیا:مضاف الیہ،مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی،موصوف،

ثنی: فعل بافاعل،اِنْصِبَابَہ:مفعول بہ،الی: جار،ھا: مجرور،جار مجرور مل کر متعلق فعل ثنی کے، فعل اپنے فاعل،مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت اول،

ما : نافیہ،یستفیق فعل بافاعل، غرامًا:معطوف علیہ،و :عاطفہ، فَرْطُ صَبَابَہ:مرکب اضافی معطوف ، معطوف علیہ اور معطوف ملکر مفعول لہ، ب : جار، ھا: مجرور، جار، مجرور مل کر متعلق غرامًا کے،فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر

صفت ثانی برائے طالب دنیا، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق تب فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و: عاطفہ، لو: حرف شرط، درئی: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط، ل: برائے تاکید جزائیہ، کفی: فعل، ہ: مفعول بہ، من: جار، ما: موصولہ، یردم: فعل بافاعل، جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اور صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق کفی فعل کے، صبابۃ: فاعل برائے کفی، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ثُمَّ اِنَّهٗ لَبَّدَ عَجَاجَتَهٗ وَغَيَّضَ مُجَاجَتَهٗ وَاعْتَضَدَ

پھر اس نے اپنے اڑے ہوئے گردوغبار کو سمیٹ کر ٹھہرایا، اور اپنے تھوک کو جذب کیا، اور اپنے مشکیزے

شَكْوَتَهٗ وَتَأَبَّطَ هِرَاوَتَهٗ فَلَمَّا رَنَّتِ الْجَمَاعَةُ اِلٰى

کو بازو میں لٹکایا اور اپنی لاٹھی بغل میں دبائی، سو جب جماعت نے اس کی آمادگی کو

تَحَفُّزِهٖ وَرَأَتْ تَأَهُّبَهٗ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهٖ اَدْخَلَ كُلٌّ

گور سے دیکھا اور اپنا مرکز چھوڑنے کے لئے اس کی تیاری کو دیکھا تو ان میں سے ہر ایک

مِنْهُمْ يَدَهٗ فِيْ جَيْبِهٖ فَأَفْعَمَ لَهٗ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهٖ

نے اپنا ہاتھ اپنی جیب میں داخل کیا، سو اپنی بخشش سے اس کا کشکول بھر دیا۔

لَبَّد: لَبَدَ، لُبُوْدًا، ٹھہرنا، نصر اور سمع سے لَبَدًا: کسی جگہ سے چمٹ جانا اور ضرب سے لُبُدًا، لَبَّدَ

الصُّوفَ: اون کا نمدہ بنانا، لَبَّادٌ: نمدہ ساز، جدید عربی میں: تَلَبَّدَتِ السَّمَاءُ بِالْغُيُوْمِ: آسمان پر بادل چھا جانا، لُبْدَةُ الاَسَدِ: شیر کی گردن کے بال۔

عَجَاجَته: العَجَاجُ: گردن، غبار، نصر وسمع سے عَجَّ، عَجًّا: آواز بلند کرنا، عَجَّ الْمَكَانُ بِكَذَا: ہجوم ہو جانا، عَجِيْج: شور وغل، جدید عربی میں: عُجَّةُ الْبَيْضِ: آملیٹ، اور حدیث میں آتا ہے: اَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ: افضل حج بلند آواز سے تلبیہ کہنا اور ہدی کا خون بہانا ہے۔

غَيْض: ضرب سے غَاضَ، غَيْضًا، غَاضَ الْمَاءُ: پانی خشک ہو گیا، غَاضَ الثَّمَنُ: قیمت کم ہوئی۔

مُجَاجَتَهُ: تھوک، لعاب، نصر سے مَجَّ، مَجًّا: کلی کرنا، کہتے ہیں: هٰذَا كَلَامٌ تَمُجُّهُ الاَسْمَاعُ: یعنی نفرت کرتے ہیں، مُجَاجَةٌ: نچوڑ، مُجَاجُ النَّحْلِ: شہد، مُجَاجُ الْمُزْنِ: بارش۔

شَكْوَتَه: شَكْوَةٌ: مشکیزہ، پانی کا ڈول ج: شُكِيٌّ، اور شَكْوَةٌ وشَكْوىٰ: ج: شَكَاوىٰ: شکایت، کمپلینٹ، جدید عربی میں: شَكَاهُ اِلَى السُّلْطَةِ: حکام کو رپورٹ کرنا۔

تَأَبَّط: بغل میں دبایا، لٹکایا، لیا، اِبْطٌ ج: آبَاطٌ: بغل، اِبْطُ الْجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔

هِرَاوَته: موٹا ڈنڈہ ج: هَرَاوىٰ، نصر سے هَرَا، هَرْوًا: لاٹھی سے مارنا۔

رَنَّت: رَنَا، يَرْنو، رَنْوًا: غور سے دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، رَنَا اِلَيْهِ: لگاتار دیکھا، رَنَّةٌ: شمالی ہرن۔

تَحَفُّز : کودنے کے لئے تیار ہونا،ضرب سے حَفَزَ حَفْزًا، تَحَفَّزَ وَاحْتَفَزَ لِلْعَمَلِ :تیار ہونا، حَافِزٌ ج : حَوَافِزُ : محرک،جدید عربی میں:حَوَافِزُ سِيَاسِيَّةٌ : سیاسی محرکات،اسباب۔

لِمُزَايلة : چھوڑنا،ضرب سےزَالَ ، زَيْلًا :ہٹانا،الگ ہونا،زَيَّلَ تَزْيِيْلًا :الگ کرنا، مَازَالَ ، لَمْ يَزَلْ :برابر،مسلسل،زِلْتُ اَفْعَلُ: اَیْ مَازِلْتُ.

مَرْكز : ٹھہرنے کی جگہ،وسط،دائرہ ج:مَرَاكِزُ،اورنصر،ضرب سےرَكَزَ، رَكْزًا:زمین میں گاڑنا،رَكَّزَ عَلىٰ شَيْءٍ تَرْكِيْزًا:زور دینا، تَرْكِيْزٌ :مرکز بنانا، جدید عربی میں :رَكْزَةٌ :معمولی وقفہ،تَرْكِيْزُ الْاَضْوَاءِ عَلىٰ :روشنی ڈالنا،تَرْكِيْزُ الْمُحَادَثَةِ عَلىٰ مَوْضُوْعٍ: کسی موضوع پر بات چیت کا مرکوز ہونا، تَرَكُّزُ النَّشَاطَاتِ عَلىٰ:سرگرمیوں کا کسی سلسلہ میں یکجا ہو جانا۔

جيبه : پاکٹ،جیب، گریبان ج:جُيُوْب ،ضرب سے جَابَ جَيْبًا ، جَابَ القميص: گریبان پھاڑا،جدید عربی میں :مُفَكِّرُ جَيْبٍ: نوٹ بک، اَلْجِيْبُ: جیب۔

فَاُفْعِم: فتح سے فَعَمَ فَعْمًا :لبالب بھرنا،کرم سے فَعَامَةً :بھرنا، مُفْعَمٌ :لبالب بھرا ہوا، مُفْعَمٌ بِكَذَا :فلاں چیز سے پر۔

سَجْلًا : سُجُوْلٌ :بڑا ڈول،عطیہ،فقیر کا چنبل،اورنصر سے سَجْلًا :پانی بہانا، کہتے ہیں: سَجَلَ الْكِتَابَ: کتاب کو لگاتار پڑھا،سَجَّلَ تَسْجِيْلًا :ریکارڈ کرنا،اندراج کرنا، جدید عربی میں :سَجَّلَ اِخْتِرَاعًا :نئی ایجاد کو رجسٹر کرانا،سَجَّلَ خِطَابًا بالبريد :خط کی رجسٹری کرانا،تَسْجِيْلُ الْمَبْلَغِ لِفُلَانٍ فِي الْمَصْرَفِ :بینک میں

کسی کے نام پر رقم درج ہونا، مُسَجِّلَةُ الشَّرِيطِ: ٹیپ ریکارڈ۔

سَيْبَه: انعام، بخشش، ج: سُيُوْبٌ، ضرب سے سَابَ، سَيْبًا: بہنا، سانپ کا زمین پر دوڑنا، سَائِبٌ: متروک، اِنْسِيَابٌ: بے روک ٹوک آنا یا جانا، ایک دم آنا یا جانا، اور سَيَّبَ، تَسْيِيْبًا: ترک تعلق کرنا۔

وَقَالَ اِصْرِفْ هٰذَا فِيْ نَفَقَتِكَ اَوْ فَرِّقْهُ عَلٰى رُفْقَتِكَ

اور کہا اسکو اپنی ضروریات میں خرچ کردو یا اپنے دوستوں کو بانٹ دو،

فَقَبِلَهٗ مِنْهُمْ مُغْضِيًا وَانْثَنٰى عَنْهُمْ مُثْنِيًا وَجَعَلَ يُوَدِّعُ

سو اس نے اس رقم کو جھینپتے ہوئے (شرماتے ہوئے) قبول کیا، اور ان کی تعریف

مَنْ يُشَيِّعُهٗ لِيَخْفٰى عَلَيْهِ مَهْيَعُهٗ وَيُسَرِّبُ مَنْ يَّتْبَعُهٗ

کرتا ہوا واپس ہوا، اور اپنے پیچھے رخصت کیلئے آنے والوں کو الوداع کہہ رہا تھا، تا کہ انکا راستہ

لِكَيْ يَجْهَلَ مَرْبَعَهٗ.

اس پر پوشیدہ رہے، اور ساتھ ساتھ آنے والوں کو ایک ایک کر کے رخصت کر رہا تھا، تا کہ اسکے گھر کا پتہ نہ چل سکے

نَفَقَتِكَ: نَفَقَةٌ ج: نَفَقَاتٌ، خرچہ، اخراجات، اور نصر سے نِفَاقًا: اور سمع سے نَفَقًا: کم ہونا، رواج پذیر ہونا، جدید عربی میں: نَفَقَاتٌ اِضَافِيَّةٌ: زائد اخراجات، نَفَقَاتٌ طَارِئَةٌ: ہنگامی اخراجات، سُوْقٌ نَافِقَةٌ: چلتا ہوا بازار، اَلنَّفَقَةُ الثَّابِتَةُ: فکسڈ چارج۔

فَرِّقْهُ: فَرَّقَ، تَفْرِيْقًا: منتشر کرنا، نصر، ضرب سے فَرْقًا: جدا کرنا اور سمع سے: گھبرانا، اور

جدید عربی میں :فَرَّقَ التَّظَاهُرَةَ : مظاہرہ کومنتشر،فَرَّقَ المُظَاهِرِيْنَ :مظاہرین کو منتشر کرنا۔

رُفْقَتِکَ :صحبت، ساتھیوں کی جماعت ج: رِفَاقٌ، کرم سے رَفَاقَةٌ: ساتھ ہونا، رَفِيْقٌ، ج :رُفَقَاءُ : ساتھی، پاٹنر، ہم سفر، ہم پیشہ، رَفِيقَةٌ ج :رَفِيْقَاتٌ :شریکہ کار، جدید عربی میں :مَرَافِقُ الحَيَاةِ:ضروریات زندگی،مَرَافِقُ عَامَّةٍ:عوامی ضروریات۔

فَقَبِلَه : سمع سے قُبُوْلاً: منظور کرنا، جدید عربی میں :قَبِلَ الدَّوْلَةَ عُضْواً فِي الْأُمَمِ المتّحدة : کسی ملک کااقوام متحدہ کاممبر بنانا،اور قَابَلَ اَلاقْتِرَاحَ بِالرَّفْضِ الشَّدِيْدِ: تجویز کوسختی سے مسترد کرنا، قَابَلَ الشَّغْبَ بِحَزْمٍ وشِدَّةٍ : غنڈہ گردی سے سختی سے نمٹنا۔

مُثْنِيًا :تعریف کرتے ہوئے، ثناء تعریف ج: اَثْنِيَةٌ اور ثَنَائِي :تعریفی۔

يُشَيِّعُه : رخصت کرنے کیلئے ساتھ ساتھ چلنا ضرب سے شِيَاعًا اور شَاعَ الْخَبَرُ :پھیلنا، شَاعَ بِالْخَبَرِ : پھیلنا، جدید عربی میں :اَشَاعَ الْخَبَرَ :افراتفری پھیلانا،عَلَى الشُّيُوْعِ :مشترک طور پر،بِالْمُشَاعِ :مشترکہ،شَائِعٌ،عام، جنرل، رائج۔

مَهْيَعُه: کشادہ راستہ ج:مَهَايِعُ، ضرب سے هَاعَ يَهِيْعُ ،اور سمع سے هَيِعَ ،هَيْعًا :بچھا ہوا ہونا۔

لِيُسَرِّبَ :یکے بعد دیگر چھوڑنا،اور نصر سے سَرَبَ ،سُرُوْبًا و تَسَرَّبَ :بہنا، چپکے سے نکلنا، کھسک جانا، جدید عربی میں :تَسَرَّبَ المَعْلُوْمَاتُ عَنْ شَيْءٍ: معلومات حاصل کرنا، سِرْبُ طَائِرَاتٍ :فلائٹ، ہوائی جہازوں کی کھیپ، مَسْرَبٌ :پانی کی نالی۔

لِكَيْ: حرف برائے تعلیل، مضارع پر داخل ہوکر اپنے مابعد کو بتقدیر ان نصب دیتا ہے، اور اکثر اسکا استعمال لام کے بعد ہی ہوتا ہے۔

مَرْبَعَة: موسم بہار میں اقامت کرنے کی جگہ، اور فتح سے رَبَعَ، رَبْعاً: توقف کرنا، انتظار کرنا، رَبْعٌ ج: رُبُوْعٌ: مکان، کوارٹر، مقام، رَبِيْع ج: اَرْبِعَة: موسم بہار، کہتے ہیں: رَبِيْعُ الْحَيَاةِ: زندگی کی بہار، مَرْبَعُ الصَّيْدِ: شکارگاہ۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَاتَّبَعْتُهُ مُوَارِيًا عَنْهُ عِيَانِيْ

حارث بن ہمام کہتا ہے، میں اپنی شخصیت کو چھپاتے ہوئے اسکے پیچھے چلا،

وَقَفَوْتُ اِثْرَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَرَانِيْ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى

اور اس کے نشان قدم پر اسطرح چلا کہ وہ مجھے نہ دیکھ سکے، یہاں تک کہ وہ ایک غار پر

مَغَارَةٍ فَانْسَابَ فِيْهَا عَلٰى غَرَارَةٍ فَامْهَلْتُهُ رَيْثَمَا

پہنچ گیا، سو چپکے سے اسمیں داخل ہوا، میں نے اسکو مہلت دی اتنی دیر کہ وہ جوتیاں

خَلَعَ نَعْلَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ

اتار کر پاؤں دھولے، پھر اچانک اس پر جا دھمکا، سو میں نے اس کو پایا

عِيَانِي: ظاہر، شخص، جسم، عِيَانٌ: مشاہدہ، عَيْنِي: چشم دید، بَدَأَ لِلْعِيَان: آنکھوں کے سامنے آگیا، شَاهِدُ عَيَانٍ: عینی شاہد، جدید عربی میں: تَعْيِيْنُ الْمُوَظَّفِيْنَ: اسٹاف تقرر، عُوَيْنَاتٌ: چشمہ، عینک۔

فَقَوْتُ: نصر سے قَفْواً: پیچھے چلنا، کہتے ہیں: اِقْتَفٰی اَثَرَہٗ: نقش قدم پر چلنا، قَفّٰی فُلَانًا: پیچھے لگانا، قَفَا، قَفَاء: گدی، پشت، جدید عربی میں: قَفَا الْقُمَاشِ: کپڑے کا الٹا رخ۔

اثرہ: پیچھے، بعد، عَلٰی اِثْرِشَیٍٔ: بعد میں، اِثْرَشَیْءٍ: کسی چیز کے نتیجہ میں، عَلٰی اِثْرِ: فوراً بعد، اَثَرٌ: نشان، نقش، پرانی یادگار، قدیم عمارت، اَثَرٌ، ج: آثَارٌ، جدید عربی میں: دَارُالْاٰثَارِ: میوزیم، الآثَارُ الْاَدَبِیَّۃُ: لٹریچر۔

مُغَارَۃ: غار، گڑھا، ج: مَغَارَاتٌ۔

فَانْسَابَ: باب انفعال سے، اِنْسَابَ، اِنْسِیَابًا: جلدی چلنا، کھسکنا۔

غَرَارَۃِ: غفلت، سادگی، بھولا پن، ناتجربہ کاری، نصر سے غَرٌّ، غَرًّا: دھوکا دینا، اور سمع سے غَرَرَ، غَرَارَۃ: ناتجربہ کار، غِرَارَۃٌ: بوری، بڑا تھیلہ، ج: غَرَائِرُ، اور غِرٌّ: ناتجربہ کار، سادہ لوح، بھولا ج: اَغْرَارٌ، جدید عربی میں: عَلٰی غِرَّۃٍ: بے خبری میں۔

رَیْثَما: اتنی دیر کہ، اس قدر کہ، ضرب سے رَاثَ، رَیْثًا: ٹھہرنا، دیر کرنا۔

خَلَعَ: فتح سے خَلْعًا: اتارنا، خَلَعَ ثِیَابَہٗ: برہنہ ہونا، خَلَعَہٗ: معزول کرنا، اور کرم سے خَلَاعَۃ: بداخلاق ہونا، جدید عربی میں: خَلْعُ الصَّلَاحِیَۃِ التَّفَاوُضِ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کو بات چیت کا اختیار دینا، خَلْعُ الْاِنْسَانِیَّۃِ عَن: آدمیت سے دور ہونا یا کرنا، خَلْعٌ مِنَ الْمَنْصَبِ: عہدہ سے ہٹانا۔

نَعْلَیْہ: سول (جوتا کا تلا) جوتا، بوٹ، سینڈل، چپل ج: نِعَالٌ، اور سمع سے نَعْلاً: جوتا پہننا۔

غَسَلَ: ضرب سے غَسْلاً: دھونا، غَسَّلَ تَغْسِیْلاً: خوب دھونا، غَسَّلَ الْمَیِّتَ: مردہ

کو غسل دینا، غَسِيل: واشنگ، اَلْغَاسِل: واشر، جدید عربی میں: مِشْبَكُ الْغَسِيلِ: کلاتھ پن، مِغْسَلَة، غَسَّالَة، مَكِنَةُ الْغَسِيل: واشنگ مشین، غَاسُول، غَسُوْل، غُسل: دھونے کا پاؤڈر، صابن، مُغْتَسَل: غسل خانہ۔

هَجَمْتُ: نصر سے هُجُوماً: حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا، هَجْمَةٌ ج: هَجَمَاتٌ: حملہ، تَهَجُّم: جھڑپ، جدید عربی میں: هَجَمَتْ عَلَيْهِ الصَّحِيفَةُ، اخبار کا کسی کو آڑے ہاتھ لینا، هَاجَم بِاَقْصَى الْكَلِمَاتِ: سخت کلامی سے پیش آنا، هُجُومٌ بِالْهَرَوَاتِ: لاٹھی چارج، هُجُومٌ جَوِىّ: فضائی حملہ، هُجُومٌ مُضَادٌ اَوْ مُعَاكِسٌ: جوابی حملہ، هُجُومٌ دَبْلُومَاسِيٌّ خَاطِفٌ: ناگہانی ڈبلومیسی حملہ، التُّهُمَاتُ الْكَلَامِيَّةُ: زبانی جھڑپیں۔

مُثَافِنًا لِتِلْمِيْذٍ عَلٰى سَمِيْذٍ وَجَدْيٍ حَنِيْذٍ

ایک شاگرد کے پاس بیٹھا ہوا، میدے کی روٹی (چپاتی) اور بکرے کے بھنے ہوئے گوشت

وَقُبَالَتُهُمَا خَابِيَةُ نَبِيْذٍ فَقُلْتُ يَاهٰذَا اَيَكُوْنُ ذٰاكَ

پر، ان دونوں کے سامنے شراب کا مٹکا رکھا ہوا ہے، سو میں نے اس کو کہا، ارے او! وہ تیرا

خَبَرُكَ وَهٰذَا مَخْبَرُكَ فَزَفَرَ زَفْرَةَ الْقَيْظِ وَكَادَ

ظاہر تھا، اور یہ تیرا باطن ہے، یہ سن کر اس نے ایک گرم لمبی سانس لی، اور

يَتَمَيَّزُمِنَ الْغَيْظِ.

قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ جائے۔

مُشَافِنًا: پاس بیٹھا ہوا، ضرب سے ثَفْنًا: لازم پکڑ لیا، ثَافَنَهٗ: ہم زانو ہو کر بیٹھنا، علیٰ کذا: مدد کرنا۔

لِتِلْمِيْذ: شاگرد ج: تَلَامِيْذُ، تَلَامِذَةٌ، تَلْمَذَةٌ: شاگرد بنانا، جدید عربی میں: تِلْمِيْذٌ فِي التَّمْرِيْنِ: مبتدی، ٹریننگ اسٹوڈنٹس، تِلْمِيْذٌ دَاخِلِيٌّ: دارالاقامہ میں رہنے والا طالب علم، تِلْمِيْذٌ خَارِجِيٌّ: بورڈنگ سے باہر رہنے والا طالب علم۔

خُبْز: روٹی، چپاتی، بریڈ، ضرب سے خُبْزاً، مَخْبَزٌ، مَخْبَزَةٌ، ج: مَخَابِزُ: روٹی کی دکان، روٹی کا تنور، جدید عربی میں: خُبْزٌ اَفْرَنْجِيٌّ، خُبْزٌ مُضَاعَفٌ: ڈبل روٹی۔

سَمِيْذ: اَيْضًا: سَمِيْذٌ: میدہ، سفید آٹا، سوجی، گیہوں کا دلیہ، سِمَادٌ ج: اَسْمِدَةٌ: کھاد، جدید عربی میں: اَسْمِدَةٌ كِيْمَاوِيَّةٌ: کیمیاوی کھاد۔

جَدْی: بکری کا بچہ (ایک سال کا) ج: جِدَاءٌ، جَدَا عَلَيْهِ: تحفہ دینا، جدید عربی میں: هٰذَا لَا يُجْدِيْكَ: یہ تم کو نفع نہ دے گا۔

حَنِيْذٌ: بھنا ہوا، ضرب سے حَنَذَ، حَنْذاً: بھوننا، کہتے ہیں: حَنَذَ اللَّحْمَ: بھون کر کھایا۔

خَابِيَةٌ: مٹکا ج: خَوَابِي، فتح سے خَبَأَ، خَبْأً: پوشیدہ کرنا۔

نَبِيْذٌ: انگور یا کھجور کی نچڑی ہوئی شراب، مؤنث: نَبِيْذَةٌ ج: اَنْبِذَة، النَّبَّاذُ: نبیذ بیچنے والا، اِنْتَبَذَ: نبیذ بنانا، اور ضرب سے نَبَذَ، نَبْذاً: پھینکنا، نظر انداز کرنا، اور نُبْذَةٌ: رسالہ (جو کسی خاص موضوع پر لکھا جائے) پیراگراف، حصہ۔

خَبَرُکَ: جسکو نقل کیا جائے، خَبَرٌ، ج: اَخْبَار: خبر، حادثہ، خَبَّر، اَخْبَر: بتانا، خبر دینا، اَخْبَارٌ: انفارمیشن، اَخْبَارٌ مَحَلِّيَّةٌ: لوکل خبریں، وِكَالَةُ الْاَخْبَارِ: نیوز ایجنسی۔

مَخْبَرٌ کَ :باطن، لیبارٹری، مُخْبِرٌ: رپوٹر، خبر رساں، مُخْبِرُ الشُّرْطَةِ: پولیس رپوٹر، المَخَابِرَةُ ج: مَخَابِرَاتٌ : انٹیلیجنس، المُخَابِرَاتُ الامْرِيْكِيَّةُ: امریکی سراغ رسانی، خَبْر، ماہر، ایکسپرٹ ج: خُبَرَاءُ، جدید عربی میں: خَبِيْرُ اِسْتِثْمَارَاتٍ: سرمایہ کاری کا ماہر۔

زَفَرَ : ضرب سے زَفْراً: لمبی سانس لینا، آگ بھڑکنے کے وقت آواز نکلنا، زَفْرَةٌ ج: زَفَرَاتٌ: لمبی سانس، آہ، زَفِيْرٌ: سانس کی آواز۔

اَلْقَيْظُ: سخت گرمی ج :اَقْيَاظٌ، اور ضرب سے قَاظَ النَّهَارُ قَيْظاً: گرم ہونا۔

يَتَمَيَّزُ : تَمَيَّزَ غَيْظاً: غصہ سے پارہ پارہ ہونا، تَمَيَّزَ وَامْتَازَ مِنْ: ممتاز ہونا، الگ ہونا، مِيْزَةٌ مُطْلَقَةٌ: مکمل امتیاز، اِمْتِيَازٌ ج: اِمْتِيَازَاتٌ: لائسنس، فرق، سرکاری رعایت۔

غَيْظٌ : غصہ دلانا، ناراض ہونا، غَاضَ، غَيْظًا ضرب سے تَغَيَّظَ اِغْتَاظَ: غصہ آنا، مَغِيْظٌ، مُغْتَاظٌ: ناراض، برہم۔

وَلَمْ يَزَلْ يُحَمْلِقُ اِلَيَّ حَتّٰى خِفْتُ أَنْ يَسْطُوَ عَلَيَّ

اور مسلسل مجھ کو گھورنے لگا، یہاں تک کہ مجھے اس کے حملہ کرنے کا خوف ہوا،

فَلَمَّا أَنْ خَبَتْ نَارُهُ وَتُوَارِيْ اُوَارُهُ اَنْشَدَ

سو جب اس کے غصہ کی آگ بجھ گئی، اور اس کی گرمی کی تیزی کم ہوگئی، تو اس نے یہ شعر پڑھے:

(۱) لَبِسْتُ الْخَمِيصَةَ أَبْغِي الْخَبِيصَةَ ☆ وَأَنْشَبْتُ شِصِّيَ فِي كُلِّ شِيصَةٍ
میں نے منقش چادر اوڑھی ہے، حلوے طلب کرتا ہوں اور میں نے اپنا جال ہر شکار پر لگا رکھا ہے۔

(۲) وَصَيَّرْتُ وَعْظِي أُحْبُولَةً ☆ أُرِيغُ الْقَنِيصَ بِهَا وَالْقَنِيصَةَ
اور میں نے اپنے وعظ کو رسی (کا پھندہ) بنایا۔ جسمیں میں مذکر اور مؤنث شکار پکڑتا ہوں

(۳) وَأَلْجَأَنِيَ الدَّهْرُ حَتَّى وَلَجْتُ ☆ بِلُطْفِ احْتِيَالِي عَلَى اللَّيْثِ عِيصَهُ
زمانہ نے مجھے اسقدر مجبور کردیا یہاں تک کہ میں شیر پر اسکی کچھار میں اپنی حسن تدبیر سے داخل ہوجاتا ہوں۔

يُحَمْلِقُ: وہ گھور رہا تھا، حَمْلَقَ فِيهِ حَمْلَقَةً: تیز نظروں سے دیکھنا۔

خِفْتُ: سمع سے خَافَ، خَوْفًا: ڈرنا، خَائِفٌ ج: خُوَّفٌ: ڈرنے والا، خَوَّفَ وَأَخَافَ: ڈرانا، تَخَوُّفٌ: اندیشہ، خَوَّافٌ: ڈرپوک، جدید عربی میں: خَوْفٌ طَاغٍ: زبردست خوف، خَوْفًا عَلَى: حفاظت کیلئے، خَائِفٌ عَلَى شَيْءٍ: غیر مطمئن، مُخِيفٌ: ڈراؤنا۔

يَسْطُو: نصر سے سَطْوًا: حملہ کرنا، حملہ آور ہونا، جدید عربی میں: سَطَا عَلَى الْمَكَانِ: چھاپہ مارنا، السُّطُوُّ عَلَى عَرَبَةٍ او طَائِرَةٍ: ہائی جیک، اغوا، السُّطُوُّ عَلَى مَقَرِّ الْحِزْبِ: پارٹی کے ہیڈکواٹر پر حملہ، سَطْوَةٌ: اثر ورسوخ۔

خَبُثَ: گزر چکا۔

نَارُهُ: آگ، ج: نِيرَانٌ، نصر سے نُورًا: روشن ہونا، جدید عربی میں: نُورٌ ضَئِيلٌ: ڈم لائٹ، نُورُ الْغَازِ: گیس لائٹ، النُّورُ الْكَاشِفُ: سرچ لائٹ۔

اُوَارُہ: گرمی، حدت، شدت، پیاس ج: اُوَرٌ۔

لَبِسْتُ: سمع سے لُبْسًا: پہننا، لَبَسَ عَلَيْهِ الامْرُ: خلط ملط کرنا، لَبَّسَ عَلَيْهِ الامْرُ: مشتبہ بنانا، تَلَبَّسَ عَلَيْهِ الامْرُ: مشتبہ ہونا، لا بَسَهُ مُلابَسَة: میل جول کرنا: لباس، پوشاک ج: اَلْبِسَةٌ: جدید عربی میں: لِبَاسٌ رَسْمِيٌّ: یونیفارم، اَلْلِّبَاسُ التَّامُّ: فل ڈریس، المَلا بَسَةُ المَدَنِيَّةُ: سول ڈریس۔

اَلْخَمِيْصَة: منقش چادر ج: خَمَائِصُ۔

اَلْخَبِيْصَة: حلوہ، ضَرَبَ سے خَبْصًا: حلوہ بنانا۔

اَنْشَبْتُ: میں نے لٹکایا، سمع سے نَشَبًا: اٹکنا، لگنا، نَشِبَ فِي: الجھنا، جدید عربی میں: نَشِبَتِ الحَرْبُ بَيْنَ دَوْلَتَيْنِ: دوملکوں میں لڑائی ہونا، نَشِبَ الصِّراعُ بَيْنَ: کشمکش ہونا، نَشِبَتِ المعركة: جنگ چھڑنا۔

شِصِّيْ: شِصٌّ: کانٹاج: شُصُوْصٌ، اورضرب سے شَصًّا: دانتوں سے پکڑ لینا۔

شِيْصَة: ایک قسم کی مچھلی ج: شِيْصٌ۔

اُحْبُوْلَة: رسی، پھندہ، جال، نصر سے حَبْلاً: رسی سے باندھنا، ج: اَحَابِيْل، اِحْتِبَال: جال کے ذریعہ شکار کرنا۔

اُرِيْغ: حیلہ سے پکڑنا، نصر سے رَاغ، رَوْغًا: دھوکہ اور چال سے الگ ہونا، رَاوَغَهُ مُرَاوَغَةً: دھوکہ دینا، مُرَاوِغ: دھوکہ باز، رَاوَغَهُ فِي الكَلَامِ: چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

اَلْقَنِيْص: شکار کرنے والا، جس چیز کو شکار کیا جائے، ضرب سے قَنْصًا: شکار کرنا، قَنَّاصٌ:

شکاری، جدید عربی میں :قَنَّاصَات: پیچھا کرنے والے جہاز، اِقْتِنَاصُ السُّلْطَةِ : اختیارات حاصل کرنا۔

اللَّيْثُ: شیر ج :لُيُوْثٌ، اور باب مفاعلة سے لَيَّثَ، تَلْيِيْثاً: شیر جیسا ہوگیا۔

عِيْصَةَ :م :اَلْعِيْصُ :گنجان درخت، مراد: شیر کی کچھار ہے، هُوَمِنْ عِيْصٍ كَرِيْمٍ :یعنی شریف اصل سے ہے ج: اَعْيَاصٌ، عِيْصَانٌ۔

ترکیب اشعار

(۱) **لَبِسْتُ** : لَبِسْتُ: فعل، ضمیر ذوالحال، اَلْخَمِيْصَة: اسکا مفعول بہ، اَبْغِي: فعل بافاعل، الخبيصة: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر حال لبست کی ضمیر سے، حال، ذوالحال مل کر فاعل، لبست فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ معطوف علیہ، و: حرف عطف، انشبت: فعل بافاعل، شِصّي : مفعول بہ، في: جار، کل: مضاف، شيصه: مضاف الیہ، مرکب اضافی ہوکر مجرور ہوا جار کا، جار، مجرور مل کر متعلق انشبت کے، انشبت، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲) **صَيَّرْتُ** : صَيَّرْتُ: فعل، ضمیر ذوالحال، وعظي :مفعول بہ اول، احبولة: موصوف، اريغ :فعل بافاعل، القنيصَ: معطوف علیہ، بها: جار، مجرور، متعلق، اريغ فعل کے، و: عاطفہ، القنيصة: معطوف، معطوف علیہ اور معطوف سے مل کر مفعول، اریغ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صفت، موصوف اور صفت مل کر مفعول ثانی برائے صيرت، صيرت: فعل بافاعل اپنے دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اَلْـجَـأ: فعل از باب افعال، ن: وقایہ کا، ی: ضمیر مفعول بہ، الـدھـر: فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ ہوا، حتی: حرف جار، ولجتُ: فعل با فاعل، ب: جار، لـطـف: مضاف، احتیـال: مصدر مضاف الیہ ہوا، لطف: مضاف کا، مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار، مجرور مل کر متعلق ولجت فعل کے، علی: جار اللیث: مجرور، جار، مجرور مل کر متعلق ثانی ولجت فعل کے، عیـصـة: مفعول بہ، ولجت کا، ولجت فعل بافاعل اپنے دونوں متعلقوں اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

---

(۴) عَلٰـى اَنِّـىْ لَمْ اَهَـبْ صَـرْ فَـه ☆ وَلَا نَبَـضَـتْ لِـىْ مِـنْـهُ فَرِيْصَـهُ

اس کے باوجود میں گردش زمانہ سے نہیں ڈرا، اور نہ اس کی وجہ سے کبھی میرے شانہ کا گوشت پھڑکا

(۵) وَلَا شَـرَعَـتْ بِـىْ عَـلٰـى مُوْرَد ☆ يُـدَنِّـسُ عِرْضِىْ نَفْسٌ حَرِيْصَـهُ

اور نہ میری لالچی طبیعت مجھ کو ایسے گھاٹ پر لے گئی جو میری عزت وآبرو کو بٹہ لگائے

(۶) وَلَـوْ اَنْـصَفَ الـدَّهْرُ فِىْ حُكْمِهٖ ☆ لَـمَا مَلَّـکَ الْحُكْمَ اَهْلُ النَّقِيْصَـه

اور اگر انصاف کرتا زمانہ اپنے حکم میں تو کبھی کمینہ لوگوں کو حکومت کا مالک نہ بناتا

لَـمْ اَهَـبْ: سمع سے هَـابَ، هَيْبًا: ڈرنا، اور ضرب سے هَيْبَةً: تعظیم وتوقیر کرنا، هَيَّبَ الشئ اِلَيْهِ: بھیانک بنانا، تَهَيَّبَهٗ: ڈرجانا، تَهَيَّبَ فُلَانًا: ڈرانا، اور جدید عربی میں: اَهَابَ بِهٖ: اپیل کرنا پکارنا۔

صَـرْفَه: ج: صُرُوْفٌ: گردش زمانہ، انقلاب، ضرب سے صَـرْفًا: بدلنا، خرچ کرنا، اور کرم

سے صَرِيْفًا: دانتوں کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا، صَرفَ عَن: روکنا، صَرفَ النَّظرَ عَنْ: توجہ ہٹانا، صَرفَ الوَقْتَ: وقت لگانا، جدید عربی میں: صَرَفهُ مِنَ الخِدْمَةِ: ڈسچارج کرنا، صَرَفَ الشَيْكِ: چیک کیش کرانا، صَرَفَ النُقُوْدِ: تبادلۂ رقم، مَصْرِف: بینک ج: مَصَارِف، مَصرِفُ الدَم: بلڈ بینک۔

نَبَضَت: ضرب سے نَبْضًا: پھڑکنا، رگ کا حرکت کرنا، نَبَضَ الشيءِ بِكَذَا: کسی چیز سے کوئی چیز ٹپکنا، نَابِضٌ: متحرک، بندوق وغیرہ کا گھوڑا، جدید عربی میں، جَسَّ نَبْضَهُ: نبض پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا، نَبْضُ القَلْبِ: دل کی دھڑکن۔

فَرِيْصَة: مونڈھے اور پہلو کے درمیان کا گوشت جو خوف وگھبراہٹ کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے ج: فَرَائِص، ضرب سے فَرْصًا: شانہ کے گوشت پر مارنا، اور سمع سے فَرَصًا: شانہ کے گوشت میں درد ہونا، کہتے ہیں: هو ضَخْمُ الفَرِيْصَةِ: یعنی وہ جری وبہادر ہے، اور ارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُ: وہ لرزا۔

شَرَعَتْ: فتح سے شَرْعًا: قانون بنانا، راہ نکالنا، شَرَعَ المَاشِيَةَ: جانور کو پانی پر لے جانا، جدید عربی میں: مَشْرُوْع: منصوبہ بنانا، اسکیم بنانا، شَرْعِيًّا: قانونی طور پر۔

مَوْرَد: (گزر چکا)

عِرْضِي: عِرْض: آبرو ج: اَعْرَاض، کہتے ہیں: بَيْعُ العِرْض: عصمت فروشی، اور اَعْرَاض م: عَرْض: پیش کش، آفر، سامان، سپلائی، جدید عربی میں: عَرْض مَوْجز: مختصر نمائش، العَرْض وَالطَّلَب: سپلائی اور ڈیمانڈ۔

حَرِيْصَة: ضرب اور سمع سے حَرْصًا: لالچ کرنا، حِرْص، توجہ، خیال، حَرِصَ عَلَيْه: حفاظت کرنا، حَرِيْصٌ عَلَى: شائق۔

اَنْصَفَ: انصاف کرنا،ضرب اورنصر سے نِصْفًا: آدھا ہونا،کرم سے نَصْفًا: آدھالیا، نِصْفٌ: ہاف،آدھا،جدید عربی میں: نِصْفُ اُسْبُوعِی: چہارروزہ، نِصْفُ سَنَوِیّ: ششماہی،مُنْتَصَفُ اللَّيْلِ: آدھی رات،مُنَصَّف: غَيْرُ كَامِلُ النُّضجِ: ادھ کچرا۔

حُكْمِه: نصر سے حُكْمًا: حکم کرنا، فیصلہ کرنا،حَكَم عليٰ: کسی کے خلاف فیصلہ کرنا،حُكْمٌ ج: اَحْكَامٌ: حکومت واقتدار،عدالتی فیصلہ،جدید عربی میں: حَكَمَ بالتَعْوِيْضِ: ہرجانہ دیے جانے کا فیصلہ دینا،الحُكْمُ الْمُطْلَقُ: ڈکٹیٹرانہ حکومت۔

مَلَّكَ: وہ مالک بنا،مَلَّكَ وَاَمْلَكَ عليٰ: بادشاہ بنانا،مِلْكٌ ج: اَمْلَاكٌ: پراپرٹی، جدید عربی میں: مِلْكِيَّةٌ مُشْتَرَكَةٌ: مشترکہ ملکیت،مِلْكِيَّةٌ دَسْتُوْرِيَّةٌ: آئینی ملکیت۔

اَلنَّقِيْصَة: کمینہ،عیب دار، ج: نَقَائِصُ، نَقْص: خامی،کمی،انحطاط،فقدان،شارٹیج، جدید عربی میں: نَقْصٌ غِذَائِيٌّ: غذائی کمی،
نَقْصٌ فِي الاِنْتَاجِ: پیداوار میں کمی، نَقْصُ القُوَّةِ الشَّرَائِيَّةِ: قوتِ خرید کی کمی۔

ترکیب اشعار

(۴) علی: حرف جار،اَنْ: حرف مشبہ بالفعل،ی: اسکا اسم،لم اذھب: فعل بافاعل،صرفہ: مرکب اضافی،مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف علیہ،و: عاطفہ،لا: نافیہ،نبضت: فعل،لی: مرکب جاری،متعلق اول فعل کے،منہ: مرکب جاری متعلق ثانی فعل کے،فریصۃ: فاعل،نبضت فعل اپنے فاعل اور دونوں

متعلقوں سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر خبر ان کی، اَن: اپنے اسم وخبر سے مل کر مجرور، جار، مجرور مل کر متعلق ثابت محذوف اسم فاعل کے، ثابت: صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، التحقیق، مبتدا محذوف کیلئے، مبتداء وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) واؤ: عاطفہ: لا: نافیہ، شرعت: فعل، بی: جار، مجرور، مرکب جاری متعلق شرعت کے، علی: جار، مورد: موصوف، یدنس: فعل بافاعل، عرضی: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ صفت، مورد، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار، مجرور مل کر مرکب جاری، متعلق ثانی فعل کے، نفس: موصوف حریصۃ: صفت، موصوف، صفت مل کر فاعل شرعت فعل کا، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۶) لو: شرطیہ، انصف: فعل، الدھر: فاعل، فی: جار، حکم: مضاف، ہ: ضمیر مضاف الیہ، مرکب اضافی، مجرور جار، مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شرط، ل: جزائیہ، ملک: فعل فاعل، الحکم: مفعول بہ اول، اھل: مضاف، النقیصۃ: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی مفعول بہ ثانی، ملک: فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جزاء، شرط اور جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ثُمَّ قَالَ لِیْ اُدْنُ فَکُلْ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ

پھر مجھ سے کہنے لگا، آجاؤ اور کھاؤ اگر چاہو تو کھڑے ہوجاؤ

وَقُلْ فَالْتَفَتُّ اِلٰی تِلْمِیْذِہٖ وَقُلْتُ عَزَمْتُ عَلَیْکَ

اور کہو (جو جی میں آئے) سو میں اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا اور میں نے کہا!

بِمَنْ يُسْتَدْفَعُ بِهِ الْاَذىٰ لِتُخْبِرَنِي مَنْ ذَا

تجھے اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس سے تکلیف کو دور کرنا طلب کیا جاتا ہے تو ضرور مجھ کو بتائے گا کہ یہ کون شخص ہے

فَقَالَ هٰذَا اَبُوزَيْدِ السَّرُوْجِيّ سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ

وہ بولا یہ ابوزید سروجی ہے جو

وَتَاجُ الْاُدَبَاءِ فَانْصَرَفْتُ مِنْ حَيْثُ اَتَيْتُ وَ قَضَيْتُ

غرباء کے چراغ اور ادباء کے سرتاج ہیں سو اس کے بعد میں لوٹا جہاں

الْعَجَبَ مِمَّا رَاَيْتُ.

سے آیا تھا اور جو کچھ میں نے دیکھا اس سے بے انتہا تعجب کیا۔

فَكُل : نصر سے اَكْلاً: کھانا، اُكْلَةٌ: خوراک، اَكَّلَ تَاْكِيْلاً: کھلانا، مَاكِلُ: کھانے، مُؤَاكِلٌ: شریک دسترخوان، جدید عربی میں: مَاكُوْلَاتٌ مُنْعِشَةٌ: ریفریش منٹ۔

فَا لْتَفَتُّ : میں مائل ہوا، ضرب سے لَفَتَ، لَفْتًا: پھیرنا، لَفَتَ نَظْرَهُ: توجہ دلانا، اِلْتَفَتَ اِلٰی: متوجہ ہونا، لَفْتَةٌ: ایک نگاہ، جدید عربی میں: لَافِتَةٌ لِلتَّحْذِيْرِ: سگنل، اَلْمُلْفِتُ لِلنَّظَرِ: قابلِ التفات۔

يُسْتَدْفَعُ : باب استفعال سے: دفع شر طلب کیا، اور فتح سے دَفْعًا: ہٹانا، دَفَعَ عَنْهُ: ازالہ کرنا، جدید عربی میں: دَفْعُ الْبَدَلَاتِ: الاؤنس دینا، دَفْعَةٌ مِّنَ الطَّيَّارِيْنَ: ہوا

بازوں کی کھیپ۔

الاذیٰ : مصیبت، تکلیف، سمع سے اَذًا : تکلیف پہنچنا، اذیٰ، اِیْذَاءً : تکلیف پہنچانا، لایُوْذِیْ: بےضرر، مُؤْذٍ: ضرررساں، خلافِ مصلحت۔

سِرَاج : چراغ، لیمپ ج: سُرُج، سمع سے سَرَجًا : چہرے کا چمکنا، نصر سے سَرْجًا : جھوٹ بولنا، مِسْرَجَة ج : مَسَارِج : لمپ، مَسْرَجَةٌ: لمپ اسٹینڈ ج : مَسَارِجُ۔

تَاج : سہرا، بادشاہی ٹوپی ج: تِیْجَان، نصر سے تَاجَ، تَوْجًا : تاج پہننا، جدید عربی میں: مُسْتَعْمَرَةُ التَّاج: شاہی علاقہ، تَاجُ الْعُمُوْد: عمارتی ستون کا بالائی نمایاں حصہ۔

اَتَیْتُ : اتیٰ، اِتْیَانًا: آنا، اَتیٰ بِهٖ: لانا، آتٍ: آئندہ، مُؤَاتٍ: موافق، جدید عربی میں: اَتیٰ عَلَیَ الْعَمَل : کام مکمل کرنا، اَتیٰ اِلَی الْحُکْمِ عَلیٰ اَسِنَّةِ الْحِرَابِ : بزور شمشیر کرسی اقتدار پر آنا۔

قَضَیْتُ : ضرب سے قَضَاءً ا : کام انجام دینا، قَضَی الْوَقْتَ: وقت کو پورا کرنا، قَضٰی علیٰ: ہلاک کرنا، جدید عربی میں : قَضٰی عَلَیَ الْبَلْبَلَةِ : بےچینی ختم کرنا، قَضٰی عَلَی الْمَشَاعِرِ: جذبات کو ختم کرنا۔

الْعَجَبَ : سمع سے عَجَبًا: تعجب کرنا، اَعْجَبَ وعَجَّبَ: حیرت میں ڈالنا، اَعْجَبَه کذا: پسند آنا، عَجِیْبَة ج: عَجَائِبُ : انوکھی بات، اُعْجُوْبَةٌ ج: اَعَاجِیْبُ: حیرت انگیز نمونہ، جدید عربی میں: اُعْجُوْبَةٌ مِعْمَارِیَّةٌ: فن تعمیر کا حیرت انگیز نمونہ۔

☆☆☆☆☆

الْمَقَامَةُ الثَّانِيَة وتُعْرَفُ بِالْحُلْوَانِيَّةِ

تَتَضَمَّنُ مَحَاسِنَ التَّشْبِيهَاتِ الرَّائِقَةِ فِي الشِّعْرِ جَادَتْ بِهَا قَرِيحَةُ أَبِي زَيْدٍ، وَتَشْتَمِلُ هٰذِهِ الْمَقَامَةُ عَلىٰ ثَلاثَةِ عَشَرَ شِعْرًا فَالأَوَّلُ مِنْهَا لِأَبِي عُبَادَةَ الْبُحْتَرِيِّ وَالْآخَرُ لِوَاوَا الدِّمَشْقِيِّ وَبَقِيَّةُ الْأَشْعَارِ لِأَبِي زَيْدٍ السُّرُوجِيِّ أَعْنِي الْحَرِيرِيَّ.

وَحَاصِلُ الْقِصَّةِ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هَمَّامٍ كَانَ يَلْتَقِي بِأَبِي زَيْدٍ فِي بَلَدِ حُلْوَانَ بِالْعِرَاقِ فِي عِدَّةِ مَجَالِسَ أَدَبِيَّةٍ وَلِرِعَايَةِ وَمُنَاسَبَةِ الذَّوْقِ وَالْمَذَاقِ تَغَيَّرَ هٰذَا اللِّقَاءُ إِلىٰ عَلاقَةِ الصَّدَاقَةِ وَالْمَوَدَّةِ فَمَكَثَا عَلىٰ هٰذِهِ الْحَالَةِ زَمَنًا طَوِيلاً، ثُمَّ يَنْقَلِبُ الزَّمَانُ لِأَبِي زَيْدٍ لِحُلُولِ الْفَقْرِ فَسَافَرَ أَبُوزَيْدٍ مِنْ بَلْدَةِ حُلْوَانَ وَالْحَارِثُ أَيْضاً إِلىٰ وَطَنِهِ وَلٰكِنْ لَمَّا دَخَلَ يَوْمًا فِي مَكْتَبَةِ قَرْيَتِهِ، وَفِيهَا اِجْتِمَاعٌ أَدَبِيٌّ فَإِذَا فِيهِ شَخْصٌ يَقُولُ لِشَخْصٍ آخَرَ يُطَالِعُ كِتَابًا، مَا الْكِتَابُ الَّذِي تُطَالِعُ فَيَقُولُ :دِيوَانُ أَبِي عُبَادَةَ الْبُحْتَرِيِّ، فَيَسْأَلُ هَلْ اطَّلَعْتَ فِيهِ عَلىٰ شِعْرٍ أَنِيقٍ ، فَأَجَابَ : نَعَمْ ! وَيُنْشِدُ ۔

كَأَنَّمَا يَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ ☆ مُنَضَّدٍ أَوْ بَرَدٍ أَوْ أَقَاحِ

اسْتَعْمَلَ الْبُحْتَرِيُّ فِيهِ مِنَ التَّشْبِيهَاتِ الْمُمْتَازَةِ فَيَقُولُ ذٰلِكَ الْقَادِمُ بِأَنَّ هٰذَا الشِّعْرَ لا قِيمَةَ لَهُ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الشِّعْرِ النَّادِرِ الْجَامِعِ لِمُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَأَنْشَدَ شِعْرَيْنِ فَاسْتَجَادَهُمَا مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلاهُمَا وَاسْتَعَادَهُمَا وَاسْتَمْلاهُمَا وَسُئِلَ لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ؟ فَيَقُولُ أَنَّهُ يَا قَوْمُ ، لَنَجِيُّكُمْ مُذِ الْيَوْمِ فَكَأَنَّ الْجَمَاعَةَ ارْتَابَتْ وَ أَبَتْ تَصْدِيقَ دَعْوَتِهِ فَابْتَدَرَ أَحَدٌ مَنْ حَضَرَ وَقَدَّمَ شِعْرًا لِوَاوَا الدِّمَشْقِيِّ ۔

فَأَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَ سَقَتْ ☆ وَرْداً وَ عَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ

وطَالَبَهُ أَنْ يُقَدِّمَ الشِّعْرَ عَلىٰ هٰذَا الْمِنْوَالِ فَقَدَّمَ عَلىٰ مَحَاسِنِ التَّشْبِيهَاتِ مُرْتَجِلا أَرْبَعَةَ أَشْعَارٍ فَأَذْعَنَ الْحَاضِرُونَ لِبَلاغَتِهِ فَلَمَّا أَمْعَنَ الْحَارِثُ النَّظَرَ فِي عَلامَاتِهِ عَرَفَ أَنَّهُ صَدِيقُهُ الْقَدِيمُ أَبُوزَيْدٍ السُّرُوجِيُّ الَّذِي كَانَ لَهُ مَعْرِفَةٌ سَابِقَةٌ فِي مَحَافِلَ أَدَبِيَّةٍ بِبَلْدَةِ حُلْوَانَ وَالْآنَ تَغَيَّرَتْ حَالَتُهُ وَابْيَضَّتْ لِحْيَتُهُ ، فَسَأَلَهُ الْحَارِثُ ، كَيْفَ هٰذَا التَّغَيُّرُ؟ فَيُجِيبُ أَبُوزَيْدٍ بِأَنَّ حَوَادِثَ الزَّمَانِ غَيَّرَتْ حَالِي وَيُقَدِّمُ خَمْسَةَ أَشْعَارٍ عَلىٰ هٰذَا الْأُسْلُوبِ.

دوسری مجلس حلوانیہ ہے

دوسری مجلس حلوانیہ میں شعری اسلوب بیان میں محاسنِ تشبیہات کا تذکرہ ہے، جو ابوزید کی جودت طبع کا کرشمہ ہے، یہ مقامہ تیرہ اشعار پر مشتمل ہے، جن میں سے ایک ابوعبادہ بحتری کا اور ایک واواد مشقی کا اور گیارہ ابوزید سروجی یعنی علامہ حریری کے ہیں۔

قصہ کی ترتیب اس طرح ہے کہ حارث بن ہمام کی ابوزید کے ساتھ عراق کے مشہور شہر حلوان میں مختلف ادبی مجلسوں میں ملنا جلنا رہتا ہے، اور مذاق ومزاج میں مناسبت کی وجہ سے ہمارا یہ تعلق گہری دوستی میں بدل جاتا ہے اس حالت پر ہم ایک لمبا زمانہ گزار دیتے ہیں اس کے بعد ابوزید کے حالات بدل جاتے ہیں اور زمانہ کی کسمپرسی اور فقر وافلاس کے حائل ہونے کی وجہ سے ابوزید حلوان سے سفر کر جاتے ہیں اور حارث بھی اپنے گاؤں لوٹ آتا ہے، لیکن جب ایک دن حارث اپنے گاؤں کی لائبریری میں حاضر ہوتا ہے، جہاں ادبی محفل جمی ہوئی ہوتی ہے تو ایک شخص آتے ہیں اور دوسرے شخص سے جو کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے ہوتے ہیں، کہتے ہیں کہ یہ کون سی کتاب ہے، جس کا آپ مطالعہ کر رہے ہیں تو وہ کہتا ہے، ابوعبادہ بحتری کی کتاب کا مطالعہ کر رہا ہوں تو وہ شخص اس سے پوچھتے ہیں اس کے کسی انوکھے شعر پر مطلع ہوئے ہو کہتا ہے بالکل اور بحتری کا یہ شعر:۔

كَاَنَّمَا يَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ ☆ مُنَضَّدٍ اَوْ بَرَدٍ اَوْ اَقَاحِ

اس شعر میں بحتری نے نرالی تشبیہات استعمال کی ہیں وہ شخص کہتے ہیں، یہ کوئی وزنی شعر نہیں، اور پھر اس کے مقابل دو شعر سناتے ہیں، حاضرین ان کو پسند کرتے ہیں اور اس کے شاعر کا نام پوچھتے ہیں، یہ شخص ان کی نسبت اپنی طرف کر دیتا ہے، تو حاضرین کو شک ہوتا ہے اور یقین نہیں آتا، اس پر حاضرین میں سے ایک اور شخص واواد مشقی کا یہ شعر۔

فَاَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَ سَقَتْ ☆ وَرْدًا وَ عَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ

سناتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ گذشتہ دونوں شعر اگر آپ کے ہیں تو اس طرز پر مزید شعر کہیں، وہ شخص محاسن تشبیہات پر برملا چار شعر پیش کر دیتے ہیں تب تو حاضرین کو یقین ہو جاتا ہے۔

جب حارث اس کی بھڑکدار چنگاری اور اس کے روشن چہرے کو دیکھتا ہے تو نگاہوں کو اس کے پہچاننے میں گہری کر دیتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ شاعر تو ہمارے پرانے دوست ابوزید سروجی ہیں، جن سے حلوان شہر میں محفلیں جمتی رہتی تھیں، جن کی حالت تبدیل ہو چکی اور بوڑھاپے کی وجہ سے ڈاڑھی سفید ہو چکی ہے، حارث سوال کر بیٹھتا ہے کہ یہ تغیر کیا؟ ابوزید کہتے ہیں کہ زمانہ کے مصائب نے بوڑھا کر دیا اور پانچ اشعار برجستہ کہہ دیتے ہیں۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ الحُلْوَانِيَةُ

دوسری مجلس حلوانیہ (حلوان شہر کی طرف منسوب) ہے

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّام قَالَ: كَلِفْتُ مُذْ مِيْطَتْ

حارث بن ہمام نے بیان کیا ہے کہ جب مجھ سے تعویذ اتارے گئے

عَنِّى التَّمَائِمُ ونِيْطَتْ بِىَ العَمَائِمُ، بِأَنْ اَغْشَى مَعَانَ

اور میرے سر پر پگڑیاں باندھی گئیں تو میں اس بات کا مشتاق تھا کہ ادبی مجلس میں

الادَبِ، وَأُنْضِىَ اِلَيْهِ رِكَابَ الطَّلَبِ، لَأَعْلَقَ مِنْهُ

حاضر ہوں اور اس کی طرف طلب کی سواریوں کو دبلا کروں، تاکہ اس میں

بِمَا يَكُوْنُ لِىْ زِيْنَةً بَيْنَ الاَنَامِ، وَمُزْنَةً عِنْدَالاُوَامِ

وہ چیز حاصل کروں جو لوگوں میں میرے لئے باعث زینت ہو اور سخت پیاس کے وقت بارش کا کام دے

....

مَقَامَة: مجلس، جائے قیام، وہ جگہ جہاں کھڑے ہوں، (تفصیل گزر چکی ہے)

الثَّانِية : دوسرا، سیکنڈ یعنی منٹ کا ساٹھواں حصہ ج، ثَوَانٍ، ثَانِياً، ثانيةً : دوم، اس کے علاوہ، نیز، اس کے ساتھ ساتھ، دوسرے یہ کہ، دوسری دفعہ اور جدید عربی میں: الدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ: سیکنڈ کلاس، مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ: سیکنڈری اسکول، ہائی اسکول، الثَّانَوِيُّ الْعَالِيُّ: ہائر سیکنڈری۔

الحلوانية: حلوان: بغداد اور ہمدان کے درمیان ایک شہر واقع ہے اسکی طرف نسبت ہے، حلوان اور بغداد کے درمیان چار مراحل کا فاصلہ ہے، اور یہ دو شہروں پر مشتمل تھا، جن کے

درمیان ایک عظیم نہر تھی، جس کی چوڑائی ایک فرسخ تھی اور یہ شہر طبرستان کے مقابل واقع تھا، اور حلوان پہاڑی، نرم وہموار اور سمندری علاقہ پر مشتمل تھا، علامہ شریشی نے لکھا ہے کہ یہاں کے زیتون، کھجور، گنا بہت عمدہ ہوتے تھے، حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں فتح ہوا۔

حَكَى: اس نے ترجمانی کی، ضرب سے حِكَايَةً: نقل کرنا، ترجمانی کرنا، عَلَيه: شکایت کرنا، حِكَايَة ج: حِكَايَات: کہانی، اسٹوری، جدید عربی میں: حَاكِ: ناقل، فونوگرام، گرامفون، مُحاكَات: کاپی کرنا۔

كَلِفْت: میں مشتاق ہوا، سمع سے كَلَفاً: دلدادہ ہونا، شدید محبت کرنا، كَلَف: فریفتگی، جھائیں، کہتے ہیں: كَلِفَ الوجهُ: چہرہ پر جھائیں پڑنا۔

مِيْطَت: دور کئے گئے، ضرب سے مَاطَ، مَيْطاً: دور کرنا، کہتے ہیں: مِطْ عَنّا يَافُلان: اے فلاں ہم سے دور ہو، مَاطَ فُلانا: ڈانٹنا، ہٹانا۔

التَّمَائِم: تعویذ، مفرد: تَمِيْمَة، اورضرب سے تَمَّ، تَمًّا: پورا ہونا، تَمَّ عنه العَيْن: تعویذ لٹکا کر اس کو دفع کیا، جدید عربی میں، تَمَاماً، سب کا سب، کلی طور پر، ٹھیک، یقیناً، تَمَامًا و بِالتَّمام: بالکل، سراسر۔

نِيْطَت: لٹکائے گئے، نصر سے نَاطَ، نَوْطاً: لٹکانا، نَوْط ج، أَنْوَاط: کانوں کا جھمکا، جدید عربی میں: نَوْط، تمغہ۔

اَلْعَمَائِم: عمامے، پگڑیاں م: عَمَامَہ، نصر سے عَمَّ، عَمًّا: عام ہونا اور عَمَّ، عُمُوْماً: عام ہونا، جدید عربی میں: عَمَّ الاِسْتَاء الأَوْسَاطَ الشَّعْبِيَّةَ: عوامی حلقوں میں غم وغصہ پھیلنا، عَمَّ الاِضْطِرَابُ: ابتری پھیلنا، عَام: جنرل، عُمُوم الهند: آل انڈیا۔

مَعَان: منزل، گھر،

رِکَاب: وہ لوہے کا حلقہ جس پر پاؤں رکھ کر سوار ہوتے ہیں ج: رُکُبٌ: اور سمع سے رُکُوباً: سوار ہونا، کہتے ہیں: رَکِبَ هَوَاهُ: نفسانی خواہشات کا تابع ہونا، جدید عربی میں: رَکْبُ الحَیَاةِ الْمَعَاصِرَةِ: موجودہ زندگی کارواں۔

اُنْضِيَ: میں دبلا کروں، ضرب سے نَضَی، نَضْیاً، نَضَی الثوبَ: کپڑا اتارا، نِضْوٌ: لاغر جانور، نِضْوَة: پرانا کپڑا۔

خِزْیَنَة: زینت والی چیز، ضرب سے: زَانَ، زَیْنًا: آراستہ کرنا، زِیْنَةٌ: ج: زِیْنَاتٌ: آرائش، جدید عربی میں: خِوَانُ الزِّیْنَةِ: سنگاری کی شیشہ دار میز، غُرْفَةُ الزِّیْنَةِ: سنگار کا کمرہ، مُزَیِّنٌ: حجام۔

مُزْنَة: مُزْنٌ: بادل، بارش والا بادل، حَبُّ الْمُزْنَةِ: اولہ۔

اُوَام: سخت پیاس، دوران سر، والایام: دھواں ج: اُیَمٌ اور نصر سے اَمَّ، اَوْمًا: سخت پیاسا ہونا، اَوَّمہ: پیاسا کیا، اور کرم سے اَوُمًا وایَامًا، النَّحْلُ: شہد نکالنے کیلئے چھتہ کے نیچے دھواں کرنا۔

....

وَکُنْتُ لِفَرْطِ اللَّهْجِ بِاقْتِبَاسِهِ وَالطَّمَعِ

اور ادب کو حاصل کرنے میں فرطِ شوق، اور اس کے لباس کو کرتہ بنا کر پہننے میں لالچ

فِیْ تَقَمُّصِ لِبَاسِهِ اُبَاحِثُ کُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ

کی وجہ سے میں ہر بڑے، چھوٹے سے بحث کرتا تھا، اور بڑی اور معمولی بارش سے سیرابی

وَاسْتَسْقِي الْوَبْلَ وَالطَّلَّ وَاَتَعَلَّلُ بِعَسٰى وَلَعَلَّ

طلب کرتا تھا، اور اپنے آپ کو امید وطمع سے بہلا رہا تھا، یعنی اب اور تب کی تھپکیاں

فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ وَقَدْ بَلَوْتُ الْاِخْوَانَ وَسَبَرْتُ

دے رہا تھا، سو جب میں حلوان شہر میں مقیم ہوا، اور تحقیق میں بھائیوں کو آزما چکا تھا اور

مَاشَانَ وَزَانَ اَلْفَيْتَ بِهَا اَبُوْ زَيْدِ نِ السُّرُوْجِيُّ

قدر ومنزلت کا (صحیح) اندازہ لگا چکا تھا، اوران چیزوں کو جو عیب لگاتی ہیں اور باعث زینت ہیں پرکھ چکا تھا، تو میں نے اس میں ابوزید سروجی کو پایا۔

••

اللَّهج: حریص ہونا، سمع سے لَهْجًا: شیفتہ ہونا، لَهِجَ بِذِكْرِهِ: ذکر خیر کرنا، لَهْجَةٌ ج: لَهْجَاتٌ: ب ولہجہ، طرزِ کلام، جدید عربی میں: اللَّهْجَاتُ الْمَحَلِّيَّةُ: مقامی زبانیں۔

الطَّمع: لالچ، امید، سمع سے طَمْعًا: لالچ کرنا، اور کرم سے طَمَاعَةٌ: بے انتہا لالچی ہونا، طَمَّعَ وَاَطْمَعَ: ہمت دلانا، طَمَعٌ ج: اَطْمَاعٌ: لالچ، غرض، جدید عربی میں: الطَّامِعُ فِي السِّيَادَةِ: اقتدار پسند۔

تَقَمُّص: کرتا پہننا، تَقَمَّصَ الْاَمَارَةَ: استعارہ ہے، جدید عربی میں: قُمْصَانٌ رِجَالِيَّةٌ: مردانہ کُرتے، قُمْصَانٌ فِي قِيَاسَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ: مختلف سائز کے کرتے۔

جَلّ: بڑا، جَلَّ، جَلَالَةً ضرب سے: بڑا ہونا، جَلِيلٌ ج: اَجِلَّاءُ: بلند وبرتر، جدید عربی میں: صاحبُ الجَلَالَةِ: بزرگی، عظیم المرتبہ ہونا، بادشاہ کا اعزازی لقب۔

اِسْتَسْقِي: وہ سیرابی طلب کرتا ہے، باب استفعال سے سیرابی چاہنا، اور ضرب سے سَقِيَ، سَقْيًا: پانی پلانا، جدید عربی میں: اِسْتَقَى الخَبَرَ: خبر حاصل کرنا، اِسْتَقَى المَعْلُوْمَاتِ

مِنْ:معلومات فراہم کرنا۔

اَلْوَبْل: موسلا دار بارش،ضرب سے وَبَلَ،وَبْلاً:وَبَلَتِ السَّمَاء:آسمان خوب برسا۔

اَلطَّ ل: ہلکی بارش ج:طِلاَ لٌ،نصر سے طَلَّ ،طَلًّا:طَلَّتِ السَّمَاءُ :شبنم برسی، پھوار، جدید عربی میں:اَطَلَّ مِن: جھانکنا،آگے کی طرف،مُطِلٌّ علیٰ: سامنے آنے والا۔

اَتَعَلَّل: میں تسلی حاصل کرتا ہوں،نصر سے عَلَّ،عَلًّا:دوبارہ پینا،تَعَلَّلَ بِکَذا :عذر پیش کرنا، عَلَّ ،لَعَلَّ :شاید،امید ہے۔جدید عربی میں:اِعْتِلاَلُ الصِّحَّةِ :صحت خراب ہونا،مُعْتَلُّ الصِّحَّةِ:ناتندرست۔

بِعَسی: فعل جامد،شی محبوب میں امیداور امر مکروہ میں ڈرانے کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔

لَعَل: حرف مشبہ بالفعل ہے،اسم کونصب اور خبر کو رفع دیتا ہے،اور محبوب میں امید کا فائدہ دیتا ہے

بَلَوْت: میں نے آزمایا،نصر سے بَلَا،بَلَاءً:آزمانا، تجربہ کرنا،اِبْتِلاء: آزمائش میں ڈالنا۔

اِخْوَان:مفرد:اَخٌ:بھائی،بعض کے نزدیک:اخ:دوست ج:اِخْوَان،اوراَخ: بھائی ج:اِخْوَةٌ۔

اَوْزَان: قدریں،مفرد:وَزْنٌ:قول، بوجھ،قدر،ضرب سے وَزَنَ،وَزْنًا:تولنا،مِيزَانٌ ج: مَوَازِيْنُ : توازن، لیول، بیلنس، کانٹا،جدید عربی میں:الوَزْنُ الزَّائِد فِی الْعَفَشِ:سامان کا زائد وزن،المِيْزَانُ التِّجَارِيُّ:تجارتی توازن،مِيْزَانُ الْحَرَارَةِ: تھرمامیٹر۔

شَأن: ضرب سے شَانَ،شَيْنًا:عیب لگانا،شَائِنٌ:معیوب۔

يَتَقَلَّبُ فِيْ قَوَالِبِ الاِ نْتِسَاب وَيَخْبِطُ فِي اَسَالِيْب

کہ وہ اپنے نسب بیان کرنے کے سانچوں میں کلابازی (گڑبڑسے کام لے رہا ہے) کھا رہا ہے

اَلْاِکْتِسَابِ فَیَدَّعِیْ تَارَۃً اَنَّہٗ مِنْ اٰلِ سَاسَانَ وَیَعْتَزِیْ

اورکمانے کے مختلف طریقوں میں لڑکھڑا رہا ہے سوکبھی دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ساسان کی اولاد

مَرَّۃً اِلٰی اَقْیَالِ غَسَّانَ وَ یَبْرُزُ طَوْراً فِیْ شِعَارِ الشُّعَرَاءِ

سے ہے اور کبھی شاہان غسّان کی طرف نسبت کرتا ہے، کبھی شعراء کے لباس میں جلوہ گر ہوتا

وَیَلْبَسُ حِیْنًا کِبَرَ الْکُبَرَاءِ بَیْدَ اَنَّہٗ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِہٖ

ہے اور کبھی بڑوں کی بڑائی پہنے ہوئے ہے یعنی بزرگوں کی شکل وصورت میں، لیکن باوجود اپنے تغیر

حال یعنی بہروپیہ پن کے۔

••

قَوَالب :م:قَالَب: سانچہ، تَقَلُّبٌ: تغیر، اتار چڑاؤ، غیر مستقل مزاجی، جدید عربی میں :تَقَلُّبَاتٌ لَامُبَرِّرَ لَهَا: بے وجہ تبدیلیاں، تقلّباتُ الاَسْعَارِ: نرخوں میں تبدیلیاں۔

الانْتِسَاب :نسبت کرنا، نصر سے نَسَبًا :وصف بیان کرنا، نسب کا ذکر کرنا، جدید عربی میں: اِنْتِسَابٌ اِلی المدرسة: داخلہ، مُنَاسَبَةٌ: تعلق، تقریب، بهذه المناسبة: اس سلسلے میں، مُنَاسَبة اجتماعية: سماجی تقریب۔

یَخْبِط : ضرب سے خَبْطًا :زور سے مارنا، بے ہدایت وبصیرت کام کرنا، جدید عربی میں :خَبَطَ الْبَاب: دروازہ کھٹکھٹانا،

اَسَالِیب: مفرد:اَسْلُوبٌ: طریقہ، طرز۔

اِکْتِسَاب :کمانا، ضرب سے کَسْبًا :مَالًا اَوْعِلْمًا: کمایا یا حاصل کیا، جدید عربی میں :اِکْتَسَبَ سُمْعَةَ فَضْلٍ: کریڈٹ حاصل کرنا، اِکْتَسَبَ الخِبْرَةَ: تجربہ حاصل کرنا، اِکْتَسَبَ الْمُبَارَاةَ: میچ جیتنا۔

فَیَدَّعی: وہ دعویٰ کرتا ہے، اِدَّعیٰ بِہٖ: اس کی طرف نسبت کی اور کہا کہ وہ اسکی ہے، اور نصر سے
دَعَا، دُعَاءً: پکارنا، دَعَا لَہٗ: بہتری کی دعا کرنا، دَعَی علیہ: بدعا کرنا، جدید عربی میں:
دعاہُ اِلَی المبَارَزَۃ: چیلنج کرنا، دَعَاہُ اِلَی الْوَلِیْمَۃِ: کھانے پر مدعو کرنا۔

تَارَۃ: کبھی، بعض اوقات، ایک مرتبہ، ایک بار ج: تَارَاتٌ۔

سَاسَان: شاہانِ فارس کا لقب ہے۔

اَقْیَال: مفرد: قَیْل: نواب، رئیس، شاہانِ حمیر کا لقب ہے، جدید عربی میں: قَیْل ھِنْدی: راجہ۔

غَسَّان: علامہ شریشی کے مطابق ملک یمن کا ایک قبیلہ، جس میں بادشاہ گذرے ہیں۔

طوراً: ایک مرتبہ، کبھی، حال، مرحلہ، کیفیت ج: اَطْوَارٌ، تَطْوِیْرٌ: ترقی، تشکیل جدید، بہتر تبدیلی، جدید عربی میں، التَّطُوْرُ الاِقْتِصَادِیُّ: اقتصادی ترقی، تَطَوَّرُ الدَّوْلَۃِ عَلیٰ مُسْتَوَیً عَالٍ: ملک کا بڑے پیانہ پر ترقی دینا، تَطَوَّرُ الوَضْعِ: پوزیشن بدل جانا۔

شِعَار: علامت، بھیس، نشان امتیاز، نشان خاص ج: اَشْعِرَۃٌ وَ شِعَارَاتٌ، جدید عربی میں: شِعَارٌ تِجَارِیٌّ: ٹریڈ مارک، شِعَارَاتٌ مُزَیَّفَۃٌ: کھوکھلے نعرے، شِعَارَاتٌ مُنَاوِئَۃٌ: مخالف نعرے۔

کِبْر: بڑائی، بڑا گناہ، عظمت، آن، شان، تکبیر، کَبِیْرٌ: بڑا، بلند مرتبہ، چیف، جنرل، بنیادی ج: کِبَارٌ، جدید عربی میں: کَبِیْرُ الاُمَنَاءِ: چیف سکریٹری، کبیرُ الْمُمَثِّلِیْن: سینئر نمائندہ، کَبِیْرُالوَزْنِ: ہیوی، کرم سے کَبُرَ، کِبَرًا و کُبْرًا: کسی سے عمر میں بڑا ہونا۔

بَیْد: بمعنی غَیْر، یہ اسم اکثر اَن اور اس کے معمولین کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے: فَلانٌ کَثِیْرُ الْمالِ بَیْدَ اَنَّہٗ بَخِیْلٌ۔

•••

وَتَبَيُّنِ مُحَالِهٖ يَتَحَلّٰى بَرُوَاءٍ وَرِوَايَةٍ وَمُدَارَةٍ وَدِرَايَةٍ

اور جھوٹ کے ظاہر ہونے کے ،وہ حسن منظر ،(عمدہ)روایت،ملائمت ورواداری،عقلندی

وَبَلَاغَةٍ رَائِعَةٍ ، وَبَدِيْهَةٍ مُطَاوِعَةٍ ، وَآدَابٍ بَارِعَةٍ

تعجب میں ڈالنے والی بلاغت ،اور اطاعت کرنے والی برجستہ گفتگو،اور بلندترین آداب ،اور

وَقَدَمٍ لِاَعْلَامِ الْعُلُوْمِ فَارِعَةٍ فَكَانَ لِمُحَاسِنِ اٰلَاتِهٖ يُلْبَسُ

علوم کے پہاڑوں پر چڑھنے والے قدم کے ساتھ آراستہ تھا،سو اس کے الات (فنون) کے محاسن

عَلٰى عَلَّاتِهٖ وَلِسَعَةِ رِوَايَتِهٖ يُصْبٰى اِلٰى رُؤْيَتِهٖ وَلِخَلَابَةِ عَارِضَتِهٖ

کی وجہ سے اسکے عیوب پر پردہ ڈالا جاتا تھا،اور اسکی وسعتِ روایت کی بنا پر اس کے دیدار کی

يُرْغَبُ عَنْ مُعَارَضَتِهٖ وَلِعُذُوْبَةِ اِيْرَادِهٖ يُسْعَفُ بِمُرَادِهٖ.

خواہش کی جاتی تھی،اسکے زورکلام پر فریفتگی کیوجہ سے اس کے مقابلہ سے اعراض کیا جاتا تھا،اوراس کے کلام کی مٹھاس کیوجہ سے اسکی مراد پوری کی جاتی تھی۔

مُحَال: باطل،جھوٹ،غیرممکن،اورنصر سے حَالَ،حَوْلاً:بدل جانا،رکاوٹ بننا،کہتے ہیں:حَالَ دُوْنَ اِرَادَتِهٖ :ارادہ سے باز رکھنا،اور مُحَاوَلَةٌ :آفر،پیش کش، کوشش،ٹرائی،جدید عربی میں، مُحَاوَلَةٌ جَادَّةٌ:واقعی کوشش،مُحَاوَلَةٌ صَحَافِيَّةٌ:صحافی اقدام،مُحَاوَلَة فَاشِلَة:ناکام کوشش۔

مُدَارَةٌ: رعایت کرنا،خاطرتواضع کرنا،رواداری سے پیش آنا،ضرب سے درى، دَرْيًا :واقفیت حاصل کرنا،جاننا،اَدْرَاهُ:جتانا،دَارَاهُ مُدَارَاةً:نرمی کا برتاؤ کرنا،کہتے ہیں:دَارٍ بِالاَمْرِ:واقف کار۔

رَائِعَة: عمدہ،نصر سے رَاعَ، رَوْعًا :گھبرانا،اورسمع سے رَوِعَ، رَوَعًا :اَرْوَعَ ہونا،رَائِعٌ:شاندار، جدید عربی میں:رَائِعَةُ النَّهَارِ:دن کی روشنی۔

بَدِيْهَة: یکا یک، اچانک، برجستہ کہنا ج: بَدَائِهِ، اور فتح سے بَدْهًا: برجستہ بولنا، کہتے ہیں: بَدِيْهًا وعَلَى البَدِيْهِ: فوراً بغیر توقف کے۔

مُطَاوَعَة: موافقت، نصر سے طَاعَ، طَوْعًا: فرمانبرداری کرنا، جدید عربی میں: طَاعَةٌ عَمْيَاءُ: کورانہ تقلید، طَوْعَ اِشَارَتِهِ: اس کے اشارے کے تابع، مُتَطَوِّع: رضا کار۔

بَارِعَة: بَارِعٌ: ماہر، باکمال، کرم نصر سمع سے بَرَاعَةً: صاحب کمال ہونا، جدید عربی میں: بَرَاعَةٌ إِدَارِيَّةٌ: انتظامی مہارت، اَلْبَرَاعَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: جوجی مہارت۔

فَارِعَة: چڑھنے والے، فتح سے فَرْعًا: چڑھنا، وفَرَعَ الْوَادِىْ: اترا، اضداد میں سے ہے، فَارَعَ: لمبا، فَرع: شاخ، جزء، برانچ، جدید عربی میں: فَرْعٌ مَحَلِّى مِنْ مَنْظَمَةٍ: کسی تنظیم کی لوکل شاخ۔

اَلاتِه: مفرد: اٰلَةٌ: اوزار، ہتھیار۔

عَلَّاتِه: مفرد: عِلَّة: مرض، دکھ، بیماری، ج: عِلَل بھی آتی ہے، اور نصر، ضرب سے عَلَّه ضَرْبًا: پے در پے مارنا، جدید عربی میں: عَلىٰ عِلَّاتِهِ: وہ جیسا بھی ہے، بہر صورت، عُلَّ الانسان: بیمار ہونا۔

سِعَة: قدرت، طاقت، وسعت، سمع اور حسب سے: وسیع ہونا، وَسِعَةً: سمونا، جدید عربی میں: وَسَّعَ رُقْعَةَ الـمَمْلَكَةِ: مملکت کے رقبہ کو بڑھانا، وَسَّعَ النِّطَاقِ: دائرہ کو وسیع کرنا، تَوسَّعَ الطَّلبُ: ڈیمانڈ بڑھنا۔

لِخَلَابَة: نصر سے خَلَبَ، خَلْبًا: کلام کے ذریعہ متأثر کرنا، خَالِبٌ: دلکش، جاذبِ نظر، پُر فریب۔

عَـارِضَتِه: مضبوط رائے، کلام کو سنوارنا، ضرب سے عَرْضًا، ظاہر کرنا، جدید عربی میں: عَرَضَ رَأْيًا: تجویز پیش کرنا، عَرَضَ لَهُ فِكْرٌ: خیال آنا، عَرَّضَ البَلَد لِلْمُؤَامَرَةِ: ملک کو سازش میں پھنسانا، تَعَرَّضَتِ البَضَائِعُ لِلتَّلَفِ: سامان کو نقصان پہنچانا۔

يُرْغَب: سمع سے رَغْبًا: رغبت کرنا، رَغِبَ عنه: اعراض کرنا، رَغِبَ اليه: مشتاق ہونا، رَغْبَة ج: رَغَبَاتٌ: خواہش، جدید عربی میں: رَغْبَةٌ جَامِحَةٌ: زبردست خواہش۔

لِعُذُوبَة: کرم سے عُذُوبَة: خوشگوار ہونا، عِزْبَة: کھیت، فارم۔

فَتَعَلَّقْتُ بِاَهْدَابِهٖ بِخَصَائِصِ اٰدابِهٖ وَنَافَسْتُ فِیْ
سو میں نے اسکی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کادامن پکڑلیا، اور اس کی
مُصَافَاتِهٖ لِنَفَائِسِ صِفَاتِهٖ. شعر:
عمدہ صفات کی وجہ سیاس کی دوستی پر فخر کرنے لگا۔
فَكُنْتُ بِهٖ اَجْلُوْ هُمُوْمِیْ وَاجْتَلِیْ
میں اس کے ذریعہ سے اپنے غموں کو دور کرتا اور اپنے
زَمَانِیْ طَلْقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعَ الضِّیَا
زمانہ کو مسکراتا اور روشن دیکھتا تھا
اَرٰی قُرْبَهٗ قُرْبٰی وَمَغْنَاهُ غُنْیَة
میں اس کے پاس رہنے کو قرابت داری اور اس کے گھر کو باعث استغنا
وَرُؤْيَتُهٗ رِیًّا وَمَحْیَاهُ لِیْ حَیَا.
اور اس کے دیدار کو سیرابی اور اس کی زندگی کو اپنے لئے بارش خیال کرتا تھا۔

اَهْدَابِه: مفرد: هُدْب: پلک، جھالر پلّہ، دامن ج: اَهْدَاب، هَدَّبَ الثوب: کپڑے میں جھالر لگانا۔
خَصَائِص: مفرد: خَصِيْصَة: کمالات، فوائد، امتیازات، وہ چیز جو اپنے لئے پسند کی جائے، اور نصر سے خَصًّا، خُصُوْصًا: مخصوص کرنا، خاص کرنا، خَصَّصَ تَخْصِيْصًا: محدود کرنا، جدید عربی میں: تخصَّص بِفَرْعٍ مِنَ الْعِلم: کسی علمی شعبہ کا ماہر ہونا، تخصیصُ الصَّحِيْفَةِ لِكَذَا: اخبار کا کسی مضمون کیلئے کوئی صفحہ مخصوص کرنا۔ اِخْتِصَاص: ایکسپرٹ، ماہر، قِطَارٌ مَخْصُوْص:

اسپیشل ٹرین۔

نَافَسْتُ: فخر کیا میں نے سمع سے نَفَسًا: نَفَسَ بِالشَّیْءِ: بخل کرنا، مُنَافِس: مقابل: مُنَافَسَةٌ: مقابلہ، کمپیٹشن، جدید عربی میں: مُنَافَسَةٌ حَادَّةٌ: زبردست مقابلہ، الْمُنَافَسَةُ الْحُرَّةُ: آزاد مقابلہ، مُنَافَسَةٌ عَالَمِيَّةٌ: بین الاقوامی مقابلہ، الْمُنَافَسَةُ الْمُثْلیٰ: مثالی مقابلہ۔

مُصَافَاتِه: باہم خالص محبت کرنا، نصر سے صَفَا، صَفْوًا: نکھارنا، کہتے ہیں: صَفْوَ الْعَيْشِ: زندگی کی بہار، صَفَاءُ السَّمَاءِ: آسمان صاف ہونا، صَفْوَةٌ: خلاصہ، نچوڑ، منتخب لوگ، چیدہ، ممتاز، جدید عربی میں: مِصْفَاةٌ: فلٹر، ریفائنریز، تیل وغیرہ صاف کرنے کا کارخانہ، باریک چھلنی جن سے چائے وغیرہ چھانی جائے ج: مَصَافٍ

لِنَفَائِسِ: کرم سے نَفَاسَةً: نفیس ہونا، اور نَفَّسَ عنه تَنْفِيسًا: تکلیف دور کرنا، نَفَّسَ عَنِ الْآرَاءِ: افکار و خیالات ظاہر کرنا، نَفْسُ الْمُلَاحَظَةِ: ایسا ہی تاثر، نَفْسُ الشَّيْءِ: وہی چیز، نَفْسِيًّا: ذہنی طور پر۔

صِفَاتِه: مفرد: صِفَةٌ: نعت، ضرب سے وَصَفَ، وَصْفًا: صفت بیان کرنا، کیفیت بیان کرنا، صِفَةٌ: حیثیت، حالت، جدید عربی میں: اِسْتَوْصَفَ الطَّبِيْبُ: معالج سے مشورہ لینا، صِفَةٌ دَوْلِيَّةٌ: بین الاقوامی حیثیت، بِصِفَةٍ رَسْمِيَّةٍ: باضابطہ، وَصْفٌ مُجْمَلٌ: اجمالی خاکہ۔

أَجْلُو: نصر سے جَلَاءً: واضح ہونا، جَلَاء: وضاحت، انکشاف، انخلاء، روانگی، پالش، جدید عربی میں: جَلَاءُ الْقُوَّاتِ عَنِ الْمَنْطِقَةِ: علاقہ سے فوجوں کو ہٹانا۔

طَلْق: ہنس مکھ، کرم سے طُلُوْقًا: خندہ رُو ہونا، جدید عربی میں: أَطْلَقَ إِشَارَةَ تَحْذِيْرٍ: ہارن بجانا، أَطْلَقَ بُنْدُقِيَّةً: شوٹ کرنا۔

اَلْوَجْه: چہرہ، جس میں آنکھیں، ناک اور منہ شامل ہے ج: أَوْجُهٌ، وُجُوْهٌ، کرم سے وَجَاهَةً: وجیہ ہونا، وَجِيه: قوم کا سردار ج: وُجَهَاءُ، جدید عربی میں: وَجْهُ الْقُمَاشِ: کپڑے کی سیدھی جانب، وَاجَهَ الْأَخْطَار: خطروں کا مقابلہ کرنا، وَجْهًا لِوَجْهٍ: آمنے سامنے، أَوْجُهٌ

الخلاف: اختلاف کی وجوہات۔

ملتمع: چمکتا ہوا، فتح سے لَمْعًا: روشن ہونا، جدید عربی میں: جِلْدٌ لَمَّاعٌ: وارنش کیا ہوا چمڑا، لَامِعٌ: گولڈن، لَمَّعَ الْكِتَابَ: رنگین بنانا۔

الضیا: روشنی، نصر سے ضَاءَ، ضَوْءً: چمکنا، ضَوْء ج: أَضْوَاءٌ: روشنی، لائٹ، جدید عربی میں: عَلٰى ضَوْءِ كَذَا: فلاں چیز کی روشنی میں، ضَوْئِيٌّ: لیمپ روشن کرنے والا ملازم۔

قُرْبه: نزدیکی، قَرَابَةٌ: نسب کے اعتبار سے قریب ہونا، (گزر چکا)

مغناه: المغنیٰ: مکان، منزل ج: مَغَانٍ، اور سمع سے غِنيً: غَنِيَ بالمكان: اقامت اختیار کی، غِنيً، غُنْيَةٌ: مال کفایت، جدید عربی میں: مَالِيْ عَنْهُ غِنيً: میں اس سے بے نیاز نہیں ہوسکتا، غناء بِالْمَبِيْعَاتِ: پھیری والوں کی آواز۔

مَحْيَاهُ: زندگی، حیاۃ، لائف، تازگی، جدید عربی میں: عِلْمُ الحياةِ الاِجْتِمَاعِيَّةِ: سوشل بیالوجی، حَيَاةٌ جَامِعِيَّةٌ: یونیورسٹی لائف، حَيَاةٌ قَاسِيَةٌ: کٹھن زندگی۔

ترکیبِ اشعار

(۱) ف: تفریعیہ، کنت: فعل ناقص، ضمیر اس میں اس کا اسم، باء: جار، ہ: ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل مقدم اجلو کے، اجلو: فعل با فاعل، هُمُوْمِیْ: مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، اجتلی: فعل با فاعل، زمانی: ذوالحال، طلق الوجہ: مرکب اضافی، حال اول اور ملتمع الضیا: دوسرا حال (مرکب اضافی) ذوالحال، حال سے مل کر مفعول بہ، اجتلی: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر کنت کی خبر، کنت فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أَرٰی: فعل با فاعل، قربہ: مرکب اضافی، مفعول بہ اول، قُرْبٰی: مفعول بہ ثانی، واؤ: عاطفہ، مغناہ: مرکب اضافی اریٰ کا مفعول بہ اول، غنیۃ: مفعول بہ ثانی، و: عاطفہ، رؤیتہ: مرکب اضافی اریٰ

کا مفعول بہ اول، ریّا: مفعول بہ ثانی، و: عاطفہ، محیاہ: مرکب اضافی اری کا مفعول بہ اول، لی: جار، مجرور متعلق اری کے، حیا: مفعول ثانی، اری فعل بافاعل بواسطہ عطف کے اپنے تمام مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَلَبِثْنَا عَلٰی ذٰلِکَ بُرْهَةً ، يُنْشِئُ لِی كُلَّ يَوْمٍ نُزْهَةً ،

اورہم ایک زمانہ تک اسطرح رہے، وہ میرے لئے ہر روز سامان تفریح پیدا کرتا، اور

وَيَدْرَأُ عَنْ قَلْبِیْ شُبْهَةً ، اِلٰی أَنْ جَدَحَتْ لَهٗ يَدُ

میرے دل سے شبہ کو دور کرتا تھا ، یہاں تک کہ فقر وافلاس کے ہاتھ نے جدائی

الْاِمْلَاقِ كَاْسَ الْفِرَاقِ، وَاَغْرَاهُ عَدَمُ الْعُرَاقِ

گلاس ان کو تھما دیا، اور ہڈی پر گوشت کے نہ ہونے نے اسکو عراق چھوڑنے پر

بِتَطْلِيْقِ الْعِرَاقِ، وَلَفَظَتْهُ مُعَاوِزُ الْاِرْفَاقِ اِلٰی مَفَاوِزِ الْاٰفَاقِ.

مجبور کیا، اور سہولتوں کی محرومیوں نے اسکو دنیا جہاں کے بیانوں کیطرف پھینک دیا۔

لبثنا: سمع سے لَبْثًا و لُبْثًا : ٹھہرنا، قیام کرنا، تَلَبُّث: توقف کرنا، لُبْثَة: تھوڑا وقفہ، اور کہتے ہیں: مَالَبِثَ أَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے بلا تاخیر ایسا کیا۔

بُرْهَة: اور بَرْهَة: وقت کا کچھ حصہ، دیر، لحہ، پیریڈ ج: بُرَة.

نُزْهَة : عیب سے پاک، پاکدامن، سمع سے اور کرم سے نَزَاهَةً: بری بات سے بچنا، تَنَزَّهَ: تفریح کرنا، نُزْهَة: تفریح، مُنْتَزَة: پارک، جدید عربی میں: الْمُنْتَزَهُ الوَطَنِی: نیشنل پارک، نُزْهَةٌ خَلَوِيَّةٌ: ہواخوری، نَزَّهَ التَّارِيْخَ وَغَيْرَهُ: پاکیزہ بنایا۔

يَدْرَأُ: فتح سے دَرْءًا: سختی سے دفع کرنا، دھکا دینا، دَرْءٌ: ازالہ دفعیہ ج: دُرُوْءٌ ، جیسے: دَرْءُ الْمَفَاسِدِ:

ازالۂ مفاسد، اور حدیث میں ہے: اِدْرَؤُا الْحُدُوْدَ بِالشُّبُهَاتِ، اِنْدَرَا: ہٹ جانا، جدید عربی میں: اِنْدَرَأَ الْخَطَرُ: خطرہ ٹل گیا، اِنْدَرَأَ الْحَرِيْقُ: آگ کا پھیل جانا۔

جَدَحَ: فتح سے جَدْحًا: گھولنا، مِجْدَاحٌ: سمندر کا کنارہ ج: مَجَادِيْحُ، کہتے ہیں: اُرْسِلَتِ السَّمَاءُ مَجَادِيْحَ الْغَيْثِ: آسمان نے خوب پانی برسایا، اور اصطلاح میں: اَجْدَحَ الشَّرَابَ: شربت کو چمچے وغیرہ سے گھولنا، اَجْدَحَ السَّوِيْقَ: ستو گھولنا، الْمِجْدَحُ: لکڑی کی کھونٹی۔

كَأْس: پیالہ، گلاس، جام، پینے کا برتن ج: اَكْؤُس، كُؤُوْس، کہتے ہیں: كَأْسُ الْمَنِيَّةِ: جام اجل، اور جدید عربی میں: كَأْسُ الْعَالَمِ: پوری دنیا، فَازَ بِالْكَأْسِ: ٹرافی جیتنا۔

اَغْرَاهُ: ابھارا، برانگیختہ کیا، إِغْرَاءٌ: تشویش، اشتعال انگیزی، مُغْرٍ: اشتعال انگیز، کہتے ہیں اَغْرَاءُ بِكَذَا: رغبت دلانا، جدید عربی میں: اَغْرَاهُ ضِدَّ: اُکسانا، اَغْرَى الْعَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ: دشمنی کی آگ بھڑکانا، لَا غَرْوَ مِنْ: کوئی تعجب نہیں۔

عَدَم: فقدان، گم ہونا، سمع سے عَدَمًا: نہ پانا، ضائع کرنا، کہتے ہیں: اَنَا عَدِمْتُ كُلَّ مَا كَسَبْتُ، اِعْدَامٌ: نیست ونابود کرنا، جدید عربی میں: اَعْدَامٌ كَهْرُبَائِيٌّ: بجلی کے ذریعہ ہلاک کرنا، عَدَمُ الْخُضُوْعِ لِسُلْطَةِ الْمَرْكَزِ: مرکز کے زیر اقتدار نہ ہونا، عَدَمُ الاِمْتِثَالِ لِاَحَدٍ: حکم عدولی، عَدَمُ تَقْدِيْرِ الْجَمِيْلِ: احسان فراموش، عَدَمُ كَفَاءَةٍ: نا قابلیت، عَدِيْمُ الْحَيَاةِ: مردہ۔

الْعُرَاق: عَرْقٌ: وہ ہڈی جس سے گوشت اتار لیا گیا ہو، اور بعض نے عُرَاقٌ کو مفرد کہا ہے جیسے اہل عرب کہتے ہیں: اَكَلْتُ الْعُرَاقَ: میں نے گوشت کا ٹکڑا کھایا اور جیسے ام اسحاق عنزیہ کی حدیث میں ہے: فجعلت لا اٰكُلُ الْعُرَاقَ وَ لَا اَضَعُهُ، سو اس کا قول لَا اٰكُلُ: دلالت کر رہا ہے کہ عُرَاق گوشت کا ٹکڑا ہے یا گوشت کی بوٹی ہڈی پر، اور امام خلیل کے نزدیک عُرَاق: گوشت سے خالی ہڈی، ابن قتیبہ اور ابن الانباری کے نزدیک عُرَاق: گوشت والی ہڈی، کو کہتے ہیں۔

عِرَاق: طول میں سمندر کا کنارہ، عِرَاقُ مِنَ الدَّارِ: گھر کا صحن، عِرَاقُ مِنَ النَّهرِ: ندی کا کنارہ، ج:

اَغْـرِقَةٌ ،اور یہاں مراد: ملکِ عراق جو عبّادان سے موصل تک طولاً اور قادسیہ سے حلوان تک عرضاً ہے،اور یہ مشہور اسلامی ملک ہے جس کے مشہور شہر بغداد،کوفہ، بصرہ ہیں،عِراقَانِ: کوفہ وبصرہ کو کہتے ہیں،عراق کی وجہ تسمیہ کے متعلق صاحب العین نے کہا ہے کہ عراق سمندر کے کنارے کو کہتے ہیں، چونکہ عراق دریائے دجلہ کے کنارے پر واقع ہے اس لئے اس کو عراق کہتے ہیں،اور اسکو عِـرَاقُ الـقـرِبَة: مشکیزہ کا نچلہ حصہ سے لیں،تو اس کی وجہ تسمیہ یہ ہوگی چونکہ عراق نجد سے نچلی سطح پر واقع اور سمندر کے قریب ہے اور بعض نے اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے کہ عراق کے معنی ہمواری اور برابر کے ہیں اور ملک عراق کی سرزمین بھی برابر ،ہموار اور مستوی ہے،اس لئے اس کو عراق کہتے ہیں۔

مُعَاوِز: پھٹا پرانا کپڑا، یہاں بدحالی اور تنگدستی مراد ہے م: مِعْوَزَةٌ نصر سے عَاْزَ، عَوْزاً محتاج ہونا، اور سمع سے عوِزَ عَوَزاً: مفلس وغریب ہونا،عَـوَز ،اِعْوَاز :ضرورت واحتیاج،مُـعْوِزٌ: مفلس، جدید عربی میں، عَوِزَ الشئ :کم یاب ہے، عَوِزَالْامْرُ :دشوار ہونا،يُعْوِزُهُ كَذَا :اس میں فلاں چیز کی کمی ہے۔

مُـفَاوِز: مفرد، مُفَاوِزَة: جائے نجات،ایسا جنگل جس میں پانی نہ ہو، ج:مَـفَازَات بھی آتی ہے اور مفرد مَـفَازَةٌ،اور نصر سے فَازَ ، فَوْزاً: کامیاب ہونا،جدید عربی میں:فَـازَ بالْكَأْس :ٹرافی جیتنا، فَازَ بِانْتِخَابِ كَذَا :الیکشن جیتنا،فَازَ الِاقْتِرَاحِ بِالْقَبُوْلِ :تجویز کا منظور ہونا،فَازَالْفَرِيْقُ بِالْبَطُوْلَةِ:ٹیم کا چیمپئن شپ حاصل کرنا۔

الأ فَـاق: مفرد: اُفُق : کنارہ،گوشہ،دائرہ،میدان، وسعت،ضرب سے اَفَـقَـا: آفاق میں گھومنا،اُفُقِيّ مُسَطَّح:افقی سمت کا چپٹا،دائرہ نما،أَفَّاقٌ: جہاندیدہ،سیاح۔

* * *

وَنَـظَـمَـهُ فِـيْ سِـلْـكِ الـرِّفَـاقِ خُـفُـوْقُ رَايَةِ الْاِخْـفَـاقِ فَـشَـحَـذَ

اور نامرادی کے جھنڈے کی حرکت نے اس کو ساتھیوں کی لڑی میں پرودیا، سو اس نے سفر کرنے

لِلــرَّ حْــلَةِ غِــرَا رَ عَــزْ مَتِــهٖ وَ ظَــعَــنَ يَــقْتَــادُ الْــقَــلْــبَ بِــاَزِمَّتِــهٖ
کیلئے اپنی ارادہ کی دھار کو تیز کیا اور سفر شروع کیا اس حال میں کہ دل کو اپنی لگاموں سے کھینچ رہا تھا۔

خُفُوق: نصر اور ضرب سے خَفْقًا: ہلنا، حرکت میں آنا، انڈے کی زردی کو سفیدی میں ملانا، خَفَقَ اَخْفَقَ الطَّـائِرُ اَوِ الْعَلَمُ: لہلہانا، خَـفَـقَ وَاَخْـفَقَ النَّجْمُ: ستارہ کا غروب ہونا، جدید عربی میں: اِخْـفَـاقُ السَّـعْيِ: کوشش ناکام ہوجانا، خَـفُـقَـانُ الْـقَلْبِ: دل کی دھڑکن، مِـخْـفَقَةُ الْبَيْضِ: انڈہ پھیلنے کا آلہ، الْخَافِقُ: پرچم، جھنڈہ۔

فَشَحَذ: فتح سے شَحْذاً: تیز کرنا، شَحْذ": تیزی، شَحَّاذٌ: بھکاری، فقیر، مِشْحَذٌ: دھار رکھنے کا آلہ یا پتھر، کہتے ہیں: هٰذَا كَلَا مٌ مَشْحَذَةٌ لِلْفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔

غِرَار: اور غَرّ: تلوار کی دھار، ماڈل، نمونہ، طرز، جدید عربی میں: عَـلٰى غِرَار: عجلت میں، عَـلٰى غِرَارِ كَذَا: مثل، مانند، نمونہ پر، عَلٰى غِرَارِ وَاحِدٍ: ایک ہی طرز پر۔

ظَعَنَ: فتح سے ظَعْنًا: روانہ ہونا، چلنا، اَظْعَنَه: روانہ کرنا، الظُّعْنَةُ: مختصر سفر ج: ظُعَنٌ، اور ظَعِيْنَة" ج: ظَعَائِنُ: ہودہ، بیوی۔

يَقْتَاد: بابِ افتعال سے لازم و متعدی: کھینچا، (گزر چکا)

بِاَزِمَّتِهٖ: م: زِمَا مٌ: لگام، ٹائی، باگ، ڈور، اور نصر سے زَمٌّ: باندھنا، مضبوط کرنا، کہتے ہیں: لَا زِمَامَ لَهٗ: بے لگام، آزاد، اور جدید عربی میں: اَلْـقـىٰ فِـى يَـدِهٖ زِمَـامَ اَمْـرِهٖ: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دیدیا، هُوَ يُصَرِّ فُ اَزِمَّةَ الْاُمُوْرِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے، هُوَ عَلٰى زِمَامِ اَمْرِهٖ: وہ اپنا کام پورا کرنے کے قریب ہے۔

فَـمَـارَاقَـنِـىْ مَـنْ لَا قَـنِـىْ بَـعْـدَ بُـعْـدِهٖ ☆ وَلَا شَا قَنِىْ مَنْ سَاقَنِىْ لِوِصَالِهٖ

اس کے چلے جانے کے بعد کسی کی ملاقات اچھی نہیں لگی، اور نہ مجھے شائق بنایا اس شخص نے جس نے اپنے وصال کی طرف بلایا۔

وَلَا لَاحَ مُذْ نَدَّ نِدٌّ لِفَضْلِهٖ ☆ وَلَا ذُوْ خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ خِلَالِهٖ

اور نہ ہی فضیلت میں جب سے وہ گیا اس کا کوئی ہم پلہ دکھائی دیا اور نہ کوئی ایسا دوست جو اس جیسی خصلت کا جامع ہو۔

....

لَاقَنِي: ضرب سے لَاقَ، لَيْقًا: لازم پکڑنا، لَاقَ بِهٖ: لائق ومناسب ہونا، لَائِقٌ: مناسب، فٹ، لِيَاقَةٌ: حسنِ ذوق، جدید عربی میں: لِيَاقَةٌ لِلْعَمَلِ: کام کی صلاحیت، فُلَانٌ مَا يَلِيْقُ بِكَفِّهٖ دِرْهَمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا، فُلَانٌ مَا يُلِيْقُهٗ بَلَدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔

رَاقَنِي: نصر سے رَوْقًا: بھلا معلوم ہونا، تعجب میں ڈالنا، صاف ہونا، إِرَاقَةٌ: بہانا، تَرَوُّقٌ: ناشتہ کرنا، تَرْوِيْقَةٌ: ناشتہ رَوْقٌ، رِوَاقٌ ج: أَرْوِقَةٌ: برآمدہ، ہال، گیلری، شیڈ، رَائِقٌ: خوشنما، جدید عربی میں: رَاوُوْقٌ، مُرَوِّقٌ: فلٹر، صاف کرنے کا آلہ۔

بُعْدِهٖ: کرم سے بُعْدًا، سمع سے بَعَدًا: دور ہونا، بُعْدٌ ج: أَبْعَادٌ: دوری، مسافت، پہلو، فاصلہ، جدید عربی میں: بُعْدٌ شَاسِعٌ: طویل فاصلہ، بُعْدُ النَّظْرِ: دور اندیشی، عَنْ بُعْدٍ: دور رہ کر، عَلٰى بُعْدٍ: بہت دور، بَعِيْدُ الْمَدٰى: دوررس۔

شَاقَنِي: نصر سے شَوْقًا: شوق دلانا، شَوْقٌ: دلچسپی، شَائِقٌ: دلچسپ، جدید عربی میں: اِشْتَاقَ إِلٰى رُؤْيَتِهٖ: آنکھیں ترسنا۔

لَاحَ: نصر سے لَوْحًا: ظاہر ہونا، جھلملانا، جدید عربی میں: لَاحَتْ بَوَادِرُ الشَّيْءِ: آثار نظر آنا، لَاحَ لِي كَذَا: میرے ذہن میں ایسا آیا، يَلُوْحُ لِي كَذَا: مجھے ایسا دکھائی دیتا ہے، لَوْحٌ ج: أَلْوَاحٌ: تختی، لَوْحَةُ الْأَسْعَارِ: نرخوں کا چارٹ، لَوْحَةٌ لِلْعَرْضِ: مینو بورڈ۔

نَدَّ: ضرب سے نَدًّا: بھاگنا، جدید عربی میں، نَدَّتِ الْفِكْرَةُ عَنْه: ذہن سے خیال نکل جانا، نَدَّتِ الْكَلِمَةُ: لفظ کا قاعدہ سے الگ ہوجانا، کم استعمال والا ہونا۔

خِلَال: م: خَلَّة: خصلت، حاجت ج: خِلَل، اور خِلَّة: دوستی، بھائی چارہ، خُلَّة: دوستی، خصلت، خَلِيْلٌ: خاص دوست ج: اَخِلَّاءُ، خِلَالُ: درمیانی مدت، جدید عربی میں: خِلَالَ الْفِتْرَةِ الْوَاقِعَةِ كَذَا: اس وقفہ کے دوران۔

حَازَ: نصر سے حَوْزًا: ملانا، جمع کرنا، قبضہ کرنا، فِيْ حَوْزَةِ: قبضہ میں، حَائِز: قابض، جدید عربی میں: فِي حَيِّزِ الامكان: دائرہ امکان میں، حَائِزٌ عَلَى الشَّهَادَةِ: سند یافتہ، اِنْحِيَاز: طرفداری۔

ترکیب اشعار

(۱) ف: تفصیلیہ، ما: نافیہ، راق: فعل، ن: وقایہ کا، ی: ضمیر مفعول بہ، من: موصولہ، لاق: فعل فاعل، ن: وقایہ کا، ی: ضمیر مفعول بہ، بعد: مضاف، بُعد: مضاف، ہ: مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ سے مل کر لاقنی کا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر فاعل، راقنی: فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، و: حرف عطف، لا: نافیہ، شاق: فعل، ن: وقایہ کا، ی: ضمیر مفعول بہ، من: موصولہ، ساق: فعل فاعل، ن: وقایہ کا، ی: ضمیر مفعول بہ، ل: جار، وصال: مضاف، ہ: مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ساقنی کے، ساق فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر فاعل، شاق: فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ۔

(۲) و: عاطفہ، لا: نافیہ، لاح: فعل، مذ: مضاف، ندّ: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر لاح فعل کے لئے ظرف، ندّ: مصدر، لفصلہ: ندّ سے متعلق، ندّ مصدر اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ

و: عاطفہ، لا: زائدہ، ذو: مضاف، خلال: مضاف الیہ دونوں مل کر موصوف، حاز: فعل فاعل، مثل: مضاف ،خلال، مضاف، ہ: مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ، ہوا مثل مضاف کا، مضاف ،مضاف الیہ مل کر مفعول بہ حاز کا، حاز فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت، موصوف صفت مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف سے مل کر لاح فعل کا فاعل، لاح فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر معطوف، لاشاقنی جملہ معطوف علیہ، معطوف اور معطوف علیہ مل کر جملہ معطوفہ۔

....

اِسۡتَسَرَّ عَنِّی حِیۡنًا، لَا اَعۡرِفُ لَهٗ عَرِیۡنًا، وَ لَا اَجِدُ عَنۡهُ

ایک مدت تک وہ مجھ سے چھپارہا میں اس کی جائے قیام نہیں جانتا تھا، اور نہ کوئی اس کی خبر

مُبِیۡنًا فَلَمَّا اُبۡتُ مِنۡ غُرۡبَتِیۡ، اِلٰی مَنۡبِتِ شُعۡبَتِیۡ، حَضَرۡتُ

دینے والا تھا، سوجب میں اپنے سفر سے لوٹ کر (اپنی شاخ کے اگنے کی جگہ) وطن پہنچا، تو میں

دَارَ کُتُبِهَا الَّتِیۡ هِیَ مُنۡتَدَی الۡمُتَاَدِّبِیۡنَ وَمُلۡتَقَی الۡقَاطِنِیۡنَ مِنۡهُمۡ

اس کے کتب خانہ میں حاضر ہوا جو ادباء کے جمع ہونے کی جگہ

وَالۡمُتَغَرِّبِیۡنَ.

اور انہیں سے مقیم اور مسافروں کی جائے قیام تھی۔

....

عَرِیۡنًا: وہ جھاڑی جسمیں شیر، بھیڑیے، بجو، سانپ رہتے ہیں ج: عَرَائِنٌ، عُرُنٌ، اَلۡعَارِنُ: شیر، کہتے ہیں: عَارَنَ عَلیٰ شَیۡءٍ: عادی ہونا، عَارَنَ فُلَانًا: کسی سے جنگ کرنا۔

اُبۡتُ: نصر سے اَبَ، اَوۡبًا: لوٹنا، آئِبٌ: لوٹنے والا ج: اَوۡبٌ، اَوَّابٌ: بہت لوٹنے والا، بہت توبہ کرنے والا، الاَوۡبُ: تیزی، ہوا، اعتدال، عادت، طریقہ، جدید عربی میں: جَاؤُا مِنۡ کُلِّ اَوۡبٍ: ہر طرف سے، آوَبَهٗ فِی السَّیۡرِ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔

مَنۡبِت: اگنے کی جگہ، سرچشمہ ،اصل،نصر سے نَبۡتاً:اگنا،نَبت،نَبۡتَۃ:سبزی،نَبَاتٌ: گھاس، پیداوار، نَابِتٌ :افزائش پذیر،جدید عربی میں:نَبَاتَاتُ الشَّاىءِ :چائے کی بتیاں،نَبَّتَ الشَّجَرَ: درخت لگانا،نَبَّتَ الۡحَبَّ: بیج بونا۔

شُعَبِی:ج:شُعَبٌ:شاخ،انتظامی شعبہ، برانچ، فتح سے شَعۡباً:شاخ درشاخ کرنا،الشَّعُوبُ الۡحُرَّةُ: آزادقومیں ،الشَّعُوبُ الۡمُحَارِبَةُ :برسرپیکارقومیں،الشَّعۡبُ الۡكَادِحُ: جفاکش قوم، شَعۡبِیٌ: عوامی سطح پر۔

حَضَرَتْ:نصر سے حُضُوراً: آنا،موجود ہونا،جدید عربی میں:حُضُوۡرُ اللَّجۡنَةِ اِلىٰ مَكَانٍ:کمیشن آنا،حُضُوۡرُ مُقَابَلَةٍ:انٹرویو میں شریک ہونا۔اَحۡضَارٌ:لانا،پیش کرنا۔

دَارٌ: مذکرومؤنث میں برابر،گھر،مسکن،شہر،قبلہ،آخرۃ ج: دُوۡرٌ،دِيَارٌ ،جدید عربی میں: الدُّوۡرُلِسَكَنِ الطَّلَبَةِ:دارالطلبہ ،دَارُالاٰثَار:میوزیم، دَارُ التَّمۡثِيۡلِ:سینما گھر،دَارُ الۡعُلَمَاءِ :اکیڈمی،دَارُ الۡقُنۡصُلِيَّةِ:کونسل خانہ۔

مُلۡتَقیٰ: جائے ملاقات،لَقِيَ ، لِقَاءً: ملاقات کرنا،جدید عربی میں:لِقَاءٌ صَحَفِيٌّ:پریس انٹرویو، لِقَاءٌ نِهَائِيٌّ: آخری ملاقات:اللِّقَاءَاتُ:ملاقاتیں،اللِّقَاءَاتُ الۡجَانِبِيَّةُ: یکطرفہ ملاقاتیں

الۡقَاطِنِيۡنَ: نصر سے قُطُوۡناً:ٹھہرنا،وطن بنانا،قَطَّنَ:بسانا،آبادکرنا،اَلۡقَاطِنُ:رہائش پذیر، باشندہ،ج:قُطَّانٌ۔

••

فَدَخَلَ ذُوۡلِحۡيَةٍ كَثَّةٍ وَهَيۡئَةٍ رَثَّةٍ فَسَلَّمَ عَلَى الۡجُلَّاسِ

سو ایک گھنی داڑھی والا شخص اور پراگندہ حالت میں ایک آدمی داخل ہوا ،سو اس نے

وَجَلَسَ فِيۡ اُخۡرَيَاتِ النَّاسِ ثُمَّ اَخَذَ يُبۡدِيۡ مَافِيۡ

بیٹھے ہوؤں کو سلام کیا اور مجمع سے پیچھے بیٹھ گیا پھر اس نے اس چیز کو جو

وِ طَابِہٖ وَیُعْجِبُ الْحَاضِرِیْنَ بِفَصْلِ خِطَابِہٖ فَقَالَ

اس کے مشکیزے میں تھی ظاہر کرنا شروع کیا،اور حاضرین کو اپنے عمدہ خطاب

لِمَنْ یَلِیْہِ مَا الْکِتَابُ الَّذِیْ تَنْظُرُ فِیْہِ فَقَالَ دِیْوَانُ

سے تعجب میں ڈالنے لگا،سواس نے اس شخص سے جواس کے قریب تھا،کہا کہ وہ کونسی کتاب ہے

اَبِیْ عُبَادَۃَ الْمَشْهُوْدِ لَهٗ بِالْاِجَادَۃِ.

جس میں آپ دیکھ رہے ہیں،اس نے کہا کہ:ابوعبادہ کا دیوان ہے،جس کے لئے عمدہ کی گواہی دی گئی ہے۔

....

لَحْیَۃ: داڑھی ج:لِحیً،لُحًی اورلِحْیَانِیّ:لمبی داڑھی والا،اِلْتَحیَ:داڑھی چھوڑنا،رکھنا،

کَثَّۃ: گھنی،ضرب اورسمع سے کَثَاثَۃً وَکَثَثًا:گھنا ہونا،بالوں کا گنجان ہونا،کہتے ہیں:رَجُلٌ اَکَثُّ:گھنی داڑھی والا، لِحْیَۃٌ کَثَّاءُ: گھنی داڑھی۔

هَیْئَۃ: حالت،کیفیت،شکل وصورت،منظم جماعت،آرگنائزشن،ادارہ،تنظیم،انجمن،مجلس،سوسائٹی، بورڈ،کمیٹی،باڈی،ج:هَیْئَات،جدید عربی میں:هَیْئَۃُ الْاُمَمِ الْمُتَّحدۃ: انجمن اقوام متحدہ، اَلْهَیْئَۃُ الاِجْتِمَاعِیَّۃُ : انسانی معاشرہ،اَلْهَیْئَۃُ الاِنْتِخَابِیَّۃُ:الیکشن بورڈ،اَلْهَیْئَۃُ الدِّبْلُوْمَاسِیَّۃُ:سفارتی ڈھانچہ،هَیْئَۃُ الْقُضَاۃِ:عدالتی بنچ،اَلْهَیْئَۃُ الاِسْتِشَارِیَّۃُ:مجلس مشاورت۔

رَثَّۃ: خستہ حال،بوسیدہ،پرانا،ضرب اورنصر سے:رَثَاثَۃً و رُثُوْثَۃً:پرانا اوربوسیدہ ہونا،رَثَاثَۃ:شکستہ حالی،کہتے ہیں:رَثَّ الثَّوْبُ:بوسیدہ اور پرانا ہونا،اَرَثَّ اللّٰہُ هَیْئَۃَ الرَّجُلِ:اللہ اس کا حال خراب کرے۔اور الرَّثّ:ردی سامان،ج:رِثَاث۔

الجُلَّاس: م،جَالِس:بیٹھے ہوئے،ضرب سے جُلُوْسًا:بیٹھنا،جَلْسَۃ:نشست،میٹنگ، جَلْسَۃ خَاصَّۃ:پرائیوٹ میٹنگ،جَلْسَۃ عَاجِلَۃ:ہنگامی میٹنگ،جَلْسَۃ مُؤَجَّلَۃ:ملتوی شدہ

میٹنگ، جَلْسَةٌ مُغْلَقَةٌ: بند میٹنگ، اَلْجَلْسَةُ الْمَشْحُوْنَةُ ضِدَّ اَحَدٍ: دھماکہ خیز اجلاس۔

وِطَابِہ: م: وَطْب: دودھ کی مشک، بڑا پستان، روکھا اور خشک مزاج آدمی، یہاں مراد ابوزید سروجی کا سینہ ہے ج: اَوْطَاب، اَوْطُب بھی آتی ہے، اور جج: اَوَاطِبٌ، کہتے ہیں: صَفِرَتْ وِطَابُہ: وہ مر گیا یا مار ڈالا گیا۔

ابو عبادہ بحتری: وہ ولید بن عبید بن یحیی بن عبید: بنی بحتر میں جو دراصل قبیلہ طی ہے، آپ صاحب فضیلت شاعر ہیں جن کے کمالات کو کوئی دوسرا شاعر نہ چھو سکا، ابوالفرج اصبہانی کہتے ہیں کہ بحتری ایک فصیح وبلیغ شاعر، حسن مذہب اور صاف ستھرا کلام کہتے تھے، آپ پر شعراء محدثین کا خاتمہ ہو جاتا ہے، آپ نے اشعار وقصائد مختلف صنفوں میں کہے، لیکن قصیدہ سینیہ جس میں کسری کے ایوان کی منظر کشی کی ہے لاجواب ہے، یہ قصیدہ مشہور ہوا کہتے ہیں کہ کلام عرب میں اس جیسا قصیدہ سینیہ نہیں اور یہی بحتری کی شاعرانہ عظمت کیلئے کافی ہے۔

بحتری خود لکھتے ہیں کہ پہلی مرتبہ میں ابو عامر کی طرف حمص گیا اور اس پر اشعار پیش کئے اور اس وقت دیگر شعراء اشعار پیش کر رہے تھے تو جب اس نے میرے اشعار سنے تو دوسرے شاعروں کو چھوڑ دیا اور میری طرف متوجہ ہو گیا، اور ان کے چلے جانے کے بعد مجھ کو کہا کہ آپ جو شعراء حاضر تھے ان میں سب سے بڑے شاعر ہو، اور میری حالت دریافت کی، میں نے اپنی حالت کی شکایت کی، تو اس نے معرۃ النعمان کے پاس لکھ دیا اور میری شعری مہارت کی تعریف کی، اور اس کو سفارش کی، تو میں اس کی طرف چلا اور اس کو رقعہ دکھلایا تو اس نے اس رقعہ کی وجہ سے عزت کی، اور مجھ کو چار ہزار درہم کا عطیہ دیا، بحتری کہتے ہیں کہ یہ پہلی رقم تھی جو مجھ کو اس سلسلہ ملی۔

علامہ ہزلی نے ذکر کیا ہے کہ بحتری کو کہا گیا کہ آپ بڑے شاعر ہیں، یا ابوتمام تو آپ نے فرمایا: جَيِّدُهُ خَيْرٌ مِنْ جَيِّدِيْ وَرَدِيْئِيْ خَيْرٌ مِنْ رَدِيْئِهٖ: انکا عمدہ شعر میرے عمدہ شعر سے بہتر ہے اور میری ردی شعر ان کے ردی شعر سے بہتر ہے۔

ایک مرتبہ مبرد نے بحتری کو کہا کہ آپ بڑے شاعر ہیں ابوتمام سے تو آپ نے فرمایا، خدا کی

قسم ایسا بالکل نہیں، وہ استاذ الاساتذہ ہیں، میں نے روٹی نہیں کھائی مگر اس سے یعنی میں ان کا خوشہ چیں ہو، بحتری کی پیدائش ۲۰۲ھ اور وفات ۲۸۳ھ میں ہوئی۔

بِفَصْل: تفریق، تقسیم، اخراج، برطرفی، حصہ، ٹکڑا، قسم، سیکشن، شعبہ، کلاس، درسگاہ، روم، موسم، سیزن ج: فُصُولٌ، فَصلٌ مِنْ کِتاب: کتاب کا جزء، جدید عربی میں: فَصلٌ بِدُوْنِ اِخطارٍ سَابِق: بلانوٹس اخراج، فَصلٌ مَدْرَسِیٌّ: اسکول ٹرم، یوم الفصل: قیامت کا دن، اور ضرب سے فَصْلاً: قطع کرنا، اور اما بعد کو بھی فصل خطاب سے تعبیر کرتے ہیں۔

المَشْهُوْد: سمع سے شُهُوْداً: حاضر ہونا، شریک ہونا، شَاهِدٌ ج: شُهُوْدٌ: اور سمع اور کرم سے شَهَادَةً: گواہی دینا، جدید عربی میں: شَهِدَتِ الْمَمْلَكَةُ التَّطَوُّرَاتُ: مملکت میں ترقیاں ہوئیں، شَهِدَتِ الْعَالَمُ حَمْلَةً سِيَاسِيَّةً: پوری دنیا میں سیاسی مہم چلی، شَهِدَ بِشَهَادَةٍ خَطِّيَّةٍ: سارٹیفکٹ دینا، شَهَادَةُ مُرُوْرٍ: ٹریفک پاس۔

بِالْاِجَادَة: خوشنما، نصر سے جَوْداً: عمدہ ہونا، بہتر ہونا، جَادَ بِالشَّیْ: سخاوت کرنا، جَادَ بِنَفْسِهٖ: جان دینا، جدید عربی میں: جَوْدَةٌ قِيَاسِيَّةٌ: اسٹینڈر کوالٹی، جَوَادٌ ج: جِيَادٌ: گھوڑا، الجِيَادُ الاَصْلِيَّةُ: اصیل گھوڑے۔

....

فَقَالَ هَلْ عَثَرْتَ لَهٗ فِيْمَا لَمَحْتَهٗ عَلٰی بَدِيْعٍ اِسْتَمْلَحْتَهٗ فَقَالَ نَعَمْ قَوْلُهٗ.

سواس نے (ابوزید نے) اس کو کہا کہ کیا آپ اسمیں جو آپ نے مطالعہ کیا ہے کسی ایسی انوکھی بات پر مطلع ہوئے ہیں جو آپ کو نادر معلوم ہوئی ہو، کہنے لگا، جی ہاں! اسکا یہ شعر۔

كَاَنَّمَا تَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ ☆ مُنَضَّدٍ اَوْ بَرَدٍ اَوْ اَقَاحِ

گویا کہ وہ محبوبہ مسکراتی ہے تہہ بہ تہہ موتیوں سے یا اولوں سے یا گل بابونہ سے

فَـاِنَّـهُ اَبْـدَعَ فِى التَّشْبِيْهِ الْمُوْدَعِ فِيْهِ فَقَالَ لَهُ يَالَلْعَجَبِ وَلِضَيْعَةِ الْاَدَبِ.

سو اس شعر میں ابوعبادہ نے نئی تشبیہ ودیعت رکھی ہے، سو وہ بولا! ہائے تعجب، علم ادب کی بربادی پر۔

••

عَثَرْتَ: نصر سے عَثْراً: واقف ہونا، ٹھوکر کھانا، عَثْرَة ج: عَثَرَات: لغزش، غلطی، جدید عربی میں: تَعَثَّرَ الاِجْتِمَاع: اجتماع کی ناکامی، تَعَثَّرَ الْمُحَاوَلَات: کوششیں ناکام ہونا، خَطٌّ عَاثِر: پھوٹی تقدیر۔

لَمَحْتَه: فتح سے لَمْحاً، اچٹتی ہوئی نگاہ سے دیکھنا، لَمَحَ اليه: اشارہ کرنا، جدید عربی میں: لَمْحَةٌ سَرِيْعَةٌ: سرسری نظر، لَمْحَةٌ خَاطِفَةٌ: اچٹتی نگاہ اور مَلَامِحُ: خدوخال، مَلَامِحُ الْمُسْتَقْبِلِ: مستقبل کا نقشہ، مَلَامِحُ النُّبُوْغِ: قابلیت کے آثار۔

تَبْسِم: ضرب سے بَسْماً، مسکرانا، مَبْسَمٌ ج: مَبَاسِمُ: منہ، جدید عربی میں: مَبْسَمُ السِّيْجَارَةِ: سگریٹ ہولڈر۔

لُؤْلُؤ: ج: لآلی: موتی، لَأْلَاءُ: موتی فروش، کہتے ہیں: لَوْنٌ لُؤْلُؤَان: چمکتا ہوا رنگ۔

مُنَضَّد: تہ بہ تہ لپٹا ہوا، ضرب سے نَضْداً: ترتیب سے لگانا، تہ بہ تہ رکھنا، جدید عربی میں: نَضَدٌ، نُضُدٌ: دکان، کاؤنٹر، تَنْضِيْدُ اَحْرُف: کمپوزنگ، مِنْضَدَةُ كُتُب: کتابوں کی الماری۔

بَرَد: اولے، م: بَرَدَة، نصر سے بَرْداً، کرم سے بُرُوْدَة: ٹھنڈا ہونا، بَرَّادٌ: فن ٹھیک ٹھیک بٹھانے والا، بَارِدٌ: کولڈ، ٹھنڈا، جدید عربی میں: بَرَّادٌ: (واٹر) کولر، بَرَّادَةٌ: ریفریجریٹر، بَرَّادُ الشَّای: چائے دان، ٹی پاٹ۔

اَقَاح: اُقْحُوَانٌ: گل بابونہ، کہتے ہیں: اَقَاحِيُّ الْاَمْرِ: ابتداء امر، اِقْتَحَتِ الْمَالُ: سارا مال لینا۔

لِضَيعة: ضائع ہونا، ضرب سے ضَيْعًا اور ضَيَّعَ، تَضْيِيعًا: ضائع کرنا، ضَيْعَةٌ ج: ضَيْعَاتٌ: زمین، جاگیر، بستی۔

ترکیب شعر

کَانَ: حرف مشبہ بالفعل، ما: کافہ، تبسم: فعل بافاعل، عن: حرف جار، لؤلوء: موصوف، منضد: صفت، موصوف مل کر معطوف علیہ، او: حرف عطف، برد: معطوف اول، او: حرف عطف، اقاح: معطوف دوم، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق تبسم فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

••

لَقَدِ اسْتَسْمَنْتَ يَا هٰذَا ذَا وَرَمٍ وَنَفَخْتَ فِيْ غَيْرِ ضَرَمٍ

یقیناً آپ نے ورم والے کو موٹا سمجھ لیا، اور تو نے سلگانا شروع کیا ایسی لکڑیوں

اَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّدَرِ الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَاَنْشَدَ

کو جس میں جلنے کی صلاحیت نہیں، کہاں ہو تم اس شعر سے جو دانتوں کی تشبیہات نادرہ سے لبریز ہیں، اور یہ اشعار پڑھے:

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهُ ☆ وَزَانَهُ شَنَبٌ نَاهِيْكَ مِنْ شَنَبِ

میری جان ان دانتوں پر فدا ہوں جنہوں نے مونھ کی خوشنمائی میں چار چاند لگا دیئے اور زینت دی ہے اس کو ایسی چمک نے کہ وہ آپ کے لئے ہر چمک سے کافی ہے۔

يَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُوءٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ ☆ وَعَنْ اَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ حَبَبٍ

وہ محبوب ہنستا ہے موتی سے، اولے سے، گل بابونہ سے، کلی سے، اور پانی کے بلبلہ سے

اِسْتَسْمَنْتَ: تو نے موٹا سمجھا، سمع سے سَمِنَ، سِمَنًا : بدن پھولنا، اور نصر سے سَمْنًا: موٹا کرنا، گھی پلانا، سَمْنٌ: گھی، سَمَّانٌ: گھی فروش، سَمِیْنٌ، ج: سُمَنَاءُ: فربہ، جدید عربی میں: اَلسَّمَنُ الْبَلَدِیُّ: دیسی گھی

وَرَمٍ: بیماری سے جسم پھولنا، حَسِبَ سے وَرَمًا: سوجنا، پھولنا، وَرِمَ اَنْفُهُ: ناک پھولنا (غصہ ہونا) اَلْوَرْمُ ج: اَوْرَامٌ: سوجن، ورم۔

نَفَخْتَ: نصر سے نَفْخًا: پھونک مارنا، مِنْفَاخ ج: مَنَافِیْخ: پھنکنی، نَفَخَ الْهواءُ فِیْ: ہوا بھرنا، جدید عربی میں: مِنْفَاخُ اِطَارَاتِ الْعَجَلَاتِ: پمپ۔

ضَرَمٍ: وہ لکڑیاں جن سے آگ بھڑکائی جائے، سمع سے ضَرِمَ، ضَرَمًا: آگ سلگانا، اِضْطِرَام: آگ بھڑکنا، ضَرَّمَ، اَضْرَمَ: آگ سلگانا، مُضْطَرِم: سلگتا ہوا۔

الثَّغر: آگے کے دانت، سرحد، مونھ، فتح سے ثَغْرًا: سوراخ کرنا، کہتے ہیں: ثَغَرَ السِّنَّ: دانت نکالنا، اَثْغَرَ الْغُلَامُ: دانت نکل آنا۔

شَنَبَ: سمع سے شَنَبًا: دانتوں کی خوبصورتی، صاف اور چمکدار دانتوں والا ہونا، الشَّنْبَاء: وہ انار جن کے دانوں میں بیج نہ ہوں ج: شُنُبٌ

نَاهِیْکَ: کافی ہے تجھ کو، کہا جاتا ہے: نَاهِیْکَ بِزَیْدٍ فَارِسًا: زید تمھارے لئے کافی شہسوار ہے اور یہ مقام تعجب واستعظام میں بولا جاتا ہے، مقصود یہ ہے کہ وہ تمھارے مطلوب کی انتہاء ہے غیر کے طلب کرنے سے مانع ہے، اور عرب کا قول: هٰذَا رَجُلٌ نَاهِیْکَ مِنْ رَجُلٍ: یہ تمھارے لئے فلاں شخص سے کافی ہے، یہ کلمہ ہے جو مقام مدح میں بطور تعجب کے بولا جاتا ہے، اور چونکہ یہ اسم فاعل ہے مؤنث، اور تثنیہ اور جمع ساری صورتوں میں مستعمل ہے، تم کہوگے: هٰذِهِ اِمْرَأَةٌ نَاهِیَتُکَ مِنْ اِمْرَأَةٍ، وعلیٰ هٰذَا الْقِیَاسِ۔

یَفْتَرُّ: مسکرانا، نصر سے: فَرَّ، فَرًّا، فَرَّ الدَّابَّةَ: عمر جاننے کیلئے دانت دیکھنا، کہتے ہیں: اِنَّ الْجَوَادَ عَیْنُهُ

فَرَاؤُہٗ: اصیل گھوڑے کی آنکھ اسکی اصلیت بتلانے کیلئے کافی ہے۔

رَطَب: سمع اور کرم سے: رُطُوْبَةً، رَطَابَةً: تر ہونا، رُطُوبَة: تری، مَرَطِّبٌ: تر کرنے والا، مُرَطِّبَاتٌ: فرحت بخش مشروبات۔

طَلَع: طَلْعُ النَّخْلِ: کھجور کا شگوفہ، کلی، نصر سے طُلُوْعًا: روشن ہونا، جدید عربی میں: اِطَّلَع عَلَی الْعَمَلِ: نگرانی کرنا، اِسْتِطْلَاعٌ: تحقیق، انکوائری، کھوج، دیکھ بھال، تَطَلُّعَاتٌ امیدیں، توقعات، تَطَلُّعَاتٌ قَوْمِيَّةٌ: قومی امنگیں، تَطَلُّعَاتُ الْجَمَاهِيْرُ: عوامی توقعات، طَلْعَةٌ: جھلک، طَلَائِعُ ثَوْرِيَّة: انقلابی فوج۔

حَبَبِ: دانتوں کا تہہ بہ تہہ ہونا، نیز حَبَبٌ اور حَبَاب: پانی کے بلبلے۔

ترکیب اشعار

(۱) نفس: مضاف، ی: مضاف الیہ، دونوں مل کر مبتداء، الغداء: مصدر، ل: جار، اور ثغر: موصوف، راق: فعل، مبسمہ: مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل سے مل کر معطوف علیہ، و: حرف عطف، زان: فعل، ہ: مفعول بہ، شنب: موصوف، فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ، معطوف سے مل کر صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور متعلق الغداء مصدر کے، مصدر اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، ناھیک: کلمہ جو مقام مدح میں بطور تعجب کے بولا جاتا ہے قائم مقام مبتداء من شنب: من: جار، شنب: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت کے، ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر قائم مقام خبر، مبتداء وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صفت برائے شنب

(۲) یفتر: فعل، ضمیر اسمیں فاعل، عن: جار، لؤلؤ: موصوف، رَطْب: صفت، موصوف صفت مل کر معطوف علیہ، و: حرف عطف، عن جار، برد: مجرور، جار مجرور مل کر معطوف اول، و: برائے عطف، عن اقاح: مرکب جاری معطوف دوم، و: عاطفہ، عن طلع: مرکب جاری معطوف سوم، و: عاطفہ: عن حبب:

مرکب جاری معطوف چہارم، معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفوں سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، یفتو فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

....

فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ

سو حاضرین نے اسکو پسند کیا، اور اسکو شیریں سمجھا، اور اس سے مکرر پڑھوایا اور

وَاسْتَمْلَاهُ وَسُئِلَ لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهُ اَوْ مَيِّتٌ

اس کو لکھ لینا چاہا، اور اس سے پوچھا کہ یہ شعر کس کا ہے؟ اور کیا اس کا کہنے والا

فَقَالَ اَيْمُ اللّٰهِ لَلْحَقُّ اَحَقُّ اَنْ يُتَّبَعَ وَلَلصِّدْقُ

زندہ ہے یا مرچکا ہے، سو اس نے کہا، قسم خدا کی حق بات اس کے زیادہ لائق ہے کہ

حَقِيقٌ بِاَنْ يُسْتَمَعَ اِنَّهُ يَاقَوْمُ لَنَجِيُّكُمْ مُذِ الْيَوْم.

اسکی اتباع کی جائے اور سچ مستحق ہے کہ اسکو سنا جائے، یقیناً اے قوم! ان کو کہنے والا آج تم سے سرگوشی کررہا ہے، یعنی میں ہوں۔

....

مَيِّتٌ: مردہ ج :اَمْوَات ،نصر سے مَاتَ، مَوْتًا: مرنا، مَيِّت ج :مَيِّتُون: مردہ، مَيْتَة ج: مَيْتَات : مردار، مَوَّتَ، اَمَاتَ: موت کا سبب بننا، اَمَاتَ نَفْسَهُ: خودکشی کرنا، اِسْتَمَاتَ: جان کی بازی لگانا، جدید عربی میں: مَوْتٌ اَبْيَض: طبعی موت، مَوْتٌ اَحْمَرُ: قتل، مَوْتٌ زُؤَامٌ: جلد آنیوالی موت، مَوْتُ المَوْضُوع: موضوع کا خاتمہ۔

اَيْمُ اللّٰه : اَيْمَنُ الله: خدا کی قسم میں ایسانہیں کرونگا۔(لَا اَفْعَلُ كَذَا) قَوْم: قوم، پبلک ج :اَقْوَام، جدید عربی میں: قَوْمِيٌّ: عوامی نیشنل ،قَوْمِيَّة: نیشنلائزم نیشنلٹی ،قَوَام: اعتدال، اجزاء ترکیبیہ، قِوَامُ الوَفْدِ: ارکان وفد۔

لَنَجِيَكم: نصر سے نَجا، نَجواً، سرگوشی کرنا، نَجِي: رازدار، ج: اَنجِيَة، اور کہتے ہیں: بَاتَتْ فِي صَدْرِهِ نَجِيَّةٌ اَسْهَرَتْهُ: غم یا فکر نے اس کو بیدار رکھا، نجوی، رازدارانہ گفتگو۔

....

قَالَ: فَكَأَنَّ الْجَمَاعَةَ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهِ وَاَبَتْ

راوی کہتا ہے: سو گویا کہ لوگوں نے اس کی اس نسبت کرنے پر شک کیا، اور اس کے دعوی

تَصْدِيقَ دَعْوَتِهِ فَتَوَجَّسَ مَا هَجَسَ فِي اَفْكَارِهِمْ

کی سچائی سے انکار کرنے لگے، سو وہ بھانپ گیا اس چیز کو جو ان کے افکار میں کھٹک رہی تھی

وَفَطِنَ لِمَا بَطَنَ مِنْ اِسْتِنْكَارِهِم وَحَاذَرَ أَنْ

اور سمجھ گیا جو کچھ چھپا ہوا تھا ان کے انکار میں، اور وہ ڈرا اس سے کہ اسکی طرف کوئی مذمت

يَفْرُطَ اِلَيْهِ ذَمٌّ اَوْيَلْحَقُهُ وَهْمٌ، فَقَرَأَ: اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

بڑھے یا اسکو کوئی مذمت لاحق ہو، سو اس نے پڑھا: یقیناً بعض گمان گناہ ہیں۔

....

اِرْتَابَت: شک کرنا، ضرب سے رَابَ، يَرِيْبُ رَيْبًا: شک میں ڈالنا، اِرْتِيَاب: شک میں پڑنا، مُرْتَاب: شکی، جدید عربی میں: مُرْتَاب في العقيدة: بددین، مُرِيْب: مشکوک۔

فَتَوَجَّس: ہلکی آواز کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا، ضرب سے وَجَسَ، وَجْسًا: دل دل میں ڈرنا، الوَاجِسُ: دل میں آنے والا کھٹکا۔ الوَجْسُ: پوشیدہ یا ہلکی آواز۔

هَجَس: نصر، ضرب سے هَجْسًا: کھٹکی، هَاجِس ج هَوَاجِسُ: خیال، هَوَاجِسُ: خطرات، خیالات، جدید عربی میں: اَلْهَوَاجِسُ الْمُتَوَاتِرَةُ: مسلسل خیالات۔

اَفْكَارِهم: م: فِكْر: خیال، آئیڈیا، رائے، تجویز، نظریہ، غم، ذہنی تشویش، جدید عربی میں: فِكْرَةٌ بَسِيْطَةٌ: معمولی خیال، الفِكْرَةُ الثابِتَةُ: فلسفہ آئیڈیا، فِكْرِيًّا: نظریاتی طور پر، اَفْكَارٌ مُعَادِيَةٌ: مخالفانہ

خیالات، اَفْكَارٌ بَلِيْدَةٌ: گندے خیالات۔

بَطَنَ: نصر سے بُطُوْنًا: چھپانا، چھپنا، بَطَنَ الامْرُ: معاملہ کی تہ تک پہنچنا، جدید عربی میں: بَطْنُ الْمِلْعَقَةِ: چمچہ کی گہرائی، بَوَاطِنُ الْاُمُوْرِ: معاملات کے مختلف پہلو، بَاطِنًا: دل دل میں۔

حَاذَرَ: ڈرا، بچا، خوف کیا، سمع سے حَذَرًا محتاط رہنا، بچنا، حَذَّرَهُ: بچانا، حَذَارِ مِنْ كَذَا: بچو، حِذْرٌ: احتیاط، حَذِر محتاط، مَحْذُوْر: قابل احتیاط، تَحْذِيْر: وارننگ، جدید عربی میں: تَحْذِيْرٌ مِنَ الْمؤلّف: مصنف کی تنبیہ۔

ذَمٌّ: تنقید، برائی ج: ذُمُوْم، نصر سے ذَمًّا: برائی کرنا، تنقید کرنا، تَذَامُّوْا: ایک دوسرے کی برائی کرنا، تَذَمَّمَ: مذمت اور برائی سے بچنا۔

وَهْمٌ: خیال، تصور، غلطی، ج: اَوْهَام، اَنْتَ وَاهِم: تمہارا خیال غلط ہے، جدید عربی میں: وَهْمٌ اَيْدِيُوْلُوجِيٌّ: تصوراتی وہم۔

....

ثُمَّ قَالَ: يَا رُوَاةَ الْقَرِيْضِ وَاُسَاةَ الْقَوْلِ الْمَرِيْضِ

پھر اس نے کہا! اے شعر کے راویو، اور مریض قول کے طبیبو!

اِنَّ خُلَاصَةَ الْجَوْهَرِ تَظْهَرُ بِالسَّبْكِ وَيَدَ الْحَقِّ تَصْدَعُ

یقیناً جوہر کا خالص ہونا پگھلانے سے ظاہر ہوتا ہے، اور حق کا ہاتھ شک کی

رِدَاءَ الشَّكِّ وَقَدْ قِيْلَ فِيْمَا غَبَرَ مِنَ الزَّمَانِ عِنْدَ

چادر کو پھاڑ دیتا ہے، اور تحقیق گزرے ہوئے زمانہ کی کہاوت ہے کہ امتحان کے وقت

الْاِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ اَوْ يُهَانُ، هَا اَنَا قَدْ عَرَضْتُ

آدمی کی عزت کی جاتی ہے یا ذلت، لو میں نے اپنی باطنی صلاحیت وقابلیت کو

خَبِيْئَتِيْ لِلْاِخْتِبَارِ وَعَرَّضْتُ حَقِيْبَتِيْ عَلَى الْاِعْتِبَارِ.

امتحان کیلئے، اور اپنی گھڑی کو آزمائش کیلئے پیش کردیا ہے۔

اَلْقَرِیْض :شعر،ضرب سے قَرْضًا:شعرکہنا،قَرَضَ الشیَٔ: کترنا، کاٹنا،اَقْرَضَ :قرض دینا، اِقْتَرَضَ مِنْہ :قرض لینا،اِنْقَرَضَ:ختم ہونا،اِسْتَقْرَضَ مِنْہ :قرض طلب کرنا،جدید عربی میں: قُرُوْضٌ اِسْتِثْمَارِیَّۃٌ: سرمایہ کاری کے قرضے،قُرُوْضٌ ذَاتُ شُرُوْطٍ سَھْلَۃٍ : آسان شرطوں پر قرضے،قُرُوْضٌ لِآجَالٍ قَصِیْرَۃٍ:مختصرالمیعاد قرضے،مِقْرَاضٌ: قینچی ج: مَقَارِیْضُ.

اُسَاۃ: م:اٰسِیٌ:طبیب،ڈاکٹر،معالج،نصر سے اَسَا، اَسْوًا :دوا کرنا،الْمُوَاسَاۃ:اظہار ہمدردی، جدید عربی میں:مُؤَاسَاۃٌ مُزَیَّفَۃ: جھوٹی تسلی۔

اَلْمَرِیْض :بیمار ج:مَرْضٰی،سمع سے مَرَضًا: بیمار ہونا،مَرَضٌ:صحت کا متغیر ہوجانا، ج:اَمْرَاض،مُمَرِّضۃ :نسٹر،نرس ج:مُمَرِّضَات،جدید عربی میں:مَرَضٌ بَسِیْطٌ: ناسازیٔ طبع، مَرَضُ السُّکَّر : ذیابیطس، اِجَازَۃ مَرَضِیَّۃ :رخصت بیماری، اَمْرَاضٌ مُسْتَعْصِیَۃ: ناقابل علاج بیماریاں،اَمْرَاض مُعْضَلَۃ: پیچیدہ امراض۔

خُلَاصَۃ: خالص اور پاک وصاف،سری،خلاصہ،نچوڑ،خلُوْص:صفائی،خَالِصٌ:صاف،پیور،جدید عربی میں:خَالِصُ الاُجْرَۃ:فیس، خَالِصُ اُجْرَۃِ الْبَرِیْدِ:محصول ڈاک،مُسْتَخْلِصُ الْبَضَائِعِ مِنَ الْجُمْرُکِ:چنگی سے مال چھڑانے والا ایجنٹ،مُخَالَصَۃٌ:ڈسچارج۔

تَصَدَّع: فتح سے صَدْعًا:پھاڑنا،صَدَعَ بِالْحَقِّ:اقرار واعلان حق کرنا،صُدِعَ صُدَاعًا:دردسر میں مبتلا ہونا،جدید عربی میں:تَصْدِیْعُ الصِّرَاع :لڑائی بڑھانا،تَصَدُّعُ الناس :مجمع منتشر ہونا

رِدَاء:چادر، کپڑا،ڈریس ج:اَرْدِیَۃ،اِرْتِدَاءُ الْمَلَابِسِ:ڈریس پہننا، کہتے ہیں: رِدَاءُ الشَّبَابِ: تروتازگی اور حسن شباب۔

اَلشَّک: گمان کرنا، نصر سے شَکًّا:شک کرنا،شَکَّکَ تَشْکِیْکًا:شک میں ڈالنا،مُتَشَکِّک:

شکی مزاج، جدید عربی میں: شَکٌّ فِیْ الفُواب: فوجوں میں بے اعتمادی، شَاکُّ السِّلَاحِ: ہتھیاروں سے لیس۔

غَبَر: نصر سے غَبْراً وغُبُوْراً: گزرنا، ٹھہرنا، غَابِر: گزشتہ، بقیا، ج: غُبَّر، اور غَبْرَاء: زمین، جدید عربی میں: لَا غُبَارَ عَلَیْہِ: بے غبار، صاف۔

یُهَان: نصر سے هَانَ هَوْناً: حقیر ہونا، ذلیل ہونا، هَوْن، هَوَان: رسوائی، آسانی، جدید عربی میں: تَهَاوَنَ بِالْاَمْرِ: آسان سمجھنا، حقیر سمجھنا۔

حَقِیْبَتِیْ: وہ گٹھڑی جو سوار کے پیچھے رکھی ہوئی ہے، بیگ، ٹرنک، سوٹ کیس، حَقَب ج: اَحْقَابٌ: اسی سال، زمانہ دراز، حَقَبٌ: پٹی، جدید عربی میں: حَقِیْبَةُ یَدٍ: ہنڈ بیگ، اَلْحَقِیْبَةُ الدِّبْلُوْمَاسِیَّةُ: سفارتی بیگ، حَقَائِبُ سَفَرٍ: سامان سفر۔

فَابْتَدَرَ اَحَدُ مَنْ حَضَرَ وَقَالَ اَعْرِفُ بَیْتًا

سو حاضرین میں سے ایک نے جلدی سے کہا، میں ایک شعر ایسا جانتا ہوں

لَمْ یُنْسَجْ عَلٰی مِنْوَالِہٖ وَلَاسَمَحَتْ قَرِیْحَةٌ بِمِثَالِہٖ فَاِنْ

جس کے طرز پر آج تک نہیں کہا گیا، اور نہ کسی طبیعت نے اس جیسا شعر کہنے کی جرأت

اٰثَرْتَ اِخْتِلَابَ الْقُلُوْبِ فَانْظِمْ عَلٰی هٰذَا الْاُسْلُوْبِ. وَاَنْشَدَ:

کی سو اگر تو لوگوں کے دلوں کو فریفتہ کرنا چاہتا ہے تو اس اسلوب پر شعر کہو، اور اس نے شعر پڑھا:

اَحَد: ایک، اکیلا، اکائی ج: آحَاد، اور اَحَدِیَّةٌ: اکائی سے متعلق، اَحَدٌ مَا: کوئی بھی، کسے باشد، یومُ الاَحَدِ: سنیچر۔

یُنْسَج: نصر، ضرب سے نَسْجاً: بُننا، نِسَاجة: بنائی، نَسِیْج: کپڑا ج: اَنْسِجَة، نَسِیْجُ الهند:

ہندوستان کا بنا ہوا کپڑا، جدید عربی میں :مِنْسَجٌ آلِیٌ: کپڑا بننے کی مشین ،مِنْسَجُ التَّطْرِیْزِ: ایمبرائڈری مشین ،مَنْسُوجَات قُطْنِیَة:سوتی کپڑے، اَنْسِجَةُ الدِّمَاغ: دماغ کی نسیجیں۔

مِنْوَالِه : نَوْل،مِنْوَال: کرگہ،لوم، کپڑا بننے کی مشین ج: اَنْوَال، مَنَاوِیْل اور مِنْوَالٌ: ڈھنگ، طریقہ،طرز، جدید عربی میں :نَوْل آلِی: پاورلوم،نَوْلٌ یَدَوِیٌ: ہینڈلوم۔

....

فَامْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَت ☆ وَرْدًا وَعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّاب بِالْبَرَد

محبوبہ نے گل نرگس (آنکھ) سے موتی (آنسو) برساکر گلاب (رخسار) کو سیراب کیا اور اُولوں (دانتوں) سے عناب (پوروں) کو کاٹا،

فَلَمْ یَكُنْ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوهُوَ اَقْرَبُ حَتّٰی اَنْشَدَ فَاَغْرَبَ:

سو پلک جھپکنے کے برابر بھی وقت نہیں گزرا یہاں تک کہ اس نے شعر پڑھے، سو تعجب میں ڈال دیا:

سَاَلْتُهَا حِیْنَ زَارَتْ نَضْوَ بُرْقِعِهَا الْ ☆ قَانِیْ وَاِیْدَاعَ سَمْعِیْ اَطْیَبَ الْخَبَرِ

میں نے محبوبہ سے درخواست کی جس وقت اس نے زیارت کی، اس کے سرخ نقاب کو ہٹانے کی، اور میرے کان میں اچھی خبر ودیعت رکھنے کی۔

فَزَحْزَحَتْ شَفَقًا غَشّٰى سَنَا قَمَرٍ ☆ وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتَمٍ عَطِرِ

سو اس نے نقاب ہٹایا جو چاند جیسے چہرہ کی چمک دمک کو چھپائے ہوئے تھا، اور اس نے گرائے موتی (الفاظ) خوشبودار انگوٹھی (معطر منہ) سے۔

....

فَامْطَرَت: برسایا، نصر سے مَطْرًا: آسمان سے پانی برسنا، مَطَرٌ ج: اَمْطَارٌ: بارش، مَطَرِیَّة: چھتری،

مِـمْطَرَة :واٹر پروف،جدیدعربی میں:اَمْـطَـرَ وَابِلاً مِنَ الرَّصَاص :گولیوں کی بوچھار کرنا،اَمْطَرَ وَابِلاً مِنَ الْقَنَابِلِ علٰی:بم برسانا۔

نَرْجِس: گل نرگس،آنکھ کوتشبیہ دی جاتی ہے۔

وَرْداً: گلاب کا پھول،ج: وُرُد،رخسار سے کنایہ ہے۔وَرْدِی:گلابی،وَارِد: آمدنی،وَارِدَات: درآمدات، اِیْرَاد:پیش کش،جدیدعربی میں:الایْـرَاد الـصَّـافِی :خالص آمدنی،الایْرَاد العائلی:فیملی انکم،اَلْاِیْرَادَات وَالْمَصْرُوْفَات:آمدوصرف۔

عَضَّتْ: سمع سے عَضًّا:دانتوں سے کاٹنا،عَضَّ الشَّیْئُ : پکڑنا،عَضَّة:ایک دفعہ کاٹنا، مَعْضُوض: کاٹ کھایا ہوا،عَضُوض:کھٹکھنا۔

اَلْعُنَّاب:گل عناب، کنایہ ہے ہونٹوں سے یارچی ہوئی انگلیوں سے۔

بِالْبَرَد:اولہ،کنایہ ہے دانتوں سے۔

اَلْبَصَر: ج:اَبْصَار: نگاہ،علم،بَـصِيْرة ج:بَصَائِر :ذکاوت،بَاصِرَة:آنکھ،بَصَرِی:آپٹیکل،جدید عربی میں:طَـوِيْـلُ الْبَـصَـر :دوربین،وسیع العلم،قَـصِيْـرُالْبَـصَـرِ:کوتاہ بین،کوتاہ علم، مُبَاصَرَة،مِبْصَار:ٹیلیویژن۔

فَـاغْـرَب :تعجب میں ڈال دیا،عجیب وغریب شی لایا،کرم سے غَـرَابَةً: نامانوس ہونا،جدیدعربی میں: اَغْـرَبَ فِی الْبِلَاد :ممالک میں گھومنا، اَغْـرَبَ فِـی الضَّحْکِ :حد سے زیادہ ہنسنا، غَرَابَة:انوکھاپن۔

زَارَت:نصر سے زَار،زِيَارَةً:بارادہ ملاقات کوآنا،زَائِر: ج:زُوَّار :زیارت کرنے والا،ملاقاتی۔

نَضَوَ:نصر سے نَضْواً:نَضَى الثَّوْب:اتارا،نَضَى السَّيْف:تلوارکھینچی۔

اَلْقَانِی: حد سے زیادہ لال،نصر سے قَنَا،قُنُواً :حد سے زیادہ لال ہونا،جمع کرنا،قانٍ:تیز،گہراسرخ، حاصل کرنے والا،مُقْتَنى:حاصل کردہ،تِقْنِيَّة:ٹیکنالوجی۔

اَطْيَب: طَابَ،طَيِّبًا:پاکیزہ ہونا،خوشنما ہونا،طِيْب ج:اَطْيَاب :خوشبو، طُوْبیٰ:شادمانی،طَيِّب:اچھا

عمدہ، ٹھیک ہے، بہتر ہے (کسی بات کے جواب میں کہا جاتا ہے) جدید عربی میں :طَیِّبَ خَاطِرہ:دل خوش کرنا، طَابَ عَیْشُہٗ:زندگی خوشگوار ہونا، عَنْ طِیبِ خَاطِرٍ: بہ خوشی۔

شَفَقًا:وہ سرخی جو شام کے وقت آسمان کے کنارے پر نظر آتی ہے، ج: اَشْفَاق، شفق سے برقعہ کو تشبیہ دی جاتی ہے۔

سَنَا:روشنی، نصر سے سَنَا، سَنُوًا:بلند ہونا، روشن ہونا، چمکنا، اِسْنَاء:روشن کرنا، سَنِی: بلند رتبہ، بیش قیمت، پُر رونق۔

سَاقَطَت: نصر سے سُقُوطًا :زمین پر گرنا، اَسْقَطَ اِسْقَاطًا: گرنا، جدید عربی میں اَسْقَطَ الْعُضُوِیَّة:ممبری ختم کرنا، اَسْقَطَ المؤامرة: سازش ناکام بنانا، تَسَاقُطُ الثلوج: برف باری، سُقُوطُ الاَعْذَار :عذر ختم کرنا، سُقُوطُ الْقَنَابِلِ عَلَی الْاَحْیَاءِ السَّکَنِیَّة :آبادی والے علاقوں پر بم گرانا، سُقُوطُ نِظَامِ الحُکْمِ :نظام حکومت کا زوال، سُقُوطُ النّقط : مورچے ٹوٹنا۔

خَاتَم:انگوٹھی ج:خَوَاتِم، خَوَاتِیم، یہاں مراد مونھ ہے۔

عِطْر :خوشبودار، سمع سے عَطِر، عَطَرًا :خوشبودار ہونا، عِطْر ج :عُطُوْر :خوشبو، جدید عربی میں: عِطْرٌ رَائِج :چالو عطر، عِطْرٌ جَذَّاب:پسندیدہ عطر، عِطْرٌ بَرَائِحَةٍ ذَکِیَّةٍ :بہترین خوشبودار عطر، اَلْعِطْرُ ذُوْالْمُسْتَوٰی رَفِیْع:اعلیٰ معیار کا عطر۔

ترکیب شعر

(۱) فا:ابتدائیہ، اَمْطَرت:فعل بافاعل، لؤلؤًا:مفعول بہ، من نرجس: جار مجرور، متعلق امطرت کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف علیہ، و: عاطفہ، سقت:فعل بافاعل ،وردًا:مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف اول، و: عاطفہ، عضت:فعل بافاعل، علی العناب ، جار، مجرور متعلق اول فعل کے، بالبرد: جار مجرور متعلق ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں

سے مل کر معطوف دوم، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۳) سالت: فعل بافاعل، ھا: مفعول، حین: مضاف، زارت: فعل بافاعل، فعل فاعل مل کر مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ سألت کا نضو: مضاف، برقعھا: موصوف، القانی: صفت، موصوف صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ، و عاطفہ، ایداع: مصدر مضاف، سمعی: مضاف الیہ معنًی مفعول بہ اول، اطیب الخبر: مفعول بہ ثانی، مصدر مضاف اپنے دونوں مفعولوں سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف الیہ مل کر جملہ معطوفہ ہو کر سألت کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۴) ف: برائے تفریع، زحزحت: فعل بافاعل، شفقا، موصوف، غشّی: فعل بافاعل، سنا: مضاف، قمر: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول، فعل فاعل اور مفعول مل کر صفت، موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ، و: برائے عطف، ساقطت: فعل بافاعل، لؤلؤا: مفعول بہ، من: جار، خاتم: موصوف، عطر: صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ساقطت کے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

فَحَارَ الْحَاضِرُوْنَ لِبَدَاهَتِهٖ وَاعْتَرَفُوْا بِنَزَاهَتِهٖ

سو حاضرین اس کی بر جستہ گفتگو سے حیران رہ گئے اور انہوں نے اس کے کلام کی

فَلَمَّا اٰنَسَ اِسْتِيْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهٖ وَاِنْصِبَابَهُمْ اِلٰى

پاکیزگی کا اعتراف کیا، سو جب اس نے اپنے کلام سے لوگوں کو مانوس اور اپنے

شِعَبِ اِكْرَامِهٖ اَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُوْنَكُمْ

آرام کی گھاٹی کی طرف ان کے میلان کو محسوس کیا تو ایک پلک کی جھپک کے برابر گردن

بُيْتَيْنِ اٰخرِيْنِ وَ اَنْشَدَ:

جھکائی، پھراس نے کہادوشعراور لیجئے اورشعر پڑھے:

....

بِنَزَاهَتِهٖ: پاکی، صفائی، براءت، کرم اورسمع سے نَزَاهَةً: بری ہونا، نُزْهَة: تفریح، تَنَزُّہ: تفریح کرنا، نَزِيْه: مبرا، نَزَّهَ: بری قرار دینا، جدید عربی میں: نُزْهَة خَلَوِيَّة: ہواخوری، نَزَّهَ التاریخ وَغَيْرَه: پاکیزہ بنانا، مُنْتَزَه: پارک، اَلْمُنْتَزَهُ الْوَطَنِي: نیشنل پارک۔

اَطْرَق: اِطْرَاقًا: خاموش رہا، گردن یا سر جھکایا، اور طَرَقَ طَرْقًا نصر سے: کوٹنا، طَرَقَ الطَرِيْق: راستہ پر چلنا، اَطْرَق مُتَفَكِّرًا: سوچ میں پڑنا، جدید عربی میں: طَرَقَ اَسْوَاقًا جَدِيْدَةً: نئی منڈیاں تلاش کرنا، تَطَرَّقَ اِلىٰ بَحْثِ شَيْءٍ: کسی چیز پر بحث کرنا، طَرِيْقُ التَّخْطِيْطِ: پلاننگ کا طریقہ۔

تَطَرُّفَة: ضرب سے طَرْفًا بِعَيْنِهٖ: پلک جھپکنا، اَطْرَف اِطْرَافًا: انوکھی بات کہنا، طَرْفٌ: آنکھ، کنارہ، نوک، ج: اَطْرَاف، طَرَف: پارٹی، فریق، جہت، سائڈ، عضو، ج: اَطْرَافِ، جدید عربی میں: اَلاَطْرَافُ المتحارِبَةُ: برسرپیکار فریق، الطَّرَفُ الاٰخرُ: فریق ثانی۔

دُوْنَكم: غور سے سن لو، اسم فعل بمعنی خُذُوْا، دُوْنَ کا استعمال بہت وسیع ہے، مثلاً: دُوْنَ اِخْطَارٍ: بلا اطلاع، دُوْنَ اِرْتِبَاطٍ: بے جوڑ، دُوْنَ تَحَفُّظٍ: بلا احتیاط، دُوْنَ مُنَازِعٍ: بلا اختلاف، اور بِدُوْنِ أَسَاسٍ: بے بنیاد، بِدُوْنِ سَفْكِ دِمَاءٍ: بلاخونریزی، بِدُوْن ضَرِيْبَةٍ: بلاٹیکس، بِدُوْنِ فَوَائِد: بلاسود، بِدُوْنِ مَصْرُوْفٍ: بلاخرچ، بِدُوْنِ مُقَابِل: مفت، بِدُوْنِ مُقَدِّمَاتٍ: بلاتمہید۔

....

وَاَقْبَلَتْ يَوْمَ جَدَّالْبَيْنُ فِي حُلَلٍ ☆ سُوْدٍ تَعُضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ

اور جس دن جدائی واقع ہوئی وہ سیاہ لباس میں سامنے آئی، خاموش، پشیمان کی طرح انگلیوں کے پوروں کو کاٹ رہی تھی۔

فَلاحَ لَيْلٌ عَلىٰ صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا ☆ غُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ

سو رات (زلف) صبح (چہرہ) پر ظاہر ہوئی، جن دونوں کو (رات وصبح) ایک ٹہنی (قد) نے اٹھا رکھا تھا اور وہ بلور (انگلیوں) کو موتیوں (دانتوں) سے کاٹ رہی تھی۔

فَحِيْنَئِذٍ اِسْتَسْنَى الْقَوْمُ قِيْمَتَهُ وَاسْتَغْزَرُوْا دِيْمَتَهُ وَاَجْمَلُوْا

سو اب تو قوم نے اس کی قیمت کو بلند جانا اور اس کی بارش کو بہت زیادہ خیال کیا، اور

عِشْرَتَهُ وَجَمَّلُوْا قِشْرَتَهُ قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ،

اس سے بہت اچھا برتاؤ کیا، اور اس کے لباس کو اچھا کیا، اس حکایت کا راوی کہتا ہے،

فَلَمَّا رَأَيْتُ تَلَهُّبَ جَذْوَتِهٖ وَتَأَلُّقَ جَلْوَتِهٖ

سو جب میں نے اس کے (علمی) انگارے کو بھڑکتے ہوئے دیکھا، اور اس کے چہرہ کو چمکتے ہوئے

اَمْعَنْتُ النَّظَرَ فِيْ تَوَسُّمِهٖ وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِيْ مِيْسَمِهٖ

دیکھا، تو اس کے پہچاننے میں غور سے دیکھا، اور اس کی علامتوں پر نظر دوڑانے لگا۔

اَلْبَيْنُ: فاصلہ، جدائی، ملاپ، (کلمات اضداد میں سے ہے) بَيْنَ بَيْنَ: بین بین، بَيْنَ يَدَيْهِ: اس کیساتھ، اس کے سامنے، بَيْنَمَا، بَيْنَا: جب، دوران، درمیان، ذَاتُ الْبَيْنِ: دشمن، عداوت، قرابت، دوستی۔

حُلَلٍ: م: حُلَّة: سوٹ، کپڑوں کا جوڑا۔

سُوْدٍ: م: اَسْوَد: سیاہ، بلیک، اِسْوِدَاد: سیاہ ہونا، اَسْوَدُ فَاحِمٌ: حَالِكٌ: سیاہ فام، مُسَوَّدَة:

(ضد:مُبَیَّضَة)رف تحریر، جدید عربی میں :مُسَوَّدَةُ خِطَاب :ڈرافٹ لیٹر، مُسَوَّدَةُ الطَّبْع:پروف شیٹ۔

بَنَان: مجازاً انگلیاں، انگلیوں کے پورے، مؤنث:بَنَانَةٌ ج: بَنَانَاتٌ :جدید عربی میں: طَوْعَ بَنَانِهٖ، ہاتھ کے اشارے پر، سرے، تابع دار۔

لَیْل: ج:لَیَالٍ:رات، یہاں مراد بال ہیں، جدید عربی میں: لَیْلَ نَهَارَ یا لَیْلاً وَ نَهَارًا:دن، رات، آٹھ پہر، لَیْلِیّ:رات کا۔

غُصْن: ج: غُصُوْنٌ،أَغْصَانٌ:درخت کی شاخ،ٹہنی، غَصَّنَ و اَغْصَنَ الشَّجَرُ:درخت پر شاخیں نکل آنا۔

ضَرَّسَت: ضرب سے ضَرْسًا: کسی چیز کو دانتوں کے ذریعہ زور سے پکڑنا، ضِرْسٌ ج: اَضْرَاس : ڈاڑھ،ضِرْسُ الْعَقل:عقل ڈاڑھ۔

اِسْتَسْنٰی: بلند مرتبہ سمجھا،سمع سے سَنِیَ،سَنَاءً:بلند قدر ہونا،اِسْنَاء:روشن کرنا،سَنَاء: بلندی، اِسْتِسْنَاء:بڑا سمجھنا،سَنِی:بلند مرتبہ،بیش قیمت۔

وَاسْتَغْزَرُوا: غَزُرَ،غَزَارَةً:کثیر ہونا،غَزِیْر:بے پایاں،کثیر،بہت ج: غَزَائِر ،کہتے ہیں: مَطَرٌ غَزِیْر:موسلادار بارش،غَزَارة: کثرت۔

دِیْمَتَه: چھوٹے قطروں کی ہلکی بارش ج: دِیَمٌ،نصر سے دَام،دِیْمًا:مینہ برسنا۔

اَجْمَلُوا: خوبصورت کیا انہوں نے،کرم سے جَمَالاً:خوبصورت اور خوب سیرت ہونا،مَعْرِفَةُ الْجَمِیْل:احسان شناسی،نَاکِرُ الْجَمِیْل:احسان فراموشی۔

عِشْرَتَهٗ: میل جول، برتاو،عَاشَرَهٗ مُعَاشَرَةً:مل جل کر رہنا،عَشِیْرَةٌ ج: عَشَائِرُ:قبیلہ، عَشِیْرٌ: ساتھی ج:عُشَرَاء، مَعْشَرٌ :جماعت ج: مَعَاشِرُ،عِشْرَةٌ:صحبت،عِشْرِی:اجتماعیت

پسند، ملنسار۔

قِشْرَة: چھلکا، غلاف، جھلی، پوشاک، لباس ج: قُشُورٌ، نصر، ضرب سے قَشْرًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا، تَقَشَّرَ وَ انْقَشَرَ: چھلکا اترنا، مُقَشَّرٌ: چھلا ہوا، قِشْرُ الرَّغِيفِ: روٹی کا پاپڑ، قِشْرُ الْجَرْحِ: کھرنڈ، قِشْرُ السَّمَكِ: مچھلی کی جھلی اور تَقَشَّرَ الطِّلَاءُ: روغن یا پالش اترنا۔

تَلَهُّب: سمع سے لَهَبًا: آگ سے شعلہ نکلنا، آگ بھڑکنا، لَهَّبَ و اَلْهَبَ: آگ بھڑکانا، جدید عربی میں: اَلْهَبَ الْمَشَاعِرَ: جذبات کو بھڑکانا، اَلْهَبَ الْحَمَاسَ: جوش دلانا، اَلْهَبَ عَوَاطِفَ الْعَامَّةِ: عوام کے جذبات کو بھڑکانا، اِلْتَهَبَ اللَّوْزَتَانِ: گلے آجانا، ٹونسل ہونا، اِلْتِهَابُ الزَّائِدَةُ الدُّوِيَّةِ: اپنڈی سائٹس، اِلْتِهَاب الكُلى: ورم گردہ، درد گردہ۔

جَذْوَتِهِ: جُذَى: دہکتا ہوا انگارہ، جدید عربی میں: جَذْوَةُ النِّضَالِ: جذبۂ جہاد۔

تَأَلُّق: چمکنا، روشن ہونا، اَلَقَ، اَلْقًا ضرب سے: چمکنا، مُتَأَلِّقٌ: چمکدار، اور اصطلاح میں: قِمَّةُ التَّأَلُّقِ: انتہائی چمک۔

تَوَسُّم: وَسَمَ وَسْمًا ضرب سے: علامت لگانا، سِمَةٌ ج: سِمَاتٌ: نشان، مارک، جدید عربی میں: وِسَامٌ: تمغہ، نشان، اعزازی نشان ج: اَوْسِمَةٌ، وَسَامَةٌ: خوبصورتی، وَسِيمٌ: خوب رو، مِيْسَمٌ: نشان ج: مَيَاسِمُ۔

ترکیب اشعار

(۱) و: برائے استیناف، اقبلت: فعل، ضمیر ذو الحال، یوم: مضاف، جد: فعل، البین: اسکا فاعل، فعل فاعل مل کر مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر ظرف اقبلت فعل کیلئے، فی: جار، حلل: موصوف، سود: صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اقبلت کے، تعض: فعل

یا فاعل، بنان: مضاف، النادم: موصوف، الحصر :صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ تعض فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر حال اقبلت کی ضمیر سے، ذوالحال اور حال مل کر فاعل، اقبلت فعل اپنے فاعل، ظرف اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ف: برائے تفصیل، لاح: فعل، لیل: ذوالحال ﴿یا موصوف﴾ علی: حرف جار، صبح: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، اقل :فعل، هما: مفعول، غصن: فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف الیہ، و: عاطفہ، ضوّست: فعل ضمیر اس میں فاعل، البلور :مفعول بہ، بالدرر: جار مجرور، متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال یا صفت، لیل ذوالحال اپنے حال سے مل کر لاح کا فاعل ہوا، لاح فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

فَاِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوْجِيُّ وَقَدْ اَقْمَرَ لَيْلُهُ الدَّجُوْجِيُّ

سو وہ ہمارے شیخ سروجی نکلے، اور تحقیق اس کی تاریک (سیاہ بال) پر

فَهَنَّأْتُ نَفْسِيْ بِمَوْرِدِهٖ وَابْتَدَرْتُ اِسْتِلَامَ يَدِهٖ

چاندنی (سفیدی) چھا چکی تھی، سو میں نے اس کی آمد پر اپنے نفس کو مبارکباد دی، اور جلدی کی میں نے اس کے ہاتھ کو بوسہ دینے میں۔

وَقُلْتُ لَهُ مَا الَّذِيْ اَحَالَ صِفَتَكَ حَتّٰى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ

اور کہا میں نے اس کو کس چیز نے آپ کی حالت بدل دی، یہاں تک کہ میں آپ کو پہچان نہ سکا

شیخنا: بوڑھا، بزرگ، استاذ، عمر رسیدہ، سردار، چودھدری، ج: مَشَایِخ، اور شیخوخی: بڑھاپے سے متعلق کہتے ہیں: مَشَایِخُ الطُّرُقِ: صوفیائے کرام۔

الدَّجُوْجِیَ: سخت اندھیرا،نصر سے دَجَا، دَجْواً: تاریک ہونا،دُجیَ،دُجْیَۃ: تاریکی،دَاجٍ: تاریک، دَیَاجِی: تاریکیاں، کہتے ہیں :دَاجَاہُ مُدَاجَاۃً: ظاہری رواداری برتنا۔

وَاَیُّ شَیْءٍ شَیَّبَ لِحْیَتَکَ،حَتّٰی اَنْکَرْتُ حِلْیَتَکَ!فَأَنْشَأَ یَقُوْلُ:

اورکس چیز نے آپ کی داڑھی سفید کردی یہاں تک کہ میں آپ کے حلیہ کو پہچاننے سے قاصر رہا،تو جواباً:تواس نے جوبا کہا،

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَیَّبْ ☆ وَالدَّھْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبْ

حوادثات کے واقع ہونے نے بوڑھا کردیا، زمانہ بھی لوگوں کے ساتھ قلا بازیاں کھاتا ہے

اِنْ دَانَ یَوْمًا لِشَخْصٍ ☆ فَفِیْ غَدٍ یَتَغَلَّبْ

اگر آج زمانہ کسی شخص کا تابع ہوجائے سواگلے دن غالب ہوجاتا ہے(سر چڑھ کر بولتا ہے)

فَلا تَثِقْ بِوَمِیْضٍ ☆ مِنْ بَرْقِہٖ فَھُوَ خُلَّبْ

سو زمانہ کی چمک پر اعتماد نہ کر کہ وہ دھوکہ دینے والی ہے

وَاصْبِرْ اِذَا ھُوَ اَضْرٰی ☆ بِکَ الْخُطُوْبَ وَأَلَّبْ

اور صبر کر جب وہ تجھ پر مصائب کو بھڑکائے اور اکٹھا کرے،

فَمَا عَلَی التِّبْرِ عَارٌ ☆ فِی النَّارِ حِیْنَ یُقَلَّبْ

کیونکہ یہ سونے کی ڈلی کیلئے کوئی عیب کی بات نہیں کہ اس کو آگ پر لوٹا پوٹا جائے

ثُمَّ نَھَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَہٗ وَمُسْتَصْحِبَانِ الْقُلُوْبَ مَعَہٗ.

پھر وہ اپنی جگہ سے جدا ہوتے ہوئے اور دلوں کو ساتھ لیے ہوئے، اٹھ کھڑا ہوا۔ یعنی چلتا بنا۔

شَيَّب: ضرب سے شاب، شَيْبًا: بوڑھا ہونا، بالوں کا سفید ہونا، (گزر چکا)

وَقَعَ: فتح سے وَقَعَ، وَقُعًا: گرنا، واقع ہونا، جدید عربی میں: وَقَعَ الـمَـذْبَحَةُ: خونریزی ہونا، وَقَعَ الْإِشْتِبَاكَاتُ بَيْنَ: جھڑپیں ہونا، وَقَعَ الْمِنْطَقَةُ تَحْتَ سَيْطَرَةِ الْقُوَاتِ: علاقہ کا فوج کے کنٹرول میں آنا، وَاقِعٌ: صورت حال، اَلْوَاقِعِ الْمُؤْلِم: تکلیف دہ صورتحال، وَقَائِعُ: روداد، وَقَائِعُ الحَفُل: جلسہ کی روداد، تَوْقِيع: دستخط، سائن، تَوْقِيعُ تِذْكَارِيٌّ: آٹوگراف، مَوْقِعٌ: پائنٹ، پوزیشن، انٹرنیٹ، مَوَاقِعُ الْجَيْش: فوجی مورچے۔

الشَّوَائِب: مؤنث: شَائِبَة: ملاوٹ، آمیزش، عیب، اثر، خرابی، میل کچیل، اور نصر سے شَابَ يَشُوبُ شَوْبًا: جھوٹ بولنا، غلط بیانی کرنا، کہتے ہیں: شَابَ عَنْ صَدِيْقه: اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا اور کبھی بددلی کے ساتھ۔ اَلشِّيَاب: ملاوٹ، الشَّوْبُ: مخلوط، اللَّبَنُ مَشُوبٌ بِالْمَاءِ: دودھ میں پانی مخلوط ہے۔

فَلا تَثِقْ: حسب سے وَثِقَ، ثِقَةً: اعتماد کرنا، اور وَثَّقَ، تَوْثِيْقًا: مضبوط بنانا، ثِقَةٌ: قابل اعتماد، عَلٰى ثِقَةٍ: مطمئن، پرامید، وَثِيْقَة: دستاویز، ڈاکومنٹ ج: وَثَائِق، اور جدید عربی میں: وَثَّقَ عَلَى الْمَوَاقِف: پالیسیوں کو مستحکم کرنا، ثِقَةٌ مَالِيَّةٌ: مالی اعتماد، کریڈٹ، اَلثِّقَةُ الْمُتَبَادِلَةُ: باہمی اعتماد، تصدیق نامہ، وَثِيْقَةٌ رَسْمِيَّةٌ: سرکاری کاغذ، ڈپلوما، وَثِيْقَةُ عَمَلٍ اَسَاسِيٌّ: بنیادی طریقہ کار، وَثِيْقَةُ الزَّوَاج: نکاح نامہ، مِيْثَاق: عہد، چارٹر ج: مَوَاثِيْق، مِيْثَاقُ الْاُمَمِ الْمُتَّحِدَة: اقوام متحدہ کا چارٹر، منشور۔

اَضْرِي: سمع سے ضَرِيَ: سخت ہونا، ضَرِيَ الْكَلْبُ بِالصَّيْدِ: کتے کا شکار پکڑنے کا عادی ہونا، بار بار حملہ کرنا، اَضْرَاهُ: خوگر بنانا، اُسْتَضْرِيَ الصَّيْدَ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑنا، اَلضَّارِيُ مِنَ الْجَوَارِحِ وَالْكِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ، اَلضَّارِيُ: خونخوار ج: ضَوَارِي۔

الخُطُوْب :م: خَطْبٌ: حال، پریشانی، مصیبت، خُطبَۃٌ: تقریر، ایڈریس، خُطْبَۃٌ سَنَوِیَّۃٌ : سالانہ تقریر، خِطْبَۃٌ: منگنی، پیغام منگنی، خِطَابٌ ج: خِطَابَات : خط، پیغام، تقریر، ایڈریس، جدید عربی میں: خِطَابُ اِذَاعِیَ. ریڈیائی تقریر، خِطَابُ اعْتِمَادٍ : مختارنامہ، خِطَابُ التَّعْيِيْنِ: اپائمنٹ لیٹر، خِطَابٌ جَوِیّ: ایئر لیٹر، خِطَابَاتٌ صَادِرَۃٌ جانے والے لیٹر۔

اَلَّبٌ: نصر اور ضرب سے اَلَبًّا: اکٹھا ہونا، جمع ہونا، سمٹنا، یکجا ہونا، کہتے ہیں: اَلَبَ الْقَوْمَ وَغَیْرَھُم: اکٹھا کرنا، اُلَبٌ، اُلُوْبٌ: مجمع کثیر، اَلِالْب: کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ۔

اَلتِّبْرُ: سونا، بے ڈھلا سونے کا ڈلا۔

عَارٌ: شرم، عیب ج: اَعْيَارٌ، ضرب سے عَارَ، عَيْرًا: حیران و سرگردان پھرنا، عیب لگانا، عَايَرَہٗ مُعَايَرَۃً: فخر کرنا، جانچنا، لسٹ کرنا، عَيَّرَ تَعْيِيْرًا: شرم دلانا، کہتے ہیں: يَالِلْعَارِ: شرم شرم، کتنی شرم کی بات ہے، عَيَّارٌ: کرین، عَيَّارٌ: آوارہ۔

نَهَضَ: فتح سے نَهْضًا: کھڑا ہوا، اٹھنا، ترقی کرنا، نَهْضَۃٌ: حرکت عمل، ترقی، بیداری، نشاتِ ثانیہ ج: نَهَضَاتٌ، مُنَاهَضَۃٌ: مخالفت، مقابلہ، نَاهِضٌ، ترقی یافتہ، اور جدید عربی میں: نَهَضَ لِلْأَمْرِ: تیار ہونا، نَهَضَ بِعَمَلٍ: انجام دینا، نَهَضَ بِالْاَعْبَاءِ: ذمہ داریاں اٹھانا، نَهَضَ بِالْمَسْؤُلِيَّۃِ: ذمہ داری پوری کرنا۔

ترکیب اشعار

(۱) وَقُعٌ: مضاف، اَلشَّوَائِب: مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مبتداء، شَيَّبَ: فعل فاعل سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ، و: عاطفہ، الدھر: مبتدا، ب: جار، الناس: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق قلّب کے قلّب صیغہ اسم مبالغہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اور خبر مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲) ان: حرف شرط، ران: فعل بافاعل، یوماً: ظرف، ل: جار، شخص: مجرور، متعلق فعل ران کے، فعل اپنے فاعل، ظرف اور متعلق سے مل کر شرط، ف: جزائیہ، فی: جار، غد: مجرور، جار مجرور متعلق

مقدم یتغلب کے لئے، یتغلب فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جزاء، شرط وجزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۳) ف: برائے تفصیل، لاتثق: فعل نہی، ضمیر فاعل کی اس میں، ب: جار، ومیض: موصوف، من: جار، برقة: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق کائن کے ہوکر صفت، موصوف مل کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا لاتثق کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، ف: نہی کے جواب میں، هو: مبتدا، خلّب: صیغہ مبالغہ، خبر، مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۴) و: عاطفہ، اِصْبر: فعل بافاعل، اذا: ظرفیہ، هو: مبتدا، اضری: فعل بافاعل، بک: جار، مجرور متعلق اضری فعل کے، الخطوب: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، الّب: فعل بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف اور معطوف مل کر خبر، مبتدا اور خبر مل کر ظرف اصبر کیلئے، اِصبر فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵) ف: برائے تفصیل، ما: مشبہ بلیس، علی، جار، التبر: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتا صیغہ اسم فاعل کے، فی النار: متعلق ثانی ثابت کے، حین، مضاف، یقلّب: صیغہ مجہول، اس میں ضمیر نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر ظرف، ثابت کے لئے ثابتا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، ما مشبہ بلیس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةَ وَتعرفُ بِالدِّيْنَارِيَّةِ

وَتُسَمّى قِيْلِيَةُ ايضًا، وَهِيَ تَتَضَمَّنُ أَشْعَارًا فِي مَدْحِ الدِّيْنَارِ وَذَمِّهِ، وَابُوْزَيْد السَّرُوْجِيّ مَدَحَ الدِّيْنَارَ بِفَصَاحَةٍ وَذَمّهُ بِسَلاسَةٍ نَظْمًا، وَفِيْ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ ثَلاثَةٌ وَّعِشْرِيْنَ شَعْرًا، وَمَدْحُ الدِّيْنَارِ وَذَمّهِ بِأُسْلُوْبٍ مُمْتَازٍ مِنْ خُصُوْصِيَّةِ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ.

وَخُلاصَةُ الْقِصَّةِ أَنَّ الْحَارِثَ مَعَ أَحْبَابِهِ كَانَ جالسًا فِيْ مَجْلِسِ الشَّعْرِ وَشَرْحِهِ فَإِذَا يَاتِيهِ شَخْصٌ عَلَيْهِ سَمَلٌ وَفِيْ مِشْيَتِهِ قَزَلٌ وَيُعِبِّرَ مَا فِي ضَمِيْرِه بِأُسْلُوبٍ أَدَبِيّ مُمتَازٍ، فَأعْجَبَ الْحَارِثُ بِه فَقَدَّم لَه دِينَارًا و يَقُولُ: إِنْ مَدحتَهُ نَظمًا فَهُوَ لَكَ حَتْمًا، فَمَدَحه فِي أَحَدَ عَشَرَ شَعْرًا مُرْتَجِلاً، فَأَخْرَجَ دِيْنَارًا آخرَ وَيَقُوْلُ: إِنْ ذَمَّمْتَهُ فَهُوَ لَكَ ايضًا،فَذَمَّهُ بِتِسْعَةِ أشْعَارٍ وَقَبضَ الدِّيْنَارَ الآخَرَ.

وَعَرَفَهُ الْحَارِث بِأَنّهُ ابوزَيدٍ وَأَنَ الزَّي الَّذِي اِخْتَارَهُ كَيْدٌ وَمَكْرَمَنْهُ، فَيَقُوْلُ لَهُ: قَد عَرَفْتُ بِوَشْيِكَ فَاسْتَقِمْ فِي مَشْيِكَ! وَسَألَهُ عَن سَبَبِ التَّعَارُجِ، فَأَجَابَهُ فِي ثَلاثِةِ أَشْعَارٍ، ثُمّ عَادَ أَدْرَاجَهُ.

تیسری مجلس دیناریہ ہے

اس مجلس کا نام قیلیہ بھی ہے، ابوزید سروجی دینار کی نہایت فصاحت وبلاغت سے مدح کرتا ہے اور پھر خوب روانی اور سلاست سے مذمت کرتا ہے اور کل ۲۳/اشعار میں دینار کی بڑے خوبصورت انداز میں تعریف بھی کی ہے اور مذمت بھی اور یہی اس مقامہ کا طرّہ امتیاز اور ادبی خصوصیت ہے۔

قصہ کی ترتیب اس طرح ہے کہ حارث چند احباب کے ساتھ شعروشرح کی مجلس جمائے ہوتا ہے اسی دوران ایک فقیر شخص، پھٹے پرانے کپڑے پہنے، لنگڑاتا ہوا آتا ہے اور بڑے دردمندانہ انداز میں اپنی کسمپرسی کا ذکر کرتا ہے، حارث اس کے اسلوب بیان اور ادبی نوادرات کو پسند کرتا ہے اور ایک دینار نکال کر اس کو ترغیب دیتا ہے کہ اگر تم شعر میں اس کی تعریف کردو تو یہ تمہارا ہے وہ برملا گیارہ اشعار میں دینار کی تعریف کردیتا ہے، حارث کو مزہ آتا ہے اور مزید سلسلہ کلام کو بڑھانا چاہتا ہے اور ایک اور دینار مزید نکال کر اس کو اشارہ کرتا ہے کہ اس کی برائی کردو تو یہ بھی تمہارا ہو جائے گا، ابوزید سروجی نو اشعار میں اس کی لاثانی برائی کردیتا ہے اور دونوں دیناروں پر قبضہ کرلیتا ہے۔

اس دوران حارث پہچان جاتا ہے کہ ہو نہ ہو یہ ابوزید سروجی ہے اور اس کا لنگڑا بننا بہروپیہ پن ہے، آہستہ سے اس سے کہتا ہے کہ ''سیدھا چلو'' میں تم کو پہچان چکا ہوں اور یہ لنگڑ پن تم نے کیوں اختیار کیا ہے؟ لہذا ابوزید سروجی تین اشعار میں اس کی وجہ بیان کردیتے ہیں اور پتلی گلی سے راستہ ناپتے ہیں۔

☆☆☆

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّيْنَارِيَّةُ

تیسری مجلس دیناریہ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِيْ وَأَخْدَانًا لِيْ نَادٍ

حارث بن ہمام نے بیان کیا مجھے اور میرے چند دوستوں کو ایک ایسی مجلس

لَمْ يَخِبْ فِيْهِ مُنَادٍ وَلَا كَبَا قَدْحُ زِنَادٍ وَلَا ذَكَتْ نَارُ

نے پرویا جس میں کوئی سائل محروم نہیں ہوتا اور نہ چقماق کی رگڑ بے آگ

عِنَادٍ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَتَجَاذَبُ أَطْرَافَ الْأَنَاشِيْدِ وَنَتَوَارَدُ

رہتی اور نہ کبھی بغض وعناد کی آگ بھڑکتی، سو اسی دوران کے ہم مختلف اشعار پر بحث کرر ہے تھے

طُرَفَ الْأَسَانِيْدِ.

اوردلچسپ ونادر واقعات پر تبصرہ کرر ہے تھے۔

....

نَظَمَنِيْ: ضرب سے نَظْمًا: لڑی میں پرویا، اکٹھا کیا، نِظَام ج: نُظُمٌ وَ اَنْظِمَةٌ: طریقہ، ترتیب، ڈسپلن، سسٹم، نَظَّمَ: منظم کرنا، ایڈجسٹ کرنا، اِنْتَظَمَ: منسلک ہونا، مرتب اور باسلیقہ ہونا، جدید عربی میں: نَظَّمَ الاِضْرَاب: ہڑتال کرنا، نَظَّمَ الزِيَارَة: ملاقات کرانا، نِظَامُ الْاَجْرِ وَالْعَلَاوَات: تنخواہوں اورالاؤنس کا نظام، نِظَامُ حَظْرِ التَّجَوُّل: کرفیوسسٹم، اَلنِّظَامُ الإِقْطَاعِي: جاگیریت، اَلنِّظَامُ الشُيُوْعِيّ: کمیونسٹ نظام۔

أَخْدَانًا: م: خِدْن: دوست، ساتھی، خَادَنَهُ مُخَادَنَةً: دوستی کرنا۔

نَادٍ: ج: اَنْدِيَة، نَوَاد: مجلس، کلب، بزم، جدید عربی میں: نَادٍ لَيْلِيَّة: بزم شبینہ، نائٹ کلب،

نَادِ صُحُفِي: پریس کلب، نَادِ نَوَوِی: ایٹمی کلب، نَادِيْ عَدَمِ الْاِنْحِيَاز: غیر جانبدارانہ کلب۔

لَم يَخِبْ: ضرب سے خَيْبَةً: ناکام ہونا، فیل ہونا، خَيَّبَ تَخْيِيبًا: ناکام بنانا، خَيْبَة: ناکامی، خَابَ الْاَمَل: امید پر پانی پھیرنا، جدید عربی میں: خَيَّبَ طَلَبَهُ: درخواست رد کرنا، خَيَّبَ مَسْعَاه: کوشش ناکام کرنا۔

كَبَا: نصر سے كَبْوًا: كَبَا وَانْكَبَى الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا، كَبَا النُّور: روشنی ختم ہونا، مدہم ہونا، كَبَا اللَّوْنُ: رنگ پھیکا پڑنا، كَبَا الْكُوْزُ: پیالہ کو پانی گرا کر خالی کرنا، كَبْوَة: ایک ٹھوکر جس کے بعد آدمی گر جائے۔

قَدَح: فتح سے قَدْحًا: مذمت کرنا، بٹہ لگانا، قَدَحَ فِي عِرْضِه: عزت پر حملہ کرنا، قَدَحَ وَاقْتَدَحَ النَّارَ بِالزَّند: پتھر یا چقماق کے ذریعہ آگ نکالنا، قَدَحَ وَاقْتَدَحَ شَرَرًا: چنگاریاں پھینکنا، قَدَح: گلاس، پیالی، ج: اَقْدَاح، جدید عربی میں: قَدَّاحَة: سگریٹ لائٹر، قَادِح: معترض۔

زَنَاد: م: زَنَد: چقماق، ضرب اور نصر سے زَنْدًا: زَنَدَ النَّار: چقماق مار کر آگ نکالی، جدید عربی میں: زَنَدُ الْبُنْدُقِيَّة: بندوق کا گھوڑا۔

ذَكَتْ: نصر سے ذُكُوًّا، وَذَكَاءً: آگ تیز ہونا، روشن ہونا، بھڑکنا، ذَكَاءٌ: ہوشیاری، جدید عربی میں: اِذْكَاءُ الْحَرَكَة: تحریک تیز کرنا اور ذُكَاء: آفتاب، اِبْنُ ذُكَاء: صبح۔

عِنَادِ: عَنَدَ، عُنُوْدًا نصر، ضرب، سمع اور کرم سے عَنِ الشَّيْءِ: ہٹنا، عَنَدَ وَاسْتَعْنَدَ: سرکش ہونا، عَانَدَ مُعَانَدَةً: مخالفت کرنا، عِنَاد: ہٹ دھرمی، بِعِنَاد: ہٹ دھرمی کے ساتھ، عَنِيْد، مُعَانِد: مخالف، ہٹ دھرم، ج: عُنُدٌ۔

تَجَاذَب: ضرب سے جَذَب، جَذْبًا: کھینچنا، جَذْبُ الْقَلْب: دل موہ لینا، جَذْب، جَاذِبِيَّة: کشش، قوت جاذب، جَاذِبِيَّةُ الثِّقْل: کشش زمین، جَاذِبٌ، جَذَّاب:

کشش والا، دلفریب، دلکش، شَخْصِیَة جَذَّابَة: پُرکشش شخصیت، جدید عربی میں: جَاذِبِیَّة جِنْسِیَّة: جنسی میلان، جَاذِبِیَّة مَغْنَطِیسِیَّة: مقناطیسی کشش۔

أَطْرَاف: مفرد: طَرْف: کنارہ، آنکھ، نوک، ہر شے کا آخری حصہ، م: طَرَف: پارٹی، فریق، جہت، سائڈ، عضو، طَرَفَان: فریقین، الطَّرَف الآخر: فریق ثانی، طَرَف الْخِمَار: آنچل، جدید عربی میں: طَرْف مُسْتَدَق: نب، نوک، أطْرَافُ الْجِسْم: اعضاءِ جسم، الأَطْرَاف الْمُتَحَارِبَة: برسرِ پیکار فریق۔

طُرَف: مفرد: طُرْفَة: چٹکلا، دلچسپ بات، طَرِیفَة ج: طَرَائِف، انوکھی بات، تحفہ، ہدیہ، طَرِیف: عجیب وانوکھا، شاندار، اور کرم سے طَرَافَة: نادر ہونا۔

إِذْ وَقَفَ بِنَا شَخْصٌ عَلَيْهِ سَمَلٌ وَفِيْ مِشْيَتِهِ قَزَلٌ

اچانک ہمارے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا، جس پر بوسیدہ شال تھی، اور اس کی چال

فَقَالَ يَا أَخَايِرَ الذَّخَائِرِ وَبَشَائِرَ الْعَشَائِرِ، عِمُوْا

میں لنگڑا پن تھا، سو وہ کہنے لگا! اے بہترین ذخیرو، اور قبیلوں کو خوشخبری دینے والو، تمھیں

صَبَاحاً وَأَنْعِمُوْا اِصْطِبَاحاً وَانْظُرُوْا إِلىٰ مَنْ كَانَ

صبح مبارک ہو، اور صبح کی شراب نوشی سے خوشگوار رہو، ایسے شخص پر رحم کھاؤ جو صاحب مجلس

ذَا نَدِيٍّ وَنَدىً وَجِدَةٍ وَّجَدىً وَعَقَارٍ وَّقُرىً وَمَقَارٍ وَّ قِرىً.

اور سخی تھا، مالدار اور بخشش کرنیوالا تھا، زمیندار اور بستیوں والا، پیالوں والا اور مہمان نواز تھا۔

وَقَفَ: ضرب سے وَقْفاً وُقُوْفاً: ٹھہرنا، کھڑا ہونا، علی: سمجھنا، فی: تردد کرنا، عن: روکنا،

الشيء: روکنا، جدید عربی میں: وَقَفَ الزَّحْف: پیش قدمی روکنا، وَقَفَ صَرْفَ الشَّيْك: چیک کی ادائیگی روکنا، وَقَفَ الْمُتَفَرِّج مِنْ كَذَا: تماشائی بنا رہنا، وَقَفُوا صَفًّا وَاحِداً: متحد ہونا، اَوْقَفَ الإذَاعَاتِ: نشریات بند کرنا، اَوْقَفَ حَرْكَةَ الْمُرُوْر: ٹریفک بند کرنا، اَوْقَفَ النَّشَاطُ: سرگرمی کو بند کرنا۔

سَمَلَ: ج: أَسْمَال: پرانے اور بوسیدہ کپڑے، سَمَلَ واسْمَلَ الثوب: کپڑے کو بوسیدہ بنانا، سَمَلَ العَيْنَ: آنکھ پھوڑنا، نصر سے سُمُوْلاً: اور کرم سے سَمَالَةً: کپڑے کا کہنہ اور بوسیدہ ہونا۔

قَزَلَ: لنگڑاپن، ضرب سے قَزْلاً: لنگڑوں کی طرح چلنا، اور سمع سے قَزَلاً: برے طریقہ سے لنگڑاپن ہونا۔

أخَاير: مفرد: أخْيَر: تفضیل کا صیغہ ہے، اور ضرب سے خَارَ خَيْراً: صاحب خیر ہونا، خَيْر ج: أخْيَار: فائدہ، نفع، خَيَّرَ: اختیار دینا، خَيَّرَ عَلَى: ترجیح دینا، جدید عربی میں: خَيْرِي: رفاہی، خِيَار: انتخاب، رضا، مُخْتَار: پسندیدہ، منتخب، ڈائجسٹ، ج: مُخْتَارَات۔

الذَّخَائِر: مفرد: ذَخِيْرَة: ڈھیر، گودام، اسٹور، فنڈ، سرمایہ، اور فتح سے ذَخْراً: ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا، ذَاخِر: اسٹاک، إدِّخَار: روپیہ بچا کر، إدِّخَارٌ إجْبَارِيٌّ: جبری بچت، جدید عربی میں: ذَخِيْرَةٌ حَرْبِيَّةٌ: جنگی ساز وسامان، ذَخَائِر حَرْبِيَة: میگزین، اسلحہ خانہ، ذَخِيْرَةٌ مُقَدَّسَة: پاک سرمایہ۔

بَشَائِر: مفرد: بُشْرى بَشَارَة: خوشخبری، نیک شگون، ضرب اور سمع سے مسرور ہونا، بَشِيْر الْوَجْه: خوب رو، بَشِيْرُ سَلَامٍ: امن کا پیغامبر۔

اَلعَشَائر: مفرد: عَشِيْرَة: قبیلہ، کنبہ، ج: عَشِيْرَات بھی جمع آتی ہے۔ (گذر چکا)

عِمُوْا: وَعِمَ، يَعِمُ ضرب سے اور حسب سے وَعْماً: وَعَمَ الدِّيَار: ملک کو خوش باش، عِمْ صَبَاحًا: صبح بخیر، عِمْ مَسَاءً: شام بخیر، عِمْ ظَلَامًا: شب بخیر۔

صَبَاحًا: اوّل نہار، فتح سے صَبْحًا: صبح کے وقت آنا، اور سمع سے صَبْحًا: روشن ہونا، کرم سے صَبَاحَةً: روشن ہونا، چمکنا، اَصْبَحَ الرَّجُلُ: صبح میں داخل ہونا، اَصْبَحَ الْحَقّ: حق ظاہر ہونا، اور جدید عربی میں: أَصْبَحَ الشَّيْءُ فِي صَالِحِ اَحَدٍ: مفاد میں ہونا، أَصْبَحَ الْمَوْقِفُ حَرِجًا: پوزیشن نازک ہونا، صَابِح: نیا، تازہ۔

انْعِموا: فتح، نصر، سمع سے نَعْمَةً: ملائم ہونا، تروتازہ ہونا، نَعِمَ عَيْشُهُ: خوشحال وآسودہ ہونا، نَعِمَ بِلِقَاءِهٖ: کسی سے مل کر خوش ہونا، أَنْعِم صَبَاحًا: صبح کو خوشی اور عیش میں گزارو، اور کبھی ہمزہ کو حذف بھی کر دیتے ہیں، جیسے ابھی گذرا۔

نَدیٰ: تری، شبنم، سخاوت، کرم، سمع سے نَدًا، نَدَاوَةً: تر ہونا، نَدِيٌّ، نَدْيَان: تر، بھیگا ہوا۔

جَدیٰ: نصر سے جَدًا، جَدْوًا: بخشش کرنا، تحفہ پیش کرنا، اِجْتِدَاء، اِسْتِجْدَاء: مانگنا، اِجْدَاء: نفع پہنچانا، اَجْدَیٰ: زیادہ نفع بخش، لَا يُجْدِي: بے فائدہ، هٰذَا لَا يُجْدِيكَ: یہ تم کو نفع نہ دے گا۔

عَقَار: جاگیر، غیر منقولہ جائداد، زمین ج: عَقَارَات، عَقَارِيّ: زمین کا، جاگیر سے متعلق، جدید عربی میں: مِلْكٌ عَقَارِيٌّ: زمین داری، جائداد مشتملہ بر اراضی۔

قُریٰ: مفرد: قَرْيَة: گاؤں، شہر، بستی، ٹاؤن، قَرَا، يَقْرُوْ، قَرْوًا: قصد کرنا، قَرَوِيّ: گاؤں کا رہنے والا، أُمُّ الْقُرىٰ: پایہ تخت، مکہ معظمہ، أُمّ الْقِرىٰ: آگ۔

مَقَار: مفرد: مِقْریٰ: میزبان، وہ پیالہ جس میں مہمان کو کھلائیں، ضرب سے قِریٰ، يَقْرِي، قِرىً: ضیافت کرنا، وَاقْتَرَى الضَّيْفَ: مہمان نوازی کرنا۔

• •

فَمَا زَالَ بِهٖ قُطُوْبُ الْخُطُوْبِ وَ حُرُوْبُ الْكُرُوْبِ

سو مسلسل ومتواتر مصائب کی ترش روئی رہی، اور غموں کے حملے رہے اور حاسدوں

وَشَرَرُ شَرِّ الْحَسُوْدِ وَانْتِيَابُ النُّوْبِ السُّوْدِ حَتّٰى

کے شر کی چنگاریاں (بھڑکیں) اور پے درپے سخت حوادثات کا سامنا ہوا

صَفِرَتِ الرَّاحَةُ وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ الْمَنْبَعُ

یہاں تک کہ ہتھیلی خالی ہوگئی، اور صحن ویران ہوگیا، اور چشمہ سوکھ گیا،

وَنَبَا الْمَرْبَعُ وَأَقْوَى الْمَجْمَعُ وَأَقَضَّ الْمَضْجَعُ

اور گھر ناسازگار ہوگیا، مجلس اجڑ گئی، اور خوابگاہ ناموافق ہوگئی (بے چینی سے کروٹیں بدلنے لگا)

• •

قُطُوْب: ضَرَب سے قَطْباً وقُطُوْباً: ترش ہونا، جمع کرنا، کاٹنا۔ قُطُوْب، قَاطِب: ترش رو، تَقْطِيْب: ترش روئی، کہتے ہیں: قَطَبَ وقَطَّبَ جَبِيْنَه: پیشانی پر شکن ڈالنا، اِسْتَقْطَبَ: جمع کرنا، جدید عربی میں: اِسْتَقْطَبَ التَّأيِيْدَ: حمایت حاصل کرنا، مُقَطَّبُ الجَبِيْن: شکن آلود پیشانی، قُطْبٌ: محور، سربراہ قوم، ج: أَقْطَاب: چوٹی کے لیڈر، جدید عربی میں: أَقْطَابُ السِّيَاسَة: چوٹی کے سیاستدان، أَقْطَابُ الصِّنَاعَة: بڑے صنعت کار۔

حُرُوْب: مفرد: حَرْب: جنگ، لڑائی، اور نصر سے حَرْباً اور سمع سے حَرَباً: غضبناک ہونا، جدید عربی میں: حَرْبُ إبَادَة: گھمسان کی جنگ، حَرْبُ اَلْكْتَرُوْنِيَّة، خودکار آلات کی جنگ، الحَرْبُ الذَّرِّيَّةُ: ایٹمی جنگ، حَرْبٌ هُجُوْمِيَّة: اقدامی جنگ، حَرْبُ العِصَابَاتِ: گوریا جنگ۔

اَلْكُرُوْب: مفرد: كَرْب: غم، دکھ، مصیبت، پریشانی اور نصر سے كَرَبَ كَرْباً: پریشان کرنا، اِكْتَرَبَ وَانْكَرَبَ: بے چین و پریشان ہونا، اَكْرَبَ: عجلت کرنا، مَكْرُوْب: پریشان۔

اَلْحَسُوْد: جس کی طبیعت میں حسد بھرا ہوا ہو ج: حُسُد، نصر اور ضرب سے حَسَداً: حسد کرنا، دوسرے کی خوشی دیکھ کر جلنا، حَاسِد ج: حُسَّاد حَسَدٌ: اسم فاعل۔

اِنْتِیَاب: باربارآیا،نصر سے تَابَ ،نَوْبًا نِیَابَةً: قائم مقام ہونا،نمائندگی کرنا،نَائِبٌ:اسم فاعل، نَائِبَةٌ :مصیبت،واقعہ ج: نَوَائِب، نَوْبَةٌ:نمبر، باری،ایک دفعہ، بیماری کاحملہ،دورہ،جدید عربی میں:نَوْبَةُ الصُّرَاعِ: مرگی کادورہ،نَوْبَةٌ عَصَبِيَّةٌ:اعصابی دورہ،نَوْبَةٌ قَلْبِيَّةٌ:ہارٹ اٹیک،بِالنَّوْبَةِ:نمبر سے۔

صَفِرَت: سمع سے صَفَراً:خالی ہونا،صَفَّرَ و اَصْفَرَ:خالی کرنا،صِفْرٌ:خالی ، صِفْرُ الْيَدِ : خالی ہاتھ،مفلس،صِفْرٌ:نقطہ،کچھ نہیں،صفر،نل۔

رَاحَة: ہاتھ کی ہتھیلی،میدان، ریسٹ،راحت وسکون ج:رَاحَات،سمع سے رَوَاحًا:وسیع ہونا،کشادہ ہونا،شام کے وقت آنا یا جانا، جدید عربی میں:رَاحَة نَفْسِيَّة :ذہنی سکون،أَرَاحَ الْاَعْصَاب:ذہن کو آرام پہنچانا۔

قَرِعَت :سمع سے قَرْعًا: خالی ہونا،قَرِعَ الـمكَان:خالی ہونا،قَرَّعَ:دھمکی دینا،اورفتح سے قَرْعًا :کھٹکھٹانا،جدید عربی میں:قَرَعَ ضَمِيرَہ :ملامت کرنا،اوراِقْتَرَعَ:ووٹ ڈالنا،اِقْتِرَاعُ ضِدَّ فُلَان: خلاف ووٹ ڈالنا۔

سَاحَة :میدان،صحن،آنگن،ایریاج: سَاحَات ،جدید عربی میں:سَاحَةُ القِرَاعَات:اکھاڑہ، سَاحَةُ الْقِتَالِ :میدان جنگ،سَاحَةُ الْاَلْعَاب :کھیل کا میدان،سَاحَاتُ الأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّة:ورزشی کھیلوں کا میدان۔

غَار :نصر سے غَوْراً: فِي الشيْ: گہرائی میں پہنچنا،غَارَة:حملہ ج: غَارَات:جدید عربی میں:غَارَة جَوِيَّة:فضائی حملہ،غَارَات مَحْمُومَة:زبردست حملے،شَنَّ الغَارَةَ علیٰ:ہلہ بولنا۔

الـمَنْبَع: پانی نکلنے کی جگہ، پانی کاچشمہ،نصر،سمع اورکرم سے نُبُوعًا :چشمہ سے پانی نکلنا، نَبَعَ يَنْبُوع مَنْبَع :پانی کاچشمہ ج: يَنَابِيع: نُبُوع، مَنَابِع،جدید عربی میں: مَنَابِعُ النِّفْط:پیٹرول کے چشمے،أَنْبَعَ الْمَاء: پانی جاری کرنا۔

نَبَا: نصر سے نَبَا،نَبْواً:ناموافق ہونا،ناسازگار ہونا،نَبَا الْمَكَانَ بِه:جگہ راس نہ آنا۔

اُقْوی: إقْوَاءٌ:فقیر ہونا،سمع سے قَوِيَ، قُوَّةٌ:قوی ہونا،ضعیف ہونا (کلمات اضداد میں سے ہے)۔

اَقَضَّ: عَلَيْهِ الْمَضْجَع :خوابگاہ ناموافق ہونا،اورنصر سے قَضَّ قَضًّا: سوراخ کرنا،اَقَضَّ مَضْجَعَهُ: کھردرا بنانا،اِنْقَضَّ :پرندہ کا نیچے اترنا،جدید عربی میں:اِنْقَضَّ عَلَيْهِمْ : حملہ کرنا،ٹوٹ پڑنا،

الْمَضْجَع: سونے کی جگہ،بستر،پلنگ،سونے کا کمرہ،ج:مَضَاجِع،باب فتح سے ضَجَعَ، ضَجْعًا :لیٹنا،سونا،ضُجْعَة: آرام پسند،جدید عربی میں:ضَاجَعَهُ الْهَمُّ :غم سوار ہونا، ضَاجَعَ الْمَرْأَة: ہم بستری کرنا۔

• •

وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ وَأَعْوَلَ الْعِيَالُ وَخَلَتِ الْمَرَابِطُ

اور حالت بدل گئی، بال بچے چیخنے چلانے لگے، اصطبل خالی

وَرَحِمَ الْغَابِطُ وَأُودِيَ النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ وَ

ہوگئے، رشک کرنے والے رحم کھانے لگے، اور بولنے والے (مویشی) اور خاموش

رَثَىٰ لَنَا الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ وآلَ بِنَا الدَّهْرُ الْمُوْقِعُ

رہنے والا (مال) برباد ہوگیا،اور حسد کرنے والا اوردکھ پرخوش ہونے والا رحم

وَالْفَقْرُ الْمُدْقِعُ.

کھانے لگا، ہم پرتباہ کن زمانہ اورخاک میں ملانے والی تنگدستی لوٹ آئی۔

• •

أعْوَلَ: عَوْل اورتَعْوِيل:گریہ وزاری کرنا،آہ وبکا کرنا،واویلا مچانا،جدید عربی میں:أعْوَلَ وعَوَّل علي :بھروسہ کرنا،أعْوَلَ وعَوَّل عليٰ أمْر :پختہ ارادہ کرنا،عَوْل، عَوِيْل: واویلا،عِوَل، تَعْوِيْل:بھروسہ۔

عِیَال: نصر سے عَالَ یَعُوْلُ عَوْلاً و عِیَالَۃً: کفالت کرنا، پرورش کرنا، اخراجات کا ذمہ دار ہونا، عَالَ وَاَعَالَ الرَّجُل: کثیر العیال ہونا، مفلس ہونا، عَوْل وَ عِیَالَۃ وَاِعَالَۃ: معاشی کفالت، عَالَۃ: چھتری، بوجھ، عَائِل: مفلس، مالدار، عَائِلَۃ: گھرانہ، خاندان، فیملی ج عَائِلات، جدید عربی میں: اَلْعَائِلَۃُ الْمَالِکَۃ: حکمران خاندان۔

خَلَتِ: نصر سے خَلَا یَخْلُو خُلُوًّا: خالی ہونا، کہتے ہیں: خَلَا الشَّھْر: گزرنا، وَاخْتَلٰی بِہٖ و مَعَہٗ: علیحدگی میں ہونا، خَلّٰی سَبِیْلَہٗ: رہا کرنا، جدید عربی میں: خَلَّاہُ عَنِ الْمَنْصَبِ وَغَیْرِہٖ تَخْلِیَۃً: ریٹائر کرنا، اَلتَّخَلِّی عَنِ الْمُسْتَوْطَنَاتِ الصَّھْیُوْنِیَّۃ: صہیونی کالونیوں سے دست بردار ہونا، اَلتَّخَلِّی عَنِ الْمَنْطَقَۃِ: علاقہ سے دست بردار ہونا، تَخَلّٰی عَنِ الْمَبْدَاْ: اصول سے ہٹنا۔

اَلْمَرَابِط: مفرد: مَرْبَط: اصطبل، نصر اور ضرب سے رَبْطًا: مضبوط باندھنا، ملانا، جوڑنا، جدید عربی میں: رَبْطُ الْأَلْغَامِ فِي شيءٍ: آتش گیر مادہ کسی چیز میں رکھنا، رَبْطٌ بین الشَّعْبَیْنِ: دوملکوں کے عوام کو جوڑنا، رَبَطَ الْجَرْحَ: زخم کو پٹی باندھنا، الارتباطُ عَاطِفِیًّا، جذباتی لگاؤ، رَبْطُ الطَّائِرَاتِ فِي أعْمِدَۃ خَطِیْرَۃ: ہوائی جہازوں کو شیڈ کے ستونوں سے باندھنا، رَبْطُ الْعَلَاقَۃِ مَعَ الشُّعْبِ: عوام سے تعلق قائم کرنا۔

اَلْغَابِط: ضرب سے اور فتح سے غَبَطَ، غَبْطًا: غبطہ کرنا، کسی سے اچھے حال کی تمنا کرنا، اِغْتَبَطَ: خوش ہونا، غِبْطَہ: رشک، مَغْبُوط: خوش قسمت۔

اَوْدَی: برباد ہونا، ہلاک ہونا، اَوْدَی بِہٖ: ہلاک کرنا۔

اَلنَّاطِق: ضرب سے نَطَقَ، نُطْقًا: بولنا، نُطْق: تلفظ، بولی، نَاطِق: بولنے والا، اِسْتَنْطَقَ فُلَانًا: بیان لینا، جدید عربی میں: النَّاطِقُ بِلِسَانِ ھَیْئَۃٍ: اسپیکر، النَّاطِقُ بِلِسَانِ اَحَدٍ: ترجمان، النَّاطِقُ الرَّسمیّ: سرکاری ترجمان، النَاطِقُ العَسْکَرِيّ: فوجی ترجمان، صُوْرَۃٌ نَاطِقَۃ: بولتی تصویر۔

الصَّامِتُ: خاموش،نصر سے صَمَتَ،صَمْتًا : چپکا ہونا، صَمَّتَ تَصْمِيْتًا: خاموش کرنا، صَمِيْت، صَمُوْت : کم گو،جدید عربی میں:حَائِطٌ مُصْمَت :ایسی دیوار جس میں کوئی روشن دان وغیرہ نہ ہو۔

رَثٰی: ضرب سے رثٰی،رَثْيًا:مُردہ کے محاسن بیان کر کے رونا،رَثٰی لَهُ:رحم کرنا،يُرْثٰی له: قابل رحم،رَثٰی وَرِثَاء:نوحہ،مردہ پراظہارغم۔

الشَّامِت: کسی کی بدحالی پرخوش ہوناج:شُمَّات،اورسمع سے شَمَاتًا:کسی کی مصیبت پرخوش ہونا،شَمَاتَةٌ:دشمن کی خوشی۔

آلَ : نصر سے اَوْلاً :لوٹنا،واپس ہونا۔

الـمَوْقَع :واقع کرنے والا،ہلاک کرنے والا، پائنٹ،اپوزیشن،سیٹ، وَاقِعٌ :صورت حال، مَوْقِعَة :لڑائی،جدید عربی میں: مَوْقِع السُّلْطَة :کرسیٔ اقتدار، الوَاقِع المُؤلِم : تکلیف دہ صورت حال، مَوْقِعَة حَرْب:میدان جنگ۔

الفَقْر: کرم سے فَقُرَ،فَقَارَةً:محتاج ہونا،فَقِيْرٌ ج:فُقَرَاء:تنگدست،فَقْر:غربت، اِفْتَقَر اِلٰی:ضرورت مند ہونا۔

المُدْقَع: ذلیل اورمحتاج،باب سمع سے دَقَعًا :ذلیل ہونا،اِدْقَاع:ذلیل ورسوا کرنا،فَقْرٌ مُدْقِع:انتہادرجہ کی غربت،رسوا کن فاقہ۔

••

اِلٰـى أَنِ احْتَـذَيْنَـا الْـوَجٰـى وَاغْتَـذَيْنَـا الشَّـجٰـى

یہاں تک کہ ہم نے ننگے پاؤں کوجوتا اورحلق میں پھنس جانے والی ہڈی کو غذا بنالیا

وَاسْتَبْطَنَّـا الْـجَـوٰى وَطَـوَيْنَـا الأَحْشَـاءَ عَلَـى الطَّوٰى

اور شدت سوزش سے پیٹ بھرلیا، اورآنتوں کو بھوک پر لپیٹ لیا، اور

وَاكْتَحَلْنَا السُّهَادَ وَاسْتَوْطَنَّا الْوِهَادَ وَاسْتَوْطَأْنَا

بیداری کا سرمہ لگالیا، اور گڑھوں میں رہنے لگے، خاردار درخت کو نرم سمجھنے

الْقَتَادَ وَتَنَاسَيْنَا الْأَقْتَادَ وَاسْتَبْطَنَّا الْحَيْنَ الْمُجْتَاحَ.

لگے، اور اونٹوں کے کجاوں کو بھول گئے، اور ہم نے ہلاک کر دینے والی بربادی (موت) کو بھلا دیا

• •

اَحْتَذَيْنَا: اَحْتَذیٰ: جوتا پہننا، نصر سے حَذَا حَذْواً وَحَذْوَةً و اُحْتَذیٰ: نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا، وَحِذَاءً: نمونہ پر جوتی بنانا، حِذَاء ج: اَحْذِيَة: جوتا، جدید عربی میں: حِذَاءٌ طَوِيْلٌ: بوٹ جس میں ٹخنا ڈھکا ہوا ہو، حِذَاء قَصِيْر: شوز جس میں ٹخنا کھلا ہو، حَذَّاء: جوتہ ساز، مُحَاذٍ(له) بالمقابل۔

الوَجیٰ: سمع سے وَجِيَ يَوْجیٰ، وَجیً: ننگے پاؤں ہونا، چلتے چلتے پاؤں کا گھس جانا، وَجِيٌّ ج: أَوْجِيَاء: ناکارہ گھسے ہوئے پیروں والا جانور، جدید عربی میں: اَوْجیٰ فلاناً: کسی کو ناکارہ پانا۔

الشَّجیٰ: (مصدر) حلق میں اٹک جانے والی ہڈی، غم، نصر سے شَجَا يَشْجُو، شَجْواً: غمگین ہونا، اور سمع سے شَجِيٰ، يَشْجیٰ، شَجًا: ملول ہونا، رنجیدہ ہونا۔

الجَویٰ: مصدر، سوزش عشق، سوزش غم، سمع سے جَوِيَ، جَوىً: سوزش غم یا سوزش عشق میں مبتلا ہونا، کہتے ہیں: جَوِیَ الْمَاءُ: پانی بدبودار ہونا۔

طَوَيْنَا: ضرب سے طَویٰ، يَطْوِي، طَيًّا: لپیٹنا، اور سمع سے طَوِيَ: يَطْویٰ طَوىً: بھوکا ہونا، طَوَی: بھوکا ہونا، طَوَی: بھوک، عَلَى الطَّویٰ: بھوک کی حالت میں، طَوِيٌّ: لچکدار، طَوَوِيٌّ: خودغرض آج کل کہتے ہیں، طَوَی الْبِلَادَ: سیاحت کرنا، طَوَی الْحَدِيْثَ: چھپانا، طَویٰ صَحِيْفَتَهٗ: چھوڑنا اور سَلِيْمُ الطَّوِيَّة: نیک خو، جدید عربی میں، طَوَّايَة: فرائی پین، طَيٌّ:

فولڈنگ، طَيَّ كذَا: فلاں چیز کے ساتھ، فِيْ طَيِّ كذَا: اس کے ضمن میں۔

الاَحْشَاء: مفرد: الحَشَا: آنت، اور نصر سے حَشَا، یَحْشُوُ، حَشْواً: بھرنا، حَشو: بھرتی، ہتھیاروں کا مطالعہ، حَشْـوَة: پیکنگ کا سامان، مَـحْشُـوّ: بھرا ہوا، حَشِيَة ج: حَشَايَا: گدا جس میں روئی وغیرہ بھری ہوئی ہو، اور جدید عربی میں، حَشَا الوِسَادة بـالـقُطْنِ: تکیہ یا گدے میں روئی بھرنا، حَشَـا السِّلاح الـنـارِي: آتش میں بارود وغیرہ بھرنا، بُنْدُقِيّة مَحْشُوّة: بھری ہوئی بندوق۔

اِكْتَـحَلْنَا: فتح اور نصر سے كَحْلاً: سرمہ لگانا، اِكْتَـحَلَ السُّهَاد: بیداری کا سرمہ لگایا یعنی نیند نہیں آئی، كَحَل: پلکوں کی سیاہی، كُحْلٌ: سرمہ، مِكْحَال: سرمہ لگانے کی سلائی، مُكْحَلَة: سرمہ دانی ج: مَكَاحِلُ اور اَكْحَلُ: سیاہ چشم ج: كُحْلٌ، جدید عربی میں: كَحَّال: آنکھوں کا ماہر ڈاکٹر، كُحْلَة اور تَـكْحِيْلُ البِنَاءِ: اینٹوں کی ٹیپ، دیوار پر اینٹوں کے نشان۔

السُّهَاد: بیداری، سمع سے سَهِـدَ، سَهَداً وتَسَهَّدَ: بے خوابی میں مبتلا ہونا، نیند نہ آنا، سُهْدٌ، سُهَاد: بے خوابی۔

اِسْتَـوْطَنَّا: یعنی ہم نے اس کو وطن بنالیا، ضرب سے وَطَـنَ، وَطْنًا: اقامت کرنا، ٹھہرنا، وَطَّنَ: آباد کرنا، اِسْتَوْطَنَ: بود و باش اختیار کرنا، وَطَنٌ: وطن، ہوم لینڈ ج: أَوْطَان، وَطَنِيٌّ: قومی نیشنل، ملکی، شہری، قوم پرست، محب وطن، کہتے ہیں: تَـوطَّـنَ البَلَدَ: وطن بنالینا، تَوَطَّنَ الشيء: علاقائی بننا، اور جدید عربی میں: تَوَطَّنَتِ الصِّنَاعَة: صنعت کا علاقائی بننا، حُـكُـوْمَةٌ وَطَـنِيَّة: نیشنل گورنمنٹ، مَـوَاطِـنٌ عَـالَـمِـيٌّ: بین الاقوامی شہری، اَلْـمُـوَاطِـنُـوْنَ الْعُزَّل: نہتے شہری، اور مُسْتَـوْطَـنَة ج: مُـسْـتَـوْطَـنَـات: کالونی، مُسْتَوْطَنَاتُ الْفَضَاء: خلائی آبادیاں۔

الوِهَاد: مفرد: وَهْدَة: نشیبی زمین، مَكَانٌ وَهْدٌ: پستی میں ہے۔

اِستوْطَانَا: کرم سے وَطُؤ، یوْطؤ، وِطَاءَۃً: جگہ وغیرہ کا نرم ہونا، کہتے ہیں: اَوْطَأ الاَرْض وَبِھَا: زمین روندوانا، وَطَّأ الفِرَاشَ: بستر کو گداز و آرام دہ بنانا، اِستَوْطَأ الشيء: کسی چیز کو نرم پانا، ہموار پانا۔

القَتَاد: خاردار نبات، یا درخت جس کے کانٹے سوئی جیسے ہوتے ہیں۔

الحَیْن: ہلاکت، آزمائش و مصیبت، کہاوت ہے: اِذَا حَانَ الحَیْنُ حَارَتِ العَیْنُ: جب ہلاکت قریب ہو جاتی ہے تو آنکھ دیکھنا بند کر دیتی ہے، کہا جاتا ہے: ھو یَاکُلُ الحَیْنَۃَ: وہ دن رات میں ایک مرتبہ کھاتا ہے۔

المُجْتَاح: ہلاک کرنے والا، اور نصر سے جَاحَ، جَوْحًا وَاجْتِیَاح: ہلاک کرنا، اصل مٹا دینا، تباہی مچانا، جدید عربی میں: اِجْتَاحَتِ البِلَادُ مُوْجَۃٌ مِنْ کَذَا: ملک میں کسی چیز کی لہر آنا، لہر کا لپیٹ میں لینا۔

• •

وَاسْتَبْطَأْنَا الْیَوْمَ الْمُتَاحَ، فَھَلْ مِنْ حُرٍّ آسٍ أَوْ

اور موت کے مقررہ دن کو سست جانا، سوکیا کوئی شریف آدمی ہے جو غمخواری کرے،

سَمْحٍ مُوَاسٍ فَوَالَّذِيْ اِسْتَخْرَجَنِيْ مِنْ قَیْلَۃَ لَقَدْ

یا ہمدردی کرنے والا کوئی سخی جوانمرد ہے، سوقسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے

اَمْسَیْتُ أَخَاعَیْلَۃٍ، لَا اُمْلِکُ بِیْتَ لَیْلَۃٍ،(قَالَ

قیلہ کے پیٹ سے پیدا کیا ہے، البتہ تحقیق میں فقر وفاقہ کا بھائی ہوگیا ہوں، نان شبینہ

الْحَارِثُ بْنُ ھَمَّامٍ)فَأَوَیْتُ لِمَفَاقِرِہٖ، وَلَوَیْتُ اِلیٰ اِسْتِنْبَاطِ فِقَرِہٖ

تک کا محتاج ہوں (حارث نے کہا) مجھے اس کی مختلف قسم کی تہی دستی پر رحم آیا،

فَأَبْرَزْتُ دِیْنَاراً وَقُلْتُ لَهُ اِخْتِبَاراً: اِنْ مَدَحْتَهُ نَظْمًا فَهُوَ لَکَ
اور اس کے فقروں کے استنباط کا مشتاق ہوا، سو میں نے ایک دینار نکالا، اور میں نے
حَتْمًا فَانْبَرٰی یُنْشِدُ فِی الْحَالِ مِنْ غَیْرِ اِنْتِحَالٍ.
امتحان کے طور پر اس کو کہا، اگر تم اس کی تعریف نظم میں کرو تو یقیناً تم کو مل جائے گا چنانچہ فوراً ہی وہ اپنے یہ اشعار پڑھتا ہوا آگے بڑھا! کسی دوسرے کے کلام کو اپنی طرف منسوب کئے بغیر۔

اِسْتَبْطَأْنَا: دیر کرنے والا سمجھا، یا پایا، کرم سے بَطُوءٌ، بُطَاءٌ: دیر کرنا، تَبَاطُوءٌ: تاخیر، ڈھیلا پن، جدید عربی میں: تَبَاطُوءٌ فِی الْاِنْتَاج: پیداوار میں کمی، تَبَاطُوءٌ مُعَقَّدٌ: دانستہ تاخیر، مُبْطِي: لیٹ، مُتَبَاطِیءٌ فِي الدَّفْعِ: ادائیگی میں سست۔

الْمُتَاحَ: مقررہ وقت یعنی موت، ضرب سے تَاحَ، تَیْحًا: مقدر ہے۔

حُرٍ: آزاد ہونا، اصلی، خالص، صاف، شریف، حُرًّا: آزادانہ، حُرِّیَّةٌ: آزادی، عدم پابندی، سمع سے حَرَاراً: آزاد ہونا، جدید عربی میں: حُرِّیَّةُ الْفِکْرِ: آزاد خیالی، اَلْحُرِّیَّةُ الْاِجْتِمَاعِیَّةُ: سوشل آزادی، حُرِّیَة الإعْلَام: نشر و اشاعت کی پابندی، حُرِّیَّةُ الصَّحَافَةِ: پریس کی آزادی۔

قَیْلَةَ: ایک عورت جس کا پورا نام قیلہ بنت ارقم غسانیہ ہے قبیلہ اوس اور خزرج اسی کے بطن سے ہیں۔

بِیْتَ لَیْلَةٍ: قُوْتُ یَبِیْتُ: نانِ شبینہ۔

فَأَوَیْتُ: ضرب سے اَوَیٰ، یَاوِیْ، اَوِیًّا: پناہ لینا، آوی، اِیْوَاءً، اَوِیَ، تَأْوِیَةً: پناہ دینا، مَاوِیٰ: پناہ گاہ، ٹھکانہ ج: مَآوٍ، کہتے ہیں: اَوَیٰ لَهُ: نرم ہوا، رحم کھایا۔

مَفَاقِرِهٖ: مفرد: فَقْرٌ: غربت، افلاس، تہی دستی، اور باب کرم سے فَقُرَ فَقْرًا وَافْتَقَرَ: محتاج ہونا، نادار ہونا، مفلس ہونا، اور فَقَّرَ و اَفْقَرَ: مفلس بنانا، اِفْتَقَرَ اِلَی: ضرورت مند ہونا۔

لَوَيْتُ: ضرب سے لَوىٰ، يَلْوِي، لَيًّا: موڑنا، لَوَى الحَبْلَ: بل دینا، لَوَى اَمْرَه عن: چھپانا، لَوًى و اَلْوىٰ: پیچیدہ اور دشوار بنانا، ٹیڑھا کرنا، مُلْتَوٍ: پُر پیچ، غیر واضح، کہتے ہیں: اِلْتَوىٰ عَلَيْه الاَمرُ: پیچیدہ اور دشوار ہونا۔

اِسْتِنْبَاط: دریافت کرنا، ایجاد کرنا، استخراج کرنا، اور نصر، ضرب سے نَبَطَ، نَبْطًا: زمین یا چشمہ سے پانی ابلنا، نبط، اَنْبَط، نَبَّطَ: پانی نکالنا، نَبَط: گہرائی، عوام الناس۔

فِقَرِه: مفرد: فِقْرَة: جملہ: پیراگراف، اور اسکی جمع فِقْرَات بھی آتی ہے، اور جدید عربی میں: فَقَّرَ الكَلَامَ أو العِبَارَةَ: پیراگراف بنانا۔

حَتْمًا: یقیناً، لازمی طور پر، ج: حُتُوْم، اور ضرب سے حَتْمًا: مضبوط کرنا، پختہ کرنا، حَتَّمَ الشيءُ عَلَيْه: لازم کرنا، تَحَتَّمَ: لازم ہوجانا، حَتْمٌ: یقین، پختگی، حَتْمِيٌّ: قطعی، یقینی، لازمی، مُحَتَّمٌ: شدنی، لازمی، طے شدہ، مقدر۔

فَانْبَرىٰ: ضرب سے بَرَيَ، يَبْرِيْ، بَرْيًا: چھیلنا، تراشنا، اور بَارَاهُ مُبَارَاةً: مقابلہ کرنا، میچ کرنا، تَبَارٍ: باہم مقابلہ، اِنْبِرَاء: ل: سامنے آنا، مقابلہ پر آنا، چیلنج کرنا، مِبْرَاةٌ: قلم تراش، مُبَارَاة: میچ، ٹورنامنٹ، مقابلہ، جدید عربی میں: اَلْمُبَارَاةُ النِّهَائِيَّة: فائنل میچ۔

اِنْتِحَال: اِنْتَحَلَ الشِّعْرَ: کسی اور کے شعر کو اپنی طرف منسوب کرنا، اور فتح سے نَحَلَ، نَحْلاً: نَحَلَ القَوْلَ: کسی دوسرے کے قول کو اپنی طرف منسوب کرنا، اور آجکل کہتے ہیں: اِنْتَحَلَ مَذْهَبًا: مسلک اختیار کرنا۔

....

(۱) أَكْرِمْ بِهِ أَصْفَرَ رَاقَتْ صُفْرَتُه ☆ جَوَّابُ آفَاقٍ تَرَامَتْ سُفْرَتُهُ

یہ اشرفی کس قدر اکرام والی چیز ہے زرد ہے اور اس کی زردی کیسی بھلی ہے، دنیا جہاں کا چکر لگانیوالی، لمبا سفر طے کئے ہوئے۔

(۲) مَاثُوْرَةٌ سُمْعَتُهُ وَشُهْرَتُهُ ☆ قَدْ أُوْدِعَتْ سِرَّ الْغِنیٰ أَسِرَّتُهُ

اس کی اچھائی اور شہرت (سب جگہ) پھیلی ہوئی ہے، یقیناً اس کی لکیروں میں مالداری کا راز پوشیدہ ہے۔

(۳) وَقَارَنَتْ نَجْحُ الْمَسَاعِيْ خَطْرَتُهُ ☆ وَحُبِّبَتْ إِلَى الْأَنَامِ غُرَّتُهُ

اورکوششوں کی کامیابی اس کی حرکت کے ساتھ ساتھ ہے، اوراس کا روشن چہرہ لوگوں کو اچھا لگتا ہے۔

(۴) كَأَنَّمَا مِنَ الْقُلُوْبِ نُقْرَتُهُ ☆ بِهٖ يَصُوْلُ مَنْ حَوَتْهُ صُرَّتُهُ

گویا کہ وہ دل کے ٹکڑوں سے ڈھالی گئی ہے اور اشرفی کی بدولت حملہ کرتا ہے وہ شخص جس کی تھیلی نے اس کو جمع کیا۔

• •

تَرَامَت: ضرب سے رَمَی، یَرْمِي، رَمْیًا: پھینکنا، رَامٍ ج: رُمَاةٌ: تیرانداز، نشانہ باز، اور جدید میں: رَمَی بِقَذِیْفَةٍ: بم وغیرہ پھینکنا، رَمَی بِرَصَاص: گولی مارنا، اِرْتَمَی عَلَی قَدَمَيْ فُلان: قدموں میں گرنا، رَمْيَةُ حَجَرٍ مِنْ هُنَا: چوراس جگہ ہے۔

سُفْرَتُه: نصر سے سَفَرَ، سُفُوْراً: سفر میں جانا، بےنقاب ہونا، سَفَّر، تَسْفِیْراً: سفر پر بھیجنا، سَفَرٌ ج: اَسْفَار: سفر، روانگی، کوچ، ٹریول، سَفْرَة: ایک سفر، سُفْرَة، زادِراہ، دستر خوان، سِفَارَة: وساطت، نمائندگی، سفارت خانہ، ایمبیسی، اور جدید عربی میں: سِفَارَةٌ مُفَوَّضِيَّة: سفارت خانہ کا چھوٹا درجہ، سَفِیْرٌ لَدَی بَلَدٍ: کسی ملک میں متعینہ سفیر، اَسْفَرَ الشيءُ عَنْ كذا: نتیجہ برآمد ہونا۔

مَأْثُوْرَة: نصر، ضرب سے أَثَرَ، أَثْراً: اَثَرَ الْحَدِیْث: نقل کی، مُتَأَثِّر: اثر پذیر، باشعور، مُؤَثِّر: اثرانگیز، اَثَّرَ عَلَیْه تَأْثِیْراً: اثر کرنا، اَثَّرَ فِي النَّفْسِ: تأثر پیدا کرنا، جدید عربی میں: مُؤَثِّرٌ اَجْنَبِيٌّ: غیرملکی اثرورسوخ۔

شُهُرَته: شہرت، رسوائی، شَهَرَه شَهْراً وشُهْرَةً: مشہور کرنا، شَهَّرَبِهٖ تَشْهِيْراً: ملامت کرنا، اور جدید عربی میں: شَهَرَ الْبُنْدُقِيَّةَ فِيْ وَجْهِ اَحَدٍ: کسی پر بندوق تاننا، شَهَرَ الْحَرْبَ: اعلان جنگ کرنا، شَهَرَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

سِرّ: ج: أَسْرَارٌ: راز، بھید، سِرًّا، رازدارانہ طور پر، سِرِّيّ: خفیہ، سِرٌّ مُبْهَم: سربستہ راز، جدید عربی میں: سِرُّ تُجَّار: چیف مرچنٹ: سِرُّ عَسْكَر: فیلڈ مارشل، سِرِّيَّة لِلْغَايَة: انتہائی خفیہ، بُوْلِيس سِرِّيّ: خفیہ پولیس۔

أَسِرَّته: سُرٌّ، سِرَارٌ: ہتھیلی یا پیشانی کے خطوط، اَسَارِيْرُ الْوَجْه: چہرہ کے خطوط، بَرَقَتْ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ: اس کا چہرہ چمک اٹھا، اور جدید عربی میں: مِسَرَّة: ٹیلیفون۔

قَارَنَتْ: ضرب سے قَرَنَ، قَرْنًا: ملانا، باندھنا، قَارَنَه: ساتھ رہنا، قَارَنَ الشَّيْئَيْنِ: موازنہ کرنا، جدید عربی میں: مُقَارَنَةُ الْحِسَابَاتِ: حسابات کا بیلنس، بِالْمُقَارَنَة مَعَ: اس کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، أَقْرَنَ الصَّيَّادُ: ایک فائر سے دو شکار کرنا۔

نَجُحَ: فتح سے نَجْحًا ونَجَاحًا: کامیاب ہونا، نَجَحَ الامْرُ: آسان ہونا، نَجَّح وَاَنْجَحَ: کامیاب بنانا، جدید عربی میں: نَجَحَتِ الْخُطَّةُ: اسکیم کامیاب ہونا۔

خَطَرَتْه: ضرب سے خَطْراً وخَطَرَاناً: جھومنا، ہلانا، حرکت دینا، ڈانواڈول ہونا، خَطَرَ بِسَيْفِهٖ: تلوار کو غرور سے چلانا، خَطَرَ فِي مِشْيَتِهٖ: اکڑ کر چلنا، ہاتھوں کو ہلا کر چلنا، جدید عربی میں: اِخْطَار خَاطِيءٌ: غلط نوٹس، اِخْطَار نِهَائِيّ: فائنل نوٹس، اِخْطَارٌ بِالْاِسْتِئْنَاف: اپیل نوٹس۔

غُرَّته: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی، چمک، سفیدی: غُرَرٌ، غُرَّةُ الشَّيْءِ: کسی چیز کا اول حصہ، غُرَّةُ الشَّهْرِ: یکم مہینہ کی پہلی تاریخ، اَغَرُّ: روشن شاندار ج: غُرٌّ.

نُقْرَتُه: زمین وغیرہ میں چھوٹا گول گڑھا، نُقْرَةُ الْقَفَا: دماغ کے آخر اور گدی سے اوپر کا گڑھا، آنکھ کا گڑھا، پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ، گھونسلہ ج: نُقَرٌ وَنِقَار، سونے اور چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا ج: نِقَار۔

يَصُوْلُ: نصر سے صَالَ، صَوْلاً: صَالَ عَلَيْه: کودا، حملہ کیا، زبردستی کی، صَوْلَة: طاقت، قوت، دبدبہ، ذُوْصَوْلَة: طاقتور۔

حَوَتْهُ: ضرب سے حَوىٰ، يَحْوِیْ، حَوَايَةً: جمع کرنا، مالک ہونا، سمیٹنا، تَحَوَّى: سمٹنا، سکڑنا، حَاوٍ ومُحْتَوٍ: جامع، مشتمل، مُحِيط، حَاوِی: بازی گر، مُحْتَوىٰ: مفہوم، اَلْمُحْتَوِيَات: مندرجات جدید عربی میں: مُحْتَوَيَاتُ الرِّسَالَة: خط کا مضمون۔

صُرَّته: تھیلی، گٹھڑی، بنڈل، بیگ ج: صُرَرٌ، جدید عربی میں: صُرَّةُ النُّقُوْد: پیسوں کا بٹوہ، منی بیگ۔

(۱) ترکیبِ اشعار

اکرم: فعل تعجب، ب: زائدہ، ہ: ضمیر: ذوالحال، (محلاً مرفوع ہے) اصفر: موصوف، راقت: فعل، سفرتہ: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ صفت، موصوف صفت مل کر حال اول، جوّاب: مضاعف، آفاق: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف، ترامت: فعل، سفرتہ: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صفت، موصوف صفت مل کر حال ثانی، ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ

(۲) ماثورۃ: خبر مقدم، سمعتہ: مرکب اضافی معطوف علیہ، و: حرف عطف، شہرتہ: مرکب اضافی معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ، قد

برائے تحقیق، اُوْدِعت: ماضی مجہول، اسرتہ: مرکب اضافی نائب فاعل، اور سرّ الغنی: مر کب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) و: عاطفہ، قارنت: فعل، نجح المساعی: مرکب اضافی قارنت کا مفعول، خطرتہ: مرکب اضافی قارنت کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ، و: حرف عطف، حببت: فعل، الی الانام، مرکب جاری، حببت کے متعلق، غرتہ، مرکب اضافی نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۴) کانّ: حرف مشبہ بالفعل، ما: کافہ، من القلوب، مرکبجاری، متعلق صیغہ اسم فاعل ثابت کے، ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، نقرتہ: مرکب اضافی مبتداء مؤخر، مبتداء وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ، بہ: مرکب جاری یصول کے متعلق مقدم، یصول: فعل، من: موصولہ، حوت: فعل: اسمیں ضمیر مفعول بہ، صورتہ: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ موصول مل کر فاعل یصول فعل کا، یصول، فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل جملہ فعلیہ ہوا۔

---

(۵) وَإِنْ تَفَانَتْ أَوْ تَوَانَتْ عِتْرَتُهُ ‌: يَاحَبَّذَا نُضَارُهُ وَنُضْرَتُهُ

اور اگر چہ کسی کے اعزہ واقرباء ختم یا کمزور ہو جائیں اس کا خالص سونا، اور اس کی شادابی کس قدر پُر کیف ہے۔

(۶) وَحَبَّذَا مَغْنَاتُهُ وَنُصْرَتُهُ ‌: كَمْ آمِرٍ بِهِ اسْتَتَبَّتْ إِمْرَتُهُ

اور اسکی بے نیازی اور اسکی نصرت کیا ہی بھلی ہے، کتنے ایسے حاکم ہیں جنکی حکومت اسکی وجہ سے قائم ہے۔

(۷)وَمُتْرَفٍ لَوْلَاهُ دَامَتْ حَسْرَتُهُ : وَجَيْشِ هَمٍّ هَزَمَتْهُ كَرَّتُهُ

اور کتنے ہی اصحاب نعمت ہیں کہ اگر یہ نہ ہوتی تو ان کی حسرت ہمیشہ رہتی اور بہت سے غم کے لشکر ہیں کہ اس کے بار بار حملہ نے انہیں شکست دی۔

(۸)وَبَدْرِتَمٍّ أَنْزَلَتْهُ بَدْرَتُهُ : وَمُسْتَشِيطٍ تَتَلَظّٰى جَمْرَتُهُ

اور کتنے ماہ کامل ہیں کہ اس کی تھیلی نے رام کر دیا اور بہت سے غضبناک ہیں جن کی آتش غیظ بھڑک رہی تھی

تَفَانَت: سمع سے اور فتح سے فَنَاءً: فنا ہونا، معدوم ہونا، اَفْنىٰ: ہلاک کرنا، فَنَاء: ہلاکت، فَانٍ: زوال پذیر، لَا يَفْنِي: لازوال، اَلتَّفَانِي: سرفروشی، کہتے ہیں: تَفَانَى فِي اَمْرٍ: انتھک کوشش کرنا۔

تَوَانَت: ضرب سے وَنىٰ، يَنِيْ، اور سمع سے وَنِيَ، يَوْنىٰ، وَنْيًا: کمزور ہونا، سست ہونا، تَوَانىٰ: سست پڑنا، وَنَاء: سستی، جدید عربی میں: تَوَانىٰ فِي عَمَلِهٖ: سستی برتنا۔

عِتْرَتُه: اولاد، ضرب س عَتْراً: عَتَرَ الرُّمْحُ: نیزے کا لچکنا، اَلْعِتْرَة: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہیں، قبیلہ ایک باپ دادا کی اولاد کو کہتے ہیں یہ عِتْرَةٌ سے چھوٹا ہوتا ہے۔ نسل، اولاد، چھوٹا کنبہ (ایک باپ کی قریبی اولاد) اسے عَشِيْرَة کہتے ہیں۔

نُضَارِه: سونا، چاندی، لیکن اکثر مصداق سونا ہوتا ہے نَضْرٌ ج: نُضَار: خالص سونا، اور ہر شی کا خالص، نصر، سمع، اور کرم سے نَضْراً: خوبصورت، حسین وجمیل ہونا، تروتازہ ہونا، رنگ کا بھڑکدار ہونا۔

مُتْرَفٍ خوشحال، صاحب نعمت، خوش عیش، سمع س تَرَفًا، آسودہ حال ہونا، تُرْفَة: خوشحالی، إِتْرَاف: خوش حال بنانا۔

حَسُرَتُه: سمع سے حَسَراً: افسوس کرنا، حَسَّرَه تَحْسِيْراً: حسرت دلانا، حَسْرَة: افسوس، پچھتاوا، کہتے ہیں: التَّحَسُّرُ عَلیٰ شَيءٍ: کفِ افسوس ملنا۔

جَيْشِ: لشکر، فوج، آدمی ج: جُيُوْش، جدید عربی میں: جَيْشُ الْمُرْتَزِقَةِ: کرایہ کی فوج، جَيْشُ النَّجدة: امدادی فوج، جُيُوش مَدَنِيَّة: سول فوج۔

كَرَّتُه: لڑائی میں حملہ کرنا ج: كَرَّات، اور نصر سے كَرَّ، كُرُوْراً: لوٹنا، بار بار آنا، كَرّ، كَرَّة: حملہ، كَرة: ایک دفعہ، ایک لاکھ، تَكْرِيْرٌ: صفائی، ریہرسل، جدید عربی میں: مَعْمَلُ التَّكْرِيْر: ریفائنری، كَرَّ راجِعًا: لوٹ کر آنا، كَرَّ عَلَيْه: حملہ کرنا۔

بَدْرٍ: پورا چاند، چودھویں کا چاند ج: بُدُوْر، بَدْرَة: وہ تھیلی جس میں دس ہزار درہم ہوں ج: بِدَرٌ۔

مُسْتَشِيْطٌ: غصہ سے بھڑکنے والا، ضرب سے شَاطَ، شَيْطاً: جلنا، بھڑکنا، مشتعل ہونا، کہتے ہیں: اِسْتَشَاطَ غَضَبًا: غصہ سے آگ بگولا ہونا، بپھرنا۔

تَتَلَظّٰی: سمع سے لَظِيَ، يَلْظٰی، لَظیً، تَلَظّٰی، اِلْتَظٰی: آگ بھڑکنا، لَظٰی: شعلہ، لپٹ۔

جَمْرَتُه: دہکتی ہوئی آگ، انگارہ، ج: جَمَرَات، اور ضرب سے جَمْراً: آگ جلانا، مِجْمَرَة: انگیٹھی، ج: مَجَامِر، اور اصطلاح میں: مِجْمَرَةُ الْبُخُوْرِ: عود دان۔

(۵) ترکیب اشعار

و: برائے عطف، ان: وصلیہ تفانت: فعل، عترته: مرکب اضافی تفانت کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ، او: حرف عطف، توانت: فعل، ضمیر اسمیں فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر جملہ معطوفہ ہوا، یہاں پہلے فعل کو عمل کوفیین کے مذہب پر دیا ہے۔ یا: حرف نداء، قوم: منادی محذوف، حرف ندا اور منادی مل کر نداء ہوا، حبذا: میں حب:

فعل، ذا: اسم اشارہ فاعل ہے، نضارہ: مرکب اضافی معطوف علیہ، و: برائے عطف، نضرتہ: مرکب اضافی معطوف دونوں مل کر مخصوص بالمدح، فعل اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جواب ندا، ندا اور جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ ہوا۔

(۶) و: برائے عطف، حب: فعل، ذا: اسم اشارہ فاعل، مغناتہ: مرکب اضافی، معطوف علیہ و: برائے عطف، نضرتہ: مرکب اضافی معطوف، دونوں مل کر مخصوص بالمدح فعل اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

کم: ممیز، آمر: تمیز، ممیز اور تمیز مل کر مبتداء، بہ: مرکب جاری متعلق مقدم استتبّ: فعل، امرتہ: مرکب اضافی فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر خبر، مبتداء، خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۷) و: بمعنی رُبّ متوف: مبتداء، محلا مرفوع ہونے کی وجہ سے، لولا: حرف شرط، ہ: قائم مقام ہو کے مبتدا، اور موجود اسکی خبر محذوف، مبتدا و خبر سے مل کر شرط، دامت: فعل، حسرتہ: مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل مل کر جزا، شرط، جزا مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مترف مبتدا کیلئے خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

و: بمعنی رب: جیش ھمّ: مرکب ضافی محلا مرفوع مبتدا، ھزمتہ: فعل اور اسمیں ضمیر مفعول، کرتہ: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۸) و: بمعنی ربّ، بدر: مضاف، تم: مضاف الیہ، دونوں ملکر مبتداء، انزلتہ: فعل ضمیر اسمیں مفعول، بدرتہ: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر، مبتداء و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا، و: بمعنی رب، مستشیط: موصوف، محلا مرفوع، تتلظی: فعل، جمرتہ: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صفت اول۔

(۹) أَسَرَّ نَجْوَاهُ فَلاَنَتْ شِرَّتُهُ ٭ وَكَمْ أَسِيرٍ أَسْلَمَتْهُ أُسْرَتُهُ

اس نے ان کے کان میں آہستہ سے سرگوشی کی تو ان کی تیزی نرم پڑ گئی اور اکثر ایسے قیدی جن کو ان کے رشتہ داروں نے چھوڑ دیا تھا۔

(۱۰) أَنْقَذَهُ حَتّٰى صَفَتْ مَسَرَّتُهُ ٭ وَحَقِّ مَوْلىٰ أَبْدَعَتْهُ فِطْرَتُهُ

اس اشرفی نے انہیں بچایا، یہاں تک کہ ان کی خوشی نکھر گئی اس مولیٰ کے حق کی قسم! جس نے اپنی قدرت سے اس کو پیدا کیا۔

(۱۱) لَوْلاَ التُّقىٰ لَقُلْتُ جَلَّتْ قُدْرَتُهُ

اگر خوف خدا نہ ہوتا تو میں ضرور کہہ دیتا کہ اشرفی کی بڑی قدرت ہے۔

....

نَجْوَاه: کانا پھوسی، سرگوشی، اور نصر سے نَجَا، نَجْوًا: نَجَى الرَّجُلَ: اس سے رازدارانہ بات کی۔

فَلاَنَت: ضرب سے لاَنَ، لِيْنًا: نرم ہونا، او لَيِّن: نرم، ج: لُيُوْنٌ، لَيَّنَ: نرم بنانا، لَيَّن البَطْنَ: پیٹ ملنا، لَيِّن: نرم دل، لُيُوْنَة: نرمی، مہربانی، لاَنية مُلاَيَنَةً: نرمی برتنا۔

أَسِيْر: قیدی، ج: أُسَارىٰ، أَسْرىٰ: اور ضرب سے أَسَرَ، أَسْرًا: قید کرنا، اور أُسْرَة: خاندان، کنبہ، قبیلہ، فیملی، ج: أُسَرٌ، جدید عربی میں: أُسْرَةُ التَّحْرِيْر: ادارہ تحریر، الأُسْرَةُ الْمَالِكَة: شاھی خاندان۔

أَنْقَذَه: نصر سے نَقَذَ، نَقْذًا: چھڑانا، اور سمع سے نَقَذًا: نجات پانا، جدید عربی میں: أَنْقَذَ الأَزْمَةَ: بحران ختم کرنا، أَنْقَذَ أَرْوَاحَ الأَبْرِيَاء: بے گناہوں کی جانیں بچانا، أَنْقَذَ حَيَاةَ الرَّهَائِن: یرغمالیوں کو چھڑانا، أَنْقَذَ الْمَوْقِفَ الْمُنْهَارَ: گری ہوئی پوزیشن کو سنبھالنا۔

صَفَت: نصر سے صَفَا ، صَفُوًا :صاف ہونا،خالص ہونا،صَفْوٌ ، صَفَاء:صفائی نکھار، اخلاص، صَفْوُ الْعَيْش :زندگی کی بہار، صُفْوَة:خلاصہ،نچوڑ،منتخب لوگ،چیدہ، ممتاز، صَافِ :نٹ(قیمت)،خالص(وزن) جدید عربی میں :صَافِي الدَّخل: خالص آمدنی،صَافِي المرتب:خالص تنخواہ۔

مَوْلىٰ: مالک،سردار،آزادکرنے والا،ج مَوَالِيْ۔

فِطْرَتُه: پیدائش،نیچر،فطرت،فطری حالت،سرشت،دین اسلام،ج: فِطَرٌ ،اورنصر،ضرب سے فَطْرًا :پیدا کرنا،شق کرنا، فِطْرَةٌ سَلِيْمة :عقل سلیم،کامن سینس، فُطُوْرِيّ: افطاری، فَطِيْرَة :پیسٹری،کیک،پوری،کچوری،پراٹھا،ج: فَطَائِر اور فَطَائِرِی : کیک پیسٹری بنانے والا،اورجدید عربی میں: فَطِيْرَةٌ مَحْشُو بِلَحْمٍ سموسے وغیرہ جن میں گوشت بھرا ہوا ہو۔

التُّقىٰ: ضرب سے تَقىٰ ، يَتْقِي ، تُقًى :ڈرنا،خوف کرنا،اس کیا صل :وَقىٰ يَقِيْ، وَقْيًا: ضرب سے محفوظ رکھنا، وَاقِ مِنَ الْمَاءِ :واٹر پروف،وَاقِ مِنَ النَّار :فائر پروف، وِقَائي:حفاظتی،وِقَايَة مَدَنِيّة:سول ڈیفینس۔

اشعار کی ترکیب

(۹) اَسَرَّ:فعل فاعل،نجواہ:مرکب اضافی مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اورمفعول سے مل کر مستشیط کیلئے صفت ثانی،موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل مبتدا قائم مقام شرط، ف:جزائیہ،لانت:فعل،شـرتـه :فاعل،اپنے فاعل سے مل کرخبر قائم مقام جزاء، مبتداوخبرمل کر جملہ اسمیہ ہوا۔کم : خبریہ ممیز، اسیر: تمیز،ممیز اور تمیزمل کرموصوف ، اسلمتہ فعل ضمیر مفعول کی،اسرتہ مرکب اضافی فاعل،فعل اپنے فاعل اورمفعول سے مل کر صفت،موصوف صفت سے مل کرمبتداء۔

(۱۰) انقذہ: فعل بافاعل اورہ: ضمیر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔ حتی: عاطفہ، صَفِتْ، فعل، مسرّته: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ عطف ہے پہلے جملے پر۔

و: قسمیہ، حق: مضاف، مولی: موصوف، ابدعته: فعل ضمیر اسمیں مفعول بہ: فطرته: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل مقسم بہ، فعل محذوف اقسم کا، اقسم فعل اپنے فاعل اور مقسم بہ سے مل کر قسم،

لولا: حرف شرط التفی: مبتداء، اور موجود خبر محذوف ہے، مبتدا وخبر سے مل کر شرط، ل: جزائیہ، قلت: فعل ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر قول، جلت: فعل، قدرته: مرکب اضافی فاعل، فعل فاعل سے مل کر مقولہ، قول مقولہ سے مل جزاء، شرط جزا مل جملہ شرطیہ جزائیہ بن کر قسم کیلئے جواب قسم، قسم اور جواب قسم مل کر جملہ قسمیہ ہوا۔

• •

ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ بَعْدَ مَا أَنْشَدَهُ وَقَالَ أَنْجَزَ حُرٌّ مَا

پھر اشعار پڑھنے کے بعد اس نے اپنا ہاتھ پھیلایا، اور کہا شریف آدمی جو وعدہ

وَعَدَ وَسَحَّ خَالٌ إِذَا رَعَدَ فَنَبَذْتُ الدِّيْنَارَ إِلَيْهِ

کرتا ہے پورا کرتا ہے، اور بادل جب گرجتا ہے برستا ہے، چنانچہ میں نے اس کی طرف اشرفی

وَقُلْتُ خُذْهُ غَيْرَ مَأْسُوْفٍ عَلَيْهِ فَوَضَعَهُ فِيْ فِيْهِ

پھینک دی اور کہا اس کو لے لو، اس پر کوئی افسوس نہیں، اس نے اس اشرفی کو اپنے منہ میں رکھ لیا۔

بَسَطَ: نصر سے بَسْطًا: پھیلایا، کشادہ کرنا، بَسْط: کشادگی، وسعت، وضاحت، بِسَاط: فرش، دری وغیرہ، ج: بُسُط، جدید عربی میں: عَلٰی بِسَاطِ الْبَحْث: زیر غور، زیر بحث،

مَعْرِفَة بَسِيْطَة: معمولی تعارف، بَسطَ المَائِدَة: دسترخوان بچھانا۔

حُرّ: آزاد، اصلی، خالص، صاف، شریف، ج، احْرَارٌ، جدید عربی میں: حُرِّيَّةُ الاِجْتِمَاع: ملنے جلنے کی آزادی۔

سَحَّ: نصر سے سَحًّا: سَحَّ المَاءُ: پانی بہنا، رسنا، کہتے ہیں: سَحَّتِ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا، عَيْنٌ سَحَّاحَةٌ: اشکبار آنکھ۔

رَعَدَ: نصر، فتح سے رَعْدًا: بادل گرجنا، اِرْعَاد: دھمکی دینا، اِرْتِعَاد: لرزنا، رَعْد: گرجدار آواز، رَعْدَة: کپکپی، کہتے ہیں: اِرْتِعَادُ الصَّوْت: آواز تھرتھرانا۔

فَنَبَذْتُ: ضرب سے نَبَذَ، نَبْذًا: پھینکنا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا، نَابِذَة: مخالفت کرنا، جدید عربی میں: نَابِذَةُ الْحَرْب: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔

خُذْه: نصر سے اَخَذَ، اَخْذًا: لینا، پکڑنا، جدید عربی میں: اَخَذَ اِسْمًا: شہرت پانا، اَخَذَ بِالخَاطِر: تسلی دینا، اَخَذَ الشيءَ عَلَى العَاتِق: ذمہ داری لینا، اَخَذَ القَرَار: تجویز پاس کرنا، اَخَذَ مَكَانَ الصَّدَارَة: مرکزی حیثیت اختیار کرنا، اِتِّخَاذ مُبَادَرَة: اقدام کرنا، اَخْذٌ وَعَطَاء: لین دین۔

مَأْسُوف: سمع سے اَسَفًا: افسوس کرنا، اظہار ندامت کرنا، اَسِفٌ: رنجیدہ، أنَا آسِف: مجھے افسوس ہے، مُؤْسِف: افسوس ناک، يُؤْسَفُ لَه: قابل افسوس، غَيْرُ مَاسُوفٍ عَلَيْه: ناقابل افسوس، لِلأسَف: افسوس، وَا اَسَفَاه: آہ، ہائے افسوس۔

فِيْه: فُوْ، فَاهُ: عامل کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے، بمعنی فَمٌ: منھ، دہانہ، ج: اَفْوَاه، اَفْهَام، جدید عربی میں: فَمُ التُّرْعَة: نہر کا دہانہ، فَمُ السِّيْجَارَة: سگریٹ ہولڈر، اَفْوَاه (توابل) مسالے ج: اَفَاوِيْه۔

وَقَالَ: بَارِکِ اللّٰهُمَّ فِيْهِ، ثُمَّ شَمَّرَ لِلْإِنْثِنَاءِ، بَعْدَ
اور کہااے خدا! اس میں برکت عطافرما، پھر وہ بے انتہا تعریف کرنے کے بعد
تَوْفِيَةِ الثَّنَاءِ ، فَنَشَأَتْ لِيْ مِنْ فُكَاهَتِهٖ نَشْوَةُ
لوٹنے کیلئے تیار ہوا سو اس کی خوش طبعی سے عشق کی کیف و مستی پیدا ہوگئی ،
غَرَامٍ، سَهَّلَتْ عَلَيَّ ائْتِنَافَ اغْتِرَامٍ، فَجَرَّدْتُ
جس نے گھیرے لئے ازسر نو نقصان اٹھانا آسان کردیا، سو میں نے ایک
لَهُ دِيْنَارًا آخَرَ وَقُلْتُ لَهُ: هَلْ لَكَ فِيْ أَنْ
اور اشرفی نکالی، اور اس سے کہا! کہ کیا تم اسکی برائی بیان کرسکتے ہو تاکہ
تَذُمَّهُ، ثُمَّ تَضُمَّهُ؟ فَأَنْشَدَ مُرْتَجِلًا، وَشَدَا عَجِلًا:
اسکوبھی لے لو، سواسنے برجستہ یہ اشعار پڑھے، اورجلدی جلدی ترنم سے گانے لگا۔

....

بَارِک: نصر سے بَرَکَ : بُرُوْكاً : قیام کرنا، اونٹ کا بیٹھنا، بَارَکَ لَهُ وَفِيْهِ وَعَلَيْهِ مُبَارَكَةً: برکت دینا، تَبَرَّکَ وَتَبَارَکَ بِهٖ : برکت حاصل کرنا، تَبَارَکَ: بلند وعظمت ہونا، بَرَّکَهُ تَبْرِيْكاً: مبارکباد دینا، برکت کی دعا کرنا، جدید عربی میں: بَارَکَ جُهُوْدَهُ مُبَارَكَةً: خراج تحسین پیش کرنا، سراہنا۔

شَمَّر: نصر سے شَمَرَ ، شَمْراً: تیزی سے گزرنا، اکڑ کر چلنا، شَمَرَ وَ شَمَّرَ كُمَّهُ :آستین چڑھانا، کہتے ہیں: شَمَّرَ عَنْ سَاعِدِهٖ : تیار ہونا، شِمْرٌ وَشِمِّرِيٌّ : آزمودہ کار، چالاک۔

تَوْفِيْه: پورا کرنا، مکمل کرنا، ضرب سے وَفیٰ، یَفِیْ وَفَاءً: وَفیٰ بِالْعَهْدِ: حفاظت کی، جدید عربی میں: وَفَی بالالْتِزَامَات: ذمہ داریاں پوری کرنا، وَافَاهُ الأَجَل: وفات پانا، مَسْتَوْفِ لِشَرُوْط: شرائط کا حامل۔

نَشْوَة: نشہ، مشتق، کیف وسرور، سمع سے نَشِیَ، نَشْواً وَنَشْوَةً: نشہ میں ہونا، نَشْوَان: مدہوش، مخمور۔

سَهَّلَت: کرم سے سُهُوْلَةً: آسان ہونا، نرم وہموار ہونا، سَهَّلَ تَسْهِيْلاً: ہموار کرنا، نرم کرنا، سَاهَلَهُ مُسَاهَلَة: نرمی برتنا، تَسْهِيْل: آسان کرنا، تَسْهِيْلات: آسانیاں، سہولتیں، جدید عربی میں: تَسْهِيْلات تَسْوِيْقِيَّة: خرید وفروخت کی سہولتیں، تَسْهِيْلات تَمْوِيْنِيَّة: مالی سہولتیں، تَسْهِيْلات مَصْرَفِيَّة: بینک کی سہولتیں۔

اِغْتِرَام: نقصان برداشت کرنا، سمع سے غَرِمَ، غَرَامَةً: جرمانہ ادا کرنا، تاوان دینا، غَرَّمَ وَاَغْرَمَ: جرمانہ کرنا، سرچارج کرنا، غُرْم: نقصان، تاوان، جدید عربی میں: غَرَامَة مَالِيَّة: جرمانہ، پنالٹی، غَرَامَة تَاخِيْر: ڈیمرج، سامان کی وصولیابی میں تاخیر کا جرمانہ۔

فَجَرَّدْت: نصر سے جَرْدًا: چھیلنا، برہنہ کرنا، خول اتارنا، جدید عربی میں: جَرَدَ الْبَضَائِع: اسٹاک کرنا، جَرَّدَه من الرُّتَب: برطرف کرنا، جَرَّدَهُ من المعدّات الْحَرْبِيَّة: سامان جنگ سے محروم کر دینا، جَرْدُ النَّقْدِيَّة: کیش اکاؤنٹنگ۔

شَدَا: نصر سے شَدَا، شَدْواً: گانا گانا، گانے کے طور پر شعر پڑھنا، ترنم سے پڑھنا، پرندہ کا چہچہانا، شَدْوٌ: گانا: ترنم۔

(۲)يَبْدُو بِوَصْفَيْنِ لِعَيْنِ الرَّامِقِ : زِيْنَةَ مَعْشُوْقٍ وَلَوْنِ عَاشِقٍ

دوصفوں کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے عاشق کی آنکھ کے لئے ایک معشوق جیسی زینت دوسری عاشق جیسا رنگ، یعنی نقش کے اعتبار سے معشوق کی طرح مزین اور رنگ اسکا عاشق کی طرح زرد ہے۔

(۱)تَبًّا لَهُ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقٍ : أَصْفَرَ ذِيْ وَجْهَيْنِ كَالْمُنَافِقِ

اشرفی ہلاک ہو کہ مکار، دھوکہ باز ہے زرد ہے منافق کی طرح دو چہرہ والی ہے (دورخی)۔

(۳)وَحُبُّهُ عِنْدَ ذَوِي الحقائِق يَدْعُوْ اِلٰى اِرْتِكَابِ سُخْطِ الْخَالِقِ

اور اسکی محبت اہل حقائق کے نزدیک غضب الٰہی کے ارتکاب کی طرف بلاتی ہے

(۴)لَوْلَاهُ لَمْ تُقْطَعْ يَمِيْنُ سَارِق وَلَا بَدَتْ مَظْلَمَةٌ مِنْ فَاسِقٍ

اگر اشرفی نہ ہوتی تو چور کا داہنا ہاتھ نہ کاٹا جاتا اور نہ گنہگار سے گناہ سرزد ہوتا

خَادِع: دھوکے باز، فتح سے خَدَعَ ، خَدْعاً :دھوکہ دینا، دل میں کچھ ہے اور سامنے کچھ ظاہر کرنا، اِنْخِدَاع :دھوکہ کھانا، خُدْعَة: چال ج: خُدَع، خِدَاعِيٌّ: پُرفریب، مَخْدَع :کمرہ، چیمبر ج: مَخَادِع ،جدید عربی میں :خُدْعَة لَطِيْفَة: عمدہ چال، خِدَاعُ الْبَصَر :فریب نظر۔

مُمَاذِق: خالص دوستی نہ کرنے والا، منافق ،نصر سے مَذَقَ مَذْقًا: آمیزش کرنا، ملانا، مَذَّاق: ملاوٹ کرنے والا۔

وَجْهَيْن: مفرد: وَجْهٌ :چہرہ ذی وجہین سے یا تو دونوں طرف کے نقش ونگار ہیں، یا یہ کہ کبھی اس کے پاس ہے اور کبھی اس کے پاس۔

الـرَّامِق: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیر تک دیکھنا، نصر سے رَمَقَ ، رَمْقًا : دیکھنا، نگاہ ڈالنا، مَرْمُوق : قابل لحاظ، ممتاز، رَمَق : زندگی کی بقیہ سانس، جدید عربی میں :الـرَّمَقُ الاَخِیر: آخر سانس، سَدَّ رَمَقَهُ: جان بچانا۔

مَعْشُوق: سمع سے عِشْقًا: بے انتہا محبت کرنا، عَاشِقٌ: اسم فاعل ج: عُشَّاق، عَشِيْقَة: محبوبہ۔

سَخُط: غصہ، غیظ و غضب، سمع سے سَخِطًا علیه :اس پر غصہ کیا، اِسْخَاط: ناراض کرنا، سَاخِط: غضبناک، مَسْخَطَة: ناراضگی کا سبب۔

لَمْ تُقْطَع: فتح سے قَطْعًا: کاٹنا، جدا کرنا، جدید عربی میں : قَطْعُ الْاِتِّصَال: کنکشن کاٹنا، خُطُوط التَّمْوِين: سپلائی لائن بند کرنا، قَطْعُ الْمُوَاصلات :رابطے ختم کرنا، قَطْعُ الْمُلَاقَاتِ الدِّبلوماسِيَّة: سفارتی تعلقات ختم کرنا، قَطَعَ كَلِمَتَهُ بِالتَّصْفِيْقِ الْحَادّ: تقریر کے دوران زوردار تالی بجانا۔

يَمِيْن: داہنی جانب، داھنا عضو، قسم ج: اَيْمَن، اَيْمَان ، فتح سمع سے يَمْنًا: داھنی طرف سے آنا، جدید عربی میں: اَلْيَمِيْنُ الدُّسْتُورِيَّة: قانونی حلف، يَمِيْنُ الوَلَاءِ لَـه :حلف وفاداری، اَدّیٰ الْيَمِيْن: حلف اٹھانا۔

سَارِق: چور ج: سُرَّاق، سَرَقَة، ضرب سے سَرَق ، سَرَقًا :چوری کرنا، لوٹنا، اغواء کرنا، جدید عربی میں :سَرَق مُؤَلَّفاً: دوسرے کی تصنیف اپنی طرف سے منسوب کرنا، سَرِقة بِاِكْرَاهٍ: ڈکیتی، ڈاکا، سَرِقَةُ الْاَشْخَاص :لوگوں کا اغواء، اِسْتَرَق السَّمْع :چوری سے سننا۔

فَاسِق: بدکار ج: فَسَقَة، فُسَّاق ، نصر، ضرب اور کرم سے فِسْقًا :فسق و فجور میں مبتلا ہونا،

جدید عربی میں: فَسَقَ بالمَرْأَة: زنا کرنا، فِسْقِيَّة الماء: پانی کا فوارہ ج: فَسَاقِيْ۔

ترکیبِ اشعار

(۱) تبًّا: مفعول مطلق ہے تبّ فعل محذوف کیلئے، لہ: میں ہ: ضمیر محلًا مرفوع ذو الحال، من: حرف جار، خادع: موصوف، مماذق: صفت، دونوں مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل محذوف کے، اصغر: حال اول، ذي وجهين: مرکب اضافی موصوف، کا: جار، المنافق: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتا کے، ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر حال ثانی، ذو الحال دونوں حالوں سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۲) يبدو: فعل با فاعل، ب: جار، وصفين: مبدل منہ، ل: جار، عين: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق یبدو فعل کے، زينة معشوق: مرکب اضافی معطوف علیہ، و: عاطفہ، لون عاشق: مرکب اضافی معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر بدل وصفین سے مبدل منہ اور بدل مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق یبدو کیلئے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۳) حُبّ: مصدر مضاف، ہ: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتداء، عند: مضاف، ذوی الحقائق: مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر حبّ مصدر کا ظرف یا مفعول فیہ، يدعو: فعل با فاعل، الی: جار، ارتكاب سخط الخالق: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق يدعو کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتداء و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۴) لولا: حرف شرط، ہ: اسم، موجود: خبر محذوف، لولا اپنے اسم و خبر سے مل کر شرط، لم

تقطع :فعل، یمین: مضاف، سارق: مضاف الیہ، دونوں مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، بدت :فعل، مظلمة: فاعل، من: جار، فاسق: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۵) وَلَا اشْمَأَزَّ بَاخِلٌ مِنْ طارِقٍ : وَلَاشَكَا الْمَمْطُولُ مَطْلَ الْعَائِقِ

اور نہ کوئی بخیل رات کو آنے والے مہمان سے دل تنگ ہوتا ہے اور قرضخواہ، مقروض کے ٹال مٹول کی شکایت کرتا۔

(۶)وَلَا اسْتُعِيْذَ مِنْ حَسُوْدٍ رَاشِقٍ : وَشَرُّ مَافِيْهِ مِنَ الْخَلَائِقِ

اور نہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے والے سخت حسد کرنے والے سے پناہ مانگی جاتی، اور اسکی سب سے بدتر خصلت تو یہ ہے۔

(۷)أَنْ لَيْسَ يُغْنِي عَنْكَ فِي الْمَضَائِقِ : اِلَّا اِذَا فَرَّ فِرَارَ الْاٰبِقِ

کہ تنگیوں میں یہ تیرے کام نہیں آسکتی جب تک کہ وہ بھگوڑے غلام کی طرح بھاگ نہ جائے

(۸)واهًا لِمَنْ يَقْذِفُهٗ مِنْ حَالِقٍ : وَمَنْ اِذَا نَاجَاهُ نَجْوَى الْوَامِقِ

مبارک ہے وہ شخص جو اسکو بے آب و گیاہ پہاڑ سے پھینک دے، اور وہ شخص کہ جب یہ اشرفی اس سے عاشق کی طرح سرگوشی کرتی ہے

(۹) قَالَ لَهٗ قَوْلَ الْمُحِقِّ الصَّادِقِ : لَارَأْيَ فِي وَصْلِكَ لِيْ فَفَارِقٍ

تو وہ اس سے حق بات کہنے والے سچے آدمی کی طرح جواب دے، چل پرے ہٹ میں تجھ سے ملنا نہیں چاہتا۔

اشْمَأَزَ: نصر سے شَمْزاً: شَمَزَتْ نَفْسُهُ مِنْهُ وَاشْمَأَزَّتْ: نفرت کرنا، ناگواری کا اظہار کرنا، یا شُمِئْزَاز: ناگواری سے اور کہتے ہیں: تَشَمَّزَ وَجْهُهُ: چہرہ پر شکن پڑ جانا۔

بَاخل: بخیل ج: بُخَّلٌ، اور باب سمع سے بَخَلاً اور باب کرم سے بُخْلاً: بخیل اور کنجوس ہونا، بَخِيْل ج: بُخَلاء: کنجوس۔

طارق: اسم فاعل: رات میں آنے والا ج: طُرَّق، اَطْرَاق، نصر سے طَرُقًا: رات میں آنا، کوٹنا، طَرِيْق ج: طُرُق: روٹ، روڈ، راستہ، جدید عربی میں: طَرَقَ الطَّرِيْقَ: راستہ پر چلنا، طَرَقَ بِالْبَالِ: دل میں آنا، طَرَقَ الْبَابَ: کھٹکھٹانا، طَرَقَ الْمَوْضُوْعَ: موضوع پر طبع آزمائی کرنا، اَطْرَقَ مُفَكِّراً: سوچ میں پڑنا۔

شَكَا: نصر سے شَكْواً: شکایت کرنا، شَاكٍ: شکایت کرنے والا، جدید عربی میں: شَكَاهُ اِلَى السُّلْطَةِ: حکام کو رپورٹ کرنا، اِشتَكىٰ عَلىٰ فُلَانٍ: کسی کے خلاف شکایت کرنا۔

اَلْمَمْطُوْل: نصر سے مَطْلاً: ٹالنا، ٹلانا، جدید عربی میں: مَطَلَ الْحَدِيْدَ: لوہے کو چھت پر پھیلانا، مَطَلَ الْحَبْلَ مَطْلاً: رسی کو پھیلانا۔

العَائِق: ج: عَوَائِق: نصر سے عَاقَ، عَوْقًا: روکنا، ہٹانا، عَائِق، عَائِقَة: رکاوٹ ج: عَوَائِق اور عَوْق، اِعَاقَة: تاخیر، التواء، رکاوٹ، جدید عربی میں: عَوَائِقُ مُصْطَنَعَة: مصنوعی رکاوٹیں، مُعَوِّقَات تَسْوِيْقِيَّة: خرید وفروخت کی مشکلات۔

رَاشِق: نصر سے رَشْقًا: تیر مارنا، پتھر مارنا، کہتے ہیں: رَشَقَ بِلِسَانِهِ: طعن وتشنیع کرنا، رَشِيْقُ الحَرْكَة: پھرتیلا۔

الـمَضَائِق: مفرد: مَضِيق :تنگ جگہ،ضرب سے ضَيقًا :تنگ ہونا،ضَيَّقَ تَضِيقًا :تنگ کرنا،جدید عربی میں: ضَيَّقَ شقَّةُ الخلاف :اختلاف کی خلیج کم کرنا،ضِيقٌ مَالِيٌّ: مالی تنگی،کرائس، ضِيقٌ نَفسِيٌّ :ذہنی کوفت،ضَيقُ الإنتِشَار :قلیل الاشاعت، ضَيقُ الرُّقعَة: چھوٹے پیمانے پر۔

فَرَّ: ضرب سے فَرًّا وَفِرَارًا: بھاگنا،مَفَر :راہ فرار، لا مَفَرَّ مِنهُ :چھٹکارہ نہیں،اَفَرَّ: بھگانا،فرار کرنا،کہتے ہیں: فَرَّ اِلیٰ جَانِبِ الْعَدُوِّ :دشمن سے ملنا۔

الآبِق: بھگوڑہ ج: اُبَّق ،نصر،سمع اور ضرب سے اِبَاقًا: فرار ہونا،غلام کا آقا کے پاس بھاگ جانا۔

وَاهًـا: تعجب اور پسندیدگی کے موقع پر بولا جاتا ہے،نیز حسرت افسوس کے موقع پر بھی مستعمل ہے جیسے وَاهًا علیٰ مَافَاتَ۔

يَـقْذِفُه : ضرب سے قَذفًا: پھینکنا،تہمت لگانا،قَذَف: گولہ باری،جدید عربی میں :قَذَفَ الْقُنبُلَةَ الذَّرِّيَّةَ:ایٹم بم مارنا،قَذَفَ الْكُرَةَ نَحوَ الْهَدَف :شوٹ کرنا،تَقَاذَفَتهُ الْاَموَاجُ:موجوں کا اچھالنا،قَوَاذِفُ مَضَادَّةٌ لِلدَّبَّابَاتِ: ٹینک شکن راکٹ۔

حَالِق: نہایت بلند پہاڑ جس پر گھاس وغیرہ کچھ نہ ہو، بلند، بلند جگہ ج: حَلَقَة ،اور جدید عربی میں :مِحلَقَة ج: مَحَالِق:سیفٹی ریزر،بال اتارنے کی مشین۔

وَامِق: نصر سے :دیر تک دیکھنا،اور حسب سے وَمِقَ، مِقَةً :دوست رکھنا،وَمْـق:محبت، چاہت،وَمِيق:محبوب،دوست۔

ترکیبِ اشعار

(۵) و: عاطفہ، لا: نافیہ، اشمأز: فعل، باخل: فاعل، من: جار، طارق: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، شکا: فعل، ممطول: فاعل ممطل العائق: مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر عطف ہے گزشتہ جملہ پر۔

(۶) و: عاطفہ، لا: نافیہ، استعیذ: فعل، ضمیر نائب فاعل، من: جار، حسود: موصوف، راشق: صفت، موصوف صفت مل کر مجرور فعل استعیذ سے متعلق، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل جملہ فعلیہ لَابَدَتْ پر اسکا عطف ہے،

و: عاطفہ، شرٌ: مصدر، ما: بیانیہ، فیہ: متعلق مصدر کے، من الخلائق: یہ ما کا بیان ہے، متعلق ہے یہ بھی مصدر کے، شر: مصدر اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر مبتداء،

(۷) ان: ناصبہ، لیس: فعل ناقص، ضمیر اسمیں اسکا اسم، یغنی: فعل با فاعل، عنک: مرکب جاری متعلق فعل کے، فی المضائق: مرکب جاری یغنی سے متعلق، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر مستثنیٰ منہ، الا: حرف استثناء، اذا: ظرفیہ، فرّ: فعل با فاعل، فرار الأبق: مرکب اضافی مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر لیس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر گزشتہ شعر میں مبتداء کی خبر، مبتداء خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۸) واھا: اسم فاعل بمعنی اتعجب، ضمیر اپوشیدہ اس میں اسکا فاعل، ل: جار، من: موصولہ، یقذب: فعل فاعل، ہ: مفعول بہ، من: جار، حالق: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، اذا: ظرفیہ فاَجا: فعل فاعل، ہ: مفعول بہ، نجوی الوامق: مرکب اضافی مفعل مطلق، فعل

اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۹) قال: فعل فاعل، قول: مضاف، المحق: موصوف، الصادق: صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف لیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر قول۔

ل: نفی جنس، رای: اسم اسکا، فی وصلک: رای سے متعلق، ل: جار، ی: مجرور، مرکب جاری متعلق ثابت کے ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر قول کیلئے مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ ہوا۔

....

فَقُلْتُ لَهُ مَا اَغْزَرَ وَبْلُكِ فَقَالَ وَالشَّرْطُ اَمْلَكُ

سو میں نے اس کو کہا، آپ کی بارش کس قدر زیادہ ہے، سو وہ بولا ! شرط پوری کیجئے

فَنَفَحْتُهُ بِالدِّيْنَارِ الثَّانِيْ وَقُلْتُ لَهُ عَوِّذْهُمَا

چنانچہ میں نے دوسری اشرفی بھی اس کو دے دی، اور اس کو کہا، دونوں کو سورہ فاتحہ

بِالْمَثَانِيْ فَالْقَاهُ فِيْ فَمِهٖ وَقَرَنَهُ بِتَوْأَمِهٖ

کے ساتھ تعویذ بنالو، سو اس نے اس کو اپنے مونہہ میں اشرفی کے ساتھ رکھ لیا

انْكَفَأَ يَحْمَدُ مَغْدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِيْ وَنَدَاهُ

اور اپنے جڑواں کے ساتھ ملالیا، اور واپس ہوا، اپنے صبح کے وقت نکلنے پر خوش ہوتے ہوئے، مجلس اور اس کی بخشش کی تعریف کرتے ہوئے۔

وَبْل : تحقیق گذر چکی۔

الشَّرْط: کسی شئی کولازم پکڑنا ج : شُرُوْط ، علامت، اوّل شئی ج : اَشْرَاط ،اور نصر،ضرب سے شَرْطًا،لازم کرنا،شرط لگانا،اِشْتَرَط :کسی چیز کا پابند بنانا،جدید عربی میں:شَرْطٌ اِضَافِي :زائد شرط،شُرُوْطُ الاِسْتِخْدَام :ملازمت دینے کی شرائط، شُرُوْطٌ سَهْلَة: آسان شرطیں،شُرُوْطٌ قَاسِيَة :سخت شرطیں،شُرُوْطٌ مُسَبَّقَة: پیشگی شرائط۔

اَمْلَکُ : ای اَلْزَمُ واَحَقُّ ،شرط پوری کرنا زیادہ ضروری ہے۔سب سے پہلے حکیم عرب افعی جرہمی نے یہ جملہ کہا تھا۔

فَنَفَحْتُهُ : فتح سے نَفْحًا:خوشبو،مہکی۔

الْمَثَانِي : سورۂ فاتحہ، کیونکہ وہ دومرتبہ نازل ہوئی،ایک مرتبہ مکہ اور دوسری مرتبہ مدینہ میں،یا اس وجہ سے کہ ہر نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے۔م: مَثْنى:دوسرا۔

فَمِهٖ : مونھ جو بات یا کھانا کھاتے وقت کھلتا ہے،ج: اَفْوَاه، اصل کے اعتبار سے چونکہ فم کی اصل فُوْہ ہے۔

بِتَوْأَمِهٖ : جڑواں ج : تَوَائِم .

انْكَفَأَ : لوٹنا،پلٹنا،فتح سے كَفْأ:واپس ہونا،اوندھا کرنا، كَافَاهُ مُكَافَاه :بدلہ دینا،تَكَافَأُوْا: برابر ہونا،جدید عربی میں:تَكَافُؤُ الْفُرَصُ لِلْجَمِيْع : یکساں موقع ملنا، اِنْكَفَأَ اللَّوْن:رنگ بدلنا۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَنَاجَانِيْ قَلْبِيْ بِاَنَّهُ اَبُوْزَيْدٍ

حارث بن ہمام کہتا ہے، کہ میرے دل نے مجھ سے سرگوشی کی، کہ یہ ابو زید ہے

وَاَنَّ تَعَارُجَهُ لَكَيْدٌ فَاسْتَعَدْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ

اور بلا شبہ اس کا لنگڑا پن مکر ہے، سو میں نے اس کو لوٹایا اور میں نے اس کو کہا

قَدْ عَرَفْتُ بِوَشْيِكَ فَاسْتَقِمْ فِيْ مَشْيِكَ فَقَالَ

تحقیق میں نے آپ کو مزین کلام سے پہچان لیا ہے لہذا اپنی سیدھی چال چلو

اِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ فَحُيِّيْتَ بِاِكْرَامٍ وَحُيِّيْتَ بَيْنَ كِرَامٍ

سو اس نے کہا کہ آپ ابن ہمام ہیں، خدا کرے تو عزت و اکرام کیساتھ سلامت رہے، اور بزرگوں کے سایہ شفقت میں پروان چڑھے۔

تَعَارُجَهُ : بتکلف لنگڑا بننا، فتح اور سمع سے عَرَجَ: لنگڑا ہونا، عَرَّجَ: ٹیڑھا کرنا، اِعْرَاج: لنگڑا بنانا، اِنْعِرَاج: لنگڑا ہونا، اَعْرَاج: لنگڑا، ج: عُرْجٌ، جدید عربی میں، عَرَّجَ عَلٰى يَمِيْنِه: دائیں طرف موڑنا، عَرَّجَ الْخَطَّ: ٹیڑھا کرنا۔

لَكَيْدٌ : مصدر: فریب، مکر، دھوکا ج: كِيَاد ، مَكِيْدَة :دھوکہ بازی، ج: مَكَايِد ، اور ضرب سے كَادَ ، كَيْدًا: مکر کرنا، كَادَ لَهُ: چال چلنا، خفیہ تدبیر کرنا۔

بِوَشْيِكَ: مصدر: کپڑے کے نقش ونگار، چغل خوری ، وَشٰى بِهٖ اِلَى اَحَدٍ وَشْيًا: ضرب سے، چغلی کھانا، شکایت کرنا ۔

مَشْيِكَ: چال، رفتار، ضرب سے مَشْيًا: چلنا، تَمَشّٰي: ٹہلنا، تَمَشّٰي مَعَ: ساتھ چلنا، لا

تَمَشّٰی مَعَ :نے جوڑ، مَشّٰی وَامْشٰی: چلانا،مَاشٍ ج: مُشَاۃ: پیدل،جدید عربی میں: مُشَیّ الامُوْر:معاملات چلانا۔

....

فَقُلْتُ اَنَا الْحَارِثُ، فَكَيْفَ حَالُكَ وَالْحَوَادِثُ

سو میں نے کہا،میں تو حارث ہوں، آپ کا کیا حال ہے اور مصائب زمانہ

فَقَالَ اَتَقَلَّبُ فِيْ الْحَالَيْنِ بُؤسٍ وَرُخَاءٍ

چنانچہ اس نے کہا بندہ تو دو حالتوں تنگی اور فراخی میں پلٹتا ہے۔

وَانْقَلِبُ مَعَ الرِّيْحَيْنِ زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ فَكَيْفَ اِدَّعَيْتَ

اور دو قسم کی ہواؤں ناموافق اور سازگار میں پھر تارہتاہے، سو میں نے کہا

الْقَزَلَ وَمَامِثْلُكَ مَنْ هَزَلَ فَاسْتَسَرَّ بِشْرُهُ الَّذِيْ

زبردستی لنگڑا کیسے بن گئے ،حالانکہ آپ جیسا آدمی مذاق نہیں کرتا،سو

(۱) تَعَارَجْتُ لَارَغْبَةً فِيْ الْعَرَجِ وَلٰكِنْ لِأَقْرَعَ بَابَ الْفَرَجِ

میں نے لنگڑا بنا حالانکہ لنگڑاپن میں مجھے رغبت نہیں، اور لیکن کشادگی کا دروازہ کھٹکھٹاؤں

كَانَ يَتَجَلّٰى ثُمَّ اَنْشَدَ حِيْنَ وَلّٰى ۔

اس کے چہرے کی وہ رونق جوظاہرتھی چھپ گئی، پھر یہ شعر ترنم سے گانے لگا، جس وقت اس نے جانے کاارادہ کیا۔

(۲) وَاُلْقِيْ حَبْلِيْ عَلٰى غَارِبِيْ وَاسْلُكُ مَسْلَكَ مَنْ قَدْ مَرَجَ

اور میں نے اپنی رسی اپنے کاندھے پر ڈال دی، اور اس شخص کے راستہ پر چلتا ہوں جس نے خلط

(۴) فَإِنِّي لَا مَنِي الْقَوْمُ قُلْتُ اعْذِرُوْا فَلَيْسَ عَلَى اَعْرَجٍ مِنْ حَرَجٍ

سو اگر لوگ مجھ کو ملامت کریں تو میں انہیں کہتا ہوں لنگڑے کے لئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے

••

بُؤس: بَأْسَاءُ: بدحالی، تنگ دستی، زبوں حالی، مصیبت، بَائِسٌ: تنگ دست، خستہ حال، مصیبت زدہ، باب سمع سے بَئِس، بُؤْسًا، بَئِيْسًا: سخت محتاج ہونا، اور کرم سے بَأْسًا: طاقتور ہونا، بہادر ہونا۔

رَخَاء: مصدر: وسعت عیش، نصر سے رَخَاءٌ: فراخی عیش میں ہونا، نرم ہونا، اور سمع سے رَخِيَ الْعَيْش، رَخَاءٌ: زندگی کا خوشگوار ہونا، جدید عربی میں: الرُّخَاءُ الاِجْتِمَاعِيّ: سوشل ویلفیئر، الرُّخَاءُ الاِقْتِصَادِي: اقتصادی خوش حالی۔

زَعْزَع: سخت ہوا، تیز ہوا ج: زَعَازِعُ، زَعْزَعَةٌ: ہلانا، تَزَعْزَع: ہلنا۔

بَاب: دروازہ، گیٹ ج: اَبْوَاب، نصر سے بَابَ، بَوْبًا: دربان ہونا، دروازہ کو لازم پکڑنا، جدید عربی میں، اَبْوَابٌ ثَابِتَةٌ فِي الْمُجَلَّة: رسالہ کے مستقل عنوانات، بَابٌ خَلْفِي: بیک ڈور، بَابٌ ذُوْ مَصَارِيْعَ قَابِلَةٍ لِلطَّيِّ: فولڈنگ ڈور، اَلْبَابُ الرَّئِيْسِي: مین گیٹ، بَابٌ لَفَّافٌ: فولڈنگ دروازہ۔

حُبْلَى: رسی ج: حِبَال، نصر سے حَبْلاً: رسی سے باندھنا، اِحْتَبَل: پھندے میں پھسانا، اُحْبُوْلَة: پھندا، ج: اَحَابِيْل۔

مَرَج: نصر سے مَرْجًا: مَرَجَ الدَّابَّة: جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا، مَرْج: چراگاہ، مُرُوْج، مَرُج، مَرَج: گڑبڑی، فساد، ہنگامہ، کہتے ہیں: هَرْجٌ وَمَرْجٌ: ہل چل، اور

سمع سے مَرِج ، مَرَجًا :خراب ہونا، درہم برہم ہونا۔

لَامَنِي : لَامَ ، یَلُوْم ،لَوْمًا :ملامت کرنا، لَائِم:اسم فاعل،مَلُوْم :اسم مفعول۔

حَرَجٌ : گناہ،تنگی،سمع سے حَرَجًا :تنگ ہونا،مجرم ہونا،حَرَّج تَحْرِیْجًا :تنگ کرنا، اِحْرَاج :پریشان کرنا،جدید عربی میں: اِحْرَاجُ الْمَرکَز :پوزیشن نازک بنانا، حَرَج الْحَالَة:نزاکتِ حال ، حَرَاج مَزَادٌ:نیلام۔

ترکیب اِشعار

(۱) تعارجت :فعل،ضمیر فاعل، لا: نافیہ، رغبۃ :مفعول لہ، فی العرج: مرکب جاری،فعل سے متعلق،لٰکن :حرف استدراک، لاقرع: میں لام بمعنی کی،حرف جار، اس کے بعد اَن ناصبہ مقدر ہوتا ہے،اقرع:فعل بافاعل،باب الفرج:مرکب اضافی،مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور، جار مجرور مل کر تعارجت فعل کے متعلق،تعارجت فعل اپنے فاعل مفعول لہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۲) و: عاطفہ، اُلقی:فعل فاعل ،حبلی : مرکب اضافی مفعول بہ،علی: جار، غاربی:مرکب اضافی مجرور، جار مجرور سے مل کر القی سے متعلق،فعل اپنے فاعل ،مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ،

و:عاطفہ،اسلک فعل مضارع ، مسلک :مضاف،مَن : موصولہ، قد مرج: جملہ فعلیہ من موصولہ کے لئے صلہ،موصول، صلہ سے مل کر مضاف الیہ،مضاف ،مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر، معطوف ،معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۳) فا: برائے تفریع، ان: حرف شرط، لامنی: فعل، ن: وقایہ کا، ی: ضمیر متکلم مفعول، القوم: فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر شرط، قلت: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر قول، اعذروا: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ ہو کر جزاء، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ف: برائے تعلیل، لیس: ناقصہ، علیٰ: جار، اعرج: مجرور، جار مجرور مل کر ثابتا اسم فاعل محذوف کے متعلق، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، من: زائدہ، حرج: اسم مؤخر، لیس: اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

☆☆☆

الْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ وَتُعْرَفُ بِالدِّمْيَاطِيَّةِ

تَتَضَمَّنُ مُحَاوَرَةَ أَبِيْ زَيْدٍ مَعَ اِبْنِهٖ فِي الْمُوَاصَلَةِ وَالْقَطِيْعَةِ ، وَفِيْ هٰذَا الْحِوَارِ يَخْتَلِفُ سُلُوْكُ الْأَبِ بِابْنِهٖ ، فَيُحَاوِلُ الْأَبُ إِقْنَاعَهُ بِأَنَّ الْمُخَاطَبَ يَسْتَحِقُّ السُّلُوْكَ الْحَسَنِ وَلَوْ كَانَ مُسِيْئًا ، وَأَمَّا الْاِبْنُ فَيَخْتَلِفُ عَنْهُ كُلِّيًا ، فَإِنَّهُ لَا يَذْعَنُ اِلَّا لِلْجَزَاءِ الْحَسَنِ بِالْحَسَنِ وَالْجَزَاءِ السَّيْءِ بِالسَّيْءِ ، وَفِيْ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ ثَلٰثَةَ عَشَرَ شِعْرًا .

وَخُلَاصَةُ الْقِصَّةِ أَنَّ الْحَارِثَ مَعَ رُفَقَائِهٖ فِي السَّفَرِ يَنْزِلُ مَنْزِلًا لِلْاِسْتِرَاحَةِ ، فَلَمَّا يَنَامُ الْجَمِيْعُ ، يَسْمَعُ الْحَارِثُ الْحِوَارَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ ، كُلُّ وَاحِدٍ يَخْتَلِفُ عَنْ صَاحِبِهٖ فِي الْخُلُقِ ، فَيُصْغِي الْحَارِثُ اِلٰى كِلَيْهِمَا ، فَيَسْمَعُ الرَّجُلَ يَقُوْلُ لِلْآخَرِ : كَيْفَ حُكْمُ سِيْرَتِكَ مَعَ أَتْرَابِكَ وَ جِيْرَاتِكَ ؟ فَيُجِيْبُ بِفَصَاحَةٍ بِأَنِّيْ أَجْزِي الْاِحْسَانَ بِالْاِحْسَانِ وَالْإِسَاءَةَ بِالْإِسَاءَةِ .

فَيَقُوْلُ الْآخَرُ : بِأَنِّيْ أُحْسِنُ ، وَلَوْ كَانَ الْمُخَاطَبُ يُسِيْءُ اِلَيَّ ، فَيَنْتَهِي الْمَجْلِسُ وَكَادَ أَنْ يَّطْلَعَ الْفَجْرُ ، فَيَلْتَقِي الْحَارِثُ بِهِمَا ، فَيَجِدُ أَبَا زَيْدٍ وَابْنَهُ يَتَحَادَثَانِ وَعَلَيْهِمَا بُرْدَانِ رَثَّانِ وَفِيْ حَالَةٍ سَيِّئَةٍ ، فَيَجْمَعُ لَهُمُ الدَّعْمَ مِنْ أَصْحَابِ الْخَيْرِ ، فَأَبُوْزَيْدٍ يَدَّخِرُ الْمَالَ ، وَيَسْتَأْذِنُ لِلذَّهَابِ لِلْغُسْلِ اِلٰى قَرْيَةٍ قَرِيْبَةٍ ، فَيَذْهَبَانِ وَلَايَعُوْدَانِ ، وَالْقَافِلَةُ بَعْدُ ! فِي اِنْتِظَارٍ ، فَتَتَأَهَّبُ الْقَافِلَةُ لِلظَّعْنِ ، وَنَهَضَ الْحَارِثُ إِلٰى رَاحِلَتِهٖ ، فَوَجَدَ أَبَازَيْدٍ قَدْ كَتَبَ عَلَى الْقَتَبِ حِيْنَ شَمَّرَ لِلْحَرْبِ ثَلَاثَةَ أَشْعَارٍ ، يَتَعَذَّرُ فِيْهَا عَلَى الْفِرَارِ وَيَشْكُرُ عَلٰى اِحْسَانِهٖ إِلَيْهِ بِتَوْفِيْرِ الْمَالِ .

چوتھی مجلس دمیاطیہ ہے

اس مجلس میں ابوزید اور اس کے لڑکے کا حسنِ معاشرت اور قطع موؤت کے متعلق مکالمہ ہوتا ہے، اور اس مکالمہ میں باپ کا برتاؤ بیٹے سے بالکل مختلف ہوتا ہے، باپ کا شیوہ تو یہ ہے کہ حسنِ خلق کا مظاہرہ کیا جائے خواہ مخاطب اچھائی کرے یا برائی، اور بیٹے کا مزاج اس سے یکسر مختلف، اس کے نزدیک اچھائی کا جواب اچھائی اور برائی کا جواب برائی ہے اور اس مقامہ میں کل ۱۲۳ اشعار ہیں۔

قصہ کی ترتیب اس طرح ہے کہ حارث اپنے سفر کے ساتھیوں کے ہمراہ رات کو آرام کرنے کے لئے ٹھہرتے ہیں، جب سب لوگ سوجاتے ہیں تو دو آدمیوں کی گفتگو کی آواز سنائی دیتی ہے، حارث غور سے سنتا ہے تو ایک شخص دوسرے سے کہہ رہا ہوتا ہے کہ لوگوں کے ساتھ آپ کا رکھ رکھاؤ اور معاملہ کیا ہے تو وہ بڑے فصیح و بلیغ انداز میں کہتا ہے کہ میں اچھائی کا بدلہ اچھائی سے اور برائی کا بدلہ برائی سے دیتا ہوں۔

اس کے بعد دوسرا بڑے پر جوش انداز میں کہتا ہے کہ میں اچھائی کا جواب تو اچھائی سے دیتا ہوں بلکہ برائی کا جواب بھی اچھائی سے دیتا ہوں، مجلس ختم ہوتی ہے اور طلوع صبح صادق کا وقت قریب ہوتا ہے اور قافلہ روانہ ہونے کی تیاری ہو رہی ہوتی ہے تو حارث ان سے ملاقات کرتا ہے تو ابوزید اور اس کے بیٹے کو پاتا ہے، پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے اور خستہ حالت میں ہوتے ہیں، حارث متمول لوگوں سے ان کے لئے تعاون کی درخواست کرتا ہے اور خوب مال جمع ہو جاتا ہے ابوزید مال اکٹھا کرنے کے بعد حارث سے اجازت چاہتا ہے کہ مجھ کو غسل کی حاجت ہے قریبی بستی سے ابھی غسل کر کے آتا ہوں، اس طرح وہ بیٹے کو لے کر فرار ہو جاتا ہے، ہمراہی کافی انتظار کرتے ہیں، اور رختِ سفر باندھتے ہیں، حارث جب اپنے کجاوہ پر بیٹھتا ہے تو پالان کی لکڑی پر ابوزید سروجی کے تین شعر لکھے ہوتے ہیں، جس میں اپنے اس طرح فرار پر معذرت اور حارث کے احسان کا شکریہ تھا۔

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ اَلدِّمْيَاطِيَّةُ

چوتھی مجلس دمیاطیہ

اَخْبَرَا الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ: ظَعَنْتُ اِلٰى دِمْيَاطَ

حارث بن ھمام نے بیان کیا کہ میں نے سختی اور قحط والے سال شہر

عَامَ هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ وَأَنَا يُوْمَئِذٍ مَرْمُوْقُ الرَّخَاءِ

دمیاط کی طرف سفر کیا، اور میں اس وقت خوشحالی میں لوگوں کا منظور نظر تھا

مَوْمُوْقُ الإِخَاءِ أَسْحَبُ مَطَارِفَ الثَّرَاءِ وَأَجْتَلِي

بھائی چارے کے لئے پسند کیا جاتا تھا، (یعنی) میں مالداری کی منقش چادروں کو کھینچتا

مَعَارِفَ السَّرَّاءِ فَرَافَقْتُ صَحْبًا قَدْ شَقُّوْا عَصَا الشِّقَاقِ

اورخوشی کے چہرے کے محاسن کو دیکھتا تھا، سو میں نے ایسے ساتھیوں کی رفاقت اختیار کی، جنہوں نے مخالفت کی لاٹھی کو چیر دیا تھا۔

دِمْيَاطِيَّةٌ: دمیاط: یہ شہر مصر سے تیں فرسخ کے فاصلہ پر دریائے شور (اَلْبَحْرُ الْمِلْحُ) کے ساحل پر واقع ہے، اور دمیاط تک دریائے نیل کا پانی پہنچ کر مختلف نہروں میں بٹ جاتا ہے، اسی طرح جھیل تنیس میں بھی اس کا وافر حصہ گرتا ہے، اور جھیل تنیس ایک بڑے دریا کی شکل میں بہتی ہے، جس میں بڑی کشتیاں اور جہاز چلتے ہیں، اور کچھ حصہ اس دریا میں گرتا ہے، جس سے آبادیاں سیراب ہوتی ہیں۔

ظَعَنْتُ: فتح سے ظَعَنَ، ظَعْنًا: کوچ کرنا۔

عَام : سال، ج:اَعْوَام :اورنصر سے عَـامَ ، يَعُوْم ، عَوْمًا : تیرنا،سطح پر رہنا،عَـائِمٌ : تیراک،عَوْم، تیراکی،عَائِمَة:ہاؤس بوٹ،عَوْمًا،بِالْعَوْم: تیرکر، جدید عربی میں :عَوْمُ الثُّلُوْجَ مِنْ مُسْتَقَرِّهَا:اپنی جاگہ سے ہٹادینا،خَطُّ الْعَوْم: تیرنے کی لائن، لِبَاسُ الْعَوْم: تیرنے کالباس۔

هِيَاطِ : ضرب سے هَاطَ، يَهِيْطُ، هِيْطًا: چیخنا، چلانا۔

مِيَاطِ : دفع کرنا، پشت دکھانا، ہٹانا، یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہےاور باب ضرب سے مَاطَ، مَيْطًا بھی آتا ہے، کہتے ہیں:اَصْبَحُوْا فِيْ هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ :یعنی اضطراب اورآمدورفت اورحدیث میں نبی کریم ﷺ کاارشاد ہے: وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذیٰ عَنِ الطَّرِيْقِ:یعنی راستہ سےاذیت دہ چیزوں کادفع کرنا۔

اُسْحَبُ : فتح سے سَحْبًا: کھینچنا، گھسیٹنا، اِنْسَحَبَ: کھنچ گیا، جدید عربی میں: سَحْبُ الْاِسْتِقَالَةِ عَنْ :استعفاء واپس لینا،سَحْبُ الْاَسْلِحَةِ مِنْ: ہتھیار چھین لینا،سَحْبُ الْاِقْتِرَاح :تجویز واپس لینا،سَحْبُ التَّرْشِيْح :امیدوار کاواپس لینا،سَحْب الرُّخْصَة :پرمٹ ضبط کرلینا،،سَحْبُ الشَّكَاوىٰ :شکایت واپس لینا،،سَحْبُ الْقُوَات :فوجیں ہٹانا،،سَحْبُ الْكُمْبِيَالَة :بل حاصل کرنا،اِنْسِحَابٌ جُزْئِيٌّ: جزئی انخلاء،اِنْسِحَابٌ كَامِل: کامل انخلاء۔

مَطَارِف: مفرد: مُطْرَف:ریشمی منقش چادر، باب کرم سے طَرَافَةٌ :عمدہ ہونا، نادر ہونا، طَرَافَة:خوبی،عمدگی، طَرْفَة: چٹکلا،ج: طُرَف اور طَرِيْفَة:انوکھی بات،ج : طَرَائِف، کہتے ہیں: فِيْ طَرْفَةِ عَيْن: پلک جھپکنے میں۔

الثَّرَاء : اور ثَرْوَة :دولت،دولت مندی، مالداری،اورنصر سے ثَرىٰ ، يَثْرُو ، ثَرَاءً:اور

سمع سے ثَرِی : یَثْرَیٰ ، ثَرِیً : مالدار ہونا، متموّل ہونا، اور ثَرِیٌّ ، ج: اَثْرِیَاء : دولت مند، متمول، جدید عربی میں: ثَرَاءٌ غَیْرُ مَشْرُوع: ناجائز دولت، اَلثَّرْوَةُ الْمَعْدَنِیَّة : معدنی دولت، معدنی ذخائر، اَلثَّرْوَةُ السَّمَکِیَّة: مچھلیوں کا ذخیرہ۔

شَقُّوا : نصر سے شَقَّ، شَقًّا : پھاڑنا، چیرنا، شَقٌّ ، ج: شُقُوق : پھٹن، شگاف، جدید عربی میں: شَقَّ الطَّرِیقَ الی : راستہ بنانا، سڑک نکالنا، شَقَّ الامْر : دشوار ہونا، شَقَّ عَلَیْهِ الْامْر : کسی چیز کو دشوار سمجھنا، شَقَّتِ السِّن : دانت نکل آنا، شَقَّ النَّهَارُ : دن نکل آنا، اِنْشِقَاقٌ عَنْ: نکلنا، اَلْاِنْشِقَاقُ الدَّاخِلِي: اندرونی خلفشار، پھوٹ، شَقُّ الْقَلَم : قلم کا شگاف، اور شُقَّة: دشوار سفر، منزل، فلیٹ، گوشہ زمین، ج: شُقَقٌ، جدید عربی میں: شُقَّة سَکَنِیَّة، رہائشی فلیٹ، شُقَّةٌ مَفْرُوْشَة: فرنیچر لگا ہوا فلیٹ۔

عَصَا : لاٹھی، ڈنڈا، ج: عُصِيٌّ ، اور نصر سے عَصَا، عَصْوًا: ڈنڈے سے مارنا، اور سمع سے عَصِی، عَصًا: لاٹھی پکڑی، کہتے ہیں، العَصَا السِّحْرِیَّة: جادو کی چھڑی، اَلْقی عَصَا التَّرْحَال: قیام کرنا، اِنْشَقَّتْ عَصَاهُمْ: پھوٹ پڑنا۔

وَارْتَضَعُوْا أَفَاوِيْقَ الْوِفَاقِ حَتّٰى لَاحُوْا كَأَسْنَانِ الْمُشْطِ فِي

اور انہوں نے اتفاق کے تھن سے دودھ پیا تھا ، یہاں تک کہ وہ برابری میں کنگی

الْاِسْتِوَاءِ وَكَالنَّفْسِ الْوَاحِدَةِ فِي الْتِئَامِ الْأَهْوَاءِ وَكُنَّا مَعَ ذٰلِكَ

دندانوں کے مانند ، اور اپنی ملی جلی آرزوؤں میں ایک جان تھے ، اور اس کے باوجود

نَسِيْرُ النَّجَاءَ وَلَا نَرْحَلُ إِلَّا كُلَّ هَوْجَاءَ وَإِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا أَوْ وَرَدْنَا

ہم نہایت تیزی سے سفر کر رہے تھے اور صرف تیز اونٹنی پر ہی کجاوہ کستے تھے

مَنْهَلاً اِخْتَلَسْنَا اللُّبْثَ وَلَمْ نُطِلِ الْمَكْثَ.

اور جب ہم کسی منزل پر پڑاؤ کرتے یا تالاب پر ٹھہرتے تو قیام کو اچک لیتے، اور دیر نہیں لگاتے۔

••

اِرْتَضَعُوْا: فتح سے رَضَعَ، رَضَعًا، ضرب اور سمع سے رَضْعًا: پستان سے دودھ پینا، رَضِيعٌ ج: رُضَعَاء: دودھ پیتا بچہ، دودھ شریک بھائی۔

أَفَاوِيْق: مفرد: فِيْقَة: دودھ جو تھن دوہنے کے بعد جمع ہو جاتا ہے اور پھیر نکالا جاتا ہے، نصر سے فَاقَ، يَفُوْقُ، فَوْقًا: بلند ہونا، غالب آنا، فَاقَ بِنَفْسِهٖ: مرنا، فَاقَ اِلَى الْاَمْرِ: یاد کرنا، اَفَاقَ وَاسْتَفَاقَ مِنْ نَوْمٍ: بیدار ہونا، جدید عربی میں: اَلتَّفَوُّقُ الْجَوِيّ: فضائی برتری، التَّفَوُّقُ الْعَسْكَرِيّ: فوجی بالاتری، مُتَفَوِّق: غالب، ماہر، آگے۔

الوِفَاق: گزر چکا۔

كَأَسْنَان: مفرد: سِنّ: دانت، نصر سے سَنَّا، سَنًّا: چھری کو تیز کرنا، جدید عربی میں: اَسْنَانٌ عِيْرَة: مصنوعی دانت، سَنُوْن: دانتوں کا منجن۔

المِشْط: کنگھی، کنگھا، ج: اَمْشَاط، اور نصر سے مَشَطَ، مَشْطًا: بالوں میں کنگھی کرنا، مَاشِطَة: کنگھی کرنے والی خادمہ۔

اِلْتِئَام: ملنا، جمع ہونا، فتح سے لَأَمَ، لَأْمًا: ملانا، درست کرنا، زخم پر پٹی باندھنا، کہتے ہیں: لَأَمَ بَيْنَهُمْ: مصالحت کرانا، جدید عربی میں: لَاءَمَهُ جَوُّ بَلَدٍ: آب و ہوا راس آنا۔

النَّجَاءَ: مصدر، تیز رفتار، نصر سے نَجَا، يَنْجُو، نَجَاءً: تیز رفتار چلنا، سبقت کرنا، اور اگر

اس کا مصدر نَجْوىٰ: آئے تو: سرگوشی کرنا، اور اگر نَجَاۃٌ آئے تو: نجات پانا۔

ھَوْجَاء : تیز رفتار اونٹنی، تیز آندھی، مذکر: اَلْاَھْوَجُ: گویا احمق ہے جو اس قدر تیز چلتی ہے، ج: ھُوْجٌ، اور سمع سے ھَوِجَ، یَھْوَجُ، ھَوْجًا: بہت زیادہ احمق ہونا۔

مَنْھَلاً: تالاب، پانی کا گھاٹ، چشمۂ آب، ج: مَنَاھِلُ، سمع سے نَھِلَ، مَنْھَلاً: پہلی مرتبہ پانی پینا، پیاسا ہونا، کلماتِ اضداد میں سے ہے۔

اِخْتَلَسْنَا : ضرب سے خَلَسَ، خَلْسًا، اِخْتَلَسَ: جھپٹنا، لوٹنا، معمولی چیز چرانا، خُلْسَۃ: موقع، خفیہ طور پر، اِخْتِلَاس، لوٹ، جھپٹ، مُخْتَلِس: اُچکا، غبن کرنے والا۔

اللُّبْث : سمع سے لَبِثَ، لَبْثًا، وَتَلَبَّثَ، ٹھہرنا، قیام کرنا، تَلَبُّثْ: توقف کرنا، لُبْثَۃ: تھوڑا توقف کہتے ہیں: مَالَبِثَ اَنْ فَعَلَ کَذَا: اس نے بلا تاخیر ایسا کیا۔

المُکْث: نصر سے مَکْثًا: ٹھہرنا، مقیم ہونا، تَمَکَّثَ: انتظار کیا، تَمَکَّثَ فِي الْاَمْرِ: جلدی نہیں کی۔

فَعَنَّ لَنَا أَعْمَالُ الرِّكَابِ فِيْ لَيْلَةٍ فَتِيَّةِ الشَّبَابِ

سو ہم کو سواریوں کو کام میں لانا درپیش ہوا، ایک ایسی رات جو ابتدائی جوانی

غُدَافِيَّةِ الإِهَابِ فَأَسْرَيْنَا إِلَىٰ أَنْ نَضَا اللَّيْلُ شَبَابَهُ

والی، کوے کے کھال کی طرح سیاہ تھی، سو ہم اونٹوں پر سوار چلے جا رہے تھے، یہاں تک چلے

وَسَلَتَ الصُّبْحُ خِضَابَهُ فَحِيْنَ مَلِلْنَا السُّرىٰ وَمِلْنَا

کہ رات نے اپنی جوانی کو اتار پھینکا، اور صبح نے رات کے خضاب کو زائل کر دیا،

إِلَى الْكَرىٰ صَادَفْنَا أَرْضًا مُخْضَلَّةَ الرُّبَا مُعْتَلَّةَ الصَّبَا.

سو جب ہم رات کو چلتے چلتے اکتا گئے، اور اونگھنے کی طرف مائل ہو گئے، تو ہم ایسی جگہ جا پہنچے جس کے چشمے سر سبز و شاداب تھے اور بھینی بھینی بادِ صبا چل رہی تھی۔

• •

فَعَنَّ: نصر اور ضرب سے عَنًّا: پیش آنا، سامنے آنا، ظاہر ہونا، کہتے ہیں: عَنَّ عَنِ الشَّیْءِ: اعراض کرنا۔

فَتِیَّةٌ: سمع سے فَتِیَ، فَتًی: جوان ہونا، فَتِیٌّ: ہر شیء کا اول ج: فِتَاءٌ اور فَتًی: لڑکا، نوجوان ج: فِتْیَان، فَتَاۃ: لڑکی، گرل، ج: فَتَیَاتٌ۔ فَتِیَّۃ الشَّبَاب: خوب اندھیری رات، جیسے کڑیل جوانی میں بال سیاہ ہوتے ہیں۔

الشَّبَاب: ضرب سے شَبَّ، شَبَابًا: جوان ہونا، اور جدید عربی میں، شَبَّ النَّارُ، آگ لگنا، شَبَّ النَّارَ: آگ لگانا، شَبَّ الشَّیْءُ: بلند ہونا، بڑھنا، شَبَّ الشَّیْءَ: مزین کرنا، شَابٌّ جَلْدٌ: بہادر نوجوان، شَبَاب: اٹھان، جوان۔

غُدَافِیَّة: (نِسْبَةٌ اِلَی الْغُدَاف، کالا کوا) لمبے سیاہ بال، سیاہ پر، ج: غِدْفَانٌ۔

الإِهَاب: کھال، بغیر رنگی ہوئی کھال ج: اُهُبٌ، اَهَبٌ.

سَلَتَ: باب نصر اور ضرب سے سَلْتًا: زائل کرنا، کسی چیز پر لگی ہوئی گندگی کو دور کرنا، اِنْسِلَاتٌ: الگ ہو جانا، اِنْسِلَاتٌ مِنْ: بھاگنا، فرار ہونا۔

خِضَابَه: رنگ، ضرب سے خَضَبَ، خَضْبًا: رنگنا، خضاب کرنا۔

مَلِلْنَا: سمع سے مَلَّ، یَمِلُّ، مَلَلًا: دل تنگ ہونا، غمگین ہونا، اکتانا، کہتے ہیں: مَلَّ وَاَمَلَّ عَلَیْهِ الْاَمر: دشوار ہونا، اَمَلَّهُ: دل اچاٹ کرنا، مَلَلٌ: اکتاہٹ، مُمِلٌّ: ڈل، تکلیف

دہ، جدید عربی میں: اَمْلٰی عَلَیْه الشئی کَذَا: احساس دلانا، اَمْلٰی اِرَادَته عَلٰی اَحَدٍ: اپنی مرضی کسی کے سر تھوپنا۔

اَلسُّرٰی: مصدر، رات میں چلنا، ضرب سے سَرٰی، یَسْرِی، سُرٰی: رات کو سفر کرنا اور سَرٰی، سَرَیَانًا: چلنا، دوڑنا، سرایت کرنا، جدید عربی میں، سَرٰی فِی الشئی: اثر کرنا، نفوذ کرنا، سَرٰی عَلَیْه القَانُون: قانون لاگو ہونا، سَرٰی الْهَمّ: غم دور ہونا۔

مِلْنَا: ضرب سے مَالَ، یَمِیْلُ، مَیْلاً: مائل ہونا، مَالَ اِلَی الشیء: رغبت کرنا، مَالَ عَنه: اعراض کرنا، مَالَ عَلَیه: سہارا لینا، تَمَایَلَ، تَمَیَّل: ہچکولے کھانا، مَیْل: توجہ، جھکاؤ، رجحان، ج: مُیُوْل، جدید عربی میں: مَیْلُ الْاَسْعَارِ لِلنُّزُوْلِ: بھاؤ گرنے کا رجحان، مُیُوْلٌ شُیُوْعِیَّة: کمیونسٹ رجحانات۔

اَلْکَرٰی: اونگھ، نیند، باب سمع سے کَرِیَ، کَرًی: اونگھنا، سونا۔

صَادَفْنَا: ہم نے سامنا کیا، باب نصر اور ضرب سے صَدْفًا: لوٹنا، پھرنا، صَدَفَ عَنْه: اعراض کیا، صَدَفَ و صَادَفَ: اچانک ہونا، صَدْفَة: اچانک ملنا، جدید عربی میں: مُصَادَفَة: اکسیڈینٹ، اتفاق، چانس، مُصَادَفَةً: بائی چانس، اتفاقاً، مُصَادَفَات: ہنگامے، اتفاقات۔

أَرْضًا: زمین، ج: أَرْضُوْن، أَرَاضٍ، باب سمع سے أَرْضًا: أَرِضَتِ الْخَشَبَةُ: دیمک نے کھالیا، نصر سے أَرْضًا، کرم سے أَرَاضَة: أَرُضَ الْمَکَانُ: سبزہ وغیرہ خوب ہے، جدید عربی میں: اَلْأَرْضُ وَالْکُرَةُ الْأَرْضِیَّة: دنیا، أَرْضٌ مَعْمُوْرَة: آباد زمین، أَرْضٌ فَائِضَة: فالتو زمین۔

مُخْضَلَّة: باب سمع سے خَضِلَ، خَضَلاً: تر ہونا، بھیگا ہونا، خوشگوار ہونا، خَضَّلَ

وَأَخْضَلَ: تر کرنا، بھگونا، عمدہ اور خوشگوار بنانا، کہتے ہیں: عَیْشٌ خَضِلٌ: نہایت پاکیزہ زندگی۔

الرُّبَا: مفرد: رَبْوَۃ: ٹیلہ، پشتہ، نصر سے رَبَا، یَرْبُو، رِبَاءً وَرُبُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا، نشوونما پانا، کہتے ہیں: رَبَّی الثَّمَرُ بِالسُّكَّرِ: پھلوں کا مربہ بنانا، اِرْبَاء: بڑھانا، اضافہ کرنا، تَرَبَّی: بڑھنا، نشوونما پانا، مہذب ہونا۔

مُعْتَلَّة: اِعْتَلَّتِ الرِّيْحُ: خوشگوار اور ہولے ہولے ہوا کا چلنا۔

الصَّبَا: مصدر ہے، بادِ صبا، مشرقی ہوا، اور اس کے برخلاف دَبُوْرٌ: پچھوا ہوا، ج: صَوَات، أَصْبَاء، اور نصر سے صَبَا، يَصْبُو، صُبُوًّا: مشرقی ہوا چلنا۔

فَتَخَيَّرْنَاهَا مُنَاخًا لِلْعِيْسِ وَ مَحَطًّا لِلتَّعْرِيْسِ

سو ہم نے اس جگہ کو اونٹوں کے بٹھانے اور باقی رات گذارنے کے لئے منتخب کیا

فَلَمَّا حَلَّهَا الْخَلِيْطُ وَهَدَأَ بِهَا الأَطِيْطُ وَ الْغَطِيْط

چنانچہ جب ساتھی وہاں پر اتر گئے، اور اونٹوں اور ساتھیوں کے خراٹے رک گئے

سَمِعْتُ صَيِّتًا مِنَ الرِّجَالِ، يَقُوْلُ لِسَمِيْرِهٖ فِي الرِّحَالِ:

تب میں نے لوگوں میں ایک بلند آواز شخص کو سنا وہ اپنے قصہ گو ساتھی سے کجاوہ میں کہہ رہا تھا

كَيْفُ حُكْمُ سِيْرَتِكَ مَعَ جِيْلِكَ وَجِيْرَتِكَ؟

"تیرا اپنے عزیزوں اور پڑوسیوں سے کیا برتاؤ ہے"۔

مُنَاخًا: اونٹ بٹھانے کی جگہ، اقامت کی جگہ، نَخٍ نَخٍ، اونٹ بٹھانے کی آواز، اَنَاخَ الْجَمَلَ: بٹھایا، اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں۔

لِلْعِيْس: نسلی اور قیمتی اونٹ، بھورے رنگ کا اونٹ، مؤنث: عَيْسَاء۔

مَحَطًّا: جگہ، جائے نزول، قیام گاہ، ج: مَحَاطّ، مَحَطَّات، نصر سے حَطًّا، اترنا، فروکش ہونا، جدید عربی میں: مَحَطُّ الأنظار: مرکز توجہ، مُحَطَّةُ تَعْبِئَة: پیکنگ اسٹیشن، مُحَطَّةُ تَوْلِيْدِالْقُوَى الْكَهْرُبَائِيَّة: بجلی پاور اسٹیشن، مُحَطَّةُسِكَّةِ الجَدِيْد: ریلوے اسٹیشن، مُحَطَّةُطَيَرَان: ایئر پورٹ، مُحَطَّةُنَوَوِيَّة: ایٹمی پاور ہاؤس۔

لِلتَّعْرِيْس: آرام اور سکون حاصل کرنے کے لئے ٹھہرنا، باب نصر سے عَرْسًا: خوشی میں مشغول ہونا، أَعْرَسَ إِعْرَاسًا: ولیمہ کرنا اور عِرْس ج: أَعْرَاس اور عُرُوْس ج: عَرَائِس: دولہا، دلہن، جدید عربی میں: وَلِيْمَةُ الْعُرْس: دعوت ولیمہ۔

الخَلِيْط: شریک، ساتھی، پڑوسی۔ شوہر، ساجی، ج: خُلُطٌ، خُلَطَاء، ضرب سے: ملانا، آمیزش کرنا، خِلْط، خَلِيْط: مکسچر، اَخْلَاطُ الْجَسَد: اخلاط اربعہ: خون، بلغم، صفراء، سوداء، اَخْلَاطَ الناس: عوام، ادنی لوگ، لوگوں کا مجمع۔

هَدَأَ: ساکن ہونا، کم ہونا، تھمنا، جدید عربی میں: هَدَأَتِ الأحْوَال: حالات کا پرسکون ہونا، هَدَأَتِ الثَّوْرَة: بغاوت ختم ہونا، هَدَأَتِ الاَعْصَابُ: پرسکون ہونا، هَدَأَ الأخْطَار: خطرات دور کرنا، هَدَأَ الاَوْضَاع: حالات پرسکون ہونا۔

الأَطِيْط: اونٹ کا آواز نکالنا، اور ضرب سے اَطِيْطًا: آواز نکالنا۔

الغَطِيْط: خراٹے، سونے والے کی آواز، ضرب سے غَطٌّ، غطًّا: خراٹے لینا،

صَیِّتًا :بلندآوازوالاآدمی، نصر سے صَاتَ،صَوْتًا:آواز دینا،بلانا،صَوْتٌ:آواز،ووٹ ،
ج: اَصْوَات ،جدیدعربی میں :صَوْتٌ فِيْ اِنْتِخَاب :ووٹ،صَوْتُ اِنْفِجَارٍ مُرْعِبٍ مُخِيْفٍ: دھماکہ کی آواز، صَوْتٌ هَادِرٌ ضِدَّ فُلاَنٍ :کسی کے خلاف گرجتی ہوئی آواز۔

لِسَمِيْرِهٖ: رات کو باتیں کرنے والا،قصہ گو، نصر سے سَمَرَ،سَمْرًا:رات میں باتیں کرنا،قصہ کہانی کہنا۔

جِیــلـک: قبیلہ،خاندان،نسل،طبقہ،جماعت،صدی،زمانہ،ایک زمانہ کے لوگ ج: اَجْيَالٌ، جدیدعربی میں : اَلْجِيْلُ الصَّاعِد:ابھرتی ہوئی نسل۔

جِيْرَتِک: جَارٌ:پڑوسی،ج: جِيْرَةٌ، جِيْرَانٌ،اور جَاوَرَ،مُجَاوَرَةٌ:گھر کے پاس رہا، مشابہ ہونا،جِوَارٌ:پڑوس،قرب،مدد۔

فَقَالَ : أَرْعَى الْجَارَ وَلَوْ جَارَ وَ اَبْذُلُ الْوِصَالَ لِمَنْ
سواس نے کہا، میں اپنے پڑوسی کی رعایت کرتا ہوں اگر چہ وہ ظلم کرے، اور ایسے شخص سے

صَالَ وَاَحْتَمِلُ الْخَلِيْطَ وَ لَوْ أَبْدَى التَّخْلِيْطَ وَأَوَدُّ
بھی دوستی کرتا ہوں جو مجھ پر حملہ آور ہو ،اور شریک کو برداشت کرتا ہوں اگر چہ وہ گڑ بڑ

الْحَمِيْمَ وَلَوْ جَرَّ عَنِيَ الْحَمِيْمَ وَأُفَضِّلُ الشَّفِيْقَ
ظاہر کردے، اور اپنے عزیز وقریب سے محبت کرتا ہوں اگر چہ وہ مجھ کو گھونٹ گھونٹ گرم پانی پلائے

عَلَى الشَّقِيْقِ وَأَفِيْ لِلْعَشِيْرِ وَإِنْ لَمْ يُكَافِئْ بِالْعَشِيْرِ .

اور دوست کو سگے بھائی پر ترجیح دیتا ہوں اور اپنے ساتھی کا پورا پورا حق ادا کرتا ہوں اگر چہ دسواں حصہ بھی نہ دے۔

أَرْعىٰ: فتح سے رَعْيًا: رَعَى الشَّيْءَ: نگرانی کی، حفاظت کی، رَاعَى الرَّجُلَ: پاس خاطر کرنا، اِسْتَرْعَى الْإِلْتِفَات: توجہ مبذول کر لینا، مُرَاعَاةُ الْوَاجِبَات: فرض شناسی، الرِّعَايَةُ الْاِجْتِمَاعِيَّةُ: سوشل ویلفیر، معاشرتی تحفظِ حقوق، رِعَايَةُ الْحَفَل: جلسہ کی سربراہی، رِعَايَةُ الْمَشْرُوْع: منصوبہ پر توجہ دینا۔

جَارَ: نصر سے جَارَ، جَوْرًا: ظلم کرنا، جَارَ عَنْ: کنارہ کش ہونا، اور جَارَ عَلىٰ حَقٍ: حق تلفی کرنا، جَائِر، اسم فاعل: ظلم کرنے والا ہے، بے اصول، قانون شکن۔

اَبْذُل: نصر اور ضرب سے بَذْلًا: خرچ کرنا، دینا، جدید عربی میں: بَذْلُ التَّضْحِيَات من اَجْلِ تَحْقِيْقِ الْاَهْدَاف: مقاصد کی تکمیل کے لئے قربانیاں دینا، بَذَلَ وُسْعَه: کوشش کرنا، بَذَلَ اَقْصىٰ جُهُوْدِ: آخری سے آخری کوشش کرنا۔

صَالَ: نصر سے صَالَ، صَوْلًا: حملہ کرنا، جست لگانا، صَوْلَة: طاقت، قوت، دبدبہ، ذُوْصَوْلَة: طاقتور۔

اَوَدُّ: سمع سے وَدًّا، وُدًّا، وِدًّا: دوست رکھنا، وُدٌّ، وِدَادٌ، مُوَدَّةٌ: دوستی، تعلق، فرینڈ شپ، گڈویل، وُدِّيّ، وِدَادِيٌّ: دوستانہ۔

الْحَمِيْم: رشتہ دار، دوست، ج: اَحِمَّاء، اَلْحَمِيْم: گرم پانی، ٹھنڈا پانی (کلمات اضداد میں سے ہے) ج: حَمَائِم، جدید عربی میں: مِحَم: کولڈ ڈرنک۔

جَرِّعْنِي: گھونٹ گھونٹ پلائے مجھ کو، باب فتح سے جَرَعَ، جَرْعًا اور سمع سے جَرَعًا: گھونٹ گھونٹ پلانا، نگلنا، جُرْعَة، ج: جُرَع: گھونٹ۔

اَلشَّفِيْق: سمع سے شَفَقًا واَشْفَقَ عَلَيْه : مہربانی کرنا،شفقت کرنا، شَفِقَ مِنَ الْاَمْر: ڈرنا۔

الشَّقِيْق : آدھا،سگا بھائی،مثل اور باب نصر سے شَقَّ ، شَقًّا :پھاڑنا، چیرنا،الگ کرنا،مزید تحقیق گزر چکی۔

وَأَسْتَقِلُّ الجَزِيْلَ لِلنَّزِيْلِ وَأَغْمُرُ الزَّمِيْلَ بِالْجَمِيْلِ وَ

میں اپنے مہمان کے لئے بہت کو بھی تھوڑا سمجھتا ہوں اور اپنے ساتھی کو احسانوں سے ڈھک

اُنْزِلُ سَمِيْرِيْ مَنْزِلَةَ أَمِيْرِيْ وَأُحِلُّ أَنِيْسِيْ مَحَلَّ

لیتا ہوں میں اپنے قصہ گوساتھی کی حاکم جیسی عزت کرتا ہوں اپنے سے انسیت رکھنے

رَئِيْسِيْ وَأُوْدِعُ مَعَارِفِيْ عَوَارِفِيْ وَأُوْلِيْ مُرَافِقِيْ مَرَافِقِيْ

والے کو اپنے سردار کا مقام دیتا ہوں اور اپنے عطایا کو اپنے جان پہچان والوں کے پاس

وَأُلِيْنُ مَقَالِيْ لِلْقَالِيْ وَأُدِيْمُ تَسَالِيْ عَنِ السَّالِيْ

ودیعت رکھتا ہوں اور اپنے رفیق کو منافع سے مالدار کر دیتا ہوں (اور تو اور) اپنے دشمن تک سے نرمی سے بات کرتا ہوں اور بھولنے والے کے بارے میں بھی بکثرت خبر گیری کرتا رہتا ہوں۔

جَزِيْل: کرم سے جَزُلَ، جَزَالَةً : کثرت سے ہونا، بہت ہونا، جَزُلَ الشَّيْءُ: بڑی ہے، جَزَلَ الْمَنْطِق : گفتگو کا فصیح ہونا، جَزْلٌ وَجَزِيْل : بہت، زبردست، جَزِيْل الْاِحْتِرَام: زبردست احترام، شُكْرٌ جَزِيْلٌ: زبردست شکریہ۔

نَزِيْل: مہمان، وہ کھانا جس میں برکت ہو ج: نُزَلاءُ ضرب سے نِزَالَةً: اترنا، نَزَلَ عَنْ حَقٍّ: دست بردار ہونا، نَزَلَ عَلى: حملہ کرنا، نَزَلَ عَلىٰ رَايِه: اتفاق کرنا، نَزَلَ بِه اَمْرٌ: پیش آنا، نَزَلَ بِالْقَوْم: مہمان بننا، نَزَلَ فِي الْمَكَان: مقیم ہونا، نَزَلَ الرَّجل: نزلہ ہونا، جدید عربی میں نَزِيْل اَجْنَبِي: غیر ملکی باشندہ، نَزِيْلٌ بِاُجْرَةٍ: کرایہ پر مقیم۔

اُغْمِرَ: نصر سے غَمَرَ، غَمْرًا، غَمَرَ الْمَاء: بلند ہوا، اور کرم سے غَمَارَةً: غَمُرَ الْمَاء: زیادہ ہوا، غُمْرُ الرَّجُل: جاہل، ناتجربہ کار ہے، غَامَرَ مُغَامَرَةً: جان کی بازی لگانا، جدید عربی میں: غَامَرَ بِنَفْسِه: خطرہ مول لینا۔

الزَّمِيْل: وہ دوسرا شخص جو اپنے ساتھ ہوا ہو، ساتھی، رفیق، پاٹنر، باب نصر سے زُمْلاً: ساتھی ہونا، رفیق کار ہونا، زُمْلَةٌ: ساتھی، ایسوسی ایشن، جدید عربی میں: زَمِيلٌ فِي صِنَاعَةٍ اوْمَنْصَبٍ: ہم پیشہ، ہم عہدہ، زَمِيْلٌ فِي عَمَلٍ: رفیق کار، شریک کار۔

بِالْجَمِيْلِ: کرم سے جَمَلاً: صورت اور سیرت میں عمدہ ہونا، جَمِيل: حسین، حسن وسلوک، احسان، عمدہ، خوب، جدید عربی میں: مَعْرِفَةُ الْجَمِيْل: احسان شناسی، كُفْرَانُ الْجَمِيْل: احسان فراموشی۔

اَمِيْرِي: نصر سے اَمْرًا: حکم کرنا، اَمَّرَهُ تَأْمِيْرًا: حاکم بنانا، آمَرَهُ مُؤَامَرَةً: مشورہ کرنا، جدید عربی میں: اَلْاَمْر بِشَيْءٍ: آرڈر دینا، اَمْرُحَظْرِ لِلتَّجَوُّلْ: کرفیو آرڈر، اَمْرٌ اِدَارِيٌّ: سرکاری آرڈر،

رَئِيْسِي: قوم کا سردار، صدر، لیڈر، آفیسر، سربراہ، چیف، نگران، ہیڈ، پرنسپل، ج: رُؤَسَاء، کرم اور ضرب سے رِئَاسَة: رئیس ہونا، سردار ہونا، جدید عربی میں الرَّئِيْس

الاعْلیٰ لِلْجَامعات: یونیورسٹیوں کا سربراہِ عام، الرَّئِیس بِالنِّیَابَة : قائم مقام صدر، الرَّئِیْسُ لِهَیْئَةٍ تَشْرِیْفِیَّة: اسپیکر، رَئِیْسُ التَّحْرِیْرِ : چیف ایڈیٹر۔

لِلْقَالِيْ: ضرب سے قَلیٰ، قَلْیًا : بھونا، تلنا، فرائی کرنا، اور سمع سے قَلِيَ، قَلاءً : مبغوض رکھنا، دشمنی رکھنا، مَقْلِيّ: تلا ہوا، بھنا ہوا، جدید عربی میں: مِقْلَی، مِقْلاة: فرائنگ پن، مَقْلِيَات: تلی ہوئی چیزیں۔

اُدِيْم: ہمیشہ خبر گیری کرتا رہتا ہوں، دَامَ یَدُوْمُ: گھومنا، چکر لگانا، اور سمع سے دَامَ، یَدَامُ، دَوْمًا : ثابت ہونا، ہمیشہ ہونا، دَاوَمَ عَلٰی مُدَاوَمَةً: ہمیشہ کرنا، دَوْمٌ: ہیشگی، دَوَّامَة: لٹو، پھرکی، جدید عربی میں: دَوَامٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری اوقات کار۔

سَالِي: نصر سے سَلا، یَسْلُو سُلُوًّا : اور سمع سے سَلِيَ، یَسْلیٰ، سُلِیًّا : بھول جانا، فراموش کر دینا، سَلیٰ عَنْهُ: تسلی پانا، سَلْوٌ، سُلْوان : فراموشی۔

....

وَأَرْضَى مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ وَأَقْنَعُ مِنَ

میں اپنے حق کے بدلے میں تھوڑی سی چیز سے بھی راضی ہو جاتا ہوں اور اپنے احسانات

الْجَزَاءِ بِأَقَلِّ الْأَجْزَاءِ وَلَا أَتَظَلَّمُ حِيْنَ أُظْلَمُ وَلَا أَنْقَمُ

کے بدلہ میں کم تر جز پر بھی قناعت کر لیتا ہوں، اور ظلم کی فریاد نہیں کرتا جب مجھ پر ظلم کیا جائے

وَلَوْ لَدَغَنِيَ الْأَرْقَمُ، فَقَالَ صَاحِبُهُ وَيْكَ يَا بُنَيَّ إِنَّمَا

اور انتقام نہیں لیتا اگر چہ مجھکو چت کبرا سانپ ہی کیوں نہ ڈس لے، سو اس کے ساتھی

يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ وَيُنَافَسُ فِي الثَّمِيْنِ لٰكِنْ لَا آتِيْ غَيْرَ

نے کہا! تعجب ہے، اے پیارے بیٹے، بلاشبہ صرف ایسے شخص کے ساتھ حسن سلوک کیا جاتا ہے جو

الْـمُـوَاتِـيْ وَلَا أَسِـمُ الْـعَـاتِـيْ بِـمُـرَاعَـاتِـيْ.

آپ بھی ایسا ہی برتاؤ کرے، اور بڑھیا چیز کی خواہش کی جاسکتی ہے، میں صرف فرمانبردار اور موافق کے، کسی اور کے ساتھ احسان سے پیش نہیں آتا اور نہ مغرور کا دل اپنی رعایتوں سے بڑھاتا ہوں۔

....

بِاللَّفَاءِ: تھوڑی اور حق سے کم چیز، باب فتح سے لَفَاءَ، يَلْفَاءُ، لَفْأً: کہتے ہیں: لَفَاهُ حَقَّهُ: اسکا حق پورا کردیا، یا کم کردیا، کلمات اضداد میں سے ہے۔

أَقْنَعُ: سمع سے قَنِعَ، قَنَعاً: اکتفا کرنا، قائل ہونا، تسلیم کرنا، ماننا، مطمئن ہونا، اور باب فتح سے قَنَعَ، قُنُوعاً: سوال کرنا، ذلیل ہونا، قَانِع: سائل، اجیر، خادم ج: قُنَّعٌ، قَانِعُوْن، اور جدید عربی میں: قَنَّعَ الْوَجْهَ: چہرہ پر نقاب ڈالنا، أَقْنَعَ الإِنَاءَ: برتن کو پانی نکالنے کیلئے ترچھا کرنا۔

اور قِنْعٌ، قِنَاعٌ: نقاب، آنچل، مفلر ج: أَقْنِعَة: اور قِنَاعُ التَّنَكُّرْ: مصنوعی چہرہ جو کاغذ وغیرہ کا منہ پر لگایا جاتا ہے، قِنَاعُ التَّسَتُّرْ: برقع، قِنَاعُ الغَاز: گیس بچاؤ نقاب۔

الجَزَاءِ: کسی چیز کا بدلہ، اور ضرب سے جَزَى، يَجْزِيْ، جَزَاءً: بدلہ دینا، کہتے ہیں: جَزَى فُلَاناً حَقَّهُ: ادا کیا، اور جدید عربی میں: جَزَاءٌ نَقْدِيّ اور جَزَاءٌ مَالِي: جرمانہ، جَزَائِيّ: تعزیری، قابل سزا، سزا کا۔

الأَجْزَاء: مفرد: جُزْء: حصہ، پُرزہ، ٹکڑا، پیس، پارٹ، باب فتح سے جَزَأَ، يَجْزَأُ، جَزْءً: تقسیم کرنا، جَزَّأَ، تَجْزِئَةً: تقسیم کرنا، تجزیہ کرنا، حصے بخرے کرنا، اور جدید عربی میں: جُزْءٌ مِنْ بَرْنَامَج: پروگرام کا حصہ، أَجْزَاءٌ بَدِيْلَةٌ: فالتو پرزے، أَجْزَائِيَّة:

فارمیسی، انگریزی دواخانہ۔

أَنْقِمُ: ضرب اور سمع سے نَقْماً: بدلہ لینا، ناراض ہونا، حسد کرنا، اور اِنْتَقَمَ، اِنْتِقاماً: انتقام لینا۔

لَدَغَنِي: فتح سے لَدَغَ، لَدْغاً: سانپ یا بچھو کا کاٹنا، اور بعض نے لَسْعٌ: بچھو کے ڈسنے کو اور لَدْغٌ: سانپ کے کاٹنے کو، لَدِيغٌ، مَلْدُوغٌ: مار گزیدہ۔

الأَرْقَم: بہت زہریلا سانپ، وہ کالا سانپ جس کی کمر پر سیاہ نقطے یا نقطے اور لکیریں ہوں، اسکی مادہ کو رَقْشَاء کہتے ہیں، اور باب نصر سے رَقْماً: لکھنا، رَقِيمٌ: لکھی ہوئی چیز، رسالہ، اور جدید عربی میں: رَقْمُ الْإِسْتِبْدَال: حوالہ نمبر، الرَّقْمُ الْإِشَارِيّ: ریفرنس نمبر، رَقْمٌ مُتَسَلْسِلٌ: سیریل نمبر، رَقْمُ الْكُوْد: کوڈ نمبر۔

وَيْكَ: کاف خطاب اور وی سے مرکب ہے بمعنی وَيْحَكَ۔

بُنَيَّ: ابن کی تصغیر، بیٹا ج: بَنُوْن، اَبْنَاء۔

يُضَنّ: سمع اور ضرب سے ضَنّاً، ضَنَّ بِالشَّيْءِ: بخل کرنا، ضَنِيْنٌ: بخیل، کم، معمولی۔

الثَّمِيْن: قیمتی، بڑھیا اور باب کرم سے ثَمَانَةً: قیمتی ہونا، مہنگی ہونا، ثَمَنٌ: قیمت، بھاؤ، ریٹ ج: اَثْمَان، جدید عربی میں: ثَمَنٌ اَسَاسِيّ: بنیادی قیمت، ثَمَنٌ شَامِل: عمومی شامل، ثَمَنٌ بَاهِظ: حد سے زیادہ قیمت، اَثْمَانُ التَّجْزِئَة: ریٹیل قیمت۔

الْعَاتِي: سرکش، مغرور، تیز و تند، اور نصر سے عَتَا، يَعْتُو، عُتُوّاً: تکبر کرنا، حد سے بڑھنا، عُتُوّ عُتِيّ: بڑائی، سرکشی، کہتے ہیں: لَيْلٌ عَاتٍ: تاریک رات۔

وَلا أُصَافِيْ مَنْ يَأْبىٰ إِنْصَافِيْ وَلاأُوَاخِيْ مَنْ يُلغِيْ الأَوَاخِيْ

اور نہ میں اس شخص سے خلوص رکھ سکتا ہوں جو میرے انصاف کا منکر ہو، اور نہ میں اس شخص کے

وَلاأُمَالِيْ مَنْ يُخَيِّبُ آمَالِيْ وَلا أُبَالِيْ مَنْ صَرِمَ حِبَالِيْ و

ساتھ بھائی بندی قائم کرتا ہوں جو اسباب محبت کو ہیچ سمجھتا ہو، اور نہ ایسے شخص کی مدد کر سکتا ہوں جو میری

لَا أُدَارِيْ مَنْ جَهِلَ مِقْدَارِيْ وَلاأُعْطِيْ زِمَامِيْ مَنْ يُخْفِرُ

امیدوں کو ٹھکرا دے اور جو میری (رشتہ) رسیوں کو کاٹ دے کبھی اسکی پروانہیں کرتا اور جو میری

ذِمَامِيْ وَلَا أَبْذُلُ وِدَادِيْ لِأَضْدَادِيْ وَلاأَدَعُ إِيْعَادِيْ

قدر و منزلت نہ پہچانے کبھی اس سے نرمی کا برتاؤ نہیں کرتا، اور نہ ایسے شخص کے سامنے جھک سکتا ہوں

لِلْمُعَادِيْ وَلاأَغْرِسُ الإِيَادِيْ فِيْ أَرْضِ الأَعَادِيْ.

جس نے میرا عہد توڑا ہو، اور نہ اپنی محبت کو اپنے دشمن پر صرف کرتا ہوں، اور نہ کبھی دشمن کیساتھ دھمکیوں کو چھوڑتا ہوں، اور نہ کبھی دشمن کی زمین میں نعمتوں کا پودہ لگاتا ہوں۔

أُوَاخِي: (آخَاهُ) بھائی بنانا، بھائی چارہ قائم کرنا، اور نصر سے أخَا، يَأْخُو، أُخُوَّةٌ: بھائی ہونا، أَخٌ: بھائی ج: إِخْوَةٌ، إِخْوَان، أَخٌ شَقِيْقٌ: سگا بھائی، أَخٌ مِن أَحَدِالْوَالِدَين: سوتیلا بھائی، أَخٌ فِي الرَّضَاعَة: دودھ شریک بھائی اور إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ: (باپ ایک مائیں مختلف) علاتی بھائی۔

يُلْغِيْ: باب نصر سے لَغْواً: بیہودہ بکنا، بے کار ہونا، لغو ہونا، أَلْغىٰ، إِلْغَاءً: منسوخ کرنا، جدید عربی میں: أَلْغَى الاتِّفَاق: معاہدہ ختم کرنا، أَلْغِيَ إِجَازَةً مَمْنُوحَةً لِأَحَدٍ:

لائسنس منسوخ کرنا، اَلْغَى النِّظَام، سسٹم ختم کرنا، اَلْغَى الزِّيَارَة: دورہ منسوخ کرنا، اَلْغَى الرِّقَابَةَ عَنِ الصُّحُف: سنسرشپ ختم کرنا، اَلْغَى الْإِمْتِيَازَاتُ الأَجْنَبِيَّة: غیر ملکی رعایات ختم کرنا۔

صَرَمَ: ضرب سے صَرْماً: کاٹنا، توڑنا، قطع کرنا، کہتے ہیں: صُرِمَ وانْصَرَمَ اَجَلُه: موت آنا، صَارِمٌ: کاٹنے والا، سخت مزاج، قطعی، حتمی، مُنْصَرِم: منقطع، گذشتہ اور جدید عربی میں: صَرْمَة وصِرْم: جوتا۔

زِمَام: نکیل، مہار، ناکی، باگ ڈور ج: اَزِمَّة، اور نصر سے زَمَّ، زَمًّا: باندھنا، مضبوط کرنا، کہتے ہیں: لَا زِمَامَ لَهُ: بے مہار، بے لگام، آزاد۔

يُخْفِرُ: نصر اور ضرب سے خَفْراً وخَفَراً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا، خَفَرَ بِالْعَهْدِ: وعدہ پورا کرنا، خَفَرَ فُلَاناً: وعدہ توڑنا، بدعہدی کی، خِفَارَة: چوکیداری، جدید عربی میں: خَفِيْرَة: خُفَرَاء: چوکیدار، مَخْفَرَة: چوکی، اور مَخْفَرَةُ الْاَطِفَاء: فائر اسٹیشن، مَخْفَرُ شُرْطَة: پولیس چوکی، تھانہ۔

لِأَضْدَادِي: مفرد: ضِدّ: مخالف، دشمن، اور باب نصر سے ضِدًّا: غالب آنا، ضَادَّهُ مُضَادَّة: مخالفت کرنا، جدید عربی میں: مُضَادٌّ لِلثَّوْرَة: مخالف، انقلاب، مُضَادٌّ لِلدَّبَّابَات: ٹینک شکن۔

أَغْرِس: ضرب سے غَرْساً: درخت لگانا، پودا لگانا، بونا، اور غَرْسٌ: پودا ج: أَغْرَاس، غِرْسٌ: بیج، غِرَاس: درخت لگانے کا وقت، اور جدید عربی میں: غَرِيْسَة: نرسری، پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے ج: غَرَائِس۔

وَلَا أَسْمَحُ بِمُوَاسَاتِيْ لِمَنْ يَفْرَحُ بِمُسَاآتِيْ وَلَا أَرَىٰ

اور جو میری مصیبتوں سے خوش ہواسکو کبھی اپنی ہمدردیوں سے مالامال نہیں کرتا، اور

اِلْتِفَاتِيْ اِلٰى مَنْ يَشْمَتُ بِوَفَاتِيْ وَلَا اَخُصُّ بِحِبَائِيْ إِلَّا

نہ ایسے شخص پر نظر عنایت کو جائز سمجھتا ہوں جو میری موت سے خوش ہو، میں نے اپنی

أَحِبَّائِيْ وَلَا أَسْتَطِبُّ لِدَائِيْ غَيْرَ أَوِدَّائِيْ وَلَا أُمَلِّكُ

بخشش کیلئے دوستوں ہی کو خاص کیا ہے اور اپنے دوستوں کے غیر سے اپنی بیماری کا علاج نہیں کراتا

خُلَّتِيْ مَنْ لَايَسُدُّ خَلَّتِيْ وَلَا أُصَفِّيْ نِيَّتِيْ لِمَنْ يَّتَمَنّٰى مُنِيَّتِيْ.

اپنی محبت وصداقت کا مالک اسکو نہیں بناتا جو میری ضرورت کو پورانہ کرے، اور اپنی نیت کو صاف نہیں کرتا جو میری موت کی تمنا کرے۔

••

يَفْرَحُ: سمع سے فَرَحاً: خوش ہونا، فَرَّحَ، تَفْرِيحاً: خوش کرنا، فَرَحٌ: خوشی، شادی ج: اَفْرَاحٌ، مُفْرِح: خوش کن، جدید عربی میں: فَرْحَةٌ غَامِرَةٌ: زبردست خوشی، رَقَصَ فَرَحًا: خوشی سے ناچنا۔

بِمَسَاآتِيْ: نصر سے سَاءَ، يَسُوْءُ، سُوْءً: براہونا سَاءَ الْخَبَرُ فُلَانًا: رنج وتکلیف پہنچانا سَاءَ الْاَمْرُ فُلَانًا: طبیعت کو مکدر کرنا، جدید عربی میں: إِسَاءَةُ الْاِسْتِخْدَام: غلط استعمال کرنا، إِسَاءَةُ اِسْتِعْمَالِ الْمَرْكَز: پوزیشن کا غلط استعمال کرنا، اِسَاءَةُ التَّمْثِيْل: غلط نمائندگی۔

بِحِبَائِيْ: عطیہ، بخشش، بغیر عوض کے دیدینا، باب نصر سے حَبَا: يَحْبُو، حَبْواً: دینا، عطیہ کرنا، کہتے ہیں: حَبَاهُ بِكَذَا: ہدیہ دینا۔

اَسْتَطِبُّ: نصراورضرب سے طَبَّ،طَبًّا :دوا کرنا،علاج کرنا،طَبِیْب: معالج،حکیم،ڈاکٹر، ج:اَطِبَّاء، تَطَبَّبَ :دواستعمال کرنا،اِسْتَطَبَّ الطَّبِیْبَ: ڈاکٹر سے مشورہ کرنا،جدید عربی میں:طَبِیْبٌ جَرَّاحٌ:سرجن،آپریشنر،طَبِیْبُ الْاَسْنَان: ڈینٹسٹ،طَبِیْبُ الْجَدْوَل: پینل ڈاکٹر،الطَّبِیْبُ الْمُقِیْم(فِي الْمُسْتَشْفیٰ)ہاؤس فزیشن۔

لِدَائِيْ:باب فتح سے دَاءَ،یَدَاءُ،دَاءً:بیمار ہونا،دَاءٌ:بیماری ج:اَدْوَاءٌ۔

یَسُدُّ: سَدَّ،سَدًّا: بند کرنا،روکنا،سوراخ بند کرنا،جدید عربی میں:سَدَّ بِسَدَادَةٍ:ڈاٹ لگانا، سَدَّالْفَرَاغ:خلاپُر کرنا۔

وَلَا أُخْلِصُ دُعَائِيْ،لِمَنْ لَا يُفْعِمُ وِعَائِيْ،وَلَا أُفْرِغُ

اورمیں اپنی دعا کو خالص نہیں کرتا اس شخص کیلئے جو میرے برتن کو نہ بھرے،اور اس شخص کی

ثَنَائِيْ عَلیٰ مَنْ يُفَرِّغُ إِنَائِيْ وَمَنْ حَكَمَ بِأَنْ أَبْذُلَ وَ

تعریف نہیں کرتا جو میرے برتن کو خالی کرے،اورکس نے فیصلہ دیا ہے میں تو خرچ کروں

تَخْزُنَ،وَأَلِيْنَ وَتَخْشُنَ،وَأَذُوْبَ وَتَجْمُدَ،وَأَذْكُوَ وَتَخْمُدَ

اورتو جمع کرتا رہے،اور میں نرمی کا معاملہ کروں اورتو سخت ہوتا رہے میں (تیری محبت میں) گھلتا

لَا وَاللّٰهِ،بَلْ نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ، وَزْنَ الْمِثْقَالِ وَنَتَحَاذیٰ

رہوں اورتو جمارہے،اور میں بھڑکتا،سلگتا رہوں اورتو ٹھنڈا رہے(یعنی جواب دیتا پھروں اور

فِي الْـفِـعَالِ، حَذْوَ النِّعَالِ، حَتّٰى نَأْمَنَ التَّغَابُنَ وَ نُكْفٰى التَّضَاغُنَ

توچپ تماشہ دیکھے) نہیں، خدا کی قسم! بلکہ (طرز) تکلم میں بھی رتی رتی اورذرہ ذرہ برابر ہونا چاہئے اور فعلی اعتبار سے بھی دو جوتیوں جیسی یکسانی ہونی چاہئے یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے کا نقصان اٹھانے سے بچیں، اور کینہ وری سے محفوظ رہیں۔

....

لَايُفْعِمُ: (تحقیق گزرچکی)

أُفْرِغَ: أَفْرَغَ الْمَاءَ: بہایا، باب سمع سے فَرَاغاً: خالی ہونا، فارغ ہونا، ختم ہونا، فَرِغَ الصَّبْرُ: صبر کی طاقت نہ رکھنا، جدید عربی میں: أَفْرَغَ مِنْ جَدْوَلِ الأَعْمَالِ: ایجنڈے سے فارغ ہونا، أَفْرَغَ حَمُوْلَةَ الطَّائِرَةِ: ہوائی جہاز سے سامان اتارنا۔

تَخْزُنْ: نصر سے خَزَنَ، خَزْناً: جمع کرنا، خَازِنٌ: اسم فاعل، خزانہ کا محافظ ج: خَزَنَةٌ، جدید عربی میں: خَزَّانُ الـمِيَاهِ: بند، ڈیم، حوض، تالاب، اَلْـمَخْزُوْنُ العَازِلُ: محفوظ اسٹاک، مَخَازِنُ الْجَيْشِ: فوج کا اسلحہ خانہ، مَخَازِنُ الطَّرِيقِ: مختصر اور قریب ترین راستہ۔

تَخْشُنْ: کرم سے خُشُـنَةً وَخُشُوْنَةً: سخت ہونا، کھردرا ہونا، خَشِنٌ: سخت، کھردرا، موٹا، معمولی، سادہ، خشک، کہتے ہیں: خَشِنُ الأَخْلَاقِ: بداخلاق۔

أَذُوْبُ: نصر سے ذَابَ، ذَوْباً: پگھلنا، کہتے ہیں: ذَابَ دَمْعُهُ: اسکے آنسو بہے۔

تَجْمَدُ: (گزرچکا)

الْـمِثْقَالُ: وزن کا پیمانہ، باٹ، تولنا، وزن کرنا، ج: مَثَاقِيْلُ اور اصطلاح طب میں ۴ ماشہ کو کہتے ہیں، باب کرم سے ثِقَلاً: بوجھل ہونا، اور جدید عربی میں: الْمِثْقَلَةُ: (تُوْضَعُ

عَلَى الْاَوْرَاقِ لِمَنْعِهَا مِنَ التَّطَايُرِ) پیپرویٹ۔

تَغَابُن: ایک دوسرے کو گھٹانا، اور نصر سے غَبْنًا: غَبَنَ فِي الْبَيْعِ: دھوکہ دینا۔

التَّضَاغُن: سمع سے ضَغْنًا: کینہ رکھنا، دشمنی رکھنا، ضِغْنٌ وَضَغِيْنَةٌ: کینہ، حسد ج: اَضْغَان، اور ضَغِنٌ: حاسد۔

....

اِلَّا فَلِمَ اُعِلُّكَ وَتُعِلُّنِيْ، وَاُقِلُّكَ وَتَسْتَقِلُّنِيْ

ورنہ یہ کونسا طریقہ ہے کہ میں تجھے سیراب کرتا رہوں اور تو مجھے بیمار کرتا رہے اور

وَأَجْتَرِحُ لَكَ وَتَجْرَحُنِيْ وَأَسْرَحُ إِلَيْكَ وَتَسْرَحُنِيْ

میں تجھے بلند مرتبت بناؤں اور تو مجھے ذلیل سمجھتا رہے اور میں تیری ضرورت پوری کروں اور

وَكَيْفَ يُجْتَلَبُ إِنْصَافٌ بِضَيْمٍ وَأَنّٰى تُشْرِقُ شَمْسٌ

تو مجھکو زخمی کرتا رہے اور میں تو تیرے پاس آؤں اور تو مجھے چھوڑ بھاگے، بھلا ظلم کر کے

مَعَ غَيْمٍ وَمَتٰى أَصْحَبَ وُدٌّ بِعَسْفٍ وَأَيُّ حُرٍّ رَضِيَ بِخُطَّةِ

انصاف کیسے حاصل ہوسکتا ہے اور بادل میں سورج کہاں چمک سکتا ہے اور دوستی ظلم

خَسْفٍ وَلِلّٰهِ أَبُوْكَ حَيْثُ يَقُوْلُ:

کے ساتھ چل سکتی ہے اور کونسا شریف انسان ذلت پر راضی ہوسکتا ہے، اللہ ہی کیلئے ہے تیرے ابا کی (خوبی) جس وقت اس نے شعر کہے:

....

اُقِلُّكَ: اَقَلَّ الشَّيْءَ: قلیل کیا، بلند کیا، اٹھانا، لادنا، لے جانا، اَقَلَّهُ، اِقْلَالًا: بلند کرنا، اور نصر

سے قَلَّ قَلِیْلاً: کم ہونا، اور اِسْتَقَلَّ الشيء: تھوڑا سمجھنا، حقیر سمجھنا، اور جدید عربی میں: اِسْتَقَلَّ في رَأْیِه: ذی رائے ہونا، اِسْتَقَلَّ بَاخِرَةً، عَرُبَةً، قِطَاراً: سفر کرنا، (کسی سواری پر)۔

أجْتَرِح: اِجْتَرَحَ الشَّيْءَ: کمایا، اور فتح سے جَرَحَ، جَرْحاً: زخمی کرنا، جُرْح: زخم ج: جُرُوْح، کہتے ہیں: جَرَحَ الْاَحْسَاسَ: احساس کو ٹھیس لگانا، جِرَاحٌ خَطِیْرَة: خطرناک زخم، اور جدید عربی میں: جِرَاحَة: سرجری، الجِرَاحَةُ التَّعْوِیْضِیَّة: پلاسٹک سرجری، الجِرَاحَة التَّقْوِیْمِیَّة: پلاسٹک سرجری۔

أسْرَح: سمع سے سَرَحًا: کام کاج کیلئے نکلنا، اور فتح سے سَرْحًا: مویشی کو چرانے کیلئے لے جانا، کہتے ہیں: سَرَحَ الْعَقْل: ذہن کا منتشر ہونا، اور سَرَّحَ الْقَوْمَ: رہا کرنا، اور جدید عربی میں: تَسْرِیْحُ الْخُطیٰ لِکَذَا: رفتار تیز کرنا، مَسْرَحُ الْعَمَل: میدان کار، مَسْرَحُ الدِّعَایَة: میڈیا کا اکھاڑہ، مَسْرَح سِیَاسِيّ: سیاسی اسٹیج۔

بِضَیْم: ظلم، ج: ضُیُوْم، اور ضرب سے ضَامَ، ضَیْمًا: ظلم کرنا، ضَائِم: ظالم، مُسْتَضَام: مظلوم۔

أنّٰی: ظرف مکان، بمعنی این: اَنّٰی تَجْلِسُ اَجْلِسُ، اور من این کے معنی میں ہوتا ہے: اَنّٰی لَکَ هٰذا، ظرف زمان، متی کے معنی میں: اَنّٰی جِئْتَ، استفہامیہ بمعنی کیف: اَنّٰی یَکُوْنُ ذٰلِکَ۔

تُشْرِق: باب نصر سے شَرْقًا: طلوع ہونا، شَرَقَتِ الشَّمْسُ وَأشْرَقَتْ: طلوع ہوا، شَرَقَ وَاَشْرَقَ: روشن کرنا، کہتے ہیں: اَشْرَقَ وَجْهُهُ بِشْرًا: اسکا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا، جدید عربی میں: الشَّرْقُ الأدْنیٰ: مشرق قریب، اَلشَّرْقُ الأقْصٰی: مشرق

بعید، اَلشَّرْقُ الْاَوْسَط: مشرق وسطیٰ، مڈل ایسٹ۔

شَمْس: سورج ج: شُمُوْس، باب نصر اور ضرب سے شَمْسًا اور سمع سے شَمَسًا: سورج کا طلوع ہونا، اور جدید عربی میں: اَلتَّصْوِيْرُ الشَّمْسِي: فوٹوگرافی، صُوْرَةٌ شَمْسِيَّة: عکسی فوٹو، سَاعَة شَمْسِيَّة: دھوپ گھڑی۔

غَيْم: بادل، ابر ج: غُيُوْم، اور ضرب سے غَامَ، غَيْمًا: غَامَتِ السَّمَاء: آسمان ابر آلود ہوگیا۔

بِعَسْفٍ: ظلم، اور باب ضرب سے عَسْفًا: ظلم کرنا، عَسَّفَ وَاَعْسَفَ: سخت کام میں مبتلا کرنا، عَسَّاف: ظالم، متشدد، تَعَسُّفِي: ظالمانہ، اور کہتے ہیں تَعَسَّف عَنِ الطَّرِيق: راہ سے ہٹنا۔

بِخُطَّة: حال، عادت، مشکل وپیچیدہ معاملہ، اور جدید اصطلاح میں: اسکیم، لائحہ عمل، پروگرام، نقشہ، ڈیزائن، خاکہ، پلان، آئیڈیا، پروجیکٹ، منصوبہ، طریقہ کار ج: خُطَط: کہتے ہیں: خُطَّةٌ إِصْلَاحِيَّة: اصلاحی پروگرام، اسکیم، خُطَّةُ التَّدْرِيْس: اسباق کا تعلیمی نقشہ، خُطَّةٌ رَئِيْسِيَّة: ماسٹر پلان، خُطَّةُ السَّلَام: امن پلان اور تَخْطِيْطُ الْأُسْرَة: فیملی پلاننگ، تَخْطِيْطُ النَّسْل: برتھ کنٹرول۔

خَسَفٍ: ضرب سے خُسُوْفًا: چاند گرہن ہونا، خَسَفَ الْمَكَانُ: زمین میں دھنس گیا، اور ارشاد باری تعالیٰ میں: فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ: ہم نے اسکو اسکے گھر کے ساتھ زمین میں غرق کر دیا۔

أَبُوْكَ: باپ، والد، ندا کے وقت کہیں گے، یَا اَبِی، یَا اَبَتِ ج: آبَاءٌ، اَبُوْنَ، اور باب نصر سے اَبَا، یَابُو، اِبَاوَةً، اُبُوَّةً، اُبُوًّا: باپ ہونا، اور بطور تعجب لِلّٰهِ اَبُوْكَ: کہا جاتا ہے۔

••

(۱)جَزَيْتُ مَنْ اَعْلَقَ بِيْ وُدَّهُ ☆ جَزَاءَ مَنْ يَبْنِيْ عَلٰى اُسِّهٖ

میں اس شخص کو جو میرے ساتھ محبت کا تعلق قائم کرتا ہے اس آدمی جیسا بدلہ دیتا ہوں جو بنیاد پر عمارت کھڑی کرتا ہے۔

(۲)وَكِلْتُ لِلْخِلِّ كَمَا كَالَ لِيْ ☆ عَلٰى وَفَاءِ الْكَيْلِ اَو بَخْسِهٖ

اور میں اپنے دوست کیلئے پیانہ (وفا) کی اتنی ناپ تول کرتا ہوں جتنی اس نے کی ہے، بلکہ اس سے بھی (کچھ) کم۔

(۳) وَلَمْ اُخَسِّرْهُ وَشَرُّالْوَرٰى ☆ مَنْ يَوْمُهُ أَخْسَرُ مِنْ اَمْسِهٖ

اور میں اسکوزیادہ خسارہ میں نہیں رکھتا، (کیونکہ میں جانتا ہوں) مخلوق میں بدترین، وہ شخص ہے جسکا آج، کل سے گھاٹے میں ہو۔

(۴)وَكُلُّ مَنْ يَطْلُبُ عِنْدِيْ جَنىٰ ☆ فَمَالَهُ اِلَّا جَنىٰ غَرْسِهٖ

اور جو میرے پاس تازہ پھل ڈھونڈھتا ہے، اسکوصرف اپنے لگالئے ہوئے درخت کا پھل نصیب ہوسکتا ہے۔

(۵)لَا اَبْتَغِي الْغَبْنَ وَلَا أَنْثَنِيْ ☆ بِصَفْقَةِ الْمَغْبُوْنِ فِيْ حِسِّهٖ

نہ تو میں خود خسارہ اٹھانا چاہتا ہوں، (یا کسی شخص کو گھاٹا یا دھوکہ دینا نہیں چاہتا)۔ (اور اگر پھر بھی ایسا ہوجائے) تو رجوع نہیں کرتا ناتجربہ کار سے معاملہ کرنے کے بعد۔

(۶)وَلَسْتُ بِالْمُوْجِبِ حَقًّالِمَنْ ☆ لَايُوْجِبُ الْحَقَّ عَلٰى نَفْسِهٖ

اور میں اس شخص کا حق تسلیم نہیں کرتا جو شخص اپنے اوپر میرا حق تسلیم نہ کرے۔

••

أُسِّه: اُس: بنیاد ج: اِسَاس، آسَاس اُسُسٌ: اور نصر سے اَسٌ، اَسًّا: پھوٹ ڈالنا، اور اَسَّسَ تَاسِیسًا: ادارہ یا کمپنی وغیرہ قائم کرنا، سنگ بنیاد رکھنا، اَسَاسٌ: بنیاد، عمارت کی نیو، فاؤنڈیشن، ہر چیز کی اصل، بیس، مبنیٰ، علت ج: اَسَاسَات، اور جدید عربی میں: اَسَاسٌ شرعیٌ: قانونی بنیاد، حَجَرٌ اَسَاسِیٌ: سنگ بنیاد، مُؤسِّس: بانی، مُؤَسَّسَة: کارپوریشن، کہتے ہیں: مؤسَّسَة تِجَارِیة: تجارتی فرم، مؤسَّسَة عَامَّة، پبلک ادارہ۔

كِلْتُ: ضرب سے كَالَ، كَيْلاً: ناپنا، پیمانہ سے وزن کرنا، كَيْل: ناپ، مِكْيَال: پیمانہ ج: مَكَايِيل، كَايَلَهُ مُكَايَلَةً: ترکی بہ ترکی جواب دینا، برابر کا معاملہ کرنا، كَالَ لِلدِّرْهَم: درھم کا وزن کیا، كَالَ الشَّيءَ بِالشَّيءِ: ایک چیز کو دوسری چیز پر قیاس کیا، ناپ تول کی، كَيْل: کبھی متعدی الی المفعولین ہوتا ہے اور کبھی اول مفعول پر لام داخل کرتے ہیں: جیسے كِلْتُ زَيْداً الطَّعَامَ، اور كِلْتُ لِزَيْدِ الطَّعَام.

بَخْسِه: کم کرنا، گھٹانا، باب فتح سے بَخْسًا: ظلم کرنا، کم کرنا، قیمت گرانا، کہتے ہیں: بَخَسَ عَيْنَهُ: اسکی آنکھ پھوڑ دی، اور بَخَسَهُ حَقَّه: حق تلفی کرنا، بَخَسُ قِيمَةٍ: قیمت کم کرنا۔

جَنَى: ضرب سے جَنیٰ، جَنْيًا: پھل توڑنا، جَنَی الثَّمَرَ: درخت سے پھل چنے، جَنَی الذَّهَبَ من مَعْدَنِهِ: جمع کیا۔

بِصَفْقَة: عقد بیع، ایک دفعہ تالی بجانا، معاملہ، سودا، تجارتی کاروبار، ڈیلنگ، معاملہ تجارت ج: صَفَقَاتٌ، اور نصر، ضرب سے صَفْقًا: صَفَقَ الْبَابَ: زور سے بلند کرنا، اور جدید عربی میں: صَفْقَةُ الطَّائِرَات: ہوائی جہازوں کا سودا۔

حِسِّه: ضرب سے حَسًّا: محسوس کرنا، تَحَسَّسَ الخَبَر: دریافت کرنا، حِسٌ: آہٹ، ہلکی

آواز،فہم،احساس،حِسّ،حَسّ،اِحساس:شعور،احساس،جذبہ،اور جدید عربی میں:
اَحَاسِیْس: جذبات،احساسات،حِسٌّ مُرْهفٌ: تیز حساسیت۔

بالمُوْجِب: ضرب سے وَجَبَ،وُجُوْبًا: واجب ہونا،ثابت ہونا،اور وَاجِبٌ: ڈیوٹی، فریضہ ج: وَاجِبات،وَاجِبَات:مطالبات،وَجْبَة:ایک خوراک،ایک وقت کا کھانا ج:وَجَبات،جدید عربی میں:وَجْبَاتٌ خَاصَّة:اسپیشل کھانے،الوَاجِبُ الْوَطَنِيّ:ملکی فریضہ۔

ترکیبِ اشعار

(۱) جزیت:فعل بافاعل،من:موصولہ،اعلق:فعل بافاعل،بی:جار مجرور فعل کے متعلق ، وُدَّہٗ مرکب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل،متعلق اور مفعول سے مل کر صلہ،موصول صلہ مل کر جزیت کا مفعول،جزاء:مضاف،من:موصولہ،یبنی،فعل بافاعل،علی:جار، اسہ:مرکب اضافی مجرور،جار مجرور مل کر متعلق یبنی فعل کے،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ،موصولہ اور صلہ مل کر مضاف الیہ،مضاف اور مضاف الیہ مل کر جزیت کا مفعول مطلق،جزیت:فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) و:عاطفہ کِلْتُ:فعل بافاعل،لِلْخل:جار مجرور کلت کے متعلق،ک:جار،ما: مصدریہ،کال:فعل بافاعل،لی جار مجرور،متعلق اول فعل کا،علی:جار،وفاء الکیل: مرکب اضافی معطوف علیہ،او:حرف عطف،بخسہ: مرکب اضافی معطوف،معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور،جار مجرور مل کر متعلق ثانی،کال:فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مصدر ہو کر کاف کیلئے مجرور،جار مجرور مل کر متعلق ثانی،کلت فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) و: برائے عطف، لم اخسر: فعل فاعل، ہ: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، عطف ہے جملہ سابقہ کلت پر، شر الوری: مرکب اضافی مبتداء، من: موصولہ، یومہ: مرکب اضافی مبتدا، اخسر: اسم تفضیل، من: جارہ، امسہ: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اخسر کے، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر صلہ، موصولہ صلہ مل کر خبر، مبتداء وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۴) و: عاطفہ، کل: مضاف، من: موصولہ، یطلب: فعل با فاعل، عندی: مرکب اضافی ظرف، جنی: مفعول بہ، یطلب: فعل اپنے فاعل، ظرف اور مفعول سے مل کر صلہ، موصولہ صلہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتداء متضمن معنی شرط کو،

ف: جزائیہ، ما: مشبہ بلیس، لہ، جار مجرور، متعلق ثابت محذوف اسم فاعل کے ہوکر خبر مقدم، الا: استثنائیہ مفرغ، جنی: مضاف، غرسہ: مرکب اضافی، پھر مضاف الیہ، مضاف الیہ اور مضاف مل کر ما: کا اسم، ما مشبہ بلیس اپنے اسم وخبر سے مل کر پھر خبر متضمن معنی جزاء کو، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۵) لاابتغی: فعل ضمیر اسمیں فاعل، الغبن: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لاانثنی: فعل ضمیر فاعل، ب: جارہ، صفقۃ: مضاف، المغبون: اسم مفعول ضمیر اسمیں نائب فاعل، فی: جار، حسہ: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر اسم مفعول سے متعلق اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر متعلق لاانثنی فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۶) و: عاطفہ لست: فعل ناقص، ضمیر اسمیں اسکا اسم، ب: جارہ، موجب: اسم فاعل ضمیر اسمیں فاعل، حقا: موجب کا مفعول بہ، ل: جارہ، من: موصولہ، لایوجب: فعل

فاعل، الحق: مفعول بہ، علیٰ: جارہ، نفسہ: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق لایوجب کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول ومتعلق سے مل کر صلہ، موصول اور صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق موجب اسم فاعل کے، موجب: اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر لیس کی خبر، لیست: اپنے اسم اور خبر مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

---

(۷) وَرُبَّ مَذَّاقِ الْهَوىٰ خَالَنِيْ ☆ اَصْدُقُهُ الْوُدَّ عَلىٰ لُبْسِهٖ

اور بہت سے محبت میں خلط ملط (منافقانہ) کرنے والے میرے متعلق خیال کرتے ہیں کہ میں ان کی گڑبڑ کے باوجود ان سے سچی محبت رکھتا ہوں

(۸) وَمَادَرىٰ مِنْ جَهْلِهٖ أَنَّنِیْ ☆ أَقْضِیْ غَرِیْمِیْ الدَّیْنَ مِنْ جِنْسِهٖ

اور وہ اپنی جہالت کیوجہ سے یہ نہیں جانتے کہ میں قرضخواہ کو قرضہ اسی جنس سے ادا کرتا ہوں

(۹) فَاهْجُرْ مَنْ اسْتَغْبَاكَ هِجْرَ الْقِلٰی ☆ وَهَبْهُ كَالْمَلْحُوْدِ فِیْ رَمْسِهٖ

سو جو تجھے بیوقوف بنانے کی کوشش کرے اسے دشمن کی طرح چھوڑ دے، اور خیال کر اس کو مدفون کی طرح اپنی قبر میں

(۱۰) وَالْبَسْ لِمَنْ فِیْ وَصْلِهٖ لُبْسَةٌ ☆ لِبَاسَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ اُنْسِهٖ

جس شخص کے ملنے جلنے میں گڑبڑ (ریاکاری) ہو، اسکو اس شخص کا سا لباس پہنا، جسکی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے،

(۱۱) وَلَا تُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ یَّرٰی ☆ أَنَّكَ مُحْتَاجٌ إِلىٰ فَلْسِهٖ

اور اس شخص سے محبت کی امید نہ رکھو جو یہ خیال کرتا ہوں کہ تو اس کے پیسہ کا محتاج ہے

جِنْسِہٖ: نوع، قسم، قوم، ماہیت عامہ جو انواع متعددہ کو حاوی ہو جیسے حیوانیۃ کہ انسان اور گھوڑے وغیرہ میں مشترک ہے ج: اَجْنَاس، اور جَنَّسَہٗ تَجْنِیْسًا: حقوق قومیت عطا کرنا، اور جدید عربی میں: جِنْسِیَّۃ: قومیت، نیشنلٹی، حقوقِ ملکی اور نصر سے جَنْسًا: جَنَسَ الثَّمرِ: سب کے سب پک گئے، گویا ایک جیسے ہو گئے، اور مُجَانَسَۃ: مشاکلت، اتحاد فی الجنس۔

فَاھْجُرْ: نصر سے ھَجْرًا، ھَجْرَانًا: چھوڑنا، تَھْجِیْر: کسی جگہ سے نکالنا، ھِجْرَۃ: ترک وطن اور جدید عربی میں: ھِجْرَۃٌ غَیْرُ مَشْرُوْعَۃ: غیر قانونی نقل مکانی، اَلْھِجْرَۃُ مِنَ الْوَطَن: ترک وطن۔

اِسْتِغْبَاکَ: سمع سے غَبِیَ، یَغْبیٰ، غَبًا وَغَبَاوَۃ: ناواقف ہونا، کند ذہن ہونا، غَبِیٌّ: کند ذہن ج: اَغْبِیَاء، غَبَاوَۃ: کند ذہنی، اور غَبِیَ الشَّیُٔ عَلَیْہِ: ذہن سے نکلنا۔

القِلٰی: (گزر چکا)

المَلْحُود: مدفون، فتح سے لَحْدًا: دفن کرنا، لحد بنانا، لَحْدٌ: قبر ج: لُحُوْد، کہتے ہیں: لَحَدَ وَالْتَحَدَ عَنِ الدِّیْنِ: بے دین ہونا، لَحَدَ عَنْ کَذَا: ہٹنا، لَحَدَ وَالْتَحَدَ اِلیٰ: مائل ہونا۔

رَمْسِہٖ: نصر اور ضرب سے رَمْسًا: دفن کرنا، چھپانا، رَمْسٌ: قبر ج: رُمُوْس، اِرْتِمَاس: پانی میں ڈوبنا۔

لَاتَرُجّ: نصر سے رَجَا، یَرْجُو، رَجَاءً: امید کرنا، امید رکھنا، درخواست کرنا، رَجَاءٌ: امید، آس، اپیل، درخواست، رَاجٍ: پرامید، مَرْجُوٌّ: متوقع، جدید عربی میں:

الْمَرْجُوُّ الرَّدِّ: جواب کی درخواست ہے، رَجَاءٌ حَارٌّ: پرزور اپیل۔

ترکیبِ اشعار

(۷) و: عاطفہ، رُبَّ: جارہ، زائدہ، مــذاق: مضاف، الھــوی: مضاف الیہ، دونوں مل کر مبتدا، خال: فعل فاعل، ن: وقایہ کا، ی: ضمیر ذوالحال، اصدق: فعل فاعل، ہ: مفعول بہ اول، الود: مفعول ثانی، علی: جار، لبسہ: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، اصدقہ: فعل اپنے فاعل دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر حال، ذوالحال اور حال مل کر مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۸) و: استنافیہ، مـا: نـافیہ، دری: فعل فاعل، من: جارہ، جھل: مضاف، ہ: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر دری کے متعلق، أن: حرف مشبہ بالفعل، ی: ضمیر متکلم أن کا اسم، اقضی: فعل با فاعل، غریمی: مفعول بہ اول، الدین: مفعول ثانی، من: جار، جنسـہ: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اقضی فعل کے، فعل اپنے فاعل دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل ان کی خبر، ان: اپنے اسم و خبر سے مل کر دری کیلئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۹) ف: برائے تفریع، اھـجـر: فعل با فاعل، من: موصولہ، اسـتـغـبـاک: فعل با فاعل اور ک: ضمیر مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ، موصول، صلہ مل کر اھجر کا مفعول بہ، ھـجـر: مضاف، الـقـلـی: مضاف الیہ، دونوں مل کر اھجر کا مفعول مطلق، اھجر فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر معطوف علیہ، و: برائے عطف، ھـب: فعل با فاعل، ہ: مفعول بہ، ک: جار، الـمـلـحـود: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فی: جار، رمسـہ: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر یہ بھی متعلق ھبـہ کے، ھبـہ: فعل اپنے فاعل، مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۱۰) و: عاطفہ، البس: فعل با فاعل، ل: جارہ، من: موصولہ، فی: جار، وصلہ: مرکب اضافی، مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت محذوف کے، ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، لبسة: مبتدا مؤخر، مبتدا وخبر مل کر من: کیلئے صلہ، موصولہ صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر البس کے متعلق، لباس: مضاف، من: موصولہ، یرغب: فعل مجہول، ضمیر نائب فاعل، عن: جار، انسہ: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر یرغب کے متعلق، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ، موصول وصلہ مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضالیہ مل کر البس کا مفعول بہ، البس فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱) و: عاطفہ، لاترج: فعل فاعل، الود: مفعول بہ، مِمَّن: اصل میں: مِنْ مَنْ تھا، مِن: حرف جار، مَن: موصولہ، یری: فعل با فاعل، ان: حرف مشبہ بالفعل، ک: اسم أن کا، محتاج: اسمیں فاعل، ضمیر فاعل، الی: جار، فلسہ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر محتاج سے متعلق، محتاج اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر ان کی خبر ان: اپنے اسم وخبر سے مل کر یری کا مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر لاترج فعل کے متعلق، فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

••

قَالَ الْحَارِث بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا وَعَيْتُ مَادَارَ بَيْنَهُمَا تُقْتُ اِلٰیٓ

حارث بن ہمام کہتا ہے، سو جب میں نے وہ باتیں محفوظ کرلیں جو ان کے درمیان چلیں،

أَنْ أَعْرِفَ عَيْنَهُمَا فَلَمَّا لَاحَ اِبْنُ ذُكَاءَ وَأَلْحَفَ الْجَوَّ

تو میں ان دونوں شخصوں کو پہچاننے کا مشتاق ہوا، چنانچہ جب صبح روشن ہوگئی، اور اس نے فضا کو

الـضِّيَـاءَ غَـدَوْتُ قَبْـلَ اِسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ وَلَا اِغْتِدَاءِ الْغُرَابِ

روشنی پہنادی، تو سواریوں کے تیار ہونے اور کوؤں کے جاگنے سے پہلے میں، چل نکلا،

وَجَعَلْـتُ اسْتَقْرِيْ صَوْبَ الصَّوْتِ اللَّيْلِيْ وَأَتَوَسَّمُ الْوُجُوْهَ

اور آواز شب کی سمت کوچھان بین کرنے لگا،اورنظر جلی سے چہروں

بِالنَّظَرِ الْجَلِيِّ.

میں غور کرنے لگا۔

....

تُـقْتُ: نصر سے تَـاقَ ،يَتُوْ قُ،تَوَقًـا: مشتاق ہونا،تَـاقَ الشَّیْئُ: دلچسپی لینا،تَـاقَ إلَى الشي: کسی کام کیلئے چست ہونا،تَـاقَ عَلَيْه: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا،تَـاقَ منه: محتاط ہونا اور تَـاقَ مِنَ الْمَرَضِ: صحت یاب ہونا اور تَوْقٌ ،تَوَقَانٌ: خواہش،تَائِقٌ: بہت خواہش مند۔

ابـنُ ذُكَـاء: صبح،ذُكَـاء: آفتاب،سورج کا اسم عَلَم،غیر منصرف ہے،اور ذَكَـاء: ہوشیاری، ذہانت،اور کہتے ہیں: اِذْكَاءُ الْحَرَكَةِ: تحریک تیز کرنا۔

الحَف: فتح سے لَحْفًا: ڈھانکنا،لحاف وغیرہ اڑھانا،لَحَفَهُ الثوبَ: اسکو کپڑا پہنایا،لِحَاف: ہر وہ چیز جوڈھکی جائے ج: لُحُفٌ.

الجَوّ: فضاء، زمین اورآسمان کا درمیان، ہر چیز کا اندرونی ج: جِوَاء،اَجْوَاء۔

الغُرَاب: کوا ج: اَغْرُبٌ،غُرُبٌ،غِرْبَان۔

اَسْتَقْرِيء: ضرب سے قَرِیٰ ،يَقْرِي،قَرِیٌ: تتبع اورتلاش کرنا۔

صَوْبَ : جہت، سمت، جانب، طرف، گوشہ، اور نصر سے صَابَ: صَوْبًا : بارش ہونا، نیچے اترنا، جدید عربی میں: اَصَابَ الْهَدَفَ : مقصد کو پالینا، اور اَصَابَ فِي عَمَلِهِ : ٹھیک کام کرنا۔

• •

اِلٰى أَنْ لَمَحْتُ اَبَازَيْدٍ وابْنَهُ يَتَحَادَثَانِ وَعَلَيْهِمَا بُرْدَانِ
یہاں تک کہ میں نے ابوزید اور اس کے بیٹے کو گفتگو کرتے ہوئے پایا اور وہ دونوں دو پھٹی پرانی
رَثَّانِ فَعَلِمْتُ أَنَّهُمَا نَجِيَّا لَيْلَتِيْ وَصَاحِبَا رِوَايَتِيْ فَقَصَدْتُهُمَا
چادریں اوڑھے ہوئے تھے، تو میں تاڑ گیا کہ یقیناً یہ دونوں میرے رات کے سرگوشی
قَصْدَ كَلِفٍ بِدِ مَاثَتِهِمَا رَاثٍ لِرَثَاثَتِهِمَا وَأَبَحْتُهُمَا التَّحَوُّلَ
اور میرے قصہ کے یہی دونوں ''ھیرو'' ہیں، چنانچہ میں نے ان کے حسن اخلاق کی بنا پر عاشق کا سا
اِلٰى رَحْلِيْ، وَالتَّحَكُّمَ فِيْ كُثْرِيْ وَقُلِّيْ وَطَفِقْتُ أُسَيِّرُ بَيْنَ
ارادہ لیکر انکا ارادہ کیا، ان دونوں کی پراگندہ حالت پر ترس کھاتے ہوئے، اور ان کو اپنے ڈیرہ
السَّيَّارَةِ فَضْلَهُمَا وَأَهُزُّ الأَعْوَادَ الْمُثْمِرَةَ لَهُمَا.
میں لاکر ہر قسم کے مال کا مختار بنادیا، اور قافلہ میں گشت لگا کر ان کی فضیلت و بزرگی کو شہرت دینے لگا، اور پھلوں سے لدی ہوئی شاخوں کو ان کیلئے جھاڑنے لگا۔

• •

بُرْدَانِ: مفرد: بُرْدٌ، چادر، دھاری دار کپڑا ج: بُرُوْدٌ، اَبْرادٌ۔

رَثَّانِ: (گزر چکا)

بِدِمَاثَتِهِمَا : کرم سے دَمُثَ، يَدْمُثُ، دَمَاثَةً : نرم مزاج ہونا، اور سمع سے دَمِثَ، دَمَثًا: نرم

ہونا، جیسے کہتے ہیں: دَمِثَ الْمَكَانُ: جگہ نرم اور ہموار ہے، اور جدید عربی میں: دِمَاثَةُ الْاَخْلَاقِ: خوش اخلاقی، اور دَمِثُ الْخُلُقِ: خوش خلق، نرم طبیعت۔

أهُزُّ: نصر سے هَزًّا: حرکت کرنا، ہلانا، جھٹکا دینا، اِهْتَزَّ: ہلنا، کہتے ہیں اهتزت ثِقَتُهُ بِفُلَانٍ: کسی پر اعتماد میں فرق آجانا، جدید عربی میں: هَزَّ الْكِيَانَ: وجود کو جھنجھوڑنا، ہلا کر رکھ دینا، هَزَّ الْاَعْصَابَ: اعصاب کو جھنجھوڑنا، اور هَزَّةٌ: جھٹکا، لرزہ ج: هَزَّاتٌ، جدید عربی میں: هَزَّةٌ اَرْضِيَّةٌ: زلزلہ، هَزَّةٌ عَنِيفَةٌ: زبردست جھٹکا، كُرْسِيٌّ هَزَّازٌ: جھولا کرسی۔

الأعْوَاد: مفرد: عُوْدٌ: لکڑی، چھڑی، ٹہنی، شاخ، ایک قسم کی خوشبو ج: عِيْدَانٌ، اَعْوُدٌ: اور آجکل کہتے ہیں: عُوْدُ الثِّقَابِ: پھول جھڑی، اور عَجَمَ عُوْدَهُ: آزمانا، تجربہ کرنا۔

••

اِلٰى أَنْ غُمِرَا بِالنُّحْلَانِ وَاتُّخِذَا مِنَ الْخُلَّانِ

یہاں تک کہ وہ دونوں بخشش سے ڈھک گئے، اور دوست سمجھے جانے لگے،

وَكُنَّا بِمُعَرَّسٍ نَتَبَيَّنُ مِنْهُ بُنْيَانَ الْقُرٰى وَنَتَنَوَّرُ

اور ہم اس رات ایسی جگہ ٹھہرے تھے کہ گاؤں کی آبادی اور ضیافت کی آگ بھڑکتا ہوا دیکھ

نِيْرَانَ الْقِرٰى فَلَمَّا رَأٰى اَبُوْزَيْدٍ اِمْتِلَاءَ كِيْسِهٖ

رہے تھے، جب ابوزید نے اپنے تھیلہ کو بھرتا ہوا اور اپنی تنگی کو دور ہوتا دیکھا

وَانْجِلَاءَ بُؤْسِهٖ قَالَ لِيْ إِنَّ بَدَنِيْ قَدِ اتَّسَخَ وَدَرَنِيْ قَدْ

تو اس نے مجھکو کہا کہ میرا بدن میلا ہوگیا ہے، اور میل

رَسَخَ أَفَتَأْذَنُ لِي فِي قَصْدِ قَرْيَةٍ لأَسْتَحِمَّ وَأَقْضِيَ هٰذَا لْمُهِمَّ.

جم گیا ہے، آیا آپ مجھے اتنی اجازت دیں گے، تاکہ غسل کرآؤں اور اس اہم کام کو نمٹاؤں۔

النُّحْلَانُ : نُحْلٌ: عطیہ، ہبہ، باب فتح سے نُحْلاً: عطا کرنا، اور نِحْلَة: عطیہ، بخشش، مذہبی طریقہ، مسلک ج: نِحَلٌ۔

كِيْسَه : تھیلہ، جس میں رقم جاتی ہے، بوری، بیگ، بٹوہ، پاکٹ، جیب ج: اَكْيَاس، جیسے کہتے ہیں: كِيْسُ الوِسَادَة: تکیہ کا غلاف، كِيْسُ الدِّرْهَم: پرس اور جدید عربی میں: كِيْسُ الثَّلْج: آئس بیگ، كِيْسُ نُقُوْد: منی بیگ، كِيْسٌ لِلاِرْسَالِيَّات: میل بیگ، كِيْسٌ الْغَاز: گیس بیگ۔

بَدَنِي: جسم، بدن ج: اَبْدَان، اور نصر سے بَدَنَ، بَدَنًا: گوشت کی زیادتی کیوجہ سے جسم کا بڑا ہونا، بھاری جسم ہونا، بَدَنِي: جسمانی، بَدِيْن: موٹا، بَدَانَة: موٹاپا، اور جدید عربی میں: رِيَاضَةٌ بَدَنِيَّة: ورزش، عُقُوْبَة بَدَنِيَّة: جسمانی سزا۔

اتَّسَخَ: سمع سے وَسِخَ وَسَخًا: میلا ہونا، وَسَخٌ: میل کچیل ج: اَوْسَاخ۔

دَرَنٍ: سمع سے دَرَنًا: میلا ہونا، دَرَنٌ: میل کچیل ج: اَدْرَان، کہتے ہیں: اِدْرَانُ الشَّيء: میلا ہونا، ناصاف ہونا۔

رَسَخَ: نصر سے رُسُوْخًا: اپنی جگہ پر قائم رہنا، جم جانا، رُسُوْخ: جماؤ، رَاسِخ: ٹھہرا ہوا، فکسڈ، تَرْسِيْخ: فکس کرنا، اور جدید عربی میں: تَرْسِيْخُ الْجَبْهَةِ الْمُعَادِيَة: مخالف محاذ کو مضبوط کرنا، تَرْسِيْخُ الْمَلاقَات: تعلقات کو مضبوط کرنا۔

اَفتَأْذَنُ: سمع سے اَذَنًا: اجازت دینا، پرمٹ دینا، لائسنس دینا، اِذْنٌ: اجازت، لائسنس، پرمٹ، اجازت نامہ، پاس، پرمیشن، جدید عربی میں: اِذْنٌ اِسْتِيْرَاد: امپورٹ لائسنس، اِذْنُ تَصْدِيْر: ایکسپورٹ لائسنس، اِذْنُ تَسْلِيْم: ڈلیوری آڈر، اِذْنُ بَرِيْد: پوسٹل آرڈر۔

••

فَقُلْتُ إِذَا شِئْتَ فَالسُّرْعَةَ اَلسُّرْعَةَ وَالرَّجْعَةَ اَلرَّجْعَةَ

سو میں نے کہا: اگر آپ یہی چاہتے ہیں تو فوراً تشریف لیجایئے، اور بہت جلد واپس آیئے،

فَقَالَ سَتَجِدُ مَطْلَعِيْ عَلَيْکَ أَسْرَعُ مِنْ اِرْتِدَادِ طَرْفِکَ إِلَيْکَ

چنانچہ وہ کہنے لگا، مجھے اپنے پاس اسقدر جلد موجود پاؤ گے کہ نظریں بھی نہیں لوٹ سکتی،

ثُمَّ اسْتَنَّ اِسْتِنَانَ الْجَوَادِ فِي الْمِضْمَارِ وَقَالَ لِاِبْنِهٖ بِدَارِ وَلَمْ نَخَلْ

پھر اس نے میدان میں گھوڑے کی سی چوکڑیاں بھرنا شروع کیں، اور اپنے لڑکے سے کہا، جلدی کرو،

أَنَّهُ فَرَّ وَطَلَبَ الْمَفَرَّ فَلَبِثْنَا نَرْقُبُهُ رِقْبَةَ الْأَعْيَادِ وَنَسْتَطْلِعُهُ بِالطَّلَائِعِ

جلدی کرو، اور ہمارے خیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ اس نے دھوکہ دیکر بھاگنے کا راستہ تلاش کیا ہے، ہم اس کا

وَالرُّوَّادِ إِلٰى أَنْ هَرِمَ النَّهَارُ وَكَادَ جُرُفُ الْيَوْمِ يَنْهَارُ.

عید کے چاند کی طرح بہت دیر تک انتظار کرتے رہے، اور ہم اسکی خبر دریافت کرر ہے تھے آگے جانے والوں اور گھاس، پانی تلاش کرنے والوں سے، یہاں تک کہ دن بوڑھا ہو گیا، اور قریب تھا کہ دن کا کنارہ گر پڑے، (دن ختم ہو جائے)۔

••

اَلسُّرْعَةَ: سمع اور کرم سے سُرْعَةً: جلدی کرنا، سُرْعَة: اسپیڈ، رفتاری، تیزی، کہتے ہیں:

سُرْعَةالسَّیر : تیز رفتاری،سُرْعَةُ الاِنجاز :فوری تکمیل،سُرْعَةُ التأثر ،ذکاوت حس اورجدید عربی میں :سُـرْعَةُ الـنَّـمو : تیزی رفتار ترقی،سُـرْعَةٌ لَـمْ تَـكُـنْ مُـنْـتَـظِـر ةً:غیر متوقع عجلت،سُـرْعَةٌ كَـالْبَـرْقِ :بجلی کی سی تیزی،سُـرْعَة الـصَّوْتِ : آواز سے زیادہ رفتار،اور کہتے ہیں:اَسْـرَعَ فِـي الْعَمَل: جلد کام کرنا، اَسْـرَعَ فِـي الـمَشْي: تیز چلنا، اَسْـرَعَ اِلـى :لپکنا،مُتَسَرِّع:جلد باز، اَسْرَعُ مَايَجِبُ:ضرورت سے زیادہ تیز، بِاَسْرَعِ مَايُمْكِن:جس قدر جلد ممکن ہو۔

الرَّجْعَة:ضرب سے رُجُوْعًا :لوٹنا،رَجَّعَ وَأَرْجَع :لوٹانا،رَاجَعَ :جانچنا،کسی مضمون وغیرہ کواصل سے ملاکر دیکھنا،کہتے ہیں:رَجَـعَ إِلـى الْاَمْر: کسی معاملہ پرتوجہ دینا،رَجَعَ إِلَيْهِ الْاَمْر : کسی معاملہ میں کسی سے مشورہ لینا،رَجَعَ عَنْ كذا :بازآنا،رَجَعَ فِي كـلامـه: کلام کے سابقہ حصہ کو دوبارہ زیر بحث لانا،رَجَـعَ عَـلَيْـه :مطالبہ کرنااور جدید عربی میں:رَاجَـعَ الْـحِسَـابَـات :حسابات کی جانچ کرنا،رَاجَـعَ الـطَّبِيْبَ وَغَيْرَهُ فِيْ اَمْر:مشورہ لینا،اَلتَّرَاجِعُ فِي القَرَارِ:فیصلہ واپس لینا۔

إرْتِدَاد:نصر سے رَدَّ،رَدًّا:واپس کرنا،لوٹانا،اِرْتَدَّ:لوٹنا،رَدٌّ: جواب ج:رُدُوْدٌ: کہتے ہیں:رَدَّ الْبَـاب :دروازہ بند کرنا،رَدَّهُ عَـن عَـزْمٍ :کسی ارادہ سے باز رہنا،جدید عربی میں: تَـرَدُّدُ طَـلَـقَـاتِ الْمَدَافِعِ وَالرَّشَاشَات :توپوں اور مشین گنوں کی وقفہ وقفہ کے ساتھ آوازیں گونجنا،اِسْتِـرْدَادُ الْاَعْـصَـاب :خود پر قابو پانا،اِسْتِـرْدَادُ المعنوِيَّة :حوصلہ بحال کرنا،اِسْتِرْدَادُ خَسَارَ ةٍ: نقصان کا معاوضہ لینا،الرُّدعَلىٰ اَسْئِلَةِ الصَّحُفِيِّين :پریس والوں کو جواب دینا،الـرَّدُّ عـلىٰ شَئٍ بِدَبْلُوْمَاسِيَّة: حکمت عملی سے جواب دینا،اَلـرَّد عـلـىٰ طَلَـبِ فُلان:کسی کی فرمائش کو پورا کرنا،رُدُوْدٌ سَرِيْعَة:فوری جوابات۔

اِسْتَنَّ :اِسْتَنَّ الْمَاءُ :بہا،اِسْتَنَّ الْفَرَسُ :چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑا،اور نصر سے سَنَّ السِّكِّيْنَ، سَنًّا : تیز کرنا،سَنَّ: دھار رکھنا،مِسَنّ: دھار رکھنے کا آلہ ج: مِسَنَّاتٌ،اور جدید عربی میں: مُسَنَّانُ السَّكَاكِيْنِ: دھار رکھنے والا۔

الجَوَاد :گھوڑا ج: جِيَادٌ،اور نصر سے جَاد، جَوْدَةً:عمدہ ہونا،جَوْدَة:عمدگی،اِجَادَة:عمدہ اور بہتر بنانا، جَيِّد :عمدہ،جَيِّداً: اچھی طرح،اور جدید عربی میں :الْجِيَادُ الأصْلِيَّة:اصل گھوڑے،جَوْدَةٌ قِيَاسِيَّة: اسٹینڈرڈ کوالٹی۔

الْمِضْمَار :ریس کا میدان،ج: مَضَامِيْر،نصر اور کرم سے ضَمُرَ ،ضُمُوْراً: دبلا ہونا، جدید عربی میں: مِضْمَارُ الْخَيْل:ریس کورس،ریس گراؤنڈ۔

بِدَار :مُبَادَرَةٌ سے اسم فعل ہے،جلدی کرو۔

غَرَّ : نصر سے غَرًّا :دھوکا دینا،غلط بات کہنا،اَغَرَّهُ وَاسْتَغَرَّهُ :بے خبری میں آنا،اِغْتَرَ :دھوکہ کھانا،اِغْتَرَّ بِنَفْسِهٖ :خود فریبی میں مبتلا ہونا،غِرٌّ :ناتجربہ کار اور عَلٰى غِرَّةٍ: بے خبری میں۔

هَرِمَ: سمع سے هَرِمَ،هَرَمًا: بوڑھا،هَرَمٌ: بڑھاپہ، بڑھاپے کی کمزوری،هَرِمٌ: بہت بوڑھا۔

النَّهَار :دن ج:اَنْهُرٌ،نُهُرٌ۔

جُرُف: مفرد: جِرْفَة: ج:أجْرُف:جُرُفُ النَّهْرِ أوالْحَفْرَة:مینڈھ،نہر یا تالاب وغیرہ کا کنارہ،اور نصر سے جَرَفَ ،جَرْفاً: کھرچنا،صاف کرنا، کہتے ہیں:جُرُف: ڈرنک ڈھلوان، چٹان،اور جدید عربی میں :جَرَّافَة: کدال، بیلچہ، پھاوڑا،سراون،جَرُوْف ومِجْرَفَة: پلی، کفچہ، ڈوئی۔

یَنْهَار :اِنْهَارَ الْبِنَاء: اِنْهَاراً: منہدم ہونا، اور مجرد میں نصر سے هَارَ یَهُوْرُ ،هَوْراً: منہدم ہونا، کہتے ہیں: هَارَ الْبِنَاءُ: عمارت منہدم ہوئی، اور هَارَ الْبِنَاءَ: عمارت کو منہدم کیا۔

••

فَلَمَّا طَالَ أَمَدُ الْإِنْتِظَارِ وَلَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْأَطْمَارِ فَقُلْتُ

سو جب انتظار مدت زیادہ لمبی ہوگئی، اور سورج پرانے کپڑوں میں ظاہر ہوا (ڈوبنے لگا) تب میں

لأَصْحَابِيْ قَدْ تَنَاهَيْنَا فِي الْمُهْلَةِ وَتَمَادَيْنَا فِي الرَّحْلَةِ إِلىٰ أَنْ

نے اپنے ساتھیوں سے کہا، ہم نے انتظار میں انتہا کردی اور سفر شروع کرنے میں دیر کردی یہاں تک

أَضَعْنَا الزَّمَانَ وَبَانَ أَنَّ الرَّجُلَ قَدْ مَانَ فَتَأَهَّبُوْا لِلظَّعْنِ وَلَا

کہ ہم نے بہت وقت ضائع کردیا، اور اب یہ امر واضح ہوگیا کہ آدمی نے جھوٹ بولا تھا، سو کوچ کرنے کی

تَلْوُوْا عَلىٰ خَضْرَاءِ الدِّمَنِ فَنَهَضْتُ لَأَحْدَجَ رَاحِلَتِيْ وَاتَحَمَّلَ لِرَحْلَتِيْ

تیاری کرو اور کوڑی کے ڈھیر کی سبزی کی طرف مت مائل ہو، یہ کہہ کر میں اٹھا، تا کہ اونٹنی پر کجاوہ

فَوَجَدْتُ أَبَازَيْدٍ قَدْ كَتَبَ عَلىٰ الْقَتَبِ حِيْنَ شَمَّرَ لِلْهَرَبِ.

باندھو اور کوچ کیلئے سامان لادوں، سو میں نے ابوزید کو پایا، کہ بھاگتے وقت پالان کی لکڑی پر یہ شعر لکھ گیا ہے:

••

طَال :نصر طُوْلاً: بلند ہونا، طُوْلٌ: لمبائی، ج: اَطْوَالٌ، طُوْلَ الْيَوْم: تمام دن، عَلَى الطُّوْل: مسلسل، طُوَّال: بڑا، بہت لمبا، بلندی، جدید عربی میں: اَلْخَطُّ الطُّوَالِيّ: (ریلوے) مین لائن، جی ٹی روڈ، شاہراہ، قِطَارٌ طُوَّالِيّ: ڈائریکٹ ٹرین، طَاوِلَة:

میز ج: طَاوِلَات، اور طَاوِلَةٌ مَائِلَةُ السَّطْحِ: ڈیسک۔

أَطْمَار: مفرد: طِمْرٌ: پرانا کپڑا، ج: اَطْمَار، ضرب سے طَمْراً: دفن کرنا، کہتے ہیں: طَمَرَ النَّار: آگ کو راکھ میں دبایا، اور جدید عربی میں طَمَرَتِ الْآثار: آثار مٹنا، طُوْمَار: کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا رول، مَطْمُوْر: مدفون۔

الْمُهْلَة: مَهَلٌ: آہستگی، نرمی، وقفہ، نرم، مہلت، اور فتح سے مَهْلاً: توقف کرنا، مَهَلَ، اَمْهَلَ، مَهَّلَ: مہلت دینا، اِسْتَمْهَلَ: مہلت طلب کرنا، جدید عربی میں: مُهْلَةٌ اَخِيْرَةٌ: آخری مہلت، مُهْلَةٌ زَمَنِيَّةٌ: وقتی مہلت، مُهْلَةُ الْقَبُوْل: منظوری کی مہلت، عَلٰی مَهْلٍ: آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر، عَلٰی مَهْلِكَ: جلدی نہ کرو۔

مَانَ: ضرب سے مَانَ يَمِيْنُ، مَيْناً: جھوٹ بولنا، مَيْنٌ: جھوٹ ج: مُيُوْنٌ۔

لَاتَلْوُوْا: ضرب سے لَوٰی، يَلْوِیْ، لَيّاً: موڑنا، بٹنا، لَوٰی رَأْسَهٗ: جھکایا، لَوَی الْحَبْلَ: بل دیا، لَوّٰی وَاَلْوٰی: پیچیدہ اور دشوار بنایا، ٹیڑھا کرنا، اِلْتِوَاء: پیچیدگی، مُلْتَوٍ: پر پیچ، غیر واضح

خَضْرَاء: سبز، ج: خَضْرَاوَات، سمع سے خَضَراً: سبز ہونا، خَضَّرَ تَخْضِيْراً: سبز بنانا، اور خُضْرَةٌ: سبزی، ساگ، ج: خُضَرٌ، خُضَرٌ، اور خَضَارٌ: ترکاری، خَضَّار، خُضَرِی: سبزی فروش، اَخْضَر: سبز، گرین، مُخْضَرَّة: سرسبز مقام۔

نَهَضْت: فتح سے نَهْضاً: کھڑا ہونا، اٹھنا، ترقی کرنا، اور نَهْضَة: حرکت عمل، نشاتِ ثانیہ ج: نَهَضَات، کہتے ہیں: نَهَضَ لِلْأَمْرِ: تیار ہونا، نَهَضَ بِعَمَلٍ: انجام دینا، اور جدید عربی میں: نَهَضَ بِالْأَعْبَاء: ذمہ داریاں اٹھانا، نَهَضَ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَة: مشن پر کام کرنا، نَهَضَ بِالْمَسْئُوْلِيَّة: ذمہ داری پوری کرنا۔

لأحْدَج:ضرب سے حَدْجًا:اونٹ پر کجاوہ کسنا۔

القَتَب:پالان کی لکڑی، کجاوہ، کمر کا کوب ج:اَقْتَاب،اور نصر سے قَتَبًا:بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔

الهَرْبُ:نصر سے هَرْبًا:بھاگنا،اور هَرَّبَ :بھگانا،اسمگلنگ کرنا،جدید عربی میں:هَرَبَ مِنَ الْمَسْئُولِيَّة:ذمہ داری سے بھاگنا،تَهَرَّبَ مِنَ الضَّرِيْبَة:ٹیکس سے بچنا، تَهَرُّب: پہلوتہی،تَهْرِيْبُ الْبَضَائِع:اسمگلنگ:مُهَرِّبٌ:اسمگلر،مُهَرَّبَات:غیر قانونی مال۔

•••

(۱)يَامَنْ غَدَا لِيْ سَاعِداً ☆ وَمُسَاعِداً دُوْنَ الْبَشَرْ

اے لوگوں کے پاس میرے بازو (قوت) اور مددگار بن کر جانے والے تمام مخلوق کے برخلاف

(۲)لَاتَحْسَبَنْ أَنِّي نَأَيْتُكَ ☆ عَنْ مَلَالٍ أَوْ أَشَرْ

یہ ہرگز نہ سمجھنا کہ میں تجھ سے رنج یا اکڑ کی بنا پر دور ہوا ہوں

(۳)لٰكِنَّنِيْ مُذْ لَمْ أَذَلْ ☆ مِمَّنْ إِذَا طَعِمَ انْتَشَرْ

بلکہ میں تو پہلے سے ہی ان لوگوں میں سے ہوں جو کھا پی کہ چلتے بنتے ہیں

قَالَ: فَأَقْرَأْتُ الْجَمَاعَةَ الْقَتَبَ،لِيَعْذِرَهُ مَنْ كَانَ عَتَبَ

حارث نے کہا میں نے ساتھیوں کو پالان کی لکڑی پر لکھا ہوا پڑھوایا، تاکہ وہ شخص جو ناراض

فَأُعْجِبُوْا بِخُرَافَتِهِ،وَتَعَوَّذُوْا مِنْ آفَتِهِ،ثُمَّ إِنَّا ظَعَنَّا،

ہوگیا ہو اسکو معذور سمجھے، سو لوگ اسکی خرافات سے تعجب میں پڑ گئے، اور اسکی مصیبت سے

وَلَمْ نَدْرِ مَنْ اِعْتَاضَ عَنَّا.

پناہ مانگنے لگے، پھر ہم نے سفر شروع کردیا، اور نہیں معلوم کس نے ہماری طرف سے ابوزید سے بدلہ لیا، یا ہماری طرف سے کون بدل بنا۔

....

نَأَیْتُکَ: باب فتح سے نَأَیَ ،یَنْأَیٰ ،نَأیًا ،اِنْتَأَیٰ عَنْ: دور ہونا ،نَائیَ عَنْہُ الشَّرَّ مُنَاآۃً: دفع کرنا، دور کرنا، اَنْأَیٰ: دور کرنا، نَاءٍ: دور۔

مَلَال: تنگ دلی، رنجیدگی، طبیعت کی پریشانی نصر سے مَلَّ فُلَانٌ ،مَلًّا: رنج پہنچنا اور سمع سے مَلَلاً: دل تنگ ہونا، دل اچاٹ ہونا، کہتے ہیں: اَمَلَّ الشَّیْئُ فُلَانًا: اکتادینا، اَمَلَّ عَلَیْہِ السَّفَرُ: کسی کیلئے سفر کا دراز ہونا۔

أَشَرَ: سمع سے اَشَرًا: تکبر کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

طَعِمَ: سمع سے طَعْماً: چکھنا، کھانا اور فتح سے طَعْماً: سیر ہونا، پیٹ بھرنا، اِطْعَام: کھانا کھلانا، اِسْتِطْعَام: کھانا مانگنا، طَعْمٌ: ذائقہ، لذت، مزہ، ٹیسٹ، اور طَعَّمَ تَطْعِیْمًا: ٹیکہ لگانا، کہتے ہیں: طَعَّمَ النَّبَات: قلم لگانا، طَعَّمَ بِکَذَا: مدد پہنچانا، اور جدید عربی میں: طَعَّمَ الْقُوَّاتِ بِقُوَّاتٍ جَدِیْدَۃٍ: فوجوں کو نئی کمک پہنچانا، طَعَامُ الْمَرْضیٰ: پرہیزی کھانا، اَطْعِمَۃ مُعَلَّبَۃ: ڈبوں میں بند کھانے، خِوَانُ الطَّعَام: کھانے کی میز، مَطْعَم: ریسٹورنٹ، کینٹین، ہوٹل۔

اِنْتَشَرَ: اَلْخَبَرُ: خبر پھیلنا، اِنْتَشَرَ الْاِضْطِرَابُ: فساد پھیلنا، اور نصر سے نَشَرَ ،نَشْرًا: پھیلانا، نَشَرَ الظُّلْمُ و الطُّغْیَانُ: آفت برپا کرنا، نَشَرَ الافکارُ: خیالات کو پھیلانا، نَشَرَ الْیَوْمِیَّات: ڈائری شائع کرنا اور نَشْرَۃ: اعلان، سرکلر، پمفلٹ

جدید عربی میں :اَلنَّشْرَةُ الْاَخْبَارِيَّة :اخباری نشریہ،نَشْرَـة بِنِطَاقٍ وَاسِعٍ :وسیع پیمانہ پر اشاعت،النشرة عَسْكَرِيَّة:فوجی اعلامیہ،النَّشَرَات:ہینڈبل۔

بِخُرَافَتِه: قطعی جھوٹی بات، چنے ہوئے پھل ج:خُرَافَاتٌ ،سمع اور کرم سے خَرَفًا: بڑھاپے کی وجہ سے عقل کا خراب ہو جانا، سٹھیا جانا،اور نصر سے خَرفًا: چننا، حاصل کرنا۔

حدیث خُرافه: قدیم زمانہ سے لوگوں میں مثل مشہور ہے کہ جب وہ کوئی حیرانگیز واقعہ یا عجیب قصہ بلا سند کے سنتے تو کہتے کہ یہ حدیثِ خرافہ کی طرح ہے۔

علامہ شریشی نے ذکر کیا ہے کہ امثال مفضل میں سند متصل کیساتھ حضرت عائشہؓ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا، کہ حدیث خرافہ کے بارے میں ہم کو بتلائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ خرافہ پر رحم فرمائے وہ ایک صالح آدمی تھا، سو اس نے بتلایا کہ وہ ایک رات نکلا، اور اسکو تین جنات پکڑ کر لے گئے، اور انہوں نے اسکو قید کر لیا، ا۔ایک نے مشورہ دیا کہ اسکو معاف کر دیتے ہیں اور دوسرے نے مشورہ دیا اسکو قتل کر دیتے ہیں اور تیسرے نے مشورہ دیا اسکو غلام بنالیتے ہیں، ابھی یہ مشورہ ہی کر رہے تھے کہ ایک آدمی نے آکر ان کو سلام کیا، تو انہوں نے سلام کا جواب دیا، اس نے پھر کہا تم کون ہو، تو انہوں نے جواب دیا، جنات ہیں، اس شخص کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں جسکو ہم نے قید کیا ہے، اس آنے والے شخص نے کہا کہ اگر تم کو کوئی عجیب واقعہ سناؤں تو تم مجھکو اپنے ساتھ شامل کر لوگے، تو ان جنات نے کہا ضرور۔

اس کے بعد اس نو وارد نے ان کو دو تین عجیب قصے سنائیں جو حیرت انگیز تھے اس کے بعد سب نے اتفاق کر کے خرافہ کو آزاد کر دیا، پھر خرافہ کو حضور اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اور اس نے آپ کو بھی یہ واقعات بتلائے، اس کے بعد جو بھی حیرت انگیز واقعہ پیش آتا اسکو حدیث خرافہ کا نام دیدیا جاتا۔ (از شریشی ـــ)

آفتہ: مصیبت، تکلیف، دکھ ج: **افات** نصر سے **اَوْفاً**: نقصان پہنچانا، خراب کرنا، **مَؤُوْف**: مصیبت زدہ، آفت کا مارا۔

اَعْتَاض: بدلہ لیا، **اِسْتَعَاضَ**: بدلہ چاہا، نصر سے **عَاضَ، عَوْضًا**: بدلہ عطا کرنا، **عِوَضٌ**: کسی چیز کا بدلہ ج: **اَعْوَاض** اور **تَعْوِیضٌ**: الاؤنس، **تَعْوِیْض مَدَنِیٌّ**: شہری معاوضہ، **تَعْوِیْضَاتٌ عَنِ الْخَسَائِرِ**: نقصانات کے معاوضے۔

ترکیبِ اشعار

(۱) یا: حرف ندا قائم مقام ادعو، من: موصولہ، غدا: فعل ناقص، ضمیر اسمیں پوشیدہ اسکا اسم، لی: جار مجرور، متعلق مقدم سَاعِدًا کے، سَاعِدًا: صیغہ اسم فاعل ضمیر اسمیں فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، مُسَاعِدًا: معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر فعل ناقص کی خبر، دون البشر: مرکب اضافی، ظرف، فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور ظرف سے مل کر صلہ، موصول اور صلہ مل کر مفعول بہ ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲) لَاتَحْسَبَنّ: فعل فاعل، انی: حرف مشبہ بالفعل، ی: ضمیر متکلم اسم، ہنأیت: فعل فاعل، ک: مفعول بہ، عن: جار، ملال: معطوف علیہ، او: عاطفہ، اشر: مصدر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہنأیت فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر انی: حرف مشبہ بالفعل کی خبر، ان: اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ لَاتَحْسَبَنّ کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ جواب ندا ہوا۔

(۳) لکن: حرف مشبہ بالفعل، ی: ضمیر متکلم اسم، مذ: مضاف، لم ازل: فعل فاعل، من: جار: مَن: موصول، اذا: شرطیہ، طعم: فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط، اشتر: فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جزاء، شرط وجزاء مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر لم ازل کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر لکن کی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

☆☆☆

المَقَامَةُ الْخَامِسَةُ وَتُعْرَفُ بِالْكُوفِيَّةِ

تَتَضَمَّنُ وُقُوفَ أَبِيْ زَيْدٍ عَلىٰ بَابِ دَارِ اِبْنِهٖ، يَطْلُبُ مِنْهُ الْقِرىٰ، وَمُجَاوَبَتَهُ لَهٗ، وَفِيْ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ شِعْراً.

وَالْقِصَّةُ تَحْوِيْ عَلىٰ اَنَّ الْحَارِثَ مَعَ اَحْبَابِهٖ كَانَ قَدْ عَقَدَ حَفْلَةً اَدَبِيَّةً بِبَلْدَةِ الْكُوْفَةِ، فَوَرَدَ عَلَيْهِمْ شَخْصٌ يَسْأَلُهُمُ الْقِرىٰ وَالْمُسْتَقَرَّ، فَأَعْجَبَهُمْ عُذُوْبَةُ نُطْقِهٖ، وَفَتَحُوا الْبَابَ وَ وَجَدُوْا اَبَازَيْدٍ، فَاسْتَقْبَلُوْهُ بِالتَّرْحَابِ، فَسَرَتْ حُمَيَّا الْمَسَرَّةِ فِيْهِمْ، وَطَارَ النَّوْمُ عَنْ عُيُوْنِهِمْ وَرَفَضُوا مُيُوْلَهُمْ وَثَابُوا اِلَى نَشْرِ الْفُكَاهَةِ وَلَمَّا فَرَغَ اَبُوْ زَيْدٍ مِنْ اَعْمَالِ يَدَيْهِ، قُلْنَا: حَدِّثْنَا بِعَجَائِبِ أَسْفَارِكَ،

قَالَ: اِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَاعَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ، قُبَيْلَ اِنْتِيَابِكُمْ وَمَصِيْرِيْ اِلىٰ بَابِكُمْ، اِلىٰ أَنْ وَقَفْتُ عَلىٰ بَابِ دَارٍ، وَقَرَعْتُ الْبَابَ، حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الْبَابِ وَلَدٌ، فَطَلَبْتُ مِنْهُ الْقِرىٰ، فَقَالَ:

مَا عِنْدَنَا لِطَارِقٍ إِذَا عَرىٰ سِوىٰ الْحَدِيْثِ وَ الْمُنَاخِ فِي الذُّرىٰ

فَتَحَيَّرْتُ بِجَوَابِهٖ، وَسَأَلْتُهُ، يَا أَخِيْ! مَا اسْمُكَ؟ فَقَدْ فَتَنَنِيْ فَهْمُكَ؟ فَقَالَ: اِسْمِيْ زَيْدٌ، مَنْشَيءُ فَيْدٌ، وَ وَرَدْتُ هٰذِهِ الْقَرْيَةَ اَمْسِ مَعَ اَخْوَالِيْ، قَالَ اَبُوْ زَيْدٍ لِلْوَلَدِ، زِدْنِيْ اِيْضَاحاً، فَقَالَ: اَخْبَرَتْنِيْ بَرَّةُ، اَنَّهَا نَكَحَتْ رَجُلاً فَلَمَّا آنَسَ مِنْهَا الْاِثْقَالَ وَكَانَ خَادِعًا فِيْمَا يُقَالُ، سَافَرَعَنْهَا سِرًّا، اِلَى الْاٰنَ، فَمَايُعْرَفُ، اَحَيٌّ هُوَفَيُتَوَقَّعُ، اَمْ اُوْدِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ.

قَالَ اَبُوْزَيْدٍ: فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ اَنَّهٗ وَلَدِيْ، لِاَنَّنِيْ كُنْتُ اِرْتَكَبْتُ مِثْلَ هٰذِهِ الْفَعْلَةِ، ثُمَّ سَأَلْنَاهُ هَلْ تَعُوْدُ اِلىٰ اِبْنِكَ؟ فَقَالَ: كَيْفَ اَعُوْدُ اِلَيْهِ، وَلَيْسَ لَدَيَّ مِنَ الْمَالِ شَيْءٌ، فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا وَعَدَ بِشَيْءٍ مِنَ الْمَالِ، فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ، وَتَهَيَّأَ لِلرُّجُوْعِ اِلَى الْوَلَدِ وَتَبِعْتُهُ لِاُشَاهِدَ وَلَدَهُ النَّجِيْبَ، فَنَظَرَ اِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَى الْمَخْدُوْعِ، وَضَحِكَ حَتّٰى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ، وَقَالَ: اِنَّ كُلَّ ذٰلِكَ مِنْ تَخَيُّلَاتِيْ وَوَسِيْلَةُ مَعَاشِيْ وَكَسْبِيْ.

پانچویں مجلس کوفیہ ہے

ابوزید اپنے بیٹے کے گھر پر مہمان بننے کیلئے دروازہ کھٹکھٹا تا ہے اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتا ہے اور باپ، بیٹے کے درمیان مکالمہ ہوتا ہے۔ اس مقامہ میں کل ۲۴ اشعار ہیں۔

قصہ کی ترتیب کچھ اسطرح ہے کہ حارث شہر کوفہ میں اپنے چند احباب کیساتھ ادبی مجلس سجائے ہوئے تھا، کہ ایک سوالی ان کے در پر آکر کھانا اور رات گزارنے کیلئے جگہ کا مطالبہ کرنے لگا، اور اس نے اپنی بات کو ایسے فصاحت وبلاغت کے لبادہ میں کہی کہ ہم اس پر فریفتہ ہوگئے، اور دروازہ کھول دیا، تو کیا دیکھا کہ یہ آنے والا مہمان ابوزید ہے، اس پر ہم نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی، اور خوشی کی لہر ہم میں دوڑ گئی، اور نیند اڑ گئی، جب ابوزید کھانے سے فارغ ہوا تو ہم نے کہا کہ کوئی دلچسپ واقعہ سنایئے ،تو کہنے لگے کل رات میں تمھارے یہاں آنے سے پہلے ایک گھر کے اوپر سوال کرنے لگا! تو ایک بچہ آیا اور اس کے سر پر چھوٹی چادر یا تولیہ رکھا ہوا تھا، تو اس نے میری صدا کا اشعار میں جواب دیا کہ ہمارے پاس خود کھانے کو نہیں، ہم دوسرے کو کیا دے سکتے ہیں،

ما عندنا لطارق إذا عری سوی الحدیث والمناخ فی الذریٰ

سروجی لڑکے کے جواب سے لاجواب ہوگیا، اور لڑکے سے اسکا تعارف پوچھنے لگا، تو اس نے جواب دیا کہ میرا نام زید ہے، اور میں فید کا رہنے والا ہوں، اور میں اس گاؤں میں گذشتہ روز اپنے ماموں کے ساتھ آیا ہوں، ابوزید نے بچے سے کہا مزید وضاحت کرو، تو اس نے بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ میری ماں بّرہ نے بتلایا کہ میرے باپ نے شادی کی، جب میرں ماں امید سے ہوگئی تو وہ فرار ہوگیا اور اب تک اسکا کوئی پتہ نہیں، کہ وہ زندہ بھی ہے یا مر چکا؟

ابوزید نے کہا کہ میں صحیح علامات سے پہچان گیا کہ یہ میرا بیٹا ہے کیونکہ ایسی حرکت میں نے ہی کی تھی، پھر ہم نے اسکی رائے جاننا چاہی، اس کے لڑکے سے ملنے اور ملاقات کے متعلق، تو کہنے لگا کچھ رقم ہاتھ میں آئے، تب ملاقات کرسکتا ہوں، ایسے کیا فائدہ، حارث کہتا ہے، ہم میں سے ہر ایک نے کچھ رقم دینے کا وعدہ کیا، اس نے شکریہ ادا کیا، اور جب صبح وہ اپنے بیٹے سے ملنے کیلئے روانہ ہوا تو حارث بھی اس کے پیچھے جانے لگا کہ اس کے بیٹے سے اسکی بھی ملاقات ہوجائے تو ابوزید نے حارث کی طرف دیکھا ،اور زوردار قہقہہ لگایا اور کہا کہ یہ سب کچھ میری کمائی کا ذریعہ ہے اور رقم جمع کرنے کا حربہ ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ الْكُوفِيَّةُ

پانچویں مجلس کوفیہ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ : سَمَرْتُ بِالْكُوفَةِ فِيْ لَيْلَةٍ اَدِيْمُهَا

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں نے کوفہ میں دورنگی کھال والی رات

ذُوْلَوْنَيْنِ، وَقَمَرُهَا كَتَعْوِيْذٍ مِنْ لُجَيْنٍ، مَعَ رُفْقَةٍ غُذُوْا بِلِبَانِ

قصہ گوئی کی، اور اسکا چاند، چاندی کے تعویذ کیطرح تھا، چند ایسے دوستوں کیساتھ جن کی

الْبَيَانِ، وَسَحَبُوْا عَلٰى سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ، مَافِيْهِمْ اِلَّا مَنْ

پرورش بیان کے دودھ سے کی گئی تھی، اور انہوں نے سحبان بن وائل پر دامن فراموشی ڈال رکھا تھا

يُحْفَظُ عَنْهُ وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ، وَيَمِيْلُ الرَّفِيْقُ اِلَيْهِ، وَلَا يَمِيْلُ عَنْهُ

ان میں سے ہر شخص اس قابل تھا کہ اس (کے علم وفضل) کو محفوظ کیا جائے اور اس سے اجتناب نہ کیا جائے اور دوست اس کی طرف رغبت رکھتے تھے اور اعراض نہیں کرتے۔

كُوْفَة: عراق کے ایک مشہور اور مرکزی شہر کا نام، کوفہ اسلام کا گہوارہ اور مسلموں کا دار ہجرت رہا، اور عراق کا پہلا وہ شہر جسکو مسلمانوں نے عملی آماجگاہ بنایا اور رہنے کیلئے خاص کیا، کوفہ اور بغداد کے درمیان تیس فرسخ کا فاصلہ ہے، وجہ تسمیہ اسکی یہ ہے کہ کوفہ، کوفان سے ماخوذ ہے: "گول تودہ ریت" کو کہتے ہیں، اور چونکہ کوفہ بھی ریت کے گول سرخ ٹیلہ پر واقع ہے یعنی بھوری اور تہہ بہ تہہ ابھری ہوئی زمین اور پورا محل وقوع گیند کی طرح گول ہے۔

اور بعض نے کہا ہے کہ کوفہ کو، کوفہ لوگوں کی کثرت کیوجہ سے نام دیا گیا،

کیوں کہ کوفہ تکوّف الرمل سے ماخوذ ہے، جس کے معنی: تہہ بتہ ریت کے ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا کوفہ نام اسلئے رکھا ہے کہ دوسرے شہروں سے جدا اور ممتاز تھا، چونکہ کوفہ: کَیْفَةٌ اَیْ قِطْعَةٌ سے ماخوذ ہے، بس یاء کو، کاف پر ضمہ کی وجہ سے بدل دیا، کَیْفَةٌ سے کُوْفَةٌ ہوگیا۔

(مزید تفصیل کیلئے دیکھئے شریشی ص ۱۹۰)

اَدِیْم: کھال، ظاہری حصہ، سالن ملا ہوا کھانا ج: اُدُمٌ، اَدِیْمُ الْاَرْض: روئے زمین، اَدِیْمُ النَّهَار: دن کی روشنی، اَدِیْمُ اللَّیل، رات کی تاریکی، اَدِیْمُ السَّمَاء: آسمان کی نچلی سطح، اور ضرب سے اَدَمَ، اَدْماً: صلح کرنا، اور سمع سے اَدِمَ، اَدَماً: گندم گوں ہونا،

غُذُوا: نصر سے غَذَا، یَغْذُو، غَذْواً وَغَذَّاهُ تَغْذِیَةً: کھلانا، غذا دینا، رسد بہم پہنچانا، غِذَاءٌ: خوراک، کھانا ج: اَغْذِیَة، جدید عربی میں: غِذَاءُ الْحِمْیَة: پرہیزی کھانا، اَغْذِیَةُ اِغَاثَة: ریلیف غذائیں، اَغْذِیَةٌ تَالِفَة: خراب غذائیں۔

بِلِبَان: شیر خواری، رضاعت، اور سمع سے لَبِنَ، لَبَناً: دودھ والا ہونا، لَبَنٌ: دودھ، شیرۂ بادم وغیرہ ج: اَلْبَان، اور جدید عربی میں: لَبَنٌ عُلَب: ڈبوں کا بند دودھ، لَبَنٌ حَامِضٌ: کھٹا دودھ، لَبَنٌ رَائِبٌ: دہی، یا اَللَّبَنُ الزَّبَادِي: دہی، اَللَّبَنُ الْمَثْلُوج: آئس کریم، مِسْمَارُ اللَّبَن: کھیر، مِیْزَانُ اللَّبَن: شیر پیا، اور لِبَانَة: دودھ کی ڈیری، دوکان مکھن وغیرہ کی، مِلْبَن: دودھ صاف کرنے کی چھلنی، اور مَلْبَنَة: دودھ کی ڈیری، کارخانہ۔

سَحْبَان: بن زفر بن ایاس بن عبد الشمس الوائلی، عرب کا مشہور خطیب اور مایہ ناز فصیح و بلیغ شخص تھا، ایک سو اسی کی عمر پائی، اس نے سب سے پہلے اما بعد کہا اور زمانہ جاہلیت

میں بعث بعد الموت پر ایمان لایا۔

ذَيْل: دامن، اضافہ، حاشیہ، تابع ج: اَذْيَال، ذُيُوْل، اورضرب سے ذَالَ، يَذِيْلُ، ذَيْلاً: ذَالَ الثَّوْبُ: کپڑا طویل ہے، ذَيَّلَ الثَّوْبَ: کپڑے کو طویل کیا، اور کہتے ہیں: طَاهِرُ الذَّيْل: پاکدامن، مَقْطُوْعُ الذَّيْل: دُم بریدہ، حَامِلُ الذَّيْل: دامن بردار، اور ذَيْلُ الصَّفْحَة: صفحہ کا نچلا حصہ۔

يُحْفَظ: سمع سے حِفْظاً: حفاظت کرنا، محفوظ کرنا، کہتے ہیں: حَفِظَ فِي الْبَالِ: ذہن میں رکھنا، حَفِظَ الْمَاكُوْلَاتِ فِي عُلَب: کھانے کی اشیاء کو ڈبوں میں محفوظ کرنا، اور جدید عربی میں: اَلْحِفْظُ فِيْ مَلَفٍّ اَوْ ضُبَّارَة: فائل کرنا، اور تَحَفَّظَ: بچنا، جیسے: التَّحَفُّظُ التَّام: مکمل احتیاط، اور الحِفَاظُ عَلَى الثَّوْرَة: انقلاب کی حفاظت، اور جدید عربی میں: حَافِظَةُ اِيْدَاع: ڈپارٹ سلپ، حَافِظَة تَصْدِيْر: ڈیج نوٹ، رقم نکالنے کا فارم، حَفِيْظَةُ النُّفُوس: پیدائش سرٹیفکٹ اور مُحَافِظُ الْقِطَار: ریلوے گارڈ، مُحَافِظُ الْمَدِيْنَة: ڈپٹی کمشنر، مُحَافَظَة: صوبہ، گورنریٹ، اَلْمُحَافَظَةُ على كَرَامَةِ الْبِلَاد: ملک کے وقار کو قائم رکھنا، عَلَى النِّظَام: ڈسپلن برقرار رکھنا، اور مَحْفَظَة: کیس، غلاف، بستہ، تھیلا، پاکٹ۔

يَمِيْل: ضرب سے مَالَ، مَيْلاً وَمَيَلَاناً: مائل ہونا، مَالَ إِلَى: رغبت رکھنا، مَالَ عَنْه: اعراض کرنا، اور مَالَ عَلَيْه: سہارا لینا، تَمَايَل: ہچکولے کھانا، اِسْتَمَال: مائل کرنا، اور مَيْل: توجہ، جھکاؤ، رجحان ج: مُيُوْل: جیسے مَيْلُ الْاَسْعَارِ لِلنُّزُوْل: بھاؤ گرنے کا رجحان اور مُيُوْل: رجحانات، میلانات، جیسے مُيُوْل شُيُوْعِيَّة: کمیونسٹ رجحانات۔

فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ إِلَى أَنْ غَرَبَ الْقَمَرُ وَغَلَبَ السَّهَرُ فَلَمَّا

سو ہم کو رات کی کہانیوں نے ایسا مبہوت کردیا یہاں تک کہ چاند غروب ہوگیا، اور

رَوَّقَ اللَّيْلُ الْبَهِيْمُ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا التَّهْوِيْمُ سَمِعْنَا مِنَ

بیداری غالب آگئی چنانچہ جب اندھیری رات نے شامیانہ تان لیا اور صرف اونگھنے کا وقت باقی رہ

الْبَابِ نَبْأَةَ مُسْتَنْبِحٍ ثُمَّ تَلَتْهَا صَكَّةُ مُسْتَفْتِحٍ فَقُلْنَا مَنِ الْمُلِمُّ

گیا تو ہم نے دروازہ پر کتے بھوکنے جیسی آواز سنی (یعنی بھکے ہوئے مسافر کی) پھر اس کے بعد

فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ فَقَالَ.

دروازہ کھلوانے والے کی کھٹکھٹاہٹ، سو ہم نے کہا کون ہے رات میں آنے والا، تو اس نے کہا!

••

اَلسَّهَرُ : بیداری، جاگنا سمع سے سَهِرًا: رات کو نہ سونا، نیند نہ آنا، جاگتے رہنا، سَهِرَ عَلیٰ: نگرانی کرنا، سَهَّرَ و اَسْهَرَ: نیند اڑانا، کہتے ہیں: السَّهَرُ عَلیٰ تَطْبِيْقِ كَذَا: کسی چیز کے اجراء کی کوشش کرنا، سَهِرَ الطَّبِيْبُ عَلیٰ صَحَّةِ فُلَانٍ: ڈاکٹر کا کسی کی صحت پر متوجہ رہنا اور خیال رکھنا، اور جدید عربی میں: لِبَاسُ السَّهْرَةِ: شام کا لباس، مِصْبَاحٌ سَهَّارِيٌّ: نائٹ لیمپ۔

رَوَّقَ : اللَّيْلُ وَاَرْوَقَ: رات نے شامیانہ تان دیا، رَوَّقَ الْبَيْتَ: گھر کے سامنے برآمدہ بنانا، اور رَوَّقَ الدواء وغیرہ: عرق کشید کرنا، مقطر کرنا، اور سمع سے رَوَقًا: اوپر کے دانتوں کا نچلے دانتوں سے دراز ہونا، اور رَوَّقَ، تَرْوِيْقًا: صاف کرنا، اور نصر سے رَاقَ، يَرُوْقُ، رَوْقًا: صاف ہونا، رَاقَهُ: پسند آنا، بھانا، اِرَاقَةٌ: بہانا، رَائِقٌ: صاف، خوشنما، اور رَوْقٌ رُوَاقٌ: برآمدہ، سائبان، پردہ جو دروازہ پر بطور سائبان ڈالا جائے، ہال، گیلری، شیڈ ج: اَرْوِقَةٌ، جدید عربی میں: تَرَوَّقَ: ناشتہ کرنا، اور تَرْوِيْقَةٌ:

ناشتہ، رَاوُوق، مُرَوِّق: فلٹر، صاف کرنے کا آلہ۔

اَلْبَهِيْم: تیز سیاہ، سیاہ فام، تاریک ترین، ج: بُهُمٌ، بُهْمٌ، حَائِطٌ بَهِيْمٌ: وہ دیوار جس میں کوئی سوراخ یا کھڑکی وغیرہ نہ ہو، مُبْهَمٌ: غیر واضح۔

اَلتَّهْوِيم: نیند یا اونگھ میں سر کو ہلانا، اونگھتے ہوئے جھونٹے لینا۔

نَبْأَة: آہستہ آواز، کتوں کی آواز اور فتح سے نَبَأَ، نَبْأً ونَبْأَة: ہلکی آواز نکالنا، اور نَبْأً، ونُبُوْءًا: ظاہر ہونا، بلند ہونا، نَبَأَ عَنْ: الگ ہونا، دور ہونا، نَبَّأَ: خبر دینا، بتانا، تَنَبَّأَ: پیشن گوئی کرنا اِسْتَنْبَأَ: خبر دریافت کرنا، نَبَأٌ: نیوز، خبر ج: اَنْبَاءٌ: جدید عربی میں: نَبَأٌ سَارٌّ: مسرت بخش خبر، اَنْبَاء عَالَمِيَّة: عالمی خبریں، اَنْبَاءٌ دُوَلِيَّة: بین الاقوامی خبریں، اَنْبَاءٌ سُوْقِيَّة: بازاری خبریں، اَنْبَاءٌ مَحَلِّيَة: مقامی خبریں۔

مُسْتَنْبِح: ضرب اور فتح سے نَبْحًا: بھونکنا، نُبَاح: کتے کے بھونکنے کی آواز، اہل عرب کی عادت تھی کہ جب جنگل میں راستہ بھٹک جاتے تو کتے کی سی آواز نکالتے اگر قریب آبادی ہوتی تھی تو وہاں کتے اس آواز پر بھوکتے تھے جس سے آبادی کا پتہ چل جاتا تھا، ایسے شخص کو مُسْتَنْبِح کہتے ہیں۔

صَكَّة: نصر سے صَكًّا: تھپڑ مارنا، زور سے مارنا، دروازہ بند کرنا، صَكَّ الْبَاب: دروازہ بند کیا، اور صَكٌّ: وثیقہ، دستاویز، بونڈ، چارٹر ج: صُكُوْك، اور جدید عربی میں: صَكٌّ مَالِيٌّ: چیک۔

اَلْمُلِمّ: اترنے والا، قیام کرنے والا، اور نصر سے لَمَّ، يَلُمُّ: لَمًّا: جمع کرنا، اَلَمَّ بِكَذَا: واقف ہونا، اَلَمَّ الْبَلَد: ملک کو متحد کرنا، اَلَمَّ بِهِ كَذَا: پیش آنا، اَلَمَّ بِالذَّنْبِ: گناہ کا ارتکاب

کرنا،اور جدید عربی میں:اَلَمَّ بِشَیْءٍ بِصُوْرَۃٍ مُبَسَّطَۃٍ وَسَرِیْعَۃٍ:کسی چیز کا سرسری اور معمولی مطالعہ کرنا۔

اَلْمُدْلَهِمّ :اِدْلَهَمَّ اللَّيْلُ :رات کا سخت تاریک ہونا،اِدْلَهَمَّ الظَّلَامُ : بے انتہا تاریک،اِدْلَهَمَّ الرَّجُلُ : بوڑھا کھوسٹ ہوگیا۔

• •

(۱)يَا اَهْلَ ذَا الْمَغْنٰى وُقِيْتُمْ شَرًّا ☆ وَلَا لَقِيْتُمْ مَابَقِيْتُمْ ضُرًّا

اے اس گھر کے رہنے والو،تم برائی سے محفوظ رہو،اور باقی عمر تم کو کوئی تکلیف نہ پہنچے

(۲)قَدْ دَفَعَ اللَّيْلُ الَّذِيْ اكْفَهَرَّ ☆ اِلٰى ذَرَاكُمْ شَعِثًا مُغْبَرًّا

تحقیق اس رات نے جو چھاگئی ہے تمھارے گھر کی طرف ایک پراگندہ غبار آلود شخص کو کھینچا ہے

(۳)اَخَا سِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرَّا ☆ حَتّٰى انْثَنٰى مُحْقَوْقِفًا مُصْفَرًّا

جو لمبے سفر والا،اور مسلسل سفر کرنیوالا ہے،یہاں تک کہ وہ کبڑا زرد رنگ ہوگیا ہے

(۴) مِثْلَ هِلَالِ الْاُفُقِ حِيْنَ افْتَرَّا ☆ وَقَدْ عَرَا فِنَاءَ كُمْ مُعْتَرًّا

جیسے چاند کنارہ آسمان پر جس وقت وہ طلوع ہو،اور اس نے تمھارے صحن کا ارادہ بحیثیت ایک سائل کیا ہے

(۵)وَاَمَّكُمْ دُوْنَ الْاَنَامِ طُرًّا ☆ يَبْغِيْ قِرًى مِنْكُمْ وَمُسْتَقَرًّا

دنیا جہاں کی مخلوق چھوڑ کر تمھارے پاس آیا ہے تم سے صرف مہمان نوازی اور ٹھکانہ چاہتا ہے

(۶)فَدُوْنَكُمْ ضَيْفًا قَنُوْعًا حُرًّا يَرْضٰى بِمَا احْلَوْلٰى وَمَا اَمَرًّا

سو ایسے مہمان کو جو بہت قناعت کرنے والا شریف ہے اور ہر چیز سے راضی ہے خواہ وہ میٹھی ہو یا کڑوی حاصل ہاتھ لینا چاہیے

وَيَنْثَنِي عَنْكُمْ يَنُثُّ الْبِرَّا

اورتمھارے پاس سے واپس جائے گا تو احسان کا چرچا کرتا پھریگا۔

اَلْمَغْنٰى:مکان ج: مَغَانٍ،اورسمع سے غَنِيَ،مَغْنًى: غَنَى بِالْمَكَانِ:اقامت کی،مقیم ہونا۔

ضُرًّا :نصر سے ضُرًّا:نقصان پہنچانا،اَضَرَّهُ عَلٰى: مجبورکرنا،اِضْطَرَّهُ اِلٰى: مجبورکرنا، اُضْطُرَّ اِلٰى: مجبورہونا،اورجدیدعربی میں:اِضْطِرَار:ایمرجنسی،اِضْطِرَارِيًّا:غیر اختیاری طورپراورضَرَرَ:نقصان ج: اَضْرَارٌ،کہتے ہیں:اَضْرَارٌ بَسِيْطَة:معمولی نقصانات۔

دَفَع:فتح سے دَفْعًا:دورکرنا،ہٹانا،لوٹانا،دھکیلنا،دَفَعَ الْقَوْلَ:دلیل سے بات کوردکرنا،دَفَعَهُ اِلٰى كَذَا:آمادہ کرنا،دَفَعَه اِلَى الْاَمَام:آگےکرنا،دَفَعَهُ اِلَى الْاِنْسِحَابِ نَحْوَ كَذَا: پیچھے ہٹنے پرمجبورکرنا،جدیدعربی میں: دَافَعَ الضَّرِيْبَة المتاخر:تاخیر سے ٹیکس اداکرنا،دَافَعَ عَنْهُ مُدَافَعَةً:ڈیفنس کرنا، دَفْعُ اِشْتِرَاكِ شَهْرِيٍّ لِكَذَا: ماہانہ زراشتراک اداکرنا، دَفْعُ الْبَدَلَات:الاؤنس دینا، دَفْعٌ جَدِيْدٌ لِلْحَرْكَة: تحریک کونئی قوت دینا،دَفْعُ خُطُوَاتٍ لِلْاَمَام:ترقی دینا۔

اِكْفَهَرَّ:اِكْفَهَرَّ اللَّيْلُ:رات کاسخت تاریک ہونا،اوراِكْفَهَرَّ الرَّجُلُ:آدمی کاترش روہونا۔

ذِرَاكُم:گھرکاصحن اوردالان،ٹھکانااورنصر سے ذَرىٰ،يَذْرُوْا،ذَرْوًا:اورضرب سے ذَرىٰ، يَذْرِىْ، ذَرْيًا:غلہ ہوامیں اڑانا،ذَرَّتِ الرِّيْحُ التراب:ہواکامٹی

کو اڑانا، اور اِذْرِی، اِذْرَاءً: گرانا، پھینکنا۔

شَعِثًا: جن کے بال گرد آلود اور الجھے ہوئے ہوں، سمع سے شَعْثًا: منتشر ہونا، پراگندہ ہونا، شَعَّث تَشْعِيْثًا: منتشر کرنا تفریق کرنا، شَعِثٌ اَشْعَثُ: پراگندہ، بدحال، بکھرا ہوا۔

مُغْبَرًّا: اِغْبَرَّ وَغَبِرَ غَبَرًا باب سمع سے: گرد آلود ہونا، گرد اڑانا، تَغَبَّرَ: گرد آلود ہونا، غَبْرَاءُ: زمین، غُبَرَاءُ، غَبَرَاءُ، غُبَار: گرد، اَغْبَر: مٹی کے رنگ کا، بھورا، کہتے ہیں: لَاغُبَارَ عَلَيْهِ: بے غبار، صاف۔

سِفَارٍ: نصر اور ضرب سے سُفُوْرًا: مسافر ہونا، سَفَّرَ تَسْفِيْرًا: سفر پر بھیجنا، سَافَرَ اِلٰی مُسَافَرَةً: سفر کرنا، سَفَرٌ: سفر، روانگی، کوچ، ٹریول ج: اَسْفَار، اور اَلْمُسَافِر: پسنجر، آتا جاتا، آیا گیا، سَفْرة: ایک سفر۔

اِسْبَطَرَّ: لمبا کیا اور جلدی کی، اِسْبَطَرَّتِ الْاِبِلُ: اونٹ نے جلدی کی۔

مُحْقَوْقِفًا: کبڑا، کوزہ پشت، باب اِفْعِيْعَال سے اسم فاعل، اور مجرد میں باب نصر سے حَقَفَ يَحْقُفُ، حُقُوْفًا: کج ہونا، ٹیڑھا ہونا، اور اِحْقَوْقَفَ الْهِلَالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا، اَلْاَحْقَفُ: پتلے پیٹ والا۔

اِفْتَرَّ: باب افتعال سے، اِفْتَرَّ الْبَرْقُ: بجلی چمکی، آہستہ آہستہ مسکرانا۔

عَرَا: نصر سے عَرْوًا: پیش آنا، اور اسم فاعل: عارٍ اور اسم مفعول: مَعْرُوٌّ آتا ہے۔

فِنَاءَ کُمْ: صحن خانہ، آنگن ج: اَفْنِيَة: اور سمع سے فَنِيَ، فِنَاءً: فنا ہونا، معدوم ہونا، (کیونکہ گھر یہاں ختم ہو جاتا ہے) فَانٍ: زوال پذیر، مٹ جانے والا، بوڑھا، لَايَفْنِي: لازوال، اور جدید عربی میں: اَلْفِنَاءُ الْمُقَضَّبُ فِيْ مُحَطَّةِ لِلسِّكَةِ

اَلْحَدِیْدِیْدِیَّة: ریلوے یارڈ، اَلتَّفَانِيْ: سرفروشی، جان بازی، جان نثاری۔

مُعْتَرّ: بخشش کا طالب، اور نصر سے عَرَّ: یَعُرُّ، عَرًّا: معترہو کر آنا، عیب لگانا، مَعَرَّة: عیب، گناہ کہتے ہیں: عَرَّهُ بِشَرٍّ: شر سے آلودہ کیا۔

اَمَّكُمْ: نصر سے اَمَّ، یَؤُمُّ، اَمًّا: ارادہ کرنا، قیادت کرنا، امام بننا، راہنما بننا۔

طُرًّ: سب کے سب، نصر سے طَرًّا، طَرَّ السِّكِّيْنَ: چھری تیز کرنا، اور طَرَّ الشَّارِبُ طُرُوْرًا: مونچھیں نکلنا، طُرَّة: پیشانی، طغرا ج: طُرَرٌ۔

مُسْتَقَرًّا: ٹھہرنے کی جگہ، جائے قیام، ضرب اور سمع سے قَرَّ، یَقِرُّ، قَرَارًا: جمارہا، ساکن رہا، ٹھہرارہا، کہتے ہیں: تَقَرَّرَ نِهَائِيًّا ان: آخری طور پر یہ طے ہوا، تَقَرَّرَ مَصِيْرُ الْبَلَدِ: ملک کی قسمت کا فیصلہ ہونا، اور جدید عربی میں: قَرَارُ الْاِتِّهَام: فردجرم، قَرَارٌ اَخِيْرٌ: الٹی میٹم، قَرَارُ الْاَغْلَبِيَّة: اکثریتی فیصلہ، قَرَارٌ حاسِمٌ لَارَجْعَةَ فِيه: قطعی فیصلہ، قَرَارٌ عَبْقَرِيٌّ: تاریخی بے مثال فیصلہ، قَرَارٌ وِزَارِيٌّ: آرڈیننس۔

ضَيْفًا: مہمان، ملاقاتی، آیا گیا ج: ضُيُوْف، اور ضرب سے ضَافَ ضَيْفًا وَتَضَيَّفَ: مہمان بننا، مہمان کا آنا، اور ضَيَّفَهُ تَضْيِيْفًا و اَضَافَهُ: مہمان بنانا، ضیافت کرنا، اور اَضَافَ الشَّيْءَ إِلٰى: ملانا، اضافہ کرنا، اِنْضَافَ اِلَيْهِ اِنْضِيَافًا: مائل ہونا، منضم ہونا، اِسْتِضَافَة: مہمانی طلب کرنا، ضِيَافَة: میزبانی، اِضَافَة: زیادتی، شمولیت، اِضَافَةً اِلٰى كَذَا: بشمول اس کے، بالاضافة الىٰ كَذَا: بشمول اس کے، باوجودیکہ، اِضَافِيٌّ: زائد، اُوَرٹائم، ایڈیشنل، ایکسٹرا، مُضِيْف: میزبان، مَضِيْف، مَضِيْفَة: مہمان خانہ، مِضْيَاف: بڑا مہمان نواز اور جدید عربی میں: مُضِيْفَة بِالطَّائِرَة: فلائنگ ہوسٹس، ایئر ہوسٹس۔

اِحْـلَوْلَـى: نصر سے حَلَا يَحْلُو، اور کرم سے حَلُوَ يَحْلُوْ، اور سمع سے حَلِيَ يَحْلَى، حَلَاوَةً، حُلْوَانًا: خوش ذائقہ ہونا، پاکیزہ ہونا، شیریں اور لذیذ ہونا، اور حَلّٰى تَحْلِيَةً: شیریں بنانا، مزیدار بنانا، مزین کرنا، اِسْتَحْلَاء: حَلْوىٰ، حَلَاوَةٌ: مٹھائی ج: حَلَاوِى، حُلْوِيَات، حُلْوان: نذرانہ، بخشش، حَلْوَانِي، حَلْوَانِي: مٹھائی فروش، بیکری والا، اور جدید اصطلاح میں: حَلِيَ فِي الْعَيْنِ: آنکھ کو بھانا، خوشنما معلوم ہونا، اور حُلْوُ الشَّمَائِل: شیریں اخلاق۔

اَمَرّ: اَمَرَّ الشَّيْءُ: کڑوی اور تلخ ہے، نصر اور سمع سے مَرَارَةً: کڑوا ہونا، تلخ ہونا، اور مَرَّرَ: کڑوا بنانا، پاس کرنا، گزارنا، مُرٌّ: کڑوا، تلخ، تکلیف دہ، مَرَارَة: تلخی، کڑواہٹ، بِمَرَارَةٍ: تلخی اور ناگواری کے ساتھ، سختی سے، اَمَرُّ: تلخ ترین، اَلْاَمَرَّان: بڑھاپا اور افلاس۔

يَنِث: ضرب اور نصر سے نَثًّا: ٹپکنا، جیسے: نَثَّ الْوِعَاءُ ونَثَّ الْعَرَقُ: برتن اور پسینہ ٹپکنا، اور نَثَّ الْخَبَرُ نَثًّا: قابل اخفاء خبر کا افشا کرنا، نَثَّ الْجُرْحَ: زخم پر تیل لگانا، نَثَّ فُلَانًا: غیبت کرنا۔

اَلْبِرَّا: نصر اور ضرب سے بِرًّا، مَبَرَّةً: اطاعت کرنا، حسن سلوک کرنا، اچھا برتاؤ کرنا، بِرٌّ: نیکی، حسن سلوک، بُرٌّ: گیہوں، بَرٌّ: خشکی، بَرٌّ وبَارٌّ: نیک، فرمانبردار، صالح، اور بَرَّرَ تَبْرِيْرًا: جائز قرار دینا، تَبْرِيْر: صفائی، اور مَبَرَّة: نیکی، احسان ج: مَبَرَّات، جدید عربی میں: تَبْرِيْرُ الْعَمَلِيَّةُ الْاِجْرَامِيَّة: مجرمانہ کاروائی کو جواز کا رنگ دینا، تَبْرِيْرٌ مَفْلُوْج: عذر لنگ، مُبَرِّر: عذر، اَلْمُبَرِّرُ الْكَافِي: بڑا جواز، مُبَرِّرَات: بہانے، اور بَرَّ فِي قَوْلِهِ: ٹھیک بات کہنا، سچ بولنا، بَرَّ فِي الْيَمِيْنِ: قسم پوری کرنا۔

ترکیبِ اشعار

(۱) یا: حرف نداء، قائم مقام اَدْعُو، اهل: مضاف، ذالمغنی: مرکب اضافی، مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول، منادی، وُقِیْتُم: فعل مجہول، اور ضمیر نائب فاعل، شـرًّا: مفعول بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لا: نافیہ، لقیتم: فعل با فاعل، ما: ظرفیہ، بَقِیْتُم: فعل فاعل، جملہ فعلیہ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی ہو کر لقیتم کا ظرف اور ضُرًّا: مفعول بہ، لقیتم فعل اپنے فاعل اور ظرف اور مفعول سے مل کر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر جملہ معطوفہ ہو کر جوابِ نداء، ندا اور جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۲) قد: حرف تحقیق، دفع: فعل، اللیل: موصوف، الذی: موصول، اکتَفَهَرَّ: فعل فاعل، جملہ فعلیہ صلہ، موصول صلہ مل کر اللیل کی صفت، موصوف وصفت مل کر فعل کا فاعل، الی: جار، ذرا: مضاف، کم: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق دفع کے، شعثا: موصوف، مغبرا: صفت، موصوف اور صفت مل کر فعل کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۳) اخا: مضاف، سفار: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر موصوف، طَالَ: فعل فاعل جملہ فعلیہ معطوف علیہ، و: عاطفہ، اسبطرّ: فعل فاعل، حتی: جارہ، انثنی: فعل فاعل، (اس سے قبل اَن مصدریہ مقدر ہے) فعل اپنے فاعل سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر حتی جارہ کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، محقوقفا اور مصفرًّا انثنی کی ضمیر فاعل سے حال، اسبطرّ: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر صفت، موصوف صفت مل کر شعثا: کی صفت ثانیہ۔

(۴) مثل: مضاف، هلال: مضاف، مضاف الیہ، الافق: مضاف الیہ، مرکب اضافی پھر

مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر انثنی کی ضمیر سے تیسرا حال، حین: ظرفیہ مضاف، افتـر: فعل فاعل جملہ فعلیہ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر انثنی ظرف، و: عاطفہ، قد: برائے تحقیق، عرا: فعل ضمیر مستتر اسمیں ذوالحال، فناء: مضاف ،کم: مضاف الیہ، دونوں مل کر مرکب اضافی ہوکر عرا کا مفعول، معترّا: حال، ذوالحال اور حال مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف،

(۵) و: عاطفہ، امّکم: فعل فاعل اور کم ضمیر مفعول، دون: مضاف، الانام: ذوالحال، طرا: حال، ذوالحال اور حال مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر امکم کا ظرف یبغی: فعل فاعل، قریٰ: مفعول، منکم، مرکب جاری، متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، مستقر: جملہ معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر امکم کی ضمیر فاعل سے حال، امـکـم: فعل اپنے فاعل، مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۶) دونکم: اسم فعل بمعنی خذوا، ضیفًا: موصوف، قنوعًا اور حرًّا ضَیفًا کی صفتِ، اول و دوم، یرضی: فعل فاعل، باء: جار، ما: موصولہ، احلولی: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، ما: موصولہ، امرّ: فعل با فاعل، جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول صلہ مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر یرضی سے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت ثالث ضَیـفًـا کی، موصوف اپنے تمام صفات سے مل کر مفعول، خذوا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۷) و: عاطفہ، یثـنـی، فعل ضمیر ذوالحال، عـن: جار، کم مجرور، جار مجرور مل کر یثنی سے متعلق، یـنـث: فعل فاعل، البر: مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر حال، ذوالحال

حال مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، اس جملہ کا عطف رضی پر ہے۔

....

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ: فَلَمَّا خَلَبَنَا بِعُذُوبَةِ نُطْقِهٖ

حارث بن ہمام کہتا ہے، جب اس نے ہم کو اپنی گفتگو کی مٹھاس سے فریفتہ کرلیا،

وَعَلِمْنَا مَا وَرَاءَ بَرْقِهٖ اِبْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ وَتَلَقَّيْنَاهُ

ہم نے بھی جو کچھ اسکی چمک کے پیچھے تھا اسکو سمجھ لیا، تو ہم نے جلدی کی دروازہ کھولنے کیلئے

بِالتَّرْحَابِ وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَيِّئْ هَيِّئْ وَهَلُمَّ مَا تَهَيَّأَ

اور مرحبا اور خوش آمدید سے استقبال کیا ، اور لڑکے (خادم) سے کہا جو کچھ

فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِيْ اَحَلَّنِيْ ذَرَاكُمْ لَاتَلَمَّظْتُ بِقِرَاكُمْ

تیار ہو فوراً حاضر کرو، مہمان نے کہا، اس ذات کی قسم جس نے مجھکو تمھارے صحن میں اتارا ہے

اَوْ تَضْمَنُوْا لِيْ أَنْ لَاتَتَّخِذُوْنِيْ كَلًّا وَلَا تَجَشَّمُوْا لِأَجْلِيْ اَكْلًا.

میں تمھاری ضیافت کا مزہ نہیں چکھ سکتا، یہاں تک کہ تم مجھکو اس بات کی ضمانت نہ دو کہ مجھے بوجھ نہیں بناؤ گے اور نہ میری وجہ سے کھانے میں تکلیف کرو گے۔

....

خَلَبَنَا: نصر سے خَلَبَ، خَلْبًا: فریفتہ کرنا، گرویدہ بنانا، کلام کے ذریعہ متاثر کرنا، پرندہ کا پنجہ مارنا، خَالَبَ وَاخْتَلَبَ: دہوکہ دینا، خَالِب، خَلَّاب: دلکش، جاذب نظر، پُر فریب، مِخْلَبٌ: پنجہ، ج: مَخَالِبُ۔

التَّرحَاب: خیر مقدم، اور باب کرم سے رَحُبَ المکانُ رَحَابَۃً: وسیع ہونا، فراخ وکشادہ ہونا، رَحَّبَ وتَرَحَّبَ بِہ: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا، مرحبا کہنا، اور بِتَرحَاب: فراخ دلی کیساتھ، مَرحَبًا بِکَ: خوش آمدید اور رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، شریف الطبع، رَحْبُ البَاعِ: سخی، اور جدید عربی میں: رَحَّبَ بِہ اَجْمَل تَرحِیْبٍ: شاندار استقبال کرنا، رَحَّبَ بِہ بِحَرَارَۃٍ بَالِغَۃٍ: پرجوش خیر مقدم، تَرحِیْب: آؤ بھگت، خیر مقدم۔

لِلْغُلَام: نوجوان لڑکا، خادم، غلام، نوکر، بوائے ج: اَغْلِمَۃٌ، غِلْمَۃٌ، غِلْمَان، اور سمع سے غَلِمَ، غَلَمًا و اغْتَلَمَ: شہوت پرست ہونا، غُلْمَۃ: شہوت، اور اصطلاح میں: غُلَامُ السَّفِیْنَۃِ: کیبن بوائے۔

هَلُمَّ: آؤ، بیا، لازم ہے، اور کبھی متعدی بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے اللہ تعالیٰ کا قول: هَلُمَّ شُهَدَاءَ کُمْ ای هَاتُوْا وَاَحْضِرُوْا، مذکر، مؤنث، واحد اور جمع سب استعمال ہوتا ہے۔

ذَرَاکُم: گھر کا آنگن، صحن، گھر کے گرداگر، ٹھکانا۔

لَاتَلَمَّظْتُ: نصر سے لَمْظًا: کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا، زبان ہونٹوں پر پھیر کر اسکا مزہ لینا، لَمَظَ الْمَاءَ: زبان کی نوک سے پانی چکھنا، اَلْمَظَہٗ: کسی کے ہونٹ کو پانی لگانا، اَلْمَظَہٗ فُلَانًا عَلٰی فُلَانٍ: کسی کو کسی پر غصہ دلانا، اور لَمَّظَہٗ کَذَا: کسی کو کوئی چیز دیکھانا، لَمَّظَہٗ فُلَانًا مِنْ حَقِّہٖ: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔

تَضْمَنُوْا: سمع سے ضَمْنًا: ضَمَانًا: کفیل ہونا، ضامن ہونا، ضَمَّنَہٗ تَضْمِیْنًا: ضامن قرار دینا، تَضَمَّنَ: مشتمل ہونا، ضِمْن: اندر، ضِمْنَ کَذَا: ضمن میں، ضِمْنًا: ذیلی

طور پر، ضَامِن: کفیل، تَضَامُن: اتحاد، تَضَامُنٌ اِسْلَامِیٌ :اسلامی اتحاد، بالتَّضَا مُن: متحدہ طور پر، اور جدید عربی میں :تَضَمَّنَ جَدْوَلِ الْأَعْمَال کذا :ایجنڈے میں شامل ہونا، تَضَمُّنُ المشَارِیع :منصوبوں میں شامل ہونا، تَضَمُّنُ الدَّوْرَة مُحَاضَرَاتٍ: میعادی اجلاس میں تقریروں کا شامل ہونا، تَضَمُّنُ الْمُذَكَّرَةَ لِكَذَا: ایجنڈے یا میمورنڈم میں کسی چیز کی وضاحت ہونا۔

كَلاَّ :ضرب سے كَلَّ، يَكِلُّ ، كَلًّا: تھکنا، کند ہونا، بے دھار ہونا، قُویٰ مضمحل ہونا، كَلَّ النظر و الْفَهْمُ : نگاہ اور فہم کا کمزور ہونا، اَكَلَّهُ اِكْلَالاً: تھکانا، اَكَلَّ النَّظَرَ : نگاہ کو کمزور بنانا۔

لَاتَجَشَّمُوا : سمع سے جَشْمًا: تکلیف اور مشقت میں ڈالنا، مشقت اٹھانا، تکلیف برداشت کرنا۔

لِاَجْلِي: میری وجہ سے، میرے لئے ، کہتے ہیں: مِنْ اَجْلِکَ فَعَلْتُ هٰذَا: تیرے ہی لئے ،نصر سے اَجْلًا اور سمع سے اَجَلًا: ملتوی ہونا، مؤخر ہونا، ٹل جانا، تَاجِيل: مؤخر، ملتوی، جدید عربی میں: تَأْجِيلٌ اِلٰى اَجَلٍ غَيْرِ مُسَمًّى: مدت غیر معینہ کیلئے ملتوی کرنا، تَأْجِيل اِجْتِمَاعٍ: میٹنگ ملتوی کرنا، لِاَجْلٍ: کچھ عرصہ کیلئے ، عرضی ، بِالْاَجَل :علی الحساب، آجِلاً یا عَاجِلًا: جلد یا بدیر، نقد یا ادھار، اَجْلٌ :سبب۔

• •

فَرُبَّ اَكْلَةٍ هَاضَتِ الْاٰكِلَ وَحَرَمَتْهُ مَاٰكِلَ وَشَرٌّ

کیونکہ بہت سے کھانے ، کھانیوالے کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتے ہیں اور اسکو کئی کھانوں سے

الْـأَضْيَـافِ مَـنْ سَـامَ التَّـكْـلِيْفَ وَاٰذَى الْـمُـضِيْفَ خُصُوْصًا

محروم کردیتے ہیں اوروہ بدترین مہمان ہے جو تکلیف پہنچائے اورمیزبان کو اذیت دے

اَذًى يَّعْتَلِقُ بِـالْاَجْسَـامِ وَيُـفْـضِيْ اِلَى الْاَسْقَـامِ وَمَـاقِيْلَ

بالخصوص وہ اذیت جو جسموں سے متعلق ہو اور بیماریوں میں مبتلا کردے، اورمشہور

فِي الْـمَـثَلِ الَّـذِيْ سَـارَ سَـائِرُهُ خَيْرُ الْعَشَاءِ سَوَا فِرُهُ اِلَّا

مثل: ''اچھا یہ ہے کہ رات کا کھانا، سرِشام کھایا جائے'' یہ بات صرف اسلئے کہی گئی

لِيُـعَـجَّـلَ الـتَّـعَـشِّـيْ وَيُـجْتَـنَـبَ اَكْـلُ الـلَّـيْلِ الَّـذِيْ يُعَشِّيْ.

ہے کہ رات کے کھانے میں جلدی کی جائے اور رات میں کھانا کھانے سے جو شب کور (ضعفِ بصر) بناتا ہے، بچا جائے۔

اُكْـلَةٍ: لقمہ نوالہ، ایک دفعہ کا کھانا، خوراک، کھانا، باب نصر سے اَكَـلَ، اَكْلًا: کھانا اور اَكَّـلَ تَأْكِيْلًا: کھلانا، اور اُكَلَة: بسیارخور، بہت کھانے والا، مَـاكِلُ: کھانے، مَـاكُوْل: کھانے کے قابل، مُـؤَاكِـلٌ: شریک دسترخوان، ہم نوالہ، اور جدید عربی میں: مَاكُوْلَاتٌ مُنعِشَة: ریفرشمنٹ، فرحت بخش کھانے۔

هَـاضَـت: ضرب سے هَيْضًـا: هَـاضَ الْعَظْمَ: جڑنے کے قریب ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا، هَـاضَ الشَّيءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، هَـاضَ الْـكَرىٰ فُلَانًا: نیند کا کسی بدن کو توڑ ڈالنا، اور کمزور کردینا، اور اَلْهَيْـضَـة: بیماری یا رنج وغم کا دوبارہ حملہ یا لوٹ، ہیضہ کی بیماری جس میں دست اور قے آتے ہیں۔

حَرَمَتْهُ: ضرب اور سمع سے حِرْمًـا، حَـرِيْمًا وحِرْمَانًا: منع کرنا، روکنا، اور کرم سے حَرَامًا

وَحُرْمَةً: حرام وناجائز ہونا، اور حَرَّمَ تَحْرِيمًا: حرام وناجائز بنانا، اور جدید عربی میں: اَلْحِرْمَان مِن الحُقُوقِ الْمَدَنِيَّة: شہری حقوق سے محرومی، حَرَمُ الْجَامِعَة: یونیورسٹی احاطہ، یونیورسٹی کیمپس، تَحْرِيمُ حَقِّ الرَّفْض: ویٹو ناجائز قرار دینا۔

سَامَ: نصر سے سَامَ، سَوْمًا الامر: کام کی تکلیف دینا، کسی کام کا پابند بنانا، کسی کو اس کی منشا پر چھوڑنا، اور سَامَ الْبَضَائِعَ سَوْمًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا، اور جدید عربی میں: اَلْمُسَاوَمَةُ عَلَى السِّيَادَةِ: اقتدار کا سودا، اَلْمُسَاوَمَةُ عَلى الشَّرَف: عزت کا سودا، اور اَلْمُسَاوَمَةُ عَلَى الضَّمِيْر: ضمیر فروشی۔

اذىٰ: اِيْذَاءً: تکلیف پہنچانا، اور باب سمع سے اَذىً: تکلیف پہنچنا۔

بِالْاَجْسَام: مفرد: جِسْمٌ: بدن، ڈھانچہ، باڈی، ہر وہ چیز جسمیں لمبائی، چوڑائی اور گہرائی ہو، اور باب کرم سے جَسُمَ، جَسَامَةً: جسیم ہونا، موٹا ہونا، بھاری بھرکم ہونا، زبردست ہونا اور جَسِيْمٌ: بھاری بھرکم، زبردست، بڑے جسم کا۔

يُفْضِيْ: پہنچادے، اَفْضٰى يُفْضِيْ: پہنچانا، اور نصر سے فَضَا، يَفْضُو، فَضَاءً وَفُضُوًّا: خالی ہونا، فَضَاء: کھلی جگہ، خلا، اور کہتے ہیں: اَفْضٰى إلى: پہنچانا، راہنمائی کرنا، اَفْضٰى بِالتَّصْرِيْحِ: بیان دینا، اَفْضٰى بِسِرِّهٖ: راز فاش کرنا۔

اَلْاَسْقَام: مفرد: سَقَمٌ، سُقْمٌ: مرض، بیماری، سمع اور کرم سے سَقَمًا: بیمار ہونا، اور سَقِيْمٌ: بیمار ج: سِقَام، سُقَمَاء، اور اصطلاح میں: سَقِيْمُ الْغَرَام: بیمار عشق۔

اَلْعَشَاء: رات کا کھانا، ڈنر، باب نصر سے عَشَا، يَعْشُو، عَشْوًا اور سمع سے عَشِيَ، يَعْشٰى، عَشًا: رات کو نظر نہ آنا، ضعفِ بصر میں مبتلا ہونا، عَشَاءً وَعَشَاوَة: شب کوری، ضعفِ بصر، عِشَاء، عَشِيَّة: رات کا اول حصہ، عَشِيَّةُ اَمْسِ: گزشتہ

شام،عَشْواء: تاریکی،عَشْوَائِي: اندھادھند،اور جدید عربی میں :عَشَاءٌ رَسْمِيٌّ تَكْرِيْمًا لِفُلانٍ: کسی کے اعزاز میں سرکاری ڈنر پارٹی،عَشَاءٌ فَاخِرٌ: شاندار ڈنر۔

سَوَافِرُه: جلدی، ج: سَافِرَةٍ: وہ عورت جس کا کھلا ہوا ہو، یعنی ایسے وقت کھانا چاہئے جب لقمہ صاف نظر آیا، باب نصر سے سَفَرَ، سُفُوْرًا: عورت کا چہرہ کھلنا، مسافر ہونا، بے نقاب ہونا، اور سَفَّرَ، اَسْفَرَ: چہرہ کھولنا، اَسْفَرَ الصُّبْحُ اَوِ الْوَجْهُ: روشن ہونا، اور جدید عربی میں: اَسْفَرَ الشَّيْءُ عَنْ كَذَا: نتیجہ برآمد ہونا۔

يُجْتَنَبُ: بچاجائے، پرہیز کیا جائے، نصر سے جَنْبًا: دور کرنا، بچانا، دفع کرنا، اِجْتِنَاب: دور رہنا، بچنا، تَجَانُبٌ: پہلوتہی کرنا، جَنْبٌ: پہلو، جانب، جہت ج: اَجْنَاب: کہتے ہیں: جَنْبًا لِجَنْبٍ: پہلو بہ پہلو، عَلٰى جَنْبٍ: ایک طرف، علحدہ اور جدید عربی میں :تَجَنُّبُ الْبِلَادِ دَمَارًا: ملک کا بربادی سے بچنا، تَجَنُّبُ الصِّدَامِ مَعَ اَحَدٍ: ٹکراؤ سے بچنا، تَجَنُّبُ الْمَخَاطِرِ: خطرات سے بچنا، تَجَنُّبُ الْمَشَاكِلِ: مشکلات سے بچنا، تَجَنُّبًا لِخَوْضِ الْمَعَارِكِ: لڑائیوں سے بچنے کیلئے۔

يُعَشِّي: شب کوری پیدا کرتا ہے، رتوندہ بناتا ہے، رات کو نظر نہ آنا، ضعفِ بصر میں مبتلا ہونا، اَعْشٰي: شب کور، کمزور نگاہ، ج: عُشْوٌ۔

اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ تَقِدَ نَارُ الْجُوْعِ وَتَحُوْلَ دُوْنَ الْهُجُوْعِ. قَالَ:

مگر وہ (کھاسکتا ہے) کہ جسکی بھوک کی آگ بھڑک رہی ہو اور نیند کے ورے حائل ہو

فَكَأَنَّهُ اِطَّلَعَ عَلٰى اِرَادَتِنَا، فَرَمٰى عَنْ قَوْسِ عَقِيْدَتِنَا،

رہی ہو، راوی کہتا ہے ایسا معلوم ہورہا تھا کہ اس نے ہمارے ارادہ پر اطلاع پالی، اور

لَاجَرَمَ اِنَّا اٰنَسْنَاهُ بِـاِلْتِزَامِ الشَّرْطِ، وَاَثْنَيْنَا عَلٰى خُلُقِهِ

ہمارے دلی ارادہ کی کمان سے تیراندازی کی، مجبوراً ہم نے اسکی شرط پوری کرنے کی ٹھان لی

السَّبْطِ. وَلَمَّا اَحْضَرَ الْغُلَامُ مَارَاجَ، وَاَذْكٰى بَيْنَنَا السِّرَاجَ،

اوراسکی خوش خلقی کی تعریف کی، اور جب لڑکے نے جو کچھ موجود تھا حاضر کیا، اور ہمارے درمیان

تَأَمَّلْتُهُ فَاِذَا هُوَ اَبُوْ زَيْدٍ.

لیمپ روشن کیا، میں نے اسکو غور سے دیکھا، تب پتہ چلا کہ وہ ابوزید ہے۔

تَقِدَ: وَقَدَ، يَقِدُ، وَقْداً: روشن ہونا، چمکنا، وُقُوْد: ایندھن، وَقَّاد: روشن، تیز، مَوْقِد: چولہا، انگیٹھی، اسٹووج: مَوَاقِد، جدید عربی میں: مَوْقِدُ الْفَاذ: اسٹوو، تیل کا چولہا، اَلْوُقُوْدُ الصُّلْبُ: خشک ایندھن۔

اَلْجُوْع: بھوک، فاقہ، نصر سے جَاعَ، جَوْعًا: بھوکا ہونا، بھوک لگنا، تَجْوِيْعٌ وَاَجَاعَةٌ: بھوکا رکھنا، فاقوں میں مبتلا کرنا، مَجَاعَة: فاقہ، بھوک، قحط، جَوْعَان وَجَائِع: بھوکا، فاقہ مست ج: جِيَاعٌ، جُوَّعٌ۔

تَحُوْلَ: نصر سے حَوْلًا وحَيْلُوْلَةً: رکاوٹ بننا، رکاوٹ ڈالنا، کہتے ہیں: حَالَ دُوْنَ اِرَادَتِهٖ: ارادہ سے باز رکھنا، اور حَاوَلَ مُحَاوَلَةً: کوشش کرنا، مُحَاوَلَة: آفر، پیش کش، کوشش، تجرباتی عمل، ٹرائی، تجربہ، پھیلاوا، جدید عربی میں: مُحَاوَلَة فَاشِلَة: ناکام کوشش، مُحَاوِلَة نَاجِحَة: کامیاب کوشش، مُحَاوَلَةُ كَسْبِ شَعْبِيَّة: عوامی مقبولیت حاصل کرنے کی کوشش کرنا، مُحَاوِلَة حَثِيْثَة: زبردست کوششیں۔

هُجُوْع: فتح سے هَجَعَ،هُجُوْعًا: رات کو سونا،هَجَعَ الْجُوْعُ: بھوک کا تسکین پانا،اَهْجَعَه: سلانا،هَجَّعَ: رات کو خوب سونا،اَلْهَاجِع: ہلکی نیند لینے والا،هُجُوْع: نیند،سکون، کہتے ہیں: زَارَنِیْ بَعْدَ هَجْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ: کچھ رات گزرنے کے بعد وہ ملاقات کے لئے آیا۔

فَرَمٰى: ضرب سے رَمٰى،يَرْمِیْ، رَمْيًا: پھینکنا،ڈالنا، تیر چلانا،رَمٰی اِلٰی: قصد کرنا،رَمٰی عَنْه: زائل کرنا،رَمٰی بِكَذا: الزام لگانا،اِرْتَمٰی: گرنا،جدید عربی میں: رَمٰی بِقَذِيْفَة: بم وغیرہ پھینکنا،رَمٰی بِرَصَاصٍ: گولی مارنا،اِرْتَمٰی عَلٰی قَدَمَیْ فُلان: قدموں میں گرنا۔

قَوْس: کمان ج: قِسِيٌّ،قُسِيٌّ، اَقْوَاسٌ،اور نصر سے قَوْسًا: قیاس کرنا،نمونہ پر بنانا،اور سمع سے قَوَسًا: مڑنا، کمر جھکنا،اور قَوَّسَ: موڑنا، فائر کرنا،اور جدید عربی میں: قَوْسُ الْقَنْطَرَة: پل کی ڈاٹ، قَوْسُ نَبْلٍ: تیر کمان، قَوْسُ نَصْرٍ: محراب فتح،استقبالیہ محراب۔

عَقِيْدَتِنَا: پختہ خیال،مذھب،کسی بات کا یقین،مذہبی خیال،اعتقاد،نظریہ ج: عَقَائِد،اور ضرب سے عَقَدَ،عَقْدًا: مضبوط کرنا،گروہ لگانا،کہتے ہیں: عَقَدَ بِهِ الْاَمَل: کسی سے آس لگانا،عَقَدَ النَّدْوَة: سیمینار کرنا،عَقَدَ الْاِجْتِمَاع فِيْ مكان: میٹنگ کرنا،جدید عربی میں: عَقِيْدَة عَسْكَرِيَة: فوجی نظریہ، عَقِيْدَة وَاعِيَة: بالبصیرت عقیدہ، اِعْتِقَادٌ سَائِدٌ: عام خیال۔

لَاجَرَمَ: ضرور بالضرور،مجبوراً، ای لَاجَرَمَ لَاَفْعَلَنَّ،اور ضرب سے جَرْمًا: قطع کرنا،تمام کرنا،جیسے جَرَمَ النَّخل: پھل توڑے یا چنے،اور جَرَمَ، جَرِيْمَة: جرم کرنا،گناہ

کرنا، کہتے ہیں: اِجْرَامٌ مُنَظَّمٌ: منظم جرم، جَرِيْمَةٌ كُبْرىٰ: بڑا جرم، جَرِيْمَةٌ لاتُغْفَرُ: نا قابلِ معافی جرم، الجَرَائِمُ الْبَشِعَةُ: گھناؤنے جرائم۔

السَّبُطُ: اور سَبِطٌ، سَبْطٌ: لمبے اور سیدھے بال (جو گھونگریالے نہ ہوں) سمع سے سَبَطًا اور کرم سے سُبُوْطَةً: سیدھے ہیں، گھونگریالے نہیں ہیں، اور کرم سے سَبَاطَةً: سَبُطَ الْمَطَرُ: بارش زیادہ ہوئی اور اَسْبَطَ الرَّجُلُ: خوف سے چُپ ہونا، اور سَبِطُ الْيَدَيْنِ: سخی، فراخ دست۔

رَاجَ: نصر سے رَاجَ، رَوْجًا، رَوَاجًا: رواج پانا، عام ہونا، پھیلنا، کہتے ہیں: اُحْضُرْ لَنَا مَارَاجَ: یعنی جو کچھ میسر ہو اور جدید عربی میں: رَاجَ الخَبَرُ: خبر پھیلنا، رَاجَتِ الاِشَاعَةُ: افواہ پھیلنا، راجت السِّلْعَةُ: بازار میں کسی سامان کی مانگ ہونا، رَاجَتِ السُّوْقُ: بازار کا چالو ہونا۔

....

فَقُلْتُ لِصَحْبِيْ لِيَهْنِئْكُمُ الضَّيْفُ الْوَارِدُ بَلِ الْمَغْنَمُ

سو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا، تم کو نو وارد مہمان بلکہ مفت کا (مال) غنیمت مبارک

الْبَارِدُ، فَإِنْ يَّكُنْ اَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرىٰ فَقَدْ طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ

ہو اگر شعری کا چاند ڈوب گیا ہے (تو ڈوب جانے دو) کیونکہ شعر کا چاند نکل آیا ہے،

اَوِ اسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ النَّثْرِ، فَسَرَتْ

یا اگر نثرہ کا ماہِ کامل چھپ گیا ہے (تو چھپ جانے دو) کیونکہ اب نثر کا ماہتاب جلوہ گر ہے،

حُمَيَّا الْمَسَرَّةِ فِيْهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ عَنْ مَاٰقِيْهِمْ.

چنانچہ یہ سنتے ہی خوشی کی لہر انمیں دوڑ گئی، اور ان کی آنکھوں سے نیند اڑ گئی۔

....

لِيَهْنِئْكُمْ: نصر سے هَنأً ، يَهْنَؤُ اور ضرب سے هَنَا، يَهْنِيءُ، هَنأً: وهَنَأَ فُلانًا: کسی کو کھانا وغیرہ دینا، هَنَأَ الْقَوْمَ : اپنے لوگوں کی کفالت و پرورش کرنا، هَنَأَ الطَّعَامَ: کھانے کو مزیدار بنانا، هَنَأَ الرَّجُلُ غَيْرَهُ: مدد کرنا، اور باب کرم سے هَنُوَ الشَّيءُ هَنَاءَةً: کوئی چیز بلامحنت وکاوش مل جانا، اور سمع سے هَنِيَ ، يَهْنَأُ ، هَنأً : کھانے کا کسی کیلئے لذیذ و پرلطف ہونا، اور هَنَّأَ بالأمْرِ تَهْنِئَةً: مبارکباد دینا، اَهْنَأَهُ: کھانا یا ویسی ہی کوئی چیز دینا، اَهْتَنَأَ فُلانٌ مالَه: اپنے مال کو درست کرنا، اِسْتَهْنَأَ فُلانًا: عطیہ طلب کرنا، اور جدید عربی میں: هَنَّأَ بِحَيَاةٍ هَانِئَةٍ وَسَعِيْدَةٍ: خوشگوار زندگی کی مبارکباد دینا، هَنِيئًا لک: مبارک ہو، هَنَّأَ بِكَذا: مبارکباد دینا۔

اَلْبَارِدُ: نصر سے بَرْدًا، اور کرم سے بُرُوْدًا: ٹھنڈا ہونا، سردی لگنا، زکام ہونا، اور بَرَدَ، يَبْرُدُ ، بَرْدًا وبَرَّدَ واَبْرَدَ: ٹھنڈا کرنا، کہتے ہیں: بَرَدَتْ هِمَّتُهُ : حوصلہ پست ہونا، بَرَّدَ هِمَّتُهُ: حوصلہ پست کرنا، جدید عربی میں: بَرَّاد: فرش ٹھیک ٹھیک بٹھانے والا، بَرَّادُ الشَّايِ: چائے دان، ٹی پاٹ، بَرَّاد: (واٹر) کولر، بَارِدٌ: کولڈ، ٹھنڈا، بَرَّادَة: ریفریجریٹر، ٹھنڈا کرنے کی مشین، بَرَّادِيَّة: واٹر کولر، پانی ٹھنڈا کرنے کا بکس۔

اَفَلَ: نصر، ضرب اور سمع سے اَفُوْلًا: اَفَلَ النَّجْمُ: ستارہ چھپ جانا، فَهُوَ آفِلٌ ج: اُفَّلٌ، اُفُوْلٌ۔

الشِّعْرىٰ: سخت گرمی میں طلوع ہونے ولا ایک روشن ستارہ، قرآن پاک میں ہے: وَاَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرىٰ ، اور جدید عربی میں: اِشْعَار : اطلاع، نوٹس، وارننگ، اِشْعَارُ الْوُرُوْدِ: اطلاع آمد، اَلشِّعَارُ التِّجَارِيُ: ٹریڈ مارک، الشِّعَارَاتُ الْمُزَيَّفَة: کھوکھلے نعرے۔

تَبَلَّجَ: نصر سے بُلُوجًا وَابْلَاج وانْبِلَاج وَابْتِلَاج وَتَبَلُّج: روشن ہونا، طلوع ہونا، بَلَجَ الْحَق بَلَجًا: ظاہر ہونا، واضح ہونا، بَلِجَ صَدْرُهٗ: انشراح ہونا، اور اَبْلَجْ: اس شخص کو بھی کہتے ہیں جسکی بھویں جدا جدا ہوں۔

النَّثْر: نصر اور ضرب سے نثرًا: بکھیرنا، پھیلانا، نثر میں کلام کرنا، اِنْتَثَرَ وَتَنَاثَرَ: بکھرنا، جھڑنا، مُتَنَاثِر: بکھرا ہوا، منتشر، اور نثرۃ: پاس پاس دو ستارے ہیں جو چاند کی بُرج اسد کی منزل میں ہیں۔

حُمَيًّا: شراب، شراب کی تیزی، ہر شی کا اول، ہر چیز کی شدت اور تیزی، گرمی، طمازے، ہیٹ، باب سمع سے حَمْيًا: گرم ہونا، جدید عربی میں: اَلْمَحْمِيْ: ہیٹر، محفوظ، مَحْمِيَّة: علاقہ محروسہ ج: مَحْمِيَّات، اور اَلْمُحَامِي الْمُنْتَدَب: وکیل مختار، المُحَامِي: وکیل، ایڈوکیٹ، بیرسٹر۔

طَارَتْ: ضرب سے طَيْرًا: اڑنا، طَيْرٌ، طَائِرٌ: پرندہ، اڑنے والا ج: طُيُوْر، اور طَائِرَة، طَيَّارَة: ہوائی جہاز، طَيَّارَة صَارُوْخِيَّة: راکٹ جہاز، طَائِرَة عَمُوْدِيَّة: ہیلی کوپٹر، طائرة قَاذِفَة الْقَنَابِل: بمبار جہاز، طَائِرَة مَدَنِيَّة: سول ہوائی جہاز، الطَّائِرَة الْمُغِيْرَة: حملہ آور ہوائی جہاز، طَائِرَةٌ نَفَّاثَة: جیٹ طیارہ، طَائِرَةُ النَّقْل: ٹرانسپورٹ جہاز، مَطَار: ہوائی اڈہ ج: مَطَارَات، اَلْمَطَارُ الْحَرْبِي: جنگی ہوائی اڈہ۔

السِّنَة: غنودگی، اونگھ، (ابتدائی نیند) اور سمع سے وَسِنَ، وَسَنًا: جاگنا، اونگنا (کلماتِ اضداد میں سے ہے)

مَاقِيْهِم: اصل میں مَاقَ ہے یا الحاقیہ ہے، مَأْق، مُؤْق، مُوْق: گوشہ چشم، آنکھ کا کنارہ جو ناک کیطرف ہوتا ہے، باریک موزہ پر پہنا جانے والا موٹا موزہ، ج: آمَاق، أمْاق، مَوَاقِ، مَاق۔

وَرَفَضُوا الدَّعَةَ الَّتِيْ كَانُوْا نَوَوْهَا وَهَابُوْا إِلَى نَشْرِ
اور اس آرام کو ترک کردیا جسکی وہ نیت کر چکے تھے، اور خوش طبعی (گپ شپ) میں
الفُكَاهَةِ بَعْدَ مَا طَوَوْهَا وَاَبُوزَيْدٍ مُكِبٌّ عَلى أعْمَالِ
مشغول ہوگئے جسکا سلسلہ بند کرچکے تھے، اور ابوزید سر جھکائے اپنے دونوں ہاتھوں
يَدَيْهِ حَتّى إِذَا اسْتُرْفِعَ مَالَدَيْهِ قُلْنَا لَهُ اَطْرِفْنَا بِغَرِيْبَةٍ
کے کام پر جتا ہوا تھا یعنی کھائے چلا جارہا تھا، یہاں تک کہ جب اس نے کھانا اٹھانے کو کہا، تب میں نے
مِنْ غَرَائِبِ اَسْمَارِكَ اَوْعَجِيْبَةٍ مِنْ عَجَائِبِ اَسْفَارِكَ فَقَالَ
اسکو کہا اپنے نادر افسانوں یا عجائبات سفر میں سے کچھ سنادیجئے، سو کہنے لگا،
لَقَدْ بَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَالَمْ يَرَهُ الرَّاؤُوْنَ وَلَا رَوَاهُ الرَّاوُوْنَ وَ
البتہ تحقیق میں ایسے ایسے عجائب جھیلے ہوئے ہوں جو نہ تو کسی دیکھنے والے نے دیکھے
إِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَاعَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ قُبَيْلَ اِنْتِيَابِكُمْ وَمَصِيْرِىْ اِلٰى بَابِكُمْ.
ہوں گے اور نہ کسی روایت کرنے والے نے روایت کئے ہوں گے، اور انمیں سب سے زیادہ عجیب (شگفتہ)
واقعہ جو میں نے اسی رات تمھارے پاس پہنچنے اور تمھارے دروازہ کیطرف واپسی سے کچھ ہی پہلے
دیکھا ہے۔

رَفَضُوا: نصر اور ضرب سے رَفْضًا: نامنظور کرنا، رد کرنا، ٹھکرانا، ریجیکٹ کرنا، نظرانداز
کرنا، رَفِيْض، مَرْفُوْض: نامنظور، اور جدید عربی میں: رَفْضُ الدَّعْوىٰ

اَلْقَضَائِيَّة: مقدمہ خارج کرنا، رَفْضِ حَوَالَةٍ مَالِيَّةٍ: منی آرڈر واپس کرنا، رَفْضُ الْاِعْتِرَاف: عدم تسلیم، رَفْضُ الْاِيْضَاحَات: تفصیلات سے انکار، رَفْضُ الْقُبُوْل: منظور سے انکار، رَفْضُ الْقَرَار: تجویز نامنظور کرنا، الرَّفْضُ الْكُلِّيّ: بالکلیہ انکار، رَفْضُ الْمُفَاوَضَاتِ الْمُبَاشَرَة: براہ راست بات چیت سے انکار، رَفْضٌ وَاضِح: صریح انکار، تَرَفَّض: متعصب ہونا۔

الدَّعَةَ: آرام، سکون، راحت، کرم سے وَدُعَ، يَوْدُعُ، دَعَةً: پرسکون و مطمئن ہونا، خوشحال ہونا، اور اِتَّدَعَ: قرار پانا، وقار و متانت اختیار کرنا، اور مُوْدَعٌ: صاحب راحت و آرام، کہتے ہیں: عَلَيْكَ بِالْمَوْدُوْعِ: تم کو متانت و وقار سے رہنا چاہئے، اور الْمِيْدَاعَةُ: آرام طلب ج: مَوَادِعُ۔

ثَابُوا: نصر سے ثَوْبًا: لوٹنا، واپس ہونا، مَثَابٌ، مَثَابَة: مقام اجتماع، اَنْتَ بِمَثَابَةِ اَخٍ: تم بمنزلہ برادر ہو، اور جدید اصطلاح میں: ثَابَ اِلَيْهِ رَشْدُه: ہوش آنا، ثَابَ الْمَرِيْضُ: صحت یاب ہونا، ثَابَ الْمَاءُ: حوض وغیرہ میں پانی جمع ہونا۔

طَوَوْهَا: ضرب سے طَيًّا: لپیٹنا، موڑنا، طَوِيٌّ: لچکدار، مڑ جانے والا، اِنْطِوَائِيٌّ: خود غرض، طَيٌّ: فولڈنگ، فِيْ طَيِّ كَذَا: اس کے ضمن میں، طَيَّة ج: طَيَّات: تہہ، موڑ، شکن، مَطْوِيٌّ: لپٹا ہوا، اور جدید عربی میں: طَوَى الْبِلَادَ: مسافت طے کرنا، سیاحت کرنا، طَوَى الْحَدِيْث: چھپانا، طَوَى كَشْحَهُ عَلٰى: چھپانا، طَوَى صَحِيْفَةً: چھوڑنا، فارغ کرنا۔

مُكِبٌّ: كَبًّا، نصر سے: اوندھے منہ گرنا، اوندھے منہ گرانا، حدیث میں ہے: وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ: لوگوں کو آگ میں جو چیز منہ کے بل گرنے کا سبب بنے گی وہ صرف ان کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں

ہوں گی۔ اَکَبَّ وَانْکَبَّ عَلٰی وَجْھِہٖ: اوندھا ہونا، جیسے قرآن مجید میں ہے:
اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْھِہٖ اَھْدٰیٓ اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ، اور اَلْمِکْبَاب: بہت زیادہ نیچی نگاہ رکھنے والا، اَکَبَّ وَانْکَبَّ عَلٰی
اَمْرٍ: مشغول ہونا، متوجہ ہونا۔

اَطْرِفْنَا: اَطْرَفَ، اِطْرَافًا: انوکھی بات کہنا، نیا اور عمدہ کام کرنا، باب کرم سے طَرَافَةً: نیا اور نادر ہونا، انوکھا ہونا، اطْرَفَ الشَّيْءَ: انوکھا اور عمدہ سمجھنا، اِسْتَطْرَفَهٗ: نیا اور عمدہ پانا یا سمجھنا، اَلْاُطْرُوْفَة: نئی اور انوکھی چیز، تحفہ، لطیفہ، چٹکلا، ج: اَطَاوِیْفُ، اور طُرْفَة: چٹکلا، دلچسپ بات ج: طُرَف، اور طَرِیْفَة: انوکھی بات، ہدیہ، ج: طَرَائِفُ، اور طَرِیْف: عجیب وانوکھا، شاندار، نیا حاصل کردہ مال۔

غَرَائِب: مؤنث: غَرِیْبَة: مذکر غَرِیْب: عجیب، نادر، اجنبی، نامانوس، پردیسی، فارن کا، غیر ملکی، مسافر، جدید عربی میں: بَدَلُ اِغْتِرَابٍ: سفر کا الاونس، اَغْرَبَ فِي الْبِلَادِ: ممالک میں گھومنا، غَرْبِي: مغربی طرز کا، یورپین، اَغْرَبَ فِي الضَّحِکِ: حد سے زیادہ ہنسنا، اِسْتَغْرَبَ الْاَمْرَ: تعجب کرنا، بِلَادُ المغرب: مراکش۔

اِنْتِیَابِکُم: اِنْتَابَهُمْ، اِنْتِیَابًا: ان کے پاس بار بار آیا کہتے ہیں: تَنَاوَلُوا الْاَمْرَ: کام باری باری کرنا، تَنَاوَلُوا الْھُمُوْمَ فُلَانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا، التناوب بِالتَّنَاوُبِ: نمبروار، باری باری، النَّوْبَة: نمبر، باری، دورہ، جدید عربی میں: اَصَابَتْهُ نَوْبَةٌ قَلْبِیَّةٌ: اسے دل کا دورہ پڑ گیا، جَاءَتْ نَوْبَتُهٗ: اسکا نمبر آ گیا، اَصْبَحَ لَا نَوْبَةَ لَهٗ: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا، الحکُوْمَةُ النِّیَابَة: پارلیمنٹری حکومت، اَلْمَجْلِسُ النِّیَابِي: عوامی نمائندگی کی مجلس، پارلیمنٹ۔

مَصِيْر ي:ضرب سے صَيْراً وَصَيُرُوْرَةً :لوٹنا، پھرنا، ہونا، واقع ہونا، پیش آنا، ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونا، مَصِيْر :انجام، نتیجہ، حشر، انتہائے کار، جدید عربی میں:مَصِيْرُ البلاد :ملک کی قسمت، مَصِيْرُ الحَرْب :جنگ کا نتیجہ، اَلْمَصِيْرُ الْقَوْمِيّ :قومی حشر، مَصِيْرٌ مَحْتُوْمٌ :یقینی انجام، اَلْمَصِيْرُ الْمُحْزِن :افسوسناک انجام، مَصِيْرٌ وَخِيْم :برا انجام، مَصِيْرِيّ :بنیادی، تَقْدِيْرُ الْمَصِيْر :قسمت کا فیصلہ کرنا۔

••

فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عَنْ طُرْفَةِ مَرْاهُ فِيْ مَسْرَحِ مَسْرَاهُ فَقَالَ

سو ہم نے اس سے دریافت کیا کہ رات ہی رات کے چلنے میں کیا نادر واقعہ پیش آگیا، تو وہ کہنے

اِنَّ مَرَامِيَ الْغُرْبَةِ لَفَظَتْنِيْ اِلٰى هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَاَنَا ذُوْ مُجَاعَةٍ

لگا کے میرے مقاصد سفر نے مجھے اس سرزمین میں اس حالت میں پھینکا کہ میں بھوکا، سخت

وَبُوْسٰى وَجِرَابٍ كَفُؤَادِ اُمِّ مُوْسٰى فَنَهَضْتُ حِيْنَ سَجَا الدُّجٰى

ضرورت مند، اور ایسے توشہ دان کا مالک کہ جو جناب سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل کی طرح خالی

عَلٰى مَابِيْ مِنَ الْوَجٰى لِاَرْتَادَ مُضِيْفًا اَوْ اَقْتَادَ رَغِيْفًا فَسَاقَنِيْ

تھا، چنانچہ رات کی تاریکی چھا جانے کے بعد ننگے پاؤں اٹھ کھڑا ہوا تا کہ کوئی میزبان تلاش کروں

حَادِيَ السَّغَبِ وَالْقَضَاءُ الْمُكَنّٰى اَبَا الْعَجَبِ اِلٰى اَنْ وَقَفْتُ عَلٰى

یا کہیں سے روٹی حاصل کروں تو مجھکو بھوک کے حدی خواں نے اور اس تقدیر (حکم خداوندی)

بَابٍ فَقُلْتُ عَلٰى بِدَارٍ.

نے جسکی کنیت ابوالعجب (تعجب کا باپ) ہے، ایک دروازہ پرلا کھڑا کیا، سومیں نے جلدی سے یہ اشعار پڑھے :

فَاسْتَخْبَرْنَاهُ :کرم سے خُبْراً : تجربہ حاصل کرنا، تجربہ کار ہونا، واقف کار ہونا، اور نصر سے خَبَرَ الْاَمْرَ خَبْراً: تجربہ سے جاننا، تجربہ کرنا، آزمانا، خَابَرَهُ مُخَابَرَةً : مراسلت کرنا، رابطہ قائم کرنا، اِخْتِبَار : آزمائش، جانچ، تحقیق، ٹیسٹ ج: اِخْتِبَارَات، اِخْتِبَارِی: آزمائشی، جدید عربی میں : اِخْتِبَارُ الطَّائِرَة: ہوائی جہاز کی چیکنگ، اِخْتِبَارَات: اطلاعات، اِسْتَخْبَرَ عَن: سوال کرنا۔

كَفُؤَاد: دل، قلب ج: اَفْئِدَةٌ، وَجِرَابٌ كَفُؤَادِ اُمِّ مُوْسٰى: توشہ دان ایسا خالی تھا جیسے سیدنا موسیٰ کی والدہ کا دل صبر سے خالی تھا، یہ اس باری تعالیٰ کے قول کی طرف اشارہ ہے: وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا۔

سَجَا: نصر سے سَجْواً: چھا جانا، رات کا سنسان ہونا، میت کو ڈھانپنا، سَجَى اللَّيْلُ : رات چھا گئی۔

اَلدُّجٰى :مفرد: دُجْيَة: تاریکی، دَاجٍ: تاریک، دَيَاجِي: تاریکیاں، اور نصر سے دَجَا، دُجُوًّا: تاریک ہونا، دَاجَاهُ مُدَاجَاةً: ظاہری رواداری برتنا۔

اَلْوَجٰى :سمع سے وَجِيَ، يَوْجٰى، وَجًى: زیادہ چلنے سے پاؤں یا کھروں کا پتلا ہو جانا یا گھس جانا، وَجِيٌّ : ناکارہ گھسے ہوئے پیروں والا ج: اَوْجِيَاء، تَوَجّى: پاؤں گھسنا، اَلْوَجٰى: پاؤں گھسائی۔

رَغِيْفًا : نان، روٹی، چپاتی ج: اَرْغِفَة ، اور فتح سے رَغْفًا: روٹی پکانا، کہتے ہیں: رَغَفَ الْعَجِيْنَ: آٹے کی ٹکیہ بنانا، پیڑا بنانا، روٹی بنانا۔

حَادِی: حدی خواں، سار بان، باعث، سبب ج: حُدَاۃٌ، اور نصر سے حَدَ یَحْدُو: ہکانا، دوڑانا، حَدَا عَلٰی: آمادہ کرنا، حَدِیَ بالمکانِ: برقرار رہنا، مَحَدّٰی: مقابلہ کرنا، جدید عربی میں: التَحَدِّی السَّافِر: کھلا چیلنج، تَحَدِّی الضُغُوط: دباؤ کو چیلنج کرنا۔

السَّغَبُ: نصر اور سمع سے سغبًا: بھوکا ہونا، سخت بھوک لگنا، سَغِبَ، سَغَبًا: آنتوں کا قل ھواللہ پڑھنا، سَغَبٌ، سَغَابَۃٌ: بھوک۔

(۱) حُیِّیْتُمْ یَا اَھْلَ ھٰذَا الْمَنْزِلِ ☆ وَعِشْتُمْ فِیْ خَفْضِ عَیْشٍ خَضِلِ

اس گھر کے رہنے والو تم زندہ رہو، اور عیش کی فراخی اور تروتازگی میں زندگی بسر کرو

(۲) مَا عِنْدَ کُمْ لِاِبْنِ سَبِیْلٍ مُرْمِلِ ☆ نِضْوِ سُرًی خَابِطِ لَیْلٍ اَلْیَلِ

کیا تمھارے پاس ایسے مسافر کیلئے کچھ ہے جو محتاج محض ہے رات کو چلتے چلتے دبلا ہو گیا ہے، سخت اندھیری رات میں ٹامک ٹوئیاں (ہاتھ اور پاؤں) مارنے والا ہے

(۳) جَوِیَ الْحَشیٰ عَلَی الطَّوٰی مُشْتَمِلِ ☆ مَاذَاقَ مُذْ یَوْمَیْنِ طَعْمَ مَأْکَلِ

پیٹ کی سوزش والا ہے جو بھوک پر لپٹ گئی ہے نہ تو اس نے دو دن سے کوئی کھانے کی چیز چکھی ہے

(۴) وَلَا لَـهُ فِیْ اَرْضِکُمْ مِنْ مَوْئِلِ ☆ وَقَدْ دَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ مُسْبِلِ

اور نہ تمہارے علاقہ میں اسے کہیں ٹھکانا نصیب ہوا ہے اور سخت اندھیری رات خود اندھیرے میں ہے

(۵) وَھُوَ مِنَ الْحَیْرَۃِ فِیْ تَمَلْمُلِ ☆ فَھَلْ بِھٰذَا الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَنْھَلِ

ہے اور وہ پریشانی میں کروٹیں بدل رہا ہے سو کیا اس گھر میں کوئی شیریں چشمہ (سخی) ہے

(۶) یَقُوْلُ لِیْ اَلْقِ عَصَاکَ وَادْخُلِ ☆ وَاَبْشِرْ بِبِشْرٍ وَقِرًی مُعَجَّلِ

جو مجھ سے کہہ دے کہ ٹھہر جاؤ، اور اندر چلے آؤ، اور خندہ پیشانی اور فوری ضیافت کی خوشخبری دے

عِشْتُمْ: ضرب سے عَاشَ، عَيْشًا: زندہ رہنا، زندگی گذارنا، عَاشَ فُلانٌ: زندہ باد (نعرہ) عاش القَضِيَّةَ: مسئلہ کو اچھی طرح سمجھنا، عَاشَ فِيْ رَاحَةِ بَالٍ: سکون قلب کیساتھ زندگی گذارنا، عَاشَ فِي الْمَنْفي: جلاوطنی کی زندگی گذارنا، اور عَايَشَهُ مُعَايَشَةً: کسی کے ساتھ زندگی گزارنا، التَّعَايُشُ السِّلْمِيّ: پرامن، بقائے باہم، اور جدید عربی میں: مَعَاش تَقَاعُدِ: پنشن، مَعَاش سَنَوِيّ: سالانہ پنشن، مَعَاش طُوْلِ الحَيَاة: تاعمر وظیفہ، اَحَالَ فلانًا عَلَى المَعاش: پنشن دینا۔

خَفْضِ: ضرب سے خَفْضًا: کم کرنا، پست کرنا، اور کرم سے خَفْضًا: خوش حال ہونا، خَفْضُ الْعَيْشِ: آسودہ حالی، جدید عربی میں: خَفْضُ التَّكَالِيْفِ اِلٰى مِلْيُوْنٍ: دس لاکھ تک کمی، خَفْضُ الْقُوَّات: قوتوں میں کمی، خَفْضُ الْمَصْرُوْفَات: اخراجات میں کمی، خَفْضٌ وَرَفْعٌ: اتار چڑھاؤ، تَخْفِيْضُ الرُّسُوْم: فیس میں کمی، اِنْخِفَاضُ الْاِنْتَاجِيَّة: پیداواری صلاحیت کم ہوجانا، اِنْخِفَاضُ الْعُمْلَة: سکہ کم ہوجانا، اَثْمَان مُخَفَّضَة: کم قیمتیں۔

خَضِلِ: سمع سے خَضَلًا: تر ہونا، بھیگا ہوا ہونا، خوشگوار ہونا، اور خَضَّلَ واَخْضَلَ: تر کرنا، بھگونا، عمدہ اور خوشگوار بنانا۔

مُرْمِلِ: اَرْمَلَ القوم: قوم کا توشہ ختم ہوگیا، اور محتاج وفقیر ہوگئی، اور نصر سے رَمْلًا: رَمَلَ الطَّعَامَ: کھانے میں ریت کو ملایا، اَرْمَل: جسکی بیوی مرگئی ج: اَرَامِل، اَرْمَلَة: بیوہ، رَمَّال: ریت فروخت کرنے والا۔

نِضْوِ: دبلا جانور، تھکا ماندہ جانور، نِضْوُ سَفَرٍ: سفر کی وجہ سے تھکا ہارا جانور، ثَوْبٌ نِضْوٌ: پرانا

بوسیدہ کپڑا، نِضْوَةٌ: بوسیدہ کپڑا ج: اَنْضَاء، نصر سے نَضْواً: نَضَى الْبِلَادَ: شہروں کی مسافت طے کی۔

مَاذَاق :نصر سے ذَوْقًا: مزہ چکھنا، ذائقہ معلوم کرنا، إذَاقَة: چکھانا، تَذَوُّق: ٹیسٹ، ذائقہ چکھنا، مَذَاق: ٹیسٹ، ذائقہ، ذَوْق وَ ذَوَاق: مذاق، خواہش، لیاقت، اصامت رائے، سلیقہ، ٹیسٹ، جدید عربی میں: مَذَاقٌ سَلِيسٌ: صاف ذائقہ، الذَّوْقُ الاجْتِمَاعِي: معاشرتی سلیقہ، قِلَّة ذَوْقٍ: بدذوقی، قَلِيلُ الذَّوْق: بدذوق۔

موئل: گذر چکا۔

جُنُحُ اللَّيْل :حصدرات، جُنُحُ الطَّرِيْق :راستہ کا کنارہ اور جانب، باب نصر، ضرب اور فتح سے جُنُوْحًا: جَنَحَ الطَّائِرَ :بازو کو زخمی کرنا، جَنَحَ الیہ واَجْنَحَ: مائل ہونا، جَنَحَتِ السَّفِيْنَةُ: کشتی کا زمین سے لگ جانا، جَنَحَ الرَّجُل :الزام لگانا، جَنَحَ الشَّیْ: بازو لگانا، جَنَاح: کسی بڑی عمارت کا حصہ، وارڈ، حصہ، ج: اَجْنِحَةٌ، جدید عربی میں: جَنَاحُ الشباب :یوتھ ونگ، نوجوان طبقہ، مُفَصَّلَةٌ بِجَنَاحٍ: لمبا قبضہ جو کواڑ میں لگایا جاتا ہے، اور جَنَاح و جِنْح: حفاظت، حمایت، پناہ، جِنْحٌ: جانب، طرف، کنارہ، حصہ: جَانِح: پہلو، جانب، طرف، سائڈ، مُجَنَّح: بازودار، جَانَح وَ جَانِحَة: پسلی ج: جَوَانح۔

تَمَلْمُل :تکلیف یا غم کے باعث تڑپنا، بستر پر کروٹیں بدلنا، بے قرار ہونا، کہتے ہیں: تَمَلْمَلَ الْجَالِسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنا، باب تفعلل کا مصدر ہے مَلْمَلَ الرَجُلُ: تیزی کرنا، تیز ہونا، مَلْمَلَ فُلانًا: تڑپانا، مَلْمَلَ الْخُبْزُ أو الْمَرَضُ فُلانًا :روٹی یا بیماری کا کسی کو بستر پر تڑپانا، بے چین کرنا۔

الرَّبْع: گھر، مکان، حویلی جس میں بہت سے چھوٹے مکانات ہوں، کوارٹر، جگہ، مقام، اقامت گاہ ج: رُبُوْع، اور باب فتح سے رَبَعَ، رَبْعًا: توقف کرنا، انتظار کرنا، تَرْبِیْع: چار گنا کرنا، کہتے ہیں: رَبِیْعُ الحَیَاۃ: زندگی کی بہار۔

عَصَاکَ: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی، ج: عُصِیّ: نصر سے عَصْوًا: لاٹھی مارنا، جدید عربی میں: اَلْعَصَا السِّحْرِیَّۃ: جادو کی چھڑی، شَقَّ عَصَا الطَّاعَۃ: مخالفت کرنا، اَلْقَی عَصَا التَّرْحَال: قیام کرنا، اِنْشَقَّتْ عَصَاھُمْ: پھوٹ پڑنا۔

ترکیبِ اشعار

(۱) حییتم: فعل اور ضمیر اسمیں فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ندا مقدم، یا: حرف ندا، قائم مقام ادعو کے، ادعو: فعل با فاعل، اھل: مضاف، ھذا المنزل: مرکب اشاری، مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول ادعو کا، ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ندا، ندا اور جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ ہو کر معطوف الیہ،

و: عاطفہ، عشتم: فعل با فاعل، فی: جار، خفض: مضاف، عیش: موصوف، خضل: صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر عشتم کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر، معطوف، معطوف اور معطوف الیہ مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲) ما: استفہامیہ، مبتدا، عند: مضاف، کم: مضاف الیہ، دونوں مل کر ظرف ہوا ثابت مقدر کا، ل: جارہ، ابن: مضاف، سبیل: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر موصوف، مرمل: صفت اوّل، نضو سری: صفت ثانی، خابط لیل: صفت ثالث

اور الّیل ،لیل کی صفت ہے،موصوف اپنی تینوں صفتوں سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ثابت محذوف کے متعلق، ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر ،مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۳) جوی: مضاف ،الحشی: مضاف الیہ ،مضاف اور مضاف الیہ مل کر ابن سبیل کی چوتھی صفت ،علی: جارہ ،الطوی: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق مقدم مشتمل کا، مشتمل صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر پانچویں صفت ابن سبیل کی، ماذاق: فعل با فاعل ،مذ: جار یومین: مجرور، جار مجرور مل کر ماذاق سے متعلق، طعم :مضاف، ماکل :مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۴) و: عاطفہ، لا: نفی جنس کا، ل: جار، ہ: مجرور، جار مجرور مل کر ثابت محذوف سے متعلق ،فی: جار، ارضکم: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر ثابت کے متعلق ثانی، ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم، من: زائدہ، موئل : لائے نفی جنس کا اسم موخر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا، قد: برائے تحقیق ،دجا: فعل، جنح ،مضاف ،الظلام : موصوف، المسبل: صفت، موصوف اور صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۵) و: عاطفہ ھو: مبتدا، من: جارہ، الحیرۃ: مجرور، جار مجرور مل کر تململ سے متعلق مقدم، فی: جارہ تململ: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت محذوف کے ثابت، اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

ف: برائے تفریع، ھل : استفہامیہ، ب: جارہ، ھذا: مضاف، الربع: مضاف الیہ ،مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ثابت کے متعلق، ثابت اپنے

متعلق سے مل کر خبر مقدم، عذب: مضاف، المنهل: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۶) یقول: فعل با فاعل، ل: جارہ، ی: مجرور، جار مجرور مل کر یقول سے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قول، الق: فعل فاعل، عصا: مضاف، ک: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، ادخل: جملہ فعلیہ معطوف اول، و: عاطفہ، ابشر: فعل با فاعل، ب: جارہ، بشر: معطوف علیہ و: عاطفہ، قری: موصوف، معجّل: صفت، موصوف اور صفت مل کر معطوف معطوف علیہ اور معطوف مل کر، مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مقولہ، قول و مقولہ مل کر جملہ قولیہ ہوا۔

قَالَ: فَبَرَزَ اِلَيَّ جُوذَرٌ عَلَيْهِ شَوْذَرٌ وَقَالَ شِعْرٌ۔

روای نے کہا، سو یہ سن کر ایک خوبصورت لڑکا چھوٹی چادر اوڑھے ہوئے ظاہر ہوا، اور یہ اشعار پڑھے:

(۱) وَحُرْمَةُ الشَّيْخِ الَّذِيْ سَنَّ الْقِرَىٰ ☆ وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجَ فِيْ اُمِّ الْقُرَىٰ

اس بزرگ (جناب سیدنا ابراہیم علیہ السلام) کی قسم جنہوں نے طریقہ مہمانی کو رواج دیا ہے اور ام القری (مکہ معظمہ) میں خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی، (زَادَهُ اللّٰهُ شَرَفًا وَتَعْظِيْمًا)

(۲) مَاعِنْدَنَا لِطَارِقٍ اِذَا عَرَىٰ ☆ سِوَى الْحَدِيْثِ وَالْمُنَاخِ فِي الذَّرَىٰ

ہمارے پاس رات کو آنے والے مہمان کیلئے جب کہ وہ آئے سوائے باتوں کے پڑے رہنے کی جگہ کے اور کچھ نہیں ہے۔

(۳)وَكَيْفَ يَقْرِيْ مَنْ نَفَى عَنْهُ الْكَرىٰ ☆ طَوىً بَرىٰ اَعْظُمَهُ لَمَّا انْبَرىٰ

اور بھلا وہ شخص کس طرح مہمان نوازی کرسکتا ہے جس پر نیند کو ایسی سخت بھوک کے حملے نے،

جس نے ایک ہی وار میں ہڈیوں کو چھیل کر رکھ دیا ہو، جب وہ بھوک اسکو لاحق ہوئی

(۴)فَمَاتَرىٰ فِيْمَاذَكَرْتُ مَاتَرىٰ

سو اس بارے میں آپکی کیا رائے ہے، جو کچھ میں نے ذکر کیا اسمیں آپکی کیا رائے ہے

جَوْذَر: جنگلی گائے کا بچہ، نیل گائے کا بچہ ج: جَوَاذِرُ، یہاں مراد حسین لڑکا ہے۔

شَوْذَر: چھوٹی چادر، وہ کپڑا جو بغیر آستینوں اور گریبان کے استعمال کیا جائے، ج: شَوَاذِر۔

نَفىٰ: ضرب سے نَفْيًا: انکار کرنا، تردید کرنا، باہر نکلنا، برطرف کرنا، نَفَاهُ عَنِ الْوَطَن: جلاوطن کرنا، نَفَى الْاِشَاعَات: افواہوں کی تردید کرنا، نَافٍ: تردید کرنیوالا، جدید عربی میں: نَفْيٌ بِصُوْرَةٍ قَاطِعَة: بھرپور تردید، اَلْمُنَافَاةُ لِحُقُوْقِ الْإِنْسَان: انسانی حقوق کی پامالی، نَفَى خَبَرًا اَوْ بَيَانًا رَسْمِيًا: کسی بات کی سرکار طور پر تردید کرنا۔

اَلْكَرىٰ: سمع سے كَرِيَ، يَكْرىٰ، كَرًى: اونگھنا، سونا۔

اِنْبَرىٰ: ضرب سے بَرىٰ، يَبْرِيْ، بَرْيًا: چھیلنا، تراشنا، دبلا کرنا، ہڈیاں نکالنا، جدید عربی میں: بَرَّاءَة، مِبْرَاة: قلم تراش، پنسل تراش، شاپنر۔

اَعْظُمَه: عَظْمٌ: ہڈی، بون، ج: عِظَام، کرم سے عِظَمًا: بڑا ہونا، نصر سے عَظْمًا: عَظَمَ الكلب: کتے کو ہڈی کھلائی، اور عَظَّمَ تَعْظِيْمًا: بڑا بنانا، بڑا سمجھنا، جدید عربی میں: تَعَاظَمَ التكالِيْف: اخراجات بڑھنا، تَعَاظُمُ مُقَاوَمَة

اَلْقُوَى الْوَطَنِيَّة: ملکی طاقتوں کی مزاحمت بڑھنا، تَعَاظُمُ النُّفُوْذ: اثر ورسوخ بڑھنا، العَظَمَةُ الْكَاذِبَة: بناوٹی شان۔

ترکیبِ اشعار

(۱) و: قسمیہ، حرمة: مضاف، الشیخ: موصوف، الذی: اسم موصول، سن: فعل با فاعل، القری: مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، اسس: فعل با فاعل، المحجوج: مفعول، فی: جار، امّ: مضاف، القری: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اسس کے، اسس فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر صلہ، موصول اور صلہ مل کر الشیخ کی صفت، موصوف اور صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مقسم بہ، قسم اور مقسم بہ مل کر جملہ قسمیہ ہوا۔

(۲) ما: مشبہ بلیس، عند: مضاف، نا: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر ظرف کائنا محذوف کا، ل: جارہ، طارق: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق کائنا محذوف کے، کائنا اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق اور ظرف سے مل کر خبر مقدم، اذا: شرطیہ، عری: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، سوی، مضاف، الحدیث: معطوف علیہ و: حرف عطف، المناخ: اسم ظرف، فی: جار، الذرا: مجرور، جار مجرور مل کر مناخ سے متعلق، اسم ظرف اپنے متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، دونوں مل کر ما مشبہ بلیس کا اسم مؤخر، ما: اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۳) کیف: ظرف استفہامیہ، مبتدا، یقوی: فعل، من: موصول، نفی: فعل: عنہ: مرکب جاری نفی سے متعلق، کری: مفعول، طوی: موصوف، بری: فعل فاعل، اعظمہ:

مرکب اضافی، مفعول بہ، لما: کلمہ شرط، انبری: فعل بافاعل، بری فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزائے مقدم، شرط وجزاء مل کر صفت، موصوف اور صفت مل کر نفی کا فاعل، نفی فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر یقری فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۴) ف: تفریعیہ، ما: استفہامیہ مبتدا، تری: فعل فاعل، فی: جار، ما: موصولہ، ذکرت: اصل میں ذکرتہ ہے، ذکرت: فعل فاعل، ہ: ضمیر محذوف مفعول بہ، جو موصول کی طرف لوٹ رہی ہے، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول وصلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق تری سے تری فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا، ما: استفہامیہ مبتدا، تری: فعل بافاعل، ہ: ضمیر مفعول محذوف، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوکر تاکید جملہ سابقہ۔

فَقُلْتُ: مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ، ومُنْزِلٍ حِلْفِ فَقْرٍ! وَلٰكِنْ

سومیں نے کہا: میں خالی گھر اور ضرورتمند میزبان کا، کیا کرونگا، لیکن اے جوان!

يَافَتى، مَااسْمُكَ، فَقَدْ فَتَنَنِي فَهْمُكَ؟ فَقَالَ: اسْمِي زَيْد،

کیا نام ہے تیرا، تحقیق تیری دانائی نے مجھے فریفتہ کرلیا ہے، سو وہ بولا، میرا نام زید ہے

وَمَنْشَئِي فَيْدٌ، وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ أَمْسِ، مَعَ أَخْوَالِي

اور میرے پیدائش کی جگہ فید ہے اور میں بنو عبس سے تعلق رکھنے والے ماموؤں کے ساتھ کل ہی

مِنْ بَنِي عَبَسٍ، فَقُلْتُ لَهُ: زِدْنِي إِيضَاحًا،
اس لبستی میں آیا ہوں، چنانچہ میں نے کہا، اور وضاحت کرو،

زَادَكَ اللّٰهُ صَلَاحًا، عِشْتَ وَنُعِشْتَ.
اللہ آپکی نیکی زیادہ کرے، (اور خدا کرے) تم زندہ رہو، اور بلند مرتبہ کئے جاؤ۔

قَفْرٍ: ج: قِفَار، قُفُوْر: بے آب وگیاہ، ویران، خالی، اجاڑ، اورنصر سے قفر الأثر قفرا وَ اِقْتَفَرَ: نشان پر چلنا، نشان تلاش کرنا، اَقْفَرَ المكانُ: جگہ خالی ہونا، اَقْفَرَ الْمَكَانَ: جگہ کو خالی کرنا، جدید عربی میں: خُبْزٌ قَفَارٌ وَقَفْرٌ: روکھی روٹی، قَفِيْرُ النَّحل: شہد کی مکھیوں کا چھتہ۔

حَلْفٍ: قسم، عہد، معاہدہ، سچی دوستی، وہ سچا دوست جو قسم کھائے کہ وعدہ خلافی نہیں کریگا ج: اَحْلَاف، اورضرب سے حَلَفَ، حَلْفًا: قسم کھانا، حلف اٹھانا، تَحَالُف: پیکٹ، اتحاد، باہمی معاہدہ، گٹھ جوڑ، متحدہ محاذ، کہتے ہیں: اَلتَّحَالُفُ مِنْ اَجْلِ التَقَدُّم: معاہدہ برائے ترقی، تَحَالُفُ وِلَايَاتٍ: کنفیڈریشن، اور حِلْفٌ عَسْكَرِيّ: فوجی معاہدہ، حِلْفٌ دِفَاعِيّ: دفاعی معاہدہ، لَجْنَةُ الْمُحَلَّفِيْن: جیوری، ججوں کی جماعت، هَيْئَةُ الْمُحَلَّفِيْنَ الْقَاضِيَة: معمولی جیوری۔

فَقْرٍ: کرم سے فَقَارًا وَفَقْرًا وَافْتَقَرَ محتاج ہونا، نادار ہونا، مفلس ہونا، اِفْتَقَرَ الى: ضرورت مند ہونا، فَقْر: غربت، افلاس، تہی دستی ج: فُقُوْر، مَفَاقِرُ، اور فَقِيْرٌ ج: فُقَرَاء: غرب ومفلس محتاج۔

اَلْمَدْرَة: ومَدَرة: ڈھیلا، گارا جو خشک ہو گیا ہو، قصبہ، گاؤں، اِمْتَدَر: مٹی کا ڈھیلا لینا، اَهْلُ

الْمَدَر : گھر کے رہنے والے، اور کہتے ہیں: مَا رَأَيْتُ فِي الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ مِثْلَه: میں نے اس جیسا نہ گاؤں میں دیکھا نہ شہر میں، اور مَكَانٌ مَدِيْرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی یا لیپی ہوئی جگہ۔

اَخْوَالِ: مفرد: خَالٌ: ماں کا بھائی، ماموں، اور نصر سے خَالَ، خَوْلاً: خَالَ فُلانٌ عَلٰى أَهْلِه: اہل وعیال کی پرورش وکفالت کرنا، ان کے معاملات کا بندوبست کرنا، خَالَ الْمَاشِيَةَ: مویشیوں کی اچھی دیکھ بھال کرنا، اور خَوَّلَ تَخْوِيْلًا: حق دینا، اختیار دینا، جدید عربی میں: تَخْوِيْلُ الصَّلاحِيَّاتِ: اختیارات دینا، تَخْوِيْلُ السُّلْطَةِ إِلىٰ: اقتدار حوالہ کرنا۔

اِيْضَاحًا: ضرب سے وُضُوْحًا: صاف ہونا، واضح ہونا، روشن ہونا، اِيْضَاحٌ: تشریح، تشریحی نوٹ، اِيْضَاحِي: وضاحتی، اِسْتِيْضَاحٌ: وضاحت طلب کرنا، وَاضِحٌ: صاف: اجاگر، آشکارا، پیٹنٹ، جدید عربی میں: تَوْضِيْحٌ حَوْلَ كَذَا: وضاحت۔

زَادَكَ: ضرب سے زَادَ، زَيْدًا: زیادہ ہونا، بڑھنا، بڑھانا، زَادَ عَنْهُ: تجاوز کرنا، زَادَ إِلَيْهِ: اضافہ کرنا، جدید عربی میں: زَادَ النَّارَ لَهَبًا: آگ پر تیل چھڑکنا، تَزَيُّدُ السِّعْرِ: قیمت بڑھنا، تَزَايُدُ النَّشَاطَاتِ: سرگرمیوں میں اضافہ ہونا، اِزْدِيَادٌ: اضافہ، توسیع، اِزْيَادُ الْحَمْلِ: لوڈ پڑنا، اِزْدِيَادُ الضَّغْطِ عَلىٰ: دباؤ بڑھنا۔

صَلاحًا: نیکی، کرم اور نصر سے صَلَاحًا: ٹھیک ہونا، نیک ہونا، صَلُحَ لِكَذَا: لائق ہونا، اور صَلَّحَ وَاَصْلَحَ: درست کرنا، اصلاح کرنا، اَصْلَحَ بَيْنَهُم: صلح کرانا، اَصْلَحَ الْخَلَلَ: خرابی دور کرنا، اور اصلاح: ریپئرنگ، تصحیح، درستگی، مرمت، کہتے ہیں: اِصْلَاحٌ زِرَاعِيٌّ: زرعی اصلاح، التَّصْلِيْحَاتُ الزُّجَاجِيَّةُ: شیشہ کی اصلاح کاری، الصُّلْحُ الْمُوَدَّةُ: امن وآشتی، اور جدید عربی میں: صَلَاحِيَّةٌ اِئْتِمَانِيَّةٌ:

قرضہ کی گنجائش، صَلاحِيَّةُ التَّاشِيْرَة: ویزا کی استعمال کی مدت، صَلاحِيَّةُ الْقُوَّةِ الْحَرْبِيَّة: جنگی طاقت کا معیار۔

نُعِشْتُ: فتح سے نَعْشًا: بلند کرنا، اٹھانا، کھڑا کرنا، سیدھا کرنا، نَعَشَ طَرْفَه: نگاہ اٹھانا، نَعَشَ الشَّجَرَة المَائِلَة: جھکے ہوئے درخت کو اوپر اٹھانا، اِنْعَاش: چست بنانا، کیف پیدا کرنا، جدید عربی میں: اِنْعَاشُ الْاِنْتَاج: پیداوار بڑھانا، اِنْتِعَا: فروغ پانا، اِنْتِعَاشُ الْاِقْتِصَاد: اقتصادیات میں ترقی کرنا، مُنْعِش: نشاط انگیز، خوشگوار، فرحت بخش۔

فَقَالَ: اَخْبَرَتْنِيْ أُمِّيْ بَرَّةُ، وَهِيَ كَاسْمِهَا بَرَّة، أَنَّهَا نَكَحَتْ

سو کہنے لگا، مجھکو میری ماں برّہ نے بتلایا ہے اور وہ اپنے نام کیطرح نیکوکار ہے، کہ بلاشبہ

عَامَ الْغَارَة بِمَاوَانَ، رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سَرُوجٍ وَّ غَسَّانَ،

اس نے جس سال کہ شہر ماوان میں لوٹ مار کا بازار گرم تھا، ایک سروجی غسانی سردار سے نکاح

فَلَمَّا اٰنَسَ مِنْهَا الإِثْقَالَ وَكَانَ بَاقِعَةً فِيمَا يُقَالُ ظَعَنَ عَنْهَا

کرلیا تھا، چنانچہ جب اس شخص نے مسماۃ برہ سے حمل محسوس کیا، اور وہ جیسا کہ اسکی نسبت مشہور

سِرًّا، وَهَلُمَّ جَرًّا فَمَا يُعْرَفُ: أَحَيٌّ هُوَ فَيُتَوَقَّعُ، أَمْ أُوْدِعَ

ہے نہایت مکار شخص تھا تو خاموشی سے وہ اس کے پاس سے کوچ کر گیا اور اب تک مسلسل

اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ.

غائب ہے، کچھ نہیں معلوم کہ وہ زندہ ہے تاکہ امید باندھی جائے یا کسی خالی قبر کے اندر حوالہ کر دیا گیا

نَکَحَتْ :فتح اور ضرب سے نِکَاحًا،نَکَحَ الْمَرْأَةَ :عورت سے نکاح کیا،نَکَحَتِ الْمَرْأَةُ :عورت نے شادی کی، اَنْکَحَ الْمَرْأَةَ :عورت کا نکاح کرانا،نَاکِحٌ :شادی شدہ عورت یا مرد،مَنْکُوحٌ :شادی شدہ،مَنْکُوحَة :شادی شدہ عورت۔

سَرَاة :م:سَرِیّ :بزرگوار،سردار،شریف،ہرشی کا عمدہ ج: نیز سُرَاة،اور نصر سے سَرُو، یَسْرُو، اور سَرُوَ یَسْرُو کرم سے،اور سمع سے سَرِیَ یَسْرِی،سَرْوًا، سَرَاوَةً، سَرَاءً: صاحب مروت اور سخی ہونا،شریف و معزز ہونا،اور جدید عربی میں :سَرَی عَلَیْهِ الْقَانُوْن: قانون لاگو ہونا، سَرَیَانُ الاشاعة عَنْ شَیْءٍ :افواہیں پھیلانا، سَرَیَانُ الاَوَامِرِ :احکام نافذ کرنا،سَرَای :مسافر خانہ،سرائے،جگہ،سَارِیَةُ الْعَلَم: فلیگ پول۔

اَلِاثْقَال :کرم سے ثِقَلًا :وزنی، بھاری ہونا،بوجھل ہونا،اور اَثْقَلَ الشَّیْءُ اِثْقَالًا : لوڈ پڑنا،تَثْقِیْل :بھاری بنانا،تَثَاقُل : بھاری ہونا،اور ثِقْل :وزن،بوجھ، زحمت،تکلیف،ج: اَثْقَال ،جدید عربی میں: مِیْزَانُ الثِّقْلِ النَّوعِي: کثافت نوعی کا پیمانہ،اَثْقَالُ الْاَرْض :زمین کے مخفی خزانے،اور ثَقُلَ السَّمْعُ :قوتِ سامعہ میں نقصان آنا۔

بَاقِعَة :مؤنث اَلْبَاقِع :چالاک محتاط،چوکنا،ایک پرندہ جو نہایت زیرک ہوتا ہے،وہ شخص جو نہایت ذکی اور ذہین ہو ج: بَوَاقِع،اور سمع سے بَقِعَ ،بَقَعًا :مختلف رنگوں کا ہونا،کھال کا دھبے والا ہونا،بَقَّعَه :دھبے ڈالنا، تَبَقَّعَ : دھبوں والا ہونا،اَلْبُقْعَة :زمین کا ٹکڑا، دھبا،داغ ج:بُقَعٌ ،اَلْبَقِیْع :کشادہ جگہ جہاں درخت ہوں،اہل مدینہ کا قبرستان۔

هَلُمَّ :آؤ،بیا، یہاں لازم ہے اور کبھی متعدی بھی استعمال ہوتا ہے،جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

هَلُمَّ شُهَدَاءَ كُمْ اى هَاتُوْا وانصُرُوْا، مذکر مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع سب میں اسی طرح مستعمل ہے، جیسے هَلُمَّا، هَلُمُّو، هَلُمِّي، هَلُمَّنَ۔

جَرًّا: نصر سے جَرًّا: کھینچا، سبب بننا، جَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ جَرِيْرَةً: گناہ کا ارتکاب کرنا، جَرَّ الْكَلِمَةَ: کلمہ کو کسرہ دیا، اور هَلُمَّ جَرًّا: علیٰ ھذا القیاس، اسی طرح، اسی پر دوسروں کو بھی قیاس کرو، اور جدید عربی میں: جَرَّ الْعَالَمَ الى الْحَرْبِ: ساری دنیا کو جنگ میں دھکیلنا، جَرَّارَة: کھینچنے کا آلہ، مشین، ٹریکٹر، اور جَرَّارَةٌ لِرَفْعِ الانْقَاضِ: بلڈوزر۔

اَلْبَلْقَعُ: اور بَلْقَعَة: ویرانہ، بنجر زمین، ج: بَلَاقِع، کہتے ہیں: بَلْقَعَ الْبَلَدُ: ویران ہونا، غیر آباد ہونا، اور اَلْمَرْأَةُ الْبَلْقَعَةُ: وہ عورت جو ہر چیز سے خالی ہو۔

••

قَالَ أَبُوْزَيْدٍ: فَعَلِمْتُ بِصَحَّةِ الْعَلَامَاتِ أَنَّهُ وَلَدِي، وَصَدَفَنِي
ابوزید نے کہا: کہ میں صحیح علامات سے پہچان گیا کہ یقیناً وہ میرا ہی بیٹا ہے لیکن
عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَيْهِ صَفَرُ يَدِيْ فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ مَرْضُوْضَةٍ،
میرے ہاتھ کے خالی ہونے نے مجھکو اسکو پہچاننے سے روکا، چنانچہ میں اس سے اس حال میں جدا
وَدُمُوْعٍ مَفْضُوْضَةٍ فَهَلْ سَمِعْتُمْ يَا أُوْلِي الْاَلْبَابِ، بِأَعْجَبَ
ہوا میرا جگر پارہ پارہ تھا، اور ٹپ ٹپ آنسو ٹپک رہے تھے، سوائے عقلمندو! کیا تم نے اس سے زیادہ
مِنْ هٰذَا الْعُجَابِ! فَقُلْنَا: لَاوَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ،
عجیب تر کوئی واقعہ سنا ہے، سو ہم نے جواب دیا، نہیں، قسم ہے اس ذات کی، جس کے پاس لوحِ

فَقَال: أَثْبِتُوْ هَا فِيْ عَجَائِبِ الْإِتِّفَاقِ، وَخَلِّدُوْهَا بُطُوْنَ الْأَوْرَاقِ

محفوظ کا علم ہے، اس نے کہا، اس واقعہ کو اتفاقی عجائبات میں ثبت کرلو، اور ہمیشہ کیلئے اسکو بطون اوراق میں درج کرلو۔

....

وَلَدِي: اَلْوَلَدُ: لڑکا، اولاد، نسل، ولد کا اطلاق واحد وتثنیہ اور جمع نیز مذکر ومؤنث سب پر ہوتا ہے، اردو میں اس کیلئے جامع لفظ اولاد ہے ج: أَوْلَادٌ، وِلْدَة: تین سے دس تک افراد کی جماعت کنبہ، وَلُوْد: والدہ، ماں، بکثرت بچے جننے والی، وَلِيْد: نومولود، وَلِيْدُ السَّاعَة: ابھی ابھی کیا ہوا، اور ضرب سے وَلَدَ وِلَادَةً: جننا، بچہ پیدا کرنا، وَلَّدَ: پرورش کرنا، اور جدید عربی میں: وَلَدَ الْبُخَارَ مِن: اسٹیم بنانا، وَلَّدَ الْكَهْرَبَاء: بجلی تیار کرنا، تَوَلَّدَ الشُّعُور في: احساس پیدا ہونا، مُوَلِّدٌ كَهْرَبَائِيّ: جنریٹر، سَنَةٌ مِيْلَادِيَّة: سن عیسوی۔

صَدَفَنِي: نصر اور ضرب سے صَدْفًا: پھرنا، صَدَفَ عَنه: اعراض کرنا، صَدَفَ فُلَانًا: روکا، صَدَفَ وَصَادَفَ: اچانک ہونا، جدید عربی میں: أَصْدَافٌ صُخْرِيَّةٌ: چٹانی خول، مُصَادَفَة: ایکسیڈنٹ، اتفاق، مُصَادَفَات: ہنگامے، اتفاقات، بِالْمُصَادَفَة: اتفاقاً۔

صَفَرُ: سمع سے صَفَراً: برتن کا خالی ہونا، صَفَّرَ وَاَصْفَرَ: خالی کرنا، صِفْرُ الْيَد: خالی ہاتھ، مفلس۔

بِكَبِدِ: جگر، کلیجہ، وسط شی، جوف ج: أَكْبَادٌ، اور نصر سے اور ضرب سے كَبْداً: جگر پر مارنا، اور سمع سے كَبَداً: مرض کبد میں مبتلا ہونا، اور كَابَدَ تَكَبَّدَ: مشقت اٹھانا، اور جدید عربی میں: تَكَبَّدَتِ الشَّمْسُ: سورج سر پر آنا، كَابَدَ الْخَسَائِر:

نقصانات اٹھانا، مَكَابِدُ: مشقتیں۔

مَرْضُوْضَة: رَضَّ، رَضًّا: کوٹنا، دلنا، رَضْوَضَة: توڑنا، چورہ کرنا۔

الْبَاب: لُبٌّ: عقل، دل، ہرشئی کا خالص حصہ، گری، مغز، جوہر، خلاصہ، ج: ألباب، اورنصر سے لَبَّ، لَبًّا: لَبَّ الْجَوْزَة: اخروٹ توڑکر گری نکالنا، لَبَّ بِالْمَكَانِ: قیام کرنا اورسمع وضرب سے لَبَّ، لَبَابًا: دانشمند ہونا، اور جدید عربی میں: لُبُّ الْوَرَق: وہ خمیر شدہ مادہ جس سے کاغذ تیار ہوتا ہے، لُبُّ الْخُبْز: روٹی کا بیچ کا حصہ، لُبُّ الثَّمَر: گودا۔

أَثْبِتُوْهَا: اسکو ثبت کردو، نصر سے ثَبَاتاً ثابت قدم ہونا، قائم رہنا، اور ثَبَتَ عَلٰى: کسی چیز کے مقابلہ پر ڈٹنا، تَثْبِيْت: جمانا، فکسڈ کرنا، فٹ کرنا، جدید عربی میں تَثْبِيْتُ الْأَسْعَار: قیمتوں میں ٹھہراؤ پیدا کرنا، تَثْبِيْتُ الْمَسِيْرَة الْأَمْنِيَّة: امن مشن کو مضبوط کرنا، ثَبَتٌ: لسٹ، فہرست، أَمْلَاك ثَابِتَة: غیر منقولہ جائداد، ثَابِتُ الْعَزْم: پختہ عزم انسان۔

خَلِّدُوْهَا: نصر سے خُلُوْداً: ہمیشہ رہنا، برقرار رہنا، خَلَّدَهُ وَأَخْلَدَ: ہمیشہ رکھنا، اخْلَدَ إِلٰى: مائل ہونا، جھکنا، تَخْلِيْد: دوام عطا کرنا، جدید عربی میں: تَخْلِيْدُ الذِكْرٰى: یادگار باقی رکھنا، خَالِدُ الذِّكْر: زندۂ جاوید۔

بُطُوْن: م: بَطْن: پیٹ، ہر چیز کا اندرونی حصہ، اور نصر سے بَطَنَ، بَطْنًا: معاملہ کی تہہ کو پہنچنا، اور سمع سے بَطِنَ، بَطَانَةً: پیٹ بڑھنا، بَطِيْن: بڑے پیٹ والا، اور جدید عربی میں: بَطْنُ الْمِلْعَقَة: چمچہ کی گہرائی، اور بَوَاطِنُ الأمُوْرِ وَظَوَاهِرُهَا: معاملات کے مختلف پہلو، بَاطِنًا: دل دل میں۔

الْأَوْرَاق: م: وَرَق: کاغذ، پتا، جدید عربی میں: وَرَقٌ نَشَّاف: جاذب، وَرَقُ التَّغْلِيْف أَوْ لَفّ: پیکنگ پیپر، وَرَقٌ زَيْتِي: چکنا پیپر، وَرَقُ الْمِرْحَاض: ٹائلیٹ پیپر، وَرَقَةُ

اَلِاتِّهَام : فردقراردادجرم،وَرَقَةٌ نَـقْـدِيَةٌ: نوٹ،أَوْرَاق الِاعْتِمَاد :شناختی کاغذات،أَوْرَاقُ رَفْعٍ وَقَبْضٍ: کاغذات ادائیگی اوروصولیابی۔

فَـمَـا سُيِّـرَ مِثْلَهَا فِي الآفَاقِ فَأَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَ
کیونکہ دنیا بھر میں کوئی ایسا واقعہ مشہور نہیں ہے، سو ہم نے قلم ودوات کوحاضر کیا

أَسَـاوِدَهَـا،وَرَقَشْـنَـا الْـحِـكَـايَةَ عَـلٰـى مَـاسَـرَدَهَـا ثُـمَّ
اورحکایت کو اسی تسلسل سے لکھ لیا، پھر ہم نے اس لڑکے سے ملنے

اسْتَبْـطَـنَّـاهُ عَـنْ مُـرْتَـاهُ، فِيْ اسْتِـضْـمَـامِ فَتَاهُ ،فَـقَـالَ:
کے متعلق رائے معلوم کرنا چاہی تو وہ کہنے لگا،

إِذَا ثَـقُـلَ رُدْنِـيْ، خَفَّ عَـلَـيَّ أَنْ أَكْـفُـلَ اِبْـنِـيْ ، فَـقُـلْـنَـا:
جب میری آستین بوجھل ہوجائیگی، تب میرے لئے اپنے لڑکے کی کفالت کرنا سہل ہوگی

إِنْ كَـانَ يَكْفِيْكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ، أَلَّفْنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ،
ہم نے کہا: اگر بقدر نصاب کے مال کافی ہو تو ہم اسی وقت جمع کیے دیتے ہیں،

الدَّوَاة :وہ برتن جس میں لکھنے کیلئے سیاہی وغیرہ رکھی جائے،دوات ج: دَوًى: دَوَيَات ،اور اسکی اصل مُدَاوَة ہے،دَاوَى الْـمَـرِيْض :علاج کرنا،دَوَاء:علاج،میڈیسن ج: اَدْوِيَة: جدید عربی میں: الاَدْوِيَةُ الْمُخَدِّرَة:نشہ آور دوائیں،دَوَاءٌ مُقَوٍّ: ٹانک۔

أَسَـاوِدَهَـا:سَوَادُ:سیاہی،شخص،وجود،ذات،بہت دولت،مال کثیر ج: أَسْوِدَة، جج:

اَسَاوِد ، یہاں مراد قلم ہے، کہتے ہیں لِفُلانٍ سَوَادٌ مِنَ الْمَاشِيَةِ وَالْمَزَارِعِ، یعنی مال کثیر، سَوَادُ الْعَسْكَرِ :فوج کا جنگی ساز وسامان، سَوَادُ الْمَدِيْنَة: اطراف شہر۔

رَقَشْنَا: نصر سے رَقْشًا: نقش کرنا، مزین کرنا، سجانا، اَرْقَشُ، چتی دار، چتکبرا۔

سَرَدَهَا :نصر اور ضرب سے سَرْدًا: سَرَدَ الْقِصَّةَ: تفصیل سے واقعہ بیان کرنا، سَرَدَ الْحَدِيثَ: تسلسل اور ترتیب سے کلام کرنا، بات بیان کرنا، اَلسَّرْدُ: زرہ، زرہ کے حلقے، کڑیاں، تفصیل، کہتے ہیں: شَيْءٌ سَرْدٌ: مسلسل لگاتار، ترتیب وار۔

اِسْتَبْطَنَاهُ: ہم نے اس سے پیٹ کی بات پوچھی۔

مُرْتَآهُ :اسکی رائے اور غرض، اس کا مادہ: رَأْيٌ ہے: رَأَى، رُؤْيَةً: دیکھنا، ادراک کرنا، اِرَائَةً: دکھانا، تَرَاءَى لَهُ: سامنے آنا، رَأْيٌ ج: آرَاء :رائے، خیال، فکر، نظریہ، تجویز، مشورہ، نصیحت، جدید عربی میں: رَأْيُ الْأَغْلَبِيَّة :اکثریت کی رائے، الرَّأْيُ الْعَالَمِيّ: رائے عامہ، بین الاقوامی رائے، اَلرَّأْيُ الْمُبَلْبَل: تذبذب رائے۔

رُدْنِي :آستین، عرب درہم ودنانیر کو آستین میں رکھتے تھے، ج: أَرْدَان، اور نصر وضرب سے رَدَنَ، رَدْنًا: سوت کاتنا، تہ بہ تہ رکھنا، آگ سلگانا۔

خَفَّ: ضرب سے خَفًّا :ہلکا ہونا، خَفَّ اِلَيْهِ خُفُوْفًا: لپکنا، اِسْتَخَفَّ الشيَ: ہلکا سمجھنا، اِسْتَخَفَّ بِالْأَمْرِ :ذلیل سمجھنا، خِفَّةُ الأَلَم :افاقہ ہونا، جدید عربی میں: خِفَّةُ حِدَّةِ التَّوَتُّر :کشیدگی کم ہونا، خِفَّةُ حَمْلَةِ الشَّائِعَات :افواہوں کا زور کم ہونا، تَخْفِيْفُ الْاِنْتَاج: پیداوار کم ہونا، تَخْفِيْفُ حِدَّةِ التَّوَتُّرِ الدُّوَلِي :بین الاقوامی کشیدگی کم ہونا، اَلتَّخْفِيْفُ عَنْ أَزْمَةِ السَّكَن :رہائشی مشکلات کو کم کرنا، شَايٌ خَفِيْفٌ: ہلکی

جائے۔

اَکْفُلَ: نصراورکرم سے کَفْلًا وَ کَفَالَۃً: ضامن ہونا، کفیل ہونا، ذمہ دار ہونا، اور کَفَلَ و کَفَّلَ عِیَالَہٗ: پرورش کرنا، کَفَّلَہٗ وَاَکْفَلَہٗ اِیَّاہٗ: ضامن بنانا، کَافَلَہٗ: معاہدہ کرنا، بِکَفَالَۃ: ضمانت پر، کَفِیْل: باہمی ضمانت، مَکْفُوْلٌ: گارنٹڈ، گارنٹی دینے والا ج: کُفَلَاء، کَفِیْلٌ بِکَذَا: مؤثر مفید، تَکَافُل: باہمی ضمانت، باہمی تعاون، مشترکہ ذمہ داری اور جدید عربی میں: اُخْرِجَ عَنْہُ بِکَفَالَۃِ: ضمانت پر رہا کیا گیا، کَفَلَ لَہٗ حِمَایَۃً مُنَاسَبَۃً: ضروری حفاظت کی ذمہ داری، کَفَلَ الْکَفِیْلُ الْمُتَّھَمَ: مجرم کی ضمانت لینا، اور کَفَلَ النَّفَقَاتِ: اخراجات برداشت کرنا۔

نِصَابٌ: اصل، مرجع، مقررہ تعداد یا مقدار، شرعاً مال کی اس مقدار کو کہتے ہیں جسمیں زکوٰۃ ضروری ہوجائے یعنی بیس مثقال سونا، ساڑے باون تولہ چاندی، پانچ اونٹ وغیرہ ج: نُصُبٌ، اور جدید عربی میں: نِصَابٌ قَانُوْنِيٌّ: کورم۔

••

فَقَالَ: وَکَیْفَ لَایُقْنِعُنِيْ نِصَابٌ، وَھَلْ یَحْتَقِرُ قَدْرَہٗ إِلَّا

سو وہ بولا: اور اسقدر نصاب میرے لئے کیونکر کافی نہ ہوگا، اوراتنی معقول رقم کو تو کوئی

مُصَابٌ! قَالَ الرَّاوِيْ: فَالْتَزَمَ کُلٌّ مِّنَّا قِسْطًا، وَکَتَبَ

مجنون ہی حقیر سمجھے گا، راوی نے کہا: چنانچہ ہم میں سے ہرایک نے کچھ نہ کچھ حصہ اپنے اوپر

لَہٗ بِہٖ قِطًّا، فَشَکَرَ عِنْدَ ذٰلِکَ الصُّنْعِ، وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ

لازم کرلیا، اوراس کے لئے اس کے عوض چیک (دستاویز) لکھدی، اس نے اس کاروائی کا شکریہ

الْوُسْعِ، حَتّٰى إِنَّا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ، وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ

ادا کیا، اور تعریف میں اپنا پورا زور اور طاقت خرچ کردی، یہاں تک کہ ہم نے اسکے شکریہ کو بہت

ثُمَّ إِنَّهُ نَشَرَ مِنْ وشْيِ السَّمَرِ، مَا أَزْرَى بِالْحِبَرِ اِلٰى أَنْ أَظَلَّ التَّنْوِيْرُ

زیادہ اور اپنے عطیہ کو کم سمجھا، پھر بلاشبہ اس نے اپنی رنگارنگ کی گفتگو کا سلسلہ شروع

وَجَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِيْرُ.

کیا، جس نے منقش چادروں کو بھی عیب دار کردیا، یہاں تک کہ روشنی ہونے لگی، اور روشن صبح طلوع ہونے لگی

يَحْتَقِرُ: ضرب سے حَقْرًا: حقیر سمجھنا، سمع سے حَقَرًا اور کرم سے حَقَارَةً: ذلیل ہونا، تَحْقِيْر: بے عزت کرنا، انسلٹ کرنا، حَقِيْر: ذلیل، بے قسمت، معمولی، مُحْتَقِر: لائق تحقیر۔

فَالْتَزَمَ: سمع سے لُزُوْمًا: لازم ہونا، پیچھے پڑنا، ساتھ ہونا، لَزِمَ جَانِبَ الْحَذَرِ: احتیاط سے کام لینا، اَلْزَمَهُ: مجبور کرنا، اَلْزَمَهُ بِالدَّفْعِ: ادائیگی پر مجبور کرنا، اِلْتَزَمَ: مجبور ہونا، اِلْتَزَمَ الْعَمَلَ: کام کا ذمہ لینا، اور جدید عربی میں: التزم بِجَدْوَلِ الْاَعْمَالِ: ایجنڈے کا پابند ہونا، اِلْتَزَمَ بِرَأْيِ الْاَغْلَبِيَّةِ: اکثریت کی رائے کی پابندی کرنا، اِلْتَزَمَ الْيَقْظَةَ: چوکنا رہنا، اور اِلْتَزَمَ بِعَمَلٍ مُعَيَّنٍ: ٹھیکہ لینا۔

قِسْطًا: حصہ، مقدار، عدل، ترازو، ج، اَقْسَاط، جدید عربی میں: قِسْطُ الْاِكْتِتَابِ: چندہ کی قسط، واجب الادا، رقم کا ایک حصہ، انصاف، قِسْطٌ مِنَ الرَّاحَةِ: کچھ آرام، بِالْاَقْسَاطِ الْمُسَاوِيَةِ: مساوی قسطوں پر۔

قِطًّا: انعامی چیک، ضمانت نامہ، نصیب، قسمت، حساب کا رجسٹر، عام کتاب، بلا ج: قِطَاط، قُطُوْط۔

فَشَكَرَ: نصر سے شُكْرًا: شَكَرَهُ وَلَهُ عَلٰى كَذَا: شکرادا کرنا، احسان کا اعتراف کرنا، تَشَكَّرَ لَهُ: شکر گذار ہونا، شُكْرًا لَكَ: آپ کا شکریہ! جدید عربی میں: يَوْمُ الشُّكْرِ: امریکن تہوار۔

اسْتَنْفَدَ: اِسْتَنْفَدَ وُسْعَه: اپنا پورا زور صرف کردیا، باب سمع سے نَفَدًا: ختم ہونا، فنا ہوگئی، نَفَاد: خاتمہ، جدید عربی میں: نَفَدَةٌ حِسَابِيَّةٌ: حساب کا آئٹم، اِسْتَنْفَدَ قُوَاه: پوری طاقت لگادینا۔

الوُسْع: طاقت، زور، سکت، باب سمع اور حسب سے سَعَةً وَ سِعَةً: کشادہ ہونا، اور فتح سے وَسْعًا: زیادہ کرنا، اور کرم سے سَعَةً وَسَاعَةً: گنجائش ہونا، وَسِعَهُ: سمونا، احاطہ کرنا، اور جدید عربی میں: وَسَّعَ الاِخْتِصَاصَات: اختیارات بڑھانا، وَسَّعَ النِّطَاق: دائرہ وسیع کرنا، وَسَّعَ الْوِزَارَة: وزارت میں توسیع کرنا، تَوَسَّعَ الطَّلَبُ: ڈیمانڈ بڑھنا، وَاسِعُ الْاِنْتِشَار: کثیر الاشاعت، تَوْسِعَةُ الْبِنَاء: عمارت کی توسیع، مُوَسَّعَةُ الْحِذَاء: شواسٹریچر، مَوْسُوْعَةٌ عِلْمِيَّة: انسائیکلو پیڈیا، مَوْسُوْعَةٌ لُغَوِيَّة: لغت کی جامع کتاب۔

الطَّوْل: احسان کرنا، عطیہ دینا، نصر سے طُوْلًا: لمبا ہونا، بڑا ہونا، طَوَّلَ وَأَطَالَ: دراز کرنا، پھیلانا، طَوَّلَ لَهُ تَطْوِيْلًا: ڈھیل دینا، طول دینا، تَطَاوَلَ عَلٰى: زیادتی کرنا، طَالَمَا: بسا اوقات، طُوَّال: بڑا، بہت لمبا، طُوْلَ الْيَوْم: تمام دن، عَلَى الطُّوْل: مسلسل، جدید عربی میں: الخَطُّ الطُّوَّالِي: ریلوے، مین لائن، جی ٹی روڈ، شاہراہ، قِطَارٌ طُوَّالِيّ: ڈائریکٹ ٹرین۔

وَشْي: ضرب سے وَشْيًا: رنگارنگ اور منقش، وَشَّى الْكَلَام: جھوٹ بولا۔

جَشَرَ :نصر سے جُشُوْرًا: جَشَرَ الصُّبح: پو پھٹنا،صبح ہونا، جَشَرَ الشَّيْءَ: چھوڑنا،
الجَاشِرِيَّة: نصف النہار، پو پھٹنے کا وقت، تڑکا، اَلْجُشْرَة: الجُشَار: زکام،
الاَجْشَرُ: کھانسے والا، بیٹھی ہوئی آواز والا۔

فَقَضَيْنَاهَا لَيْلَةً غَابَتْ شَوَائِبُهَا، إِلٰى أَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا،
سو ہم نے اس رات کو جس کے حوادث غائب ہوگئے، یہاں تک کہ گیسو (زلفیں) بوڑھے

وَكَمُلَ سُعُوْدُهَا، إِلَى أَنِ انْفَطَرَ عُوْدُهَا وَلَمَّا ذَرَّ
(سفید) ہوگئے اور نیک بختی مکمل ہوگئی یہاں تک کہ اس کی پو پھٹ گئی (صبح ہوگئی) اور جب

قَرْنُ الْغَزَالَةِ، طَمَرَ طُمُوْرَ الْغَزَالَةِ، وَقَالَ انْهَضْ
سورج نے کرن بکھیرنا شروع کی، تو وہ ہرن کی طرح چوکڑی بھر کر کودا، اور کہنے لگا:

بِنَا لِنَقْبِضَ الصِّلَاتِ، وِلِنَسْتَنِضَّ الْإِحَالَاتِ،
ہمارے ساتھ اٹھیں، تا کہ عطیات پر قبضہ کریں، اور حوالہ کی ہوئی رقموں کو بصورت نقد تبدیل کریں

غَابَت :ضرب سے غَيْبًا: غائب ہونا، چھپنا، غَابَ وَتَغَيَّبَ عنه: غیر حاضری کرنا، غَابَ
عَنِ الصَّوَاب :ہوش اڑنا، غَابَ الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ: گم ہوجانا، غَيْبًا وشَهْدًا:
خلوت وجلوت، جدید عربی میں: غَائِبٌ بِالْإِجَازَة: رخصت پر، حُوْكِمَ غِيَابِيًّا:
اس پر اسکی عدم موجودگی مقدمہ چلایا گیا، عَقَارٌ مُغَيِّبٌ: بے ہوش کرنے والی دوا۔

ذَوَائِبُهَا :م: ذُؤَابَة: پیشانی، سر کے اگلے حصہ کے بال، زلف، گیسو، بالوں کی لٹ۔

كَمُلَ: نصر، کرم اور سمع سے كَمَالًا: کامل ہونا، پورا ہونا، تمام ہونا، كَمَّلَ و اَكْمَلَ: پورا کرنا، كَمَّلَ الْمَسِيْرَة: مشن پورا کرنا، اِكْتَمَلَ وَتَكَمَّلَ: مکمل ہونا، اِكْتَمَلَ حُضُوْرُ الْمَدْعُوِّيْن: تمام مدعوین کا آجانا، تَكَامُل: یکجہتی، ہم آہنگی، جدید عربی میں: التَّكَامُلُ الاِقْتِصَادِي: اقتصادی یکجہتی، تَكَامُلٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی یکجہتی۔

سُعُوْدُهَا: فتح سے سَعْداً وَسُعُوْداً: بابرکت ہونا، سَعَادَتُكُم: آنجناب، صَاحِبُ السَّعَادَة: عزت مآب، إسْعَاد: خوشحال بنانا، مُسَاعَدَة: امداد، مدد، تقویت، ہیلپ، سپورٹ، گرانٹ، جدید عربی میں: مُسَاعَدَةُ الدُّوَلِ الْمُحْتَاجَة: غریب ممالک کی امداد، المساعدات الأجْنَبِيَّة: بیرونی امداد، اَلْمُسَاعَدَات الْفَنِّيَّة: ٹیکنیکل امدادیں، مُسَاعِدُ الْمُفَتِّش: سب انسپکٹر۔

اِنْفَطَر: اِنْفَطَرَ الشَّيْءُ تَفَطَّرَ: پھٹنا، شق ہونا، پارہ پارہ ہونا، اِنْفَطَر الْغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا، فِطْرَة: نیچر، فطرت، فطری حالت، فِطْرَةٌ سَلِيْمَة: عقل سلیم، کامن سینس۔

ذَرَّ: نصر سے ذَرًّا: بکھیرنا، پھیلانا، چھڑکنا، ذَرَّة: آٹم ج: ذَرَّات، ذَرِّي: ایٹمی، جوہری، ذَرُوْر: پاؤڈر، سفوف، برادہ، مٹی، جدید عربی میں: ذَرُوْرُ الْأَسْنَان: ٹوتھ پاؤڈر۔

قَرْنُ: سینگ، صدی سوسال، زمانہ، نسل، ج: قُرُوْن، قَرْنُ الْجَبَل: پہاڑ کی چوٹی، قَرْنُ الشَّمْس: سورج کی کرن، اور قِرْن: نظیر، مثل، ہم عمر، ج: أقْرَان۔

الْغَزَالَة: ہرنی، آفتاب، غَزَال: ہرن، ج: غِزْلَان: غَزْل: کتائی، سوت، اور غَزْلُ الْقُطْن: سوتی دھاگہ۔

طَمَرَ: ضرب سے طَمْراً: کودنا، دفن کرنا، نیچے کی طرف چھلانگ لگانا، اور جدید عربی میں: طَمَرَ النَّار: آگ کو (باقی رکھنے کیلئے) دبانا، طَمَرتِ الْاٰثَارُ: نشانات مٹنا، طَمَرَ السَّتْرَ:

پردہ لٹکانا، اور اَطْمَرَ علٰی فَرَسِہٖ: پیچھے سے کود کر سوار ہونا، طُوْمَار: کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا رول۔

لِنَقْبِضَ :ضرب سے قَبْضًا: لینا، پکڑنا، قَبَضَ بِہ :گرفت میں لینا، قَبَضَ عَلَیْہ: گرفتار کرنا، جدید عربی میں: قَبَضَ عَلٰی الْجَرِیْدَة :اخبار ضبط کرنا، قَبَضَ قِیْمَةَ الشَّیک: چیک کیش کرنا، مَقْبُوْضَاتٌ نَقْدِیَّة: نقد وصولیابی۔

لِنَسْتَنِضَّ :اِسْتَنَضَّ الشَّيءَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا، اور باب ضرب سے نَضَّ الْمَاءُ نَضًّا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا، اور یَسْتَنِضُّ حَقَّهٗ مِنْهُ :وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔

••

فَقَدْ اِسْتَطَارَتْ صُدُوْعُ كَبِدِيْ، مِنَ الْحَنِيْنِ إِلٰى وَلَدِيْ ،فَوَصَلْتُ

سو تحقیق میرے جگر کے ٹکڑے اڑ گئے ہیں، اپنے بیٹے کے اشتیاق میں، سو میں نے اسکے

جَنَاحَهُ، حَتّٰى سَنَّيْتُ نَجَاحَهُ، فَحِيْنَ أَحْرَزَ الْعَيْنَ فِيْ صُرَّتِهٖ،

بازو کو ملایا یعنی اسکی مدد کی یہاں تک کہ اسکی کامیابی کو آسان کر دیا، چنانچہ جب اس نے اپنے

بَرَقَتْ أَسَارِيْرُ مَسَرَّتِهٖ، وَقَالَ لِيْ: جُزِيْتَ خَيْراً عَنْ خُطَا

تھیلہ میں نقد رقم کو اکھٹا کر چکا تو اسکی مسرت کی لکیریں چمک اٹھیں، اور مجھ سے کہنے لگا،

قَدَمَيْكَ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلَيْكَ! فَقُلْتُ:اُرِيْدُ أَنْ أَتْبَعَكَ لِأُشَاهِدَ

تو تیرے قدموں کے چلنے کے عوض بہتر جزا دیا جائے، اور اللہ تجھ پر میرا جانشیں ہو، سو

وَلَدَكَ النَّجِيْبَ، وَأُنَافِثَهُ لِكَيْ يُجِيْبَ.

میں نے اس سے کہا، میرا ارادہ تو یہ ہے کہ آپ کے پیچھے پیچھے چلوں تا کہ آپ کے شریف بیٹے کو دیکھ سکوں، اور اس سے باتیں کروں، تا کہ وہ جواب دے۔

....

الحَنِين: ضرب سے حَنِيناً: إلى: مشتاق ہونا، عَلَيه: مہربان ہونا، حَنَان: ماما، محبت، شفقت، مہربان، حَنِين إلى: اشتیاق، حُنُوٌّ: میلان، جھکاؤ۔

جَنَاحَه: انسان کا بازو، پرندہ کے پَر، کسی بڑی عمارت کا حصہ، وارڈ، حصہ، جَنَاح و جِنْح: حفاظت، حمایت، پناہ، ج: أجْنِحَة، أجْنُح۔

نَجَاح: فتح سے نَجْحًا و نَجَاحًا: کامیاب ہونا، نَجَحَ الأمْر: آسان ہونا، نَجَّحَ و أنْجَحَ: کامیاب بنانا، جدید عربی میں: نَجَحَتِ الْخُطَّة: اسکیم کامیاب ہونا۔

خليفتي: قائم مقام، جانشیں، ج: خُلَفَاء، اور باب نصر سے خِلَافَة: خلیفہ اور قائم مقام ہونا، اور باب نصر سے خَلَفَ عَنْ أصْحَابِه خَلْفًا: پیچھے رہنا، اور خَالَفَ مُخَالَفَةً: مخالفت کرنا، الْمُخَالَفَةُ الْمَالِيَّة: مالی خلاف ورزی، مُتَخَلِّف: آخری، پسماندہ، جدید عربی میں: الْمُتَخَلِّفُوْنَ عَنِ الدِّرَاسَة: تعلیم میں پیچھے، خَلْفِيَّةُ الصُّوْرَة: بیک گراؤنڈ، پس منظر، خَلْفَهُ بِخُطُوَاتٍ كَذَا: اس سے اتنے قدم پیچھے، خِلَافَاتٌ حَادَّةٌ: زبردست اختلاف۔

لِأُشَاهِد: سمع سے شُهُوْدًا: حاضر ہونا، شریک ہونا، جدید عربی میں: شَهِدَتِ الْمَمْلِكَةُ التَّطَوُّرَات: مملکت میں ترقیاں ہوئیں، شَهِدَتِ الْمَدِيْنَةَ مُؤْتَمَرًا: شہر میں کانفرس ہوئی، شَهِدَ الْعَالَمُ حَمْلَةً سِيَاسِيَّةً: پوری دنیا میں سیاسی مہم چلی، شَهَادَة إِيْدَاعٍ من الْبَنْك: بینک ڈپازٹ سارٹیفکٹ۔

اَلنَّجِیْب: ذکی، ہونہار، شریف الاصل ج: نُجَبَاء، اور کرم سے نَجُبَ، نَجَابَة: نیک خصلت ہونا، شریف الاصل ہونا، کہتے ہیں: أَنْجَبَ الرَّجُل: صاحب اولاد ہونا، نَجُبَ الْوَلَدُ: شریف الحسب ہے، نَجَابَة: ہوشیاری۔

أُنَافِثَه: باب مفاعلہ سے نَافَثَهُ: اسکو مخاطب کیا، اور باب نصر اور ضرب سے: منہ سے تھوک یا جھاگ نکالنا، نَفَثَ عَمَّا فِي الصَّدْر: دل کی بات اگلنا، اور جدید عربی میں: نَفَثَاتُ اَقْلام: رشحاتِ قلم، طَائِرَةٌ نَفَّاثَة: جیٹ ہوائی جہاز۔

يُجِيْب: جَاوَبَ وَأَجَابَ عَلٰى وَعَنْ: جواب دینا، جَوَابٌ: جواب ج: أَجْوِبَة، اور اِجَابَة: جواب، جواب دی ج: اِجَابَات، اور جدید عربی میں: اِجَابَةً لِطَلَبِكُمْ: آپکی فرمائش کے جواب میں، جَوَابٌ مُرَاوِغ: چکر میں ڈالنے والا جواب، التَّجَاوُب لِلنِّدَاء: اپیل ماننا۔

• •

فَنَظَرَ اِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَى الْمَخْدُوْعِ، وَضَحِكَ حَتّٰى تَغَرْغَرَتْ

چنانچہ اس نے مجھ پر اس طور سے نظر ڈالی، جیسے دھوکہ دینے والا، دھوکہ کھانے والے

مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ ثُمَّ اَنْشَدَ.

کو دیکھتا ہے اور اسقدر ہنسا کہ اسکی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، اور یہ اشعار پڑھے

(۱) يَامَنْ تَظَنَّى السَّرَابَ مَاءً ☆ لَمَّا رَوَيْتُ الَّذِيْ رَوَيْتُ

اے وہ شخص جس نے سراب کو پانی سمجھا، جس وقت میں نے روایت کیا وہ جو میں نے روایت کیا

(۲) مَاخِلْتُ أَنْ تَسْتَسِرَّ مَكْرِيْ ☆ وَأَنْ يُّخِيْلَ الَّذِيْ عَنَيْتُ

میں نے یہ خیال بھی نہیں کیا تھا کہ میرا مکر چھپ جائے گا، اور یہ کہ میرا مقصد (جو اس قصہ سے ہے) مشتبہ رہے گا،

(۳) وَاللّٰهِ مَابَرَّةٌ بِعَرْسِيْ ☆ وَلَالِيْ اِبْنٌ بِهٖ اِكْتَنَيْتُ

خدا کی قسم! نہ برہ میری بیوی ہے اور نہ میرا کوئی بیٹا ہے جس کے ساتھ میری کنیت وابستہ ہو

•••

ضَحِكَ: سمع سے ضَحِكًا: ہنسا، ضَحَّكَ وَاَضْحَكَ: ہنسانا، ضَحِكَ عَلَيْهِ وَمِنْهُ: مذاق اُڑانا، ضَحِكَ مَعَهُ: مذاق اور دل لگی کرنا، ضَحَّاكٌ: مسخرا، ضَحُوكٌ: ہنس مکھ، مُضْحِكٌ: مضحکہ خیز۔

تَغَرْغَرَتْ: تَغَرْغَرَ بِالْمَاءِ: پانی سے بھر آنا، غَرْغَرَةٌ وَتَغَرْغَرَ: غرارہ کرنا، پانی حلق میں ڈال کر گھمانا، آگ پر پانی کا غرغرہ کرنا، غُرْغُرَةٌ، وہ چیز جس سے غرارہ کیا جائے۔

مُقْلَتَاهُ: م: مُقْلَةٌ: آنکھ یا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی ج: مُقَلٌ، اور نصر سے مَقَلَ، مَقْلًا: نظر کرنا، دیکھنا۔

تَظَنّٰى: گمان کرنا، خیال کرنا، یقین کرنا، شک کرنا، ظَنَّهُ وَاَظَنَّهُ بِكَذَا: الزام لگانا، ظَنٌّ: خیال، گمان، اٹکل، اندازہ ج: ظُنُوْنٌ، ظَنُوْنٌ: بدسلوک، شکّی، ظَنِيْنٌ: متہم ج: اَظِنَّاءُ۔

السَّرَابُ: سراب، بے حقیقت چیز، فریب، ریت، جو گرمیوں کی دوپہر میں یا چاندنی رات میں بہتا ہوا پانی محسوس ہو، اور باب نصر سے سُرُوْبًا: بہنا، چپکے سے نکلنا، کھسک جانا، تَسَرَّبَ فِي الشَّيْءِ: سرایت کرنا، جدید عربی میں تَسَرَّبَ الْمَعْلُوْمَاتُ عَنْ شَيْءٍ: معلومات حاصل کرنا، تَسَرَّبَ الْوَبَاءُ اِلٰى: وباء پھیلنا، سِرْبُ طَائِرَاتٍ: فلائٹ، جہازوں کی کھیپ۔

مَاءٌ: پانی، اصل میں مَوَةٌ اور تصغیر مُوَيْهٌ ج: مِيَاهٌ، اَمْوَاهٌ اور نصر سے مَاهَ، يَمُوْهُ، مَوْهًا: پانی

زیادہ ہوگیا،مَاهَ الرَّجُل : آدمی کو پانی پلایا، مَاهَ الشَّيءَ بِالشَّيءِ: خلط ملط کیا، جدید عربی میں :مَاءُ النَّار : تیزاب،مَاءٌ نَقِيٌّ عَذْبٌ: آب زلال،مِيَاه غَازِيَة: سوڈا واٹر۔

مَكْرِي: فریب،دھوکہ،نصر سے مَكْراً: دھوکہ دینا،مَكَرَ اللّٰهُ فُلانًا: دھوکہ کا بدلہ دیا۔

عَنَيْتُ :ضرب سے عَنىٰ، عَيْنًا : پیش آنا،نازل ہونا،عَنْيًا: ارادہ کرنا،قصد کرنا،عَنِ بِهِ: حفاظت کرنا،هٰذَا لَايَعْنِيْنِي: مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں،اورعُنِيَ بِالْاَمْرِ عِنَايَةً: توجہ دینا،اہتمام کرنا،عَنَى الْاَمْرُ فُلانًا: کسی سے متعلق ہونا۔

بِعَرُسِيْ :بیوی،شوہر،دلہن،دولھا ج: اَعْرَاس، اور باب نصر سے عَرَسَ ، عَرْسًا :مسرت میں رہنا،اور باب سمع سے عَرَسًا: عَرِسَ الرَّجُل :ہجوم نعمت کے وقت حیران ہوا، کہتے ہیں: عِرْسُ الرَّجُلِ،عِرْسُ الْمَرْاَةِ ،عَرُسٌ: رخصتی،زفاف،ولیمہ کا کھانا،شادی ج: اَعْـرَاس ،اور عَـرُوْس:دلہن،دولھا ج:عَـرَائِـس، أَعْرَسَ،إِعْرَاسًا: ولیمہ کرنا،جدید عربی میں :وَلِيْمَةُ الْعُرْس: دعوت ولیمہ۔

ترکیب اشعار

(۱) یا :حرف ندا،قائم مقام ادعو کے،من :موصولہ،تـظـنّی :فعل فاعل،السراب :مفعول بہ،مـاءً: مفعول بہ ثانی،فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ،موصول اور صلہ مل کر منادی،حرف ندا اور منادی مل کر ندا،لـمّـا :ظرفیہ مضاف، رویـت :فعل با فاعل،الذی :موصول،رویت فعل با فاعل،ہ: ضمیر محذوف مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ،موصول اور صلہ مل کر مفعول بہ،فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد مضاف الیہ،مضاف اور مضاف

الیہ ملکر ندا کیلئے جملہ ظرفیہ مفعول فیہ ہوا۔

(۲) ما نافیہ خلت فعل بافاعل، أن ناصبہ یستسر فعل، مکری مضاف، مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر بتاویلِ مفرد معطوف علیہ، واو عاطفہ أن ناصبہ یخیل فعل الذی اسم موصول عنیت فعل بافاعل، ہ ضمیر محذوف مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر یخیل کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر بتاویلِ مفرد ما خلت کے لئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جوابِ ندا ہوا گذشتہ شعر کے لئے۔

(۳) واللہ أقسم فعل کے متعلق ہوکر قسم ہے، ما مشبہ بلیس، بـرّۃ ما کا اسم، بعرسی میں باء زائدہ، عرسی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ما ہے، ما اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

لا مشبہ بلیس، لی کائنا محذوف کے متعلق ہوکر لا کی خبر مقدم، ابن موصوف بہ متعلق مقدم اکتنیت کے، اکتنیت فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر لا کا اسم مؤخر، لا اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) وَ إِنَّمَا لِيَ فُنُوْنُ سِحْرٍ ☆ أَبْدَعْتُ فِيْهَا وَ مَا اقْتَدَيْتُ

(۵) لَمْ يَحْكِهَا الْأَصْمَعِيُّ فِيْمَا ☆ حَكَى وَ لَا حَاكَهَا الْكُمَيْتُ

(۶) تَخِذْتُهَا وُصْلَةً إِلٰى مَا ☆ تَجْنِيْهِ كَفِّيْ مَتَى اشْتَهَيْتُ

(۷) وَ لَوْ تَعَافَيْتُهَا لَحَالَتْ ☆ حَالِيْ وَ لَمْ أَحْوِ مَا حَوَيْتُ

(۸) فَمَهِّدِ الْعُذْرَ أَوْ فَسَامِحْ ☆ إِنْ كُنْتُ أَجْرَمْتُ أَوْ جَنَيْتُ

ثُمَّ إِنَّهُ وَدَّعَنِيْ وَ مَضٰى وَ أَوْدَعَ قَلْبِيْ جَمْرَ الْغَضٰى

ترجمہ: (۴) بیشک میرے پاس کچھ ساحرانہ گر ہیں، جنہیں میں نے ایجاد کیا ہے، ان میں میں نے کسی کی اقتداء نہیں کی۔

(۵) نہ اصمعی نے اپنی نقل کردہ حکایات میں انہیں نقل کیا، نہ کمیت کے دل میں ان کا کھٹکا گزرا۔

(۶) میں نے جب چاہا انہیں اس (مال واسباب کے لوٹنے) کا ذریعہ بنایا، جسے میری ہتھیلی چنتی اور سمیٹتی ہے۔

(۷) اور اگر میں ان کو ترک کردیتا، تو میری حالت خستہ ہو جاتی، اور میں وہ جمع نہ کرسکتا، جو میں نے جمع کیا۔

(۸) لہذا اگر میں نے کوئی جرم کیا ہو، یا کوئی جنایت کی ہو، تو آپ عذر قبول کیجئے، یا درگذر کیجئے۔

پھر اس نے مجھے الوداع کہا اور چلا گیا، اور میرے دل میں درختِ ''غضا'' کے انگارے چھوڑ گیا۔

فنون: فَنّ کی جمع ہے، (۱) خاص مہارت، جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے، (۲) کمال، ہنر (۳) ڈھنگ، طریقہ (۴) کرتب، فن (۵) نوع۔ نصر، سمع سے فَنَّ فلانٌ فنًّا بمعنی فنکار اور کاریگر ہونا۔

و لاحاکها: نصر سے حاک الشیء فی صدره او قلبه حوکاً: دل میں بیٹھنا، جمنا، اسی سے ہے: و الاثم ما حاک فی صدرک، و کرهت أن یطلع علیه الناس (گناہ وہ ہے، جو تمہارے دل میں جگہ بنالے، اور تم یہ نہ چاہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں، حاک الثوب حیاکةً: بُننا۔

امام اصمعی

اصمعی عربی لغت کے شہرۂ آفاق امام ہیں، ان کا سلسلۂ نسب یہ ہے: عبدالملک بن قُریب بن عبدالملک بن علی بن اصمع، چوتھی پشت میں ان کے دادا کا نام اصمع

ہے، ان ہی کی طرف نسبت کر کے انہیں اصمعی کہتے ہیں، بصرہ میں ۱۲۲ھ میں پیدا ہوئے، ۲۱۶ھ میں بصرہ ہی میں وفات پائی۔

لغت کے سولہ ہزار دفتر ان کو نوکِ زبان، حفظ تھے، علامہ سیوطیؒ نے "بغية الوعاة" (ج ۲، ص ۱۱۳) میں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ایک مرتبہ اصمعی اور امام ابو عبیدہ فضل بن الربیع کے پاس گئے، فضل نے اصمعی سے پوچھا: گھوڑے کے متعلق آپ نے کچھ لکھا ہے؟ اصمعی نے کہا: ایک کتاب لکھی ہے، پھر ابو عبیدہ سے پوچھا: اس نے کہا کہ میں نے پچاس جلدیں لکھی ہیں، اس پر فضل بن ربیع نے ابو عبیدہ سے کہا: تم نے پچاس جلدیں گھوڑے کے متعلق لکھی ہیں، سامنے گھوڑا کھڑا ہے، سر سے لیکر پاؤں تک اس گھوڑے کے ایک ایک عضو کا نام بتادو، ابو عبیدہ نے کہا: یہ میرے بس کی بات نہیں ہے، میں نے تو اہلِ عرب سے جیسا سنا تھا، محفوظ کرلیا، فضل نے اصمعی سے کہا کہ آپ بتادیں، اصمعی اٹھے اور گھوڑے کی پیشانی سے لیکر پاؤں تک ایک ایک عضو کا نہ صرف نام بتایا، بلکہ ساتھ ساتھ اس کے متعلق کہے گئے اشعار بھی بڑی روانی سے سناتے رہے، فضل بن ربیع نے وہ گھوڑا انعام میں اصمعی کو دے دیا۔

کُمیت

کمیت عربی زبان کے مانے ہوئے مشہور شاعر ہیں، ان کے متعلق ابو بکر عکرمہ کہتے ہیں:

لَوْ لَا شِعْرُ الْكُمَيْتِ لَمْ يَكُنْ لِلُّغَةِ تَرْجَمَانٌ

"اگر کمیت کے اشعار نہ ہوتے، تو عربی زبان کا کوئی ترجمان نہ ہوتا"

مروی ہے کہ کمیت نے پانچ ہزار سے زائد اشعار کہے ہیں۔ (الاعلام للزرکلی: ج۵،ص:۲۳۳)

کمیت فطری ذہین اور حاضر گو تھے، علامہ ذہبی نے سیر اعلام النبلاء (ج ۵،ص ۳۸۸) میں لکھا ہے کہ کمیت ابھی بچے تھے، ایک دن مشہور شاعر فرزدق کے پاس کھڑے ہو کر اشعار پڑھنے لگے، فرزدق نے ازراہِ تفنن کمیت سے کہا: ''لڑکے! اگر میں آپ کا والد ہوتا، تو کیا اس سے آپ کو خوشی ہوتی؟ کمیت نے برجستہ کہا: ''اپنے والد کے بدل کی تو میں تمنا نہیں کرتا، البتہ اگر آپ میری والدہ ہوتے، تو مجھے خوشی ہوتی''۔ مسکت ولا جواب سن کر فرزدق نے کہا:

مَا مَرَّ بِی مِثْلُهَا

''اس جیسا واقعہ میرے ساتھ کبھی پیش نہیں آیا''۔

کمیت کی شاعری کا اکثر حصہ بنوہاشم کی مدح اور بنوامیہ کی مذمت کے گرد گھومتا ہے، وہ بنوامیہ کو غاصب کہتے ہیں کہ بنوامیہ نے بنوہاشم کا حق غصب کیا ہے، اس کی وجہ سے کمیت کو بڑی تکلیفیں اٹھانی اور قید وبند کی صعوبتیں جھیلنی پڑیں، ہشام بن عبدالملک نے انہیں قید کیا، لیکن کمیت جیل سے فرار ہو گئے۔

بنوہاشم کے متعلق کمیت نے جو قصائد کہے ہیں، وہ ''الھاشمیات'' کے نام سے طبع ہو چکے ہیں، عبدالمتعال صعیدی نے کمیت پر عربی میں مستقل کتاب لکھی ہے، جو چھپ چکی ہے۔

تخذتها: تخذ، دراصل اتخذ کا مخفف ہے، تخفیف اور ضرورت شعری کی غرض سے اتخذ سے ہمزہ اور فاء کلمہ تاء کو حذف کر دیا گیا، اتخذ سے تخذ ہو گیا، کلامِ عرب میں اس کی دیگر نظیریں بھی پائی جاتی ہیں، مثلاً تَقٰی اِتَّقٰی، تَسَعَ اِتَّسَعَ، تَجَهَ اِتَّجَهَ۔

كَفِّيْ: پنجہ، ہاتھ کی ہتھیلی، دستانہ ج: أكُفٌ، كُفُوفٌ، اور نصر سے كَفًّا: كَفَّ الشَّيْئَ: جمع کیا، ملایا، كَفَّ الثَّوبَ: تُرپنا، بخیہ کرنا، كَفَّ عن: باز رہنا، كَفَّهُ عن: باز رکھنا، روکنا، جدید عربی میں: كَفَّ العَامِلُ عَنْ أدَاءِ الْوَظِيْفَةِ: معطل ہونا، كَفَّ الإِنَاءَ: لبالب بھرنا۔

تَعَافَيْتُهَا: نصر سے عَفَا، عَفْواً: درگذر کرنا، مٹانا، عَفَا عَنِ الشَّيءِ: رکا دیا، عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ، گناہ معاف کیے، جدید عربی میں: عَفْوٌ الْجَرَائِمِ السِّيَاسِيَّةِ: سیاسی جرائم کی معافی، عَفْوٌ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ: مجرمین کی معافی، عَفْواً: معاف کیجئے، خود بخود، إعْفَاءٌ مِنْ: مستثنی کرنا، سبکدوش کرنا، الأعْفَاءُ مِنَ الضَّرِيْبَةِ: ٹیکس معاف کرنا، الأعْفَاءُ مِنَ الغَرَامَةِ الْمَالِيَّةِ: جرمانہ ختم کرنا، الأعْفَاءُ مِنَ الْمَسْئُوْلِيَّةِ: ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔

أحْوِ: ضرب سے حَوَى، يَحْوِي، حَوَايَةً: حَوَى الشَّيءَ: جمع کیا، سمیٹا، کہتے ہیں: إحْتَوَى الشَّيءَ وَعَلَيْهِ: مشتمل ہونا، تَحَوَّى: سمٹنا، سکڑنا، گول ہونا، حَاوٍ ومُحْتَوٍ: جامع، مشتمل، محیط، مُحْتَوَى: مفہوم، جدید عربی میں: مُحْتَوِيَاتُ الرِّسَالَةِ: خط کا مضمون، المحتويات: مضامین، مشمولات، مندرجات، حَوِيَّةُ حِبَالٍ: رسی کا گولہ۔

فَمَهَّد: مَهَّدَ لِفُلَانٍ عُذْرَه: فلاں کا عذر قبول کیا، باب فتح سے مَهْداً: ہموار کرنا، برابر کرنا، نرم کرنا، کہتے ہیں: قَضَى عَلَى الشَّرِّ فِي مَهْدِه: شر کو سر اٹھانے سے پہلے ہی دبانا، مَهْدٌ: بستر، گہوارہ، مَهْدُ الطِّفْلِ: بچوں کا گہوارہ، جدید عربی میں: مَهَّدَ الطَّرِيْقَ: راستہ بنانا، مهَّدَ الْفِرَاشَ: بستر بچھانا، مَهَّدَ الأمْرَ: درست کرنا، تَمْهِيْد: دیباچہ، مقدمہ، تعارف، پیش خیمہ، إجْرَاءات تَمْهِيْدِيَّة: ابتدائی کاروائی۔

جَنَيْتُ : ضرب سے جِنَايَةً: ارتکاب جرم کرنا، جِنَايَةٌ: قصور، خطا، گنا، بدعنوانی، جُرم، کرائم ج: جِنَايَات، جدید عربی میں: اَلْقَانُوْنُ الْجِنَائِيّ: قانونِ تعزیرات، اَلْجِنَايَةُ علٰی أَحَدٍ: کسی کو نقصان پہچانا، جِنَايَةٌ كُبْرىٰ: بھاری جرم۔

مَضٰی: ضرب سے مَضٰی، يَمْضِي، اور نصر سے مَضٰی، يَمْضُو، مُضُوًّا، مُضِيًّا: جانا، خالی ہونا، گزرنا، کہتے ہیں: مَضٰی فُلَانٌ قَائِلاً: فلاں نے مزید کہا، مَضٰی وَقْتُهٗ: آوٹ آف ڈیٹ، جدید عربی میں: مَضٰی قُدُمًا فِي كَذَا: آگے بڑھنا، مَضٰی عَلٰی وَجْهِهٖ: وہ جدھر منہ اٹھا چلا گیا، مَضَى عَلَى الْبَيْع: نافذ کرنا، اور اِمْضَاءَةٌ: دستخط، مُمْضٍ: دستخط کنندہ، اِمْضَاءَاتٌ مُصَدَّقٍ عَلَيْهَا: تصدیق شدہ دستخط۔

جَمْر: م: جَمْرَة: آگ کی ایک چنگاری ج: جَمْرَاتٌ، اور ضرب سے جَمْرًا: چنگاری دینا، آگ جلانا، مِجْمَرَة: انگیٹھی، آتش دان ج: مَجَامِر، جدید عربی میں: مِجْمَرَةُ الْبُخُوْر: عوددان، بخوردان۔

الغَضَا : جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے، اَلْغَضْيَاءُ: کثیر جھاؤ والی زمین، اور اَهْلُ الغَضٰی: باشندگان نجد، چونکہ وہاں پر اس درخت کی کثرت ہوتی ہے، جھاڑی۔

ترکیبِ اشعار

(۴) و: عاطفہ اِن: حرف مشبہ بالفعل، ما: کافہ، ل: جارہ، ی: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت اسم فاعل کے، ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، اور فنون سحر: مرکب اضافی موصوف، ابدعت: فعل با فاعل، فی: جار، ہا: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ابدعت کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف

علیہ، و: عاطفہ، ما اقتدیت: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتدا موخر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۵) لم یحکی: فعل، ھا: ضمیر مفعول بہ، الاصمعی: فاعل، فی: جار، ما: موصولہ، ای فیما حکاہ، حکی: فعل فاعل، ہ: ضمیر عائد محذوف، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق لم یحکھا کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لا حاکھا: فعل، ضمیر مفعول، الکمیت: فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۶) تخذتھا: فعل فاعل، ھا: ضمیر مفعول بہ، و صلۃً: مفعول بہ ثانی، الی: جار، ما: موصولہ، تجنیہ: فعل، ہ: ضمیر مفعول بہ، کفی: مرکب اضافی، فاعل، متی: مضاف، اشتھیت: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر ظرف، تجنی فعل اپنے فاعل، مفعول اور ظرف سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق تخذت کے، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۷) و: عاطفہ، لو: شرطیہ، تعافیت: فعل فاعل، ھا: ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر شرط، ل: جزائیہ، حالت: فعل، حالی: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لم احو: فعل فاعل، ما: موصولہ، حویت: فعل فاعل، ہ: ضمیر مفعول بہ محذوف، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صلہ، موصولہ صلہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ

مل کر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۸) ف: جزائیہ، مَهِّد: فعل فاعل، العذر: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ، او: حرف عطف، ف: جزائیہ، سامح: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جزاء مقدم، ان: حرف شرط، کنت: فاعل ناقص، ضمیر اسمیں اسکا اسم، اجرمت: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، جنیت: فعل فاعل معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط مؤخر، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

☆☆☆

المَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَةُ

وَتُعْرَفُ بِالْخِيْفَاءِ أَيْضاً، وَهِيَ تَتَضَمَّنُ الرِّسَالَةَ الَّتِيْ فِيْهَا كَلِمَةٌ مُعْجَمَةٌ وَتَلِيْهَا كَلِمَةٌ غَيْرُ مُعْجَمَةٍ وَفِيْ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ شَعْراً.

وَالْقِصَّةُ تَحْتَوِىْ عَلىٰ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هَمَّامٍ مَعَ أَحْبَابِهٖ كَانَ جَالِسًا فِيْ مُنْتَدىٰ شَعْرٍ وَأَدَبٍ، وَيُذْكَرُ أَنَّ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ لَمْ يَبْقَ أَدِيْبٌ يَطْبَعُ عَلىٰ صَنْفِ الْأَدَبِ الْأَنِيْقِ الْبَدِيْعِ، بَلْ أَصْبَحَ الْأُدَبَاءُ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ كَالْعِيَالِ عَلَى الْأَوَائِلِ وَكَانَ فِي الْمَجْلِسِ شَيْخٌ، أَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَقَالَ: لَمْ أَتَّفِقْ بِدَعْوَاكُمْ، لِأَنِّيْ أَعْرِفُ شَاعِراً وَأَدِيْباً يَتَمَكَّنُ مِنْ جَمِيْعِ أَصْنَافِ الْأَدَبِ، فَسَأَلَهُ النَّاسُ مُتَحَيِّراً، مَنْ ذَا؟ فَأَجَابَ أَنِّيْ هُوَ ذَا.

قِيْلَ لَهُ لِاخْتِبَارِ دَعْوَاهُ، إِنْ صَدَقْتَ بِدَعْوَاكَ، فَاكْتُبِ الرِّسَالَةَ الَّتِيْ تَتَضَمَّنُ كَلِمَةً مُعْجَمَةً تَلِيْهَا كَلِمَةٌ غَيْرُ مُعْجَمَةٍ، فَأَطْرَقَ رَأْسَهُ قَلِيْلاً وَاسْتَجَمَّ قَرِيْحَتَهُ وَقَالَ: اُكْتُبُوْا ! وَكَتَبَ الرِّسَالَةَ كَامِلًا عَلٰى هٰذَا الْمِنْوَالِ وَالْأُسْلُوْبِ، وَسَأَلُوْهُ بَعْدُ عَنْ تَعْرِيْفِهٖ، فَأَجَابَ وَعَرَّفَ نَفْسَهُ فِى الشِّعْرِ، وَلَمَّا أَطْلَعَ الْحَاكِمُ عَنْ رِسَالَتِهِ الْمُعْجَبَةِ، عَرَّضَ عَلَيْهِ مَنْصَبَ الْمُشْرِفِ عَلىٰ مَجْلِسِ الْأَدَبِ لَدَيْهِ، فَاعْتَذَرَ وَأَجَابَ مَنْظُوْماً بِأَنِّيْ أُحِبُّ الْجَوْلَانَ فِي الْأَمَاكِنِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالسِّكَكِ الْمُتَفَرِّقَةِ، لِأَنَّ الْحُكَّامَ لَهُمْ نَبْوَةٌ، وَلَا قَرَارَ فِيْ مِزَاجِهِمْ، حِيْناً يَرْحَمُوْنَ وَيُجْزِلُوْنَ عَلىٰ شَيْءٍ هَيِّنٍ، وَحِيْناً يَغْضَبُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ تَافِهٍ صَغِيْرٍ.

چھٹی مجلس مراغیہ ہے

اس کو خیفاء بھی کہتے ہیں، ابوزید سروجی ایک رسالہ لکھتا ہے، جس کے ایک کلمہ کے سب حروف منقوط ہوتے ہیں اور دوسرے کے غیر منقوط ہوتے ہیں اور اس مقامہ میں ۱۹ اشعار ہیں۔

قصہ کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ حارث بن ہمام اپنے احباب کے ہمراہ مجلس شعر وادب جمائے ہوئے تھے، جس میں تذکرہ ہورہا تھا کہ اس وقت کوئی ایسا ادیب نہیں جو انوکھی صنفِ ادب پر طبع آزمائی کرے، بلکہ اس وقت کے ادیب تو پچھلوں کے نقش قدم پر چلنے والے، ان کے خوشہ چیں اور مکھی پر مکھی مارنے والے ہیں۔

مجلس میں ایک بوڑھا بیٹھا ہوا تھا، اُس نے کہا میں تمہاری اس بات سے متفق نہیں، اس لئے کہ اس وقت بھی ایسا شاعر اور ادیب موجود ہے، جو ادب کی تمام اصناف پر قادر ہے، حیرت سے لوگوں نے سوال کیا، وہ کون ہے؟ تو اس نے جواب دیا، وہ آپ کا مخاطب ہے، اس کے دعوی کو جانچنے کیلئے اس سے کہا گیا کہ اگر تو اپنے دعوی میں سچا ہے تو ایسا رسالہ لکھ جس کے ایک کلمہ کے تمام حروف منقوط ہوں اور دوسرے کے غیر منقوط، اس نے کچھ دیر سر کو جھکایا اور پھر شیر ببر کی طرح سر کو اٹھایا اور کہا، قلم اٹھاؤ اور لکھو، اور اس طرح پورا خط لکھوا دیا، اس کے بعد لوگوں نے اس کا نام ونسب پوچھا تو نظم میں اس نے اپنا تعارف کرایا، بادشاہ وقت کو جب اس حیرت انگیز خط کی خبر پہنچی تو اس کو مجلس ادب کا مشرف بنانے کی پیشکش کی، تو اس نے معذرت کی اور جواب دیا کہ جگہ جگہ گلی گلی گھومنا مجھے پسند ہے کیونکہ حکام بالا کے مزاج میں ٹھیراؤ نہیں، کبھی تو مہربان اور کبھی ناراض، کبھی چھوٹی سی بات پر انعام اور کبھی معمولی سی غلطی پر سارا نزلہ۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ المَرَاغِيَّةُ

چھٹی مجلس مراغیہ ہے

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ: حَضَرْتُ دِيْوَانَ النَّظَرِ
حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں شہر مراغہ میں مجلس فکر ونظر میں حاضر ہوا
بِالْمَرَاغَةِ، وَقَدْ جَرَىٰ بِهِ ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ، فَأَجْمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ
اور تحقیق وہاں بلاغت پر بحث جاری تھی سو قلم کے شہسواروں اور اہل
فُرْسَانِ الْيَرَاعَةِ، وَأَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ، عَلَىٰ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ
کمال موجود تھے، سب اس پر متفق تھے، کہ اب کوئی شخص باقی نہیں رہا
مَنْ يُنَقِّحُ الإِنْشَاءَ، وَيَتَصَرَّفُ فِيْهِ كَيْفَ يَشَاءُ، وَلَا خَلَفَ
جو انشاء کو پاکیزہ کرسکے اور اس میں جیسا چاہے تصرف کرسکے اور اسلاف کے بعد کوئی
بَعْدَ السَّلَفِ، مَنْ يَبْتَدِعُ طَرِيْقَةً غَرَّاءَ، أَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً عَذْرَاءَ
ایسا شخص پیچھے نہیں رہا جو جدید وروشن شاہراہ نکال سکے یا کوئی انوکھا مضمون پھاڑ سکے (قلم اٹھائے)

دِيْوَان: وہ رجسٹر جس میں لشکریوں وغیرہ کے نام لکھے جاتے ہوں، وہ کتاب جس میں قصائد شعریہ ہوں، دیوان، کمپارٹمنٹ، دفتر، امور انتظامیہ کا مرکز، عدالت، کچہری، پارلیمنٹ ہاؤس،
ج: دَوَاوِيْن، دَيَاوِيْن، اور جدید عربی میں: الدِّيْوَانُ الْمَلَكِي: شاہی سکریٹریٹ، دِيْوَانُ الْمُحَاسَبَة: محکمہ حسابات دِيْوَانٌ فِي قِطَارٍ حَدِيْدِي: ریلوے کمپارٹمنٹ۔

النظر: کرم اور سمع سے نَظَراً: دیکھنا، غور سے دیکھنا، نَظَرَ إِلٰی: نگاہ اٹھانا، نَظَرَ فِي: غور کرنا، نَظَرَ لَهُمْ: توجہ دینا، کہتے ہیں: نَظْرَةٌ بِعَيْنِ الْحَسْرَةِ: حسرت کی نگاہ سے دیکھنا، اُنْظُرْ خَلْفَهُ: پشت پر دیکھئے، اور جدید عربی میں: نَظْرَةٌ عَابِرَةٌ: سرسری نظر، نَظْرَةُ تَفَاؤُلٍ: امید بھری نگاہ، نَظْرَةٌ ثَابِتَةٌ: پختہ نظر، نَظَرِيَّةٌ: تھیوری، نَظَّارَةٌ: تماشبین، دوربین، چشمہ، عینک، نَاظِرُ مَدْرَسَةٍ: ہیڈ ماسٹر، مَنْظُورٌ تِلْفِزْيُونِيٌّ: سین۔

الـمَـرَاغَة: یہ آذربیجان کا مشہور شہر ہے، اور اس کو خیفاء بھی کہتے ہیں، اور خیفاء ایک نیلی آنکھ اور سیاہ آنکھ والا ہونا، مناسبت اس کی ظاہر ہے کہ مصنف علیہ الرحمہ نے اس مقامہ میں آگے چل کر ایک مضمون لکھا ہے جس میں اس چیز کا التزام کیا ہے کہ اس مضمون کے پہلے لفظ کا ہر حرف منقوط اور دوسرے لفظ کا ہر حرف غیر منقوط ہو، اس لئے اس مقامہ کو خیفاء کہتے ہیں۔

فُـرْسَـانٌ: مفرد: فَـارِسٌ: شہسوار، گھوڑ اسوار، گھوڑے کا مالک، اور باب کرم سے فَرَاسَةً، شہسوار ہونا، گھوڑوں کا ماہر ہونا، اور جدید عربی میں: فَرَسُ الرِّهَانِ: ریس کا گھوڑا، دوڑ میں شرط لگایا ہوا گھوڑا۔

اليَرَاعَة: قلم ناتراشیدہ، قلم، نرکل، بانسری، نے، جگنو، بزدل، ج: يَرَاعٌ۔

أَرْبَـابٌ: مفرد: رَبٌّ: پروردگار، مالک، سردار، اصلاح کرنے والا، پالنے والا، صرف رَبٌّ جب بولا جائے تو اس سے ذات خداوندی مراد ہوتی ہے، اور اضافت کیساتھ غیر کیلئے استعمال ہوتا ہے جیسے رَبُّ الأَرْضِ، رَبُّ الْعَمَلِ: کاروبار کا مالک وغیرہ، اور باب الزِّرَاعِيُّ: زرعی قرضہ نصر سے رَبًّا: پرورش کرنا، پالنا۔

البَرَاعَة: نصر، کرم اور سمع سے بَرَاعَةً: علم یا فضیلت یا جمال میں فائق ہونا، ماہر ہونا، تَبَرَّعَ فِي: کمال حاصل کرنا، بارِع: ماہر، بَرَاعَة: مہارت اور جدید عربی میں: بَرَاعَةٌ إِدَارِيَّة: انتظامی مہارت، اَلْبَرَاعَةُ الْعَسْكَرِيَّة: فوجی مہارت، تَبَرُّعَات تَطَوُّعِيَّة: رضا کارانہ چندہ۔

يُنَقِّحُ: تَنْقِيح، وضاحت واصلاح، ایڈٹ کرنا، تصحیح کرنا، اصلاح، نکھار، اور باب فتح سے نَقَّحَ الشَّيءَ نَقْحاً: صاف کرنا، خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا۔ کہتے ہیں: نَقَّحَ الْعُوْدَ: شاخ کو چھیل کر صاف کرنا، نَقَّحَ الْكَلَامَ أَوِ الْكِتَابَ: کلام یا کتاب کو درست کرنا۔

السَّلَفَ: گزرے ہوئے لوگ جو رشتہ دار یا آباء واجداد میں ہوں ج: اَسْلَاف اور نصر سے سَلَفاً: گزرنا، متقدم اور سابق ہونا، آگے بڑھنا، سَلَّفَ وَأَسْلَفَ: قرض دینا، پیشگی دینا، آگے بڑھانا، جدید عربی میں: اَلتَّسْلِيفُ، اَلتَّسْلِيفُ الْعَقَارِيُّ: جائیداد قرض، اور سُلْفَةٌ مِنَ الْمَصْرَفِ: بینک قرض۔

يَفْتَرِعُ: اِفْتَرَعَ الْبِكْرُ: بکارت کو زائل کرنا، اور اِفْتَرَعَ الْأَمْرُ: آغاز کرنا، فتح سے فَرْعاً: چڑھنا، بلند ہونا، اترنا۔ اور تَفَرَّعَ الْمَسَائِلُ: مسائل کی کسی اصل کے تحت شقیں اور شاخیں نکلنا، تَفَرَّعَ مِنْهُ: کسی کی شاخ ہونا، اور جدید عربی میں: فَرْعٌ مَحَلِّيٌّ مِنْ مَنْظَمَةٍ: کسی تنظیم کی لوکل شاخ، مُتَفَرِّعَاتٌ: جزئیات۔

عَذْرَاء: کنواری لڑکی، دوشیزہ ج: عَذَارَى، عَذْرَاوِيَّة: کنوارپن، عُذْرِيّ: غیر شادی شدہ، پاکدامن، دوشیزگانہ۔

وَأَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الأَوَانِ الْمُتَمَكِّنَ مِنْ أَزِمَّةِ
اور اس زمانہ کے ماہرین انشاء جو وضاحت کی لگاموں پر قادر ہیں
الْبَيَانِ كَالْعَيَالِ عَلَى الأَوَائِلِ، وَلَوْ مَلَكَ فَصَاحَةَ سَحْبَانَ بْنِ
وہ گزرے ہوئے لوگوں کے مقابلے میں بچوں کی طرح ہے اگرچہ وہ سحبان بن وائل
وَائِلٍ وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ فِي الْحَاشِيَةِ عِنْدَ مَوَاقِفِ
کی فصاحت کے کیوں نہ مالک ہوجائیں، اور ادہر مجلس کے کنارے ایک ادھیڑ عمر انسان جہاں نوکر
الْحَاشِيَةِ، فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ وَ نَثَرُوا الْعَجْوَةَ وَ
چاکر کھڑے ہوتے ہیں بیٹھا ہوا تھا، سو جب قوم اپنی گردش (تگ و دو) میں دور چلی
النَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ يُنْبِيءُ تَخَاذُرُ طَرْفِهٖ وَتَشَامُخُ أَنْفِهٖ
جاتی اور لوگ اپنی ٹوکریوں سے عمدہ اور ردی کھجور بکھیرتے (اعلیٰ وادنیٰ کلام) (اور ٹوکریوں سے مراد دل ودماغ ہے) تو اس کا کنکھیوں سے دیکھنا اور ناک پھلانا بتلاتا تھا۔

....

الْمُفْلِق: أَفْلَقَ بِالأَمْرِ: اس میں ماہر وحاذق ہے، شَاعِرٌ مُفْلِق: باکمال شاعر، اور ضرب سے فَلَقاً: پھاڑنا، پیدا کرنا، اِنْفَلَقَ تَفَلَّقَ: پھٹنا، جدید عربی میں: اِنْفَلَقَ الصُّبْحُ، صبح نمودار ہونا، فَلَقٌ: دراڑ، شگاف ج: فُلُوْق، اور فَلَقٌ: تمام مخلوق، فَلْقَة: کسی چیز کا ٹکڑا، آدھا حصہ، فَيْلَقٌ: لشکر عظیم۔

الأَوَان اور آن: وقت، لحظہ، لحہ، ضرب سے اِئْناً: وقت آنا، قریب ہونا، کہتے ہیں: آن لَكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: اس کام کا وقت قریب آ گیا ہے۔

فَصَاحَةٌ: کلام کا سلیس ہونا، سلاست، روانی کلام، فَصِيْحٌ: سلیس، صاف، اور باب

کرم سے فَصَاحَةً: سلیس ہونا، فصیح ہونا۔ کہتے ہیں:أَفْصَحَ الرَّجُلُ: صاف بات کہنا، أَفْصَحَ عَنْ: ظاہر کرنا،أَفْصَحَ الأَمْرُ: ظاہر وآشکارا ہونا، اور مُفْصِحٌ: واضح، ظاہر۔

كَهْلٌ: درمیانی عمر کا ہونا، نہ نوجوان اور نہ بوڑھا، ادھیڑ، یہ عمر تیس سال سے پچاس تک ہوتی ہے ج: كُهُوْل، كِهَال، كَهْلُوْن ،اور باب فتح سے كُهُوْلاً اور باب کرم سے كُهُوْلَةً: ادھیڑ ہونا،اور كُهُوْلَةٌ: میانی عمری،ادھیڑ عمری۔

الحَاشِيَة: کنارہ،کونہ، اہل خانہ اور خاص لوگ،نوکر،خدام ج:حَوَاشٍ، اور نصر سے حَشَا، حَشْوًا: بھرنا،بھراؤ کرنا،بھرتی کرنا،اور جدید عربی میں:حَشَا الْوِسَادَةَ بِالْقُطْنِ: تکیہ یا گدے میں روئی بھرنا،حَشَا السِّلَاحَ النَّارِي: آتشی ہتھیار میں بارود وغیرہ بھرنا،حَشْوَة: پیکنگ کا سامان۔

شَطٌّ: نصر اور ضرب سے شَطًّا: دور ہونا،اور شَطَطًا: زیادتی کرنا،شَطَطٌ: غیر منصفانہ بات، اور شَطَّة: تیز مرچ۔

شَوْطِهِم: انتہاء،انتہا تک،ایک مرتبہ دوڑ نا ج:اَشْوَاط،اور نصر سے شَاط، شَوْطًا: چکر لگانا، اور کہتے ہیں:شَاطَ بِهِ الْغَضَبُ: مشتعل ہونا۔

نَوْطِهِم: جو چیز کجاوہ وغیرہ میں لٹکائی جائے،کانوں کا جھمکا،تمغہ ج:اَنْوَاط،اور نصر سے نَاطَ نَوْطًا: لٹکانا، کہتے ہیں:نَاطَتِ الدَّارُ: دور ہے۔

يُنْبِيءُ: خبر دینا،باب فتح سے نَبَأ: بلند ہونا،نَبَّأ، اَنْبَأ: خبر دینا، بتانا،اِسْتَنْبَأ: خبر دریافت کرنا، اور نَبَأٌ: نیوز، خبر ج:اَنْبَاء، اور جدید عربی میں:نَبَأٌ سَارٌّ: مسرت بخش خبر،أنْبَاءٌ دُوَلِيَّة: بین الاقوامی خبریں، أنْبَاءٌ مَحَلِّيَّة: مقامی خبریں۔

تَخَاوُر: پلک جھپکنا، تاکہ نگاہ تیز ہوجائے اور نصر سے خَزَرَ خَزْرًا: کنکھیوں سے دیکھنا، گوشہ چشم سے دیکھنا، اور سمع سے خَزَرًا: خَزِرَ عَيْنَهُ: اس کی آنکھ تنگ ہوگئی۔

طَرْفه: ضرب سے طَرْفًا: دیکھنا، پلک جھپکنا، طَرَّفَهُ تَطْرِيفًا: کنارہ پر کردینا، انتہاپسند بنانا، اَطْرَفَ إطْرَافًا: انوکھی بات کہنا، اور جدید عربی میں: أطْرَفَ بِكَذَا: تحفہ دینا، الأطْرَافُ الْمُتَحَارِبَة: برسر پیکار فریق، طَرَف في نِزَاعٍ: پارٹی، فریق۔

تَشَامُخ: بلند ہونا، تکبر کرنا، فتح سے شَمْخًا: بلند ہونا، شَمَخَ بِأنْفِه: ناک چڑھانا، بڑائی میں آنا، شُمُوخ: بلندی، شَامِخ: بلند، مغرور ج: شُمَّخ، اور جدید عربی میں: شَمَخَ الشَّيءُ إلَى عَنَانِ السَّمَاءِ: آسمان سے باتیں کرنا۔

• •

أَنَّهُ مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ، وَمُجْرَمِّزٌ سَيَمُدُّ الْبَاعَ، وَنَابِضٌ

بلا شبہ وہ خاموشی سے سر جھکائے ہوئے ہے تاکہ حملہ کرسکے، اور سکڑا بیٹھا ہے کہ عنقریب

يَبْرِي النِّبَالَ، وَرَابِضٌ يَبْغِي النِّضَالَ، فَلَمَّا نُثِلَتِ

پھڑپھڑائے بازؤوں کو، اور کمان کا چلّہ کھینچنے والا ہے کہ تیروں کو درست کررہا ہے

الْكَنَائِنُ وَفَاءَتِ السَّكَائِنُ وَرَكَدَتِ الزَّعَازِعُ

اور گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے تیر اندازی چاہتا ہے، سو جب تمام ترکش خالی ہوگئے

وَكَفَّ الْمُنَازِعُ وَسَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ وَسَكَتَ الْمَزْجُوْرُ وَالزَّاجِرُ

اور سکون لوٹ آیا، اور آندھیاں رک گئیں اور جھگڑالو رک گیا، شور شرابہ بند ہوگیا، ڈانٹا ہوا اور ڈانٹنے والا (دونوں) چپ ہوگئے۔

• •

مُخْرَنْبِقٌ: اِخْرَنْبَقَ: زمین کو چمٹ گیا، اسطرح سوچنے لگا جیسے شک ہے، یہ ملحق بر باعی مزید فیہ، باب افعنلال سے صیغہ اسم فاعل ہے۔

لِيَنْبَاعَ: اِنْبَاعَ الرَّجُلُ: آدمی اس طرف منبسط اور ممتد ہوا، باب نصر سے بَاعَ، بَوْعاً: دونوں ہاتھ پھیلانا، بَاعَ بِمَالِهِ: فراخ دست ہونا، بَوَّعَ فِي السَّيْرِ: لمبے قدموں سے چلنا، اِنْبَاعَ: پھیلنا، جست لگانا، حملہ کرنے کیلئے صف سے نکلنا، البَاعُ: دونوں ہاتھ کے پھیلاؤ کا فاصلہ، طَوِيْلُ الْبَاعِ: توانا، طاقتور، سخی، اور قَصِيْرُ البَاعِ: ناتواں، کمزور، بخیل، اور جدید عربی میں: طَوِيْلُ البَاعِ فِي شَيْءٍ: کسی چیز میں ورک رکھنے والا، بَوْعَاءُ الطِّيْبِ: خوشبو کی مہک۔

مُجْرَمِّز: جَرْمَزَ الرَّجُلُ: آدمی سکڑا بیٹھا ہے اور بعض حصہ کو بعض سے ملایا ہوا، اور جَرْمَزَ الشَّيْءُ: سکڑنا، سمٹنا، کہتے ہیں: جَرْمَزَ عَنِ الْجَوَابِ: جواب نہ دینا، تَجَرْمَزَ: اکھٹا ہونا، تَجَرْمَزُ اللَّيْلُ: گزر جانا، اور جَرَامِيْزُ الإِنْسَانِ: انسان کے اعضاء جسم، جَمَعَ جَرَامِيْزَه: کودنے کیلئے بدن کو سمیٹنا، داؤں لگانا، حدیث حضرت عمرؓ میں ہے: أَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ جَرَامِيْزَهُ وَيَثِبُ عَلَى الْفَرَسِ، جناب عمرؓ اپنے بدن کو سمیٹ کر گھوڑے پر اچھل کر بیٹھتے تھے۔

سَيَمُدُّ: البَاعَ: کودنے اور حملہ کرنے سے کنایہ ہے۔

نَابِضٌ: اِنْبَضَ القَوْسَ: کمان کا چلہ کھینچا، باب ضرب سے نَبْضًا: رگ کا حرکت کرنا، نَبَضَ الْعَرَقُ: حرکت کی اور اچھلی، نَابِضٌ: متحرک، دھڑکتا ہوا، اور جدید عربی میں: نَبْضُ الْقَلْبِ: دل کی دھڑکن، جَسَّ نَبْضَهُ: نبض پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا۔

يَبْرِي: ضرب سے بَرَى الْقَلَمَ بَرْياً: تراشنا، چھیلنا، بَارَاهُ مُبَارَاةً: مقابلہ کرنا، میچ کھیلنا،

بَرَّاءَةٌ، مِبْرَاةٌ:قلم تراش، پنسل تراش اور المُبَارَاةُ النِّهَائِيَّةُ: فائنل میچ۔

النِّبَال: م:نَبْلٌ: تیر،نَبْلُ الدَّهْرِ: حوادثات زمانہ،نصر سے نَبْلاً: تیر مارنا، تیر دینا،اور نَبْلَة: (صَيَّادَة) غلیل، نَبَّال: تیر انداز۔

رَابِض: ضرب سے رَبْضًا: گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا، جانور کا گھٹنے کے بل بیٹھنا،رَبض، مَرْبَض: بکریوں کا باڑہ ج:اَرْبَاض، مَرَابِض، جدید عربی میں:رَبَضُ المَدِيْنَة: شہر کی ملحقہ عمارتیں۔

النِّضَال: نَاضَلَه' نِضَالاً: تیراندازی میں لے جانا، مقابلہ کرنا،اور نصر سے نَضْلاً: تیراندازی میں سبقت لے جانا،اور غلبہ حاصل کرنا، بازی لے جانا،نِضَالٌ: سرفروشی، جدوجہد، مُنَاضِل: جانباز، برسرپیکار،اور جدید عربی میں: نِضَالٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی جدوجہد، النِّضَالُ ضِدُّ الْإِسْتِعْمَار: سامراج مخالف جدوجہد،نِضَالٌ عَادِل: منصفانہ جدوجہد،نِضَالٌ مُسَلَّح: مسلح جدوجہد۔

نُثِلَت: ضرب سے نَثْلاً: باہر نکالنا،نَثَلَ مَا فِي الْوِعَاءِ: برتن کو خالی کرنا،نَثَلَ مَا فِيْ الْكِنَانَةِ: ترکش خالی کرنا، سارے تیر نکالنا،نَثَلَ اللَّحْمُ مَافِي الْقِدْرِ: ہانڈی وغیرہ میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا،اور جدید عربی میں،المُنْثَلَةُ: زنبیل،ٹوکری،اَلنَّثِيْلُ: تیر۔

الكَنَائِن: مفرد: كِنَانَة: تیردان، ترکش،اور نصر سے كَنٌّ، كَنًّا، كُنُونًا: چھپانا،اِسْتَكَنَّ وَاكْتَنَّ: پوشیدہ ہونا، كِنٌّ: گھونسلا، گھر ج:أَكْنَان، اور جدید عربی میں:كُنَّةُ البَاب: دروازہ کا گھونگھٹ، كَانُوْن: چولہا،اسٹوو ج:كَوَانِيْنُ.

فَاءَتْ: ضرب سے فَاءَ، يَفِيءُ، فَيْئاً: لوٹنا، واپس ہونا،فَاءَ الْغَنِيْمَةُ: مال غنیمت حاصل کرنا، کہتے ہیں:فَاءَ عَنْ غَضَبِهِ :اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا، فَاءَ إِلٰى حِلْمِهِ:وہ سنجیدہ ہوگیا،

فَاءَ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ پھیلا، اور جدید عربی میں: تَفَيَّأَ فُلَانٌ الأَخْبَارَ: خبریں ڈھونا، خبروں کی تلاش میں رہنا۔

الزَّعَازِع: م: زَعْزَعَة: وہ تیز وتند ہوا جو اشیاء کو ہلا ڈالے، مطلب یہ ہے کہ اہل مجلس نے کلام ختم کر دیا اور خاموش ہو گئے۔

المُنَازِع: جھگڑالو، ضرب سے نَزْعًا وانْتَزَعَ ونَزَّعَ: زائل کرنا، برخاست کرنا، کپڑے اتارنا، نکالنا، جدید عربی میں: نَزَعَ السَّلاحَ عَنْ: نہتا کرنا، نَزَعَ الكُوبُوْن: کوپن نکالنا، اور نَزْعُ السَّلاحِ الذَّرِّيِّ: ایٹمی اسلحہ کی تخفیف، نَزْعَة: رجحان، جذبہ، میلان ج: نَزَعَات، النَّزْعَةُ الْعُدْوَانِيَّةُ: جارحانہ کاروائی۔

الزَّمَاجِر: م: زَمْجَرَة: چنگھاڑنا، شور مچانا، اور جدید عربی میں: زَمْجَرَةُ الْمِدْفَعِيَّة: توپخانہ کا گونجنا، توپخانہ کی گرج۔

سَكَتَ: نصر سے سَكْتًا وَسُكُوتًا: خاموش ہونا، مرنا، سَكَتَ الْغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا ہوا، سَكَتَ الْحَرَكَةُ: حرکت رک گئی، اور تَسْكِيتٌ وَإِسْكَاتٌ: خاموش کرنا، جدید عربی میں: إِسْكَات صَوْت الضَّمِيْرِ: ضمیر کی آواز دبانا، إِسْكَاتُ الْمَدَافِعِ: توپوں کو خاموش کر دینا، اور سَكْتَةٌ دِمَاغِيَّةٌ: دماغی شاک، سَكْتَةٌ قَلْبِيَّةٌ: ہارٹ اٹیک۔

المَزْجُوْرُ: نصر سے زَجْرًا: ڈانٹنا، دھمکانا، جھڑکنا، زَجْرٌ: دھمکی، جھڑکی، زَاجِر: دھمکانے والا ج: زَوَاجِر۔

• •

أَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَقَالَ: لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا، وَجُزْتُمْ

تو وہ جماعت کی طرف متوجہ ہوا، اور اس نے کہا! البتہ تحقیق تم نے نہ معقول باتیں کی ہیں

عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا، وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ الرُّفَاتَ، وَافْتَتُّمْ

اور تم میانہ روی سے بہت ہٹ گئے ہو اور تم نے بوسیدہ ہڈیوں کی بہت تعظیم کردی

فِي الْمَيْلِ إِلَى مَنْ فَاتَ، وَغَمَصْتُمْ جِيلَكُمُ الَّذِيْنَ فِيهِمْ لَكُمْ

اور جو لوگ فوت ہو چکے ان کیطرف مائل ہونے میں تجاوز کیا اور درحقیقت تم نے اہل زمانہ

اللِّدَاتُ، وَمَعَهُمْ اِنْعَقَدَتِ الْمَوَدَّاتُ

کو جن میں تمہارے ہم عصر ہیں تم نے انہیں حقیر سمجھا اور ان کیساتھ تمہاری دوستی کا رشتہ قائم ہے۔

• •

جِئْتُمْ: ضرب سے جَاءَ يَجِيءُ، مَجِيئاً: آنا، جَاءَ بِهٖ: لانا، جَاءَهٗ وَجَاءَ إِلَيْهِ: آیا، جَاءَ الْأَمْرَ: کرنا، جَاءَ الْاِعْتِقَادُ لِكَذَا: خیال ہونا، جَاءَ إِلَى الْحُكْمِ: برسرِ اقتدار آنا، جَاءَ الْجُرْمَ: ارتکاب جرم کرنا، اور جدید عربی میں: جَاءَ طِبْقَ مَرَامِهٖ، وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوا، جِيئَةً وَذُهُوبًا: آتے جاتے، جَاءُ وْا عَلٰى بَكْرَةِ أَبِيْهِمْ: سب کے سب آئے۔

إِدًّا: وہ امر جو جھنجھوڑ دے، مصیبت ج: إِدَادٌ، إِدَدٌ، نصر اور ضرب سے إِدًّا، کہتے ہیں: أَدَّهُ الْوَيْلُ: مصیبت میں ڈالا، أَدَّهُ الْأَمْرُ: کام گراں گزرا۔

الرُّفَاتُ: ہر وہ شئ جو شکستہ اور بوسیدہ ہو، مردے کا جثہ، چورہ، ریزہ اور نصر سے: رَفَتَ، رَفْتًا: توڑنا، چورہ کرنا۔

فَاتَ: نصر سے: فَاتَ، فَوْتًا: گزرنا، ضائع ہونا، ختم ہونا، فَاتَهُ الشَّيْءُ: مس ہونا، اور فَوَّتَ وأَفَاتَ: گزارنا، جدید عربی میں: فَاتَهُ الْقِطَارُ: اس سے ریل نکل گئی، فَاتَهُ أَنْ يَذْكُرَ: اسے بتانا رہ گیا، فَاتَتْهُ الْفُرْصَةُ: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا، اور

تَفَاوُت: فرق، اختلاف، تَفَاوُتٌ فِي الأسْعَار: نرخوں کا فرق، فَائِتٌ: زوال پذیر۔

غَمَصْتُمْ: ضرب اور سمع سے غَمْصًا: حقیر سمجھنا، کوئی حیثیت نہ دینا، غَمَصَ النِّعْمَةَ: نعمت کا شکرادا نہ کیا، غَمَصَ عَلَيْهِ قَوْلاً قَالَهُ: کسی بات میں برائی پیدا کرنا، اور جدید عربی میں: الْمُتَغَمِّصُ مِنَ الْخَبَرِ: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے غلط ہونے کا اندیشہ ہو۔

اللِّدَاتُ: م: لِدَة: ہمعمر، ہمعصر، ہمزاد، اسکی اصل: وِلْدٌ اور تثنیہ: لِدَانِ ہےاورضرب سے وَلَدَ، يَلِدُ، لِدَةً: وضع حمل ہونا، بچہ جننا، جدید عربی میں: تَوْلِيدَاتٌ: تخلیقات، تحقیقات، تَوْلِيدُ الْكَهْرُبَاءِ: بجلی پیدا کرنا، الْمُوَلَّد: پیدا ہونے والا، ہر نئی چیز۔

• •

أَنَسِيتُمْ يَا جَحَابِذَةَ النَّقْدِ، وَمَوَابِذَةَ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ، مَا أَبْرَزَتْهُ

اے پرکھنے کے ماہروں اور ارباب حل وعقد! کیا تم ان چیزوں کو بھول گئے

طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ، وَبَرَّزَ فِيهِ الْجَذَعُ عَلَى الْقَارِحِ، مِنَ الْعِبَارَاتِ

جن کو نئی طبیعتوں نے پیدا کیا ہے اور ان میں بکری کا بچہ ببر شیر سے بازی لے گیا

الْمُهَذَّبَةِ، وَالِاسْتِعَارَاتِ الْمُسْتَعْذَبَةِ، وَالرَّسَائِلِ الْمُوَشَّحَةِ

یعنی مہذب عبارتیں، پاکیزہ استعارات، مزین مضامین،

وَالأَسَاجِيعِ الْمُسْتَمْلَحَةِ! وَهَلْ لِلْقُدَمَاءِ إِذَا أُمْعِنَ النَّظَرُ مَنْ حَضَرَ

مقفی اور نمکین کلام اور متقدمین کے پاس اگر حاضرین ذرا غور فرمائیں۔

• •

جَحَابِذَة: م: جَحْبَذَة: ماہر،نقاد،حَاذِق: کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر۔

النَّقْدُ: نصر سے نَقْداً: پرکھنا،نقد ادا کرنا،تنقید کرنا، کہتے ہیں: اِنْتَقَدَ الثَّمَنَ: ہاتھ کے ہاتھ قیمت لینا، اِنْتَقَدَ مَوْقِفَ فُلان: کسی کے موقف پر نکتہ چینی کرنا، نَقْدٌ: تنقید،نکتہ چینی، رقم: کرنسی،نقد،نَقْدِيَةٌ: کیش،نقدی اور جدید عربی میں: النَّقْدُ الأَجْنَبِيُّ: غیر ملکی کرنسی، نَقْدٌ بَنَّاءٌ: اصلاحی تنقید، اَلنَّقْدُ الْجَارِح: جارحانہ تنقید، نُقُوْدٌ مُزَيَّفَةٌ: کھوٹے سکے، نُقُوْدٌ مُوْدَعَةٌ فِي الْبَنْک: بینک میں موجود کیش۔

طَوَارِف: م: طَارِفَةٌ: انوکھی طبیعتیں، نئی طبیعتیں، باب کرم سے طَرَافَةٌ: نادر اور جید ہونا، طَرِيْفٌ: عجیب، انوکھا، شاندار، طَرِيْفَةٌ: انوکھی بات، تحفہ، طُرْفَةٌ: چٹکلہ، دلچسپ بات۔

الجَذَعُ: نوجوان، کمسن، نوعمر، وہ بکری کا بچہ جو دو برس کا ہو ج: جِذَاعٌ اور باب فتح سے جَذْعًا: جَذَعَ الدَّابَّةَ: بغیر چارہ کے بند کر رکھا ہے۔

القَارِحُ: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے مسوڑے پھٹ کر نکل آئے ہوں، ببر شیر، مکار، چالباز ج: قَوَارِح اور باب سمع سے قَرِحَ قَرَحًا: زخموں والا اور فتح سے قَرْحًا: زخمی کرنا، قَرِحٌ: السر کا مریض، قَرَاح: صاف پانی، اِقْتِرَاح: تجویز، نئی بات، جدید عربی میں: الاقْتِرَاحُ الْبَدِيْلُ: متبادل قرارداد، اِقْتِرَاحٌ مُضَادٌ: مخالف تجویز، مُقْتَرَحٌ: مجوزہ، مُقْتَرَحَاتٌ: تجاویز۔

العِبَارَات: م: عِبَارَةٌ: تعبیر، شرح، تفصیل، وضاحت، طرز ادا، اسلوب بیان، پیراگراف، الفاظ، مضمون خط وغیرہ، عِبَارَةٌ عَن كَذَا: وہ اسطرح ہے، جدید عربی میں: عَبَارَةٌ مَحْمُوْمَةٌ: پُر جوش الفاظ، عَبَارَةٌ مَحْذُوْفَةٌ: ملغی الفاظ، عِبَارَةٌ لاذِعَةٌ: سخت الفاظ۔

الـمُـهَـذَّبَة: هَـذَّبَ الْـعِـبَـارَةَ: الفاظ کو عیوب سے پاک کیا، اور ضرب سے هَـذْبًـا: هَـذَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا بہت شور کرنا، اور هَـذَّبَ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو خوب تراش کر ٹھیک کرنا، الْمُهَذَّبُ: با اخلاق، شائستہ، الْهَذْبُ: صفائی، پاکیزگی، نکھار۔

الأَسَاجِيْع: م: أُسْجُوْعَة: مقفّیٰ کلام کا ایک حصہ، وہ کلام منثور جس کے جملوں کے آخری حرفوں پر حرکت اور سکون کی یکسانیت ملحوظ ہو، اور باب فتح سے سَجْعًا: قافیہ بند کلام کہنا۔

• •

غَيْـرِ الـمَـعَـانِـي الْـمَطْرُوْقَةِ الْمَوَارِدِ، المَعْقُوْلَةِ الشَّوَارِدِ، المَأْثُوْرَةِ عَنْهُمْ

سوائے ایسے معانی جن کے گھاٹ پلید ہوچکے ہیں اور غیر مانوس نادر لغات کی بھرمار ہے

لِتَـقَـادُمِ الْـمَـوَالِـدِ، لاَ لِتَـقَـدُّمِ الـصَّـادِرِ عَـلَـى الْـوَارِدِ

جو ان سے ان کی پیدائش کے مقدم ہونے کی وجہ سے نقل ہوتے چلے آرہے ہیں

وَإِنِّـي لأَعْـرِفُ الْآنَ مَـنْ إِذَا أَنْشَـأَ وَشَّـى، وَإِذَا عَبَّـرَ حَبَّـرَ

نہ اس وجہ سے کہ (پانی کے چشموں سے) واپس ہونے والے کو آنے والے پر کسی قسم کا شرف حاصل ہے

وَإِنْ أَسْهَـبَ أَذْهَـبَ، وَإِذَا أَوْجَـزَ أَعْـجَـزَ

بلا شبہ میں اس وقت بھی ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ جب انشا پردازی کرے تو مزین کردے

وَإِنْ بَـدَهَ شَـدَهَ، وَمَتَـىٰ اخْتَـرَعَ خَـرَعَ

اور جب تعبیر کرے تو خوب تعبیر کرے، اور اگر بات کو طول دے تو سونے سے سنہرا کردے اور اگر اختصار پر اتر آئے تو عاجز کردے، اگر برجستہ کہے تو حیران کردے، اور جب کوئی نئی بات ایجاد کرے تو چیرتا پھاڑتا چلا جائے۔

• •

الـمَطْرُوْقَة: باب سمع سے طَرْقاً: گدلا اور پلید پانی، مَطْرُوْق: کوٹا ہوا، چھنا ہوا، چالو، مستعمل، اور جدید عربی میں: مِطْرَق وَمِطْرَقَة: ہتھوڑا، ج: مَطَارِق۔

الشَّوَارِد: بدکے ہوئے، بھاگے ہوئے، ہانکے ہوئے، باب نصر سے شَـرُوْدًا: بھاگنا، دور چلا جانا، شَارِدٌ: نادر، غیر مانوس ج: شَرَدٌ، کہتے ہیں: شَوَارِدُ اللُّغَةِ: غریب اور نادر لغت۔

الصَّادِرُ: نصر اور ضرب سے صَدْرًا: لوٹنا، واپس ہونا، جدید عربی میں: أَصْدَرَ الْجَرِيْدَةَ: اخبار نکالنا، أَصْدَرَ التَأشِيْرَةَ: ویزا جاری کرنا، اور صَادَرَتِ الدَّوْلَةُ الأَمْوَالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزاءً قبضہ میں لینا، چھاپہ مارنا۔

اسْهَبَ: أَسْهَبَ الْكَلَامَ: بات کو لمبا کیا، اور فتح سے سَهْباً: سَهَبَ الشَّيَءَ: اختیار کیا، إِسْهَابٌ: لمبا کرنا، مُسْهَبٌ: لمبا کیا ہوا۔

اذْهَبَ: سونے سے سنہرا کیا، اور باب سمع سے ذَهَبًا اور فتح سے ذِهَابًا: جانا، گزرنا، منقضی ہونا، ذَهَبَ بِهِ: لے جانا، ذَهَبِي: سونے کا، گولڈن، الذَّهَابُ وَالإِيَابُ: آمدورفت، جدید عربی میں: ذَهَبٌ ابْيَضُ: پلاٹینم، الذَّهَبُ الأَسْوَدُ: پٹرول، مُحَاوَلَةُ الذَّهَابِ فَاشِلَة: جانے کی ناکام کوشش، مَذْهَبُ الْفَوْضِي: لاقانونیت کا نظام۔

اوْجَزَ الْكَلَامَ: اختصار کیا، باب ضرب سے وَجَزَ، وَجْزًا: مختصر بات کی، وَجِيْزٌ: وہ بات جو مختصر ہو لیکن جلدی سمجھ میں آجائے، مُخْتَصَرٌ: معمولی، مُوْجَزٌ: خلاصہ، اور جدید عربی میں: مُوْجزُ الأَنْبَاء: مختصر خبریں۔

اعْجَزَ: سمع اور ضرب سے عَجْزًا: قادر نہ ہونا، زچ ہونا، قاصر ہونا، عَجَّزَ وَاعْجَزَ: عاجز بنانا، ناقص بنانا، عَجْزٌ: خامی، شارٹیج، اور جدید عربی میں: عَجَزَ عَنْ إِلْمَامِ شَيءٍ: فیل

ہونا، عَجْزٌ غِذَائِيٌّ: غذائی کمی، عَجْزُ الْمِيْزَانِيَّة: بجٹ کا خسارہ، کمی۔

بَدَهَ: فتح سے بَدْهاً: اچانک آنا، بَدَه، بَدَاهَةٌ: برجستہ بولنا، بَدَاهَةٌ: برجستگی، بے ساختگی،

بَدِيْهِي: ظاہر، واضح۔

شَدَهَ: فتح سے شَدْهًا: حیران کرنا، حیرت میں ڈالنا۔

خَرَعَ: فتح سے خَرْعًا: چیرنا، پھاڑنا، اِخْتِرَاعٌ: ایجاد کرنا، مُخْتَرِعٌ: موجد، بانی۔

• •

فَقَالَ لَهُ نَاظُوْرَةُ الدِّيْوَانِ، وَعَيْنُ أُولٰئِكَ الْأَعْيَانِ

سو یہ سن کر صدر ایوان اور ان سرداروں کے سردار نے پوچھا، اس چٹان کو

مَنْ قَارِعُ هٰذِي الصَّفَاةِ، وَقَرِيْعُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ؟ فَقَالَ:

توڑنے والا اور ان صفات کا سردار کون ہوسکتا ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ وہ تیری

إِنَّهُ قِرْنُ مَجَالِكَ، وَقَرِيْنُ جِدَالِكَ، وَإِذَا شِئْتَ ذَاكَ

جولان گاہ کا حریف ہے اور تیرے مناظرہ کا مد مقابل ہے (یعنی میں ہی ہوں) اور اگر تم

فَرُضْ نَجِيْباً، وَادْعُ مُجِيْباً، لِتَرَىٰ عَجِيْباً

چاہو تو اصیل گھوڑے کو تابع (ایڑی لگاؤ) بنالو، اور جواب دینے والے کو پکار سکتے ہو، تاکہ عجائبات کا مشاہدہ کرسکو۔

....

نَاظُوْرَةٌ: قوم کا سردار، جو منظور نظر ہو، باغبان، باغ یا کھیت کا رکھوالا، جدید عربی میں: نَاظِرُ

الْمَدْرَسَة: ہیڈ ماسٹر، نَاظِرُ الْمَعَارِفِ: وزیر تعلیم، نَاظِرُ مَحَطَّةِ السِّكَّةِ

الْحَدِيْدِيَّة: اسٹیشن ماسٹر۔

قَارِعٌ: کھٹکھٹانے والا، توڑنے والا (گزر چکا)

الصَّفَاة: بڑا چکنا اور سخت پتھر ج: صَفًا، صَفوَات، اور قَرَعَ صِفَاتَهُ: عیب لگانا، فَلَّتَ صَفَاتَهُ: کمزور ہوگیا، مَا تُقْرَعُ لَهُ صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

قَرِيْع: قرع ڈالنے والا، پانسہ پھینکنے والا، سردار ج: قَرْعَى، اقْتِرَاع: قرعہ اندازی، ووٹنگ، جدید عربی میں: اِقْتِرَاعٌ سِرِّي لِشَيْءٍ: خفیہ قرعہ اندازی، اِقْتِرَاعٌ عَلَنِيٌ: کھلی ووٹنگ، اِقْتِرَاعٌ مُفْرَدٌ: انفرادی ووٹنگ، مُقْتَرِع: ووٹر۔

جِدَالِک: دشمنی کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، اور سمع سے جَدْلاً: سخت جھگڑالو ہونا، اور نصر ضرب سے جَدْلًا: زمین پر پچھاڑنا، مُجَادَلَةٌ: مباحثہ، بحث اور جدید عربی میں: مُجَادِل فِي الْمُنَاقَشَةِ: ماہر بحث، مُجَادَلَاتٌ فَسْطَائِيَّةٌ: مغالطہ آمیز مباحثے، مُجَادَلَاتٌ عَقِيمَةٌ: بے نتیجہ مباحثے۔

فَرُضْ: نصر سے رَوْضاً: گھوڑے کو رام کرنا، چال سکھلانا، سدھارنا، اور جدید عربی میں: رَوَّضَ الْحَيَوَانَ الْبَرِّيَّ: مانوس بنانا، رَاوَضَهُ مُرَاوَضَةً: کسی کو فریب دے کر کام لینا، تَرَيَّضَ: تفریح کرنا۔

• •

فَقَالَ لَهُ: يَا هٰذَا، إِنَّ الْبُغَاثَ بِأَرْضِنَا لَا يَسْتَنْسِرُ، وَالتَّمِيْزُ

سو صدر ایوان نے اس کو کہا: ارے او، بلاشبہ ہماری زمین میں چھوٹا سا پرندہ گد کے برابر نہیں ہوسکتا

بَيْنَ الْفِضَّةِ وَالْقَضَّةِ مُتَيَسِّرٌ، وَقَلَّ مَنِ اسْتَهْدَفَ لِلنِّضَالِ

اور ہمارے نزدیک چاندی اور کنکری کو جدا جدا کرنا آسان ہے اور ایسے بہت کم لوگ ہیں

فَخَلَصَ مِنَ الدَّاءِ الْعُضَالِ، أَوِ اسْتَثَارَ نَقْعَ الامْتِحَانِ

جو تیر اندازی کا نشانہ بنے ہوں اور پھر وہ لاعلاج بیماری سے چھٹکارہ

فَلَمْ يُقْذَ بِالإِمْتِهَانِ، فَلاَ تُعرِّضْ عِرْضَكَ لِلْمَفَاضِحِ، وَلاَ تُعْرِضْ
پالیں، یا آزمائش کا غبار اڑائیں اور خواری کا تنکا ان کی آنکھ میں نہ پڑے
عَنْ نَصَاحَةِ النَّاصِحِ.
سواپنی عزت کو رسوائیوں پر پیش نہ کر اور ناصح کی نصیحت سے اعراض نہ کر۔

••

البُغَاثُ: ایک پرندہ جو گدھ سے چھوٹا ہوتا ہے، آہستہ آہستہ اڑتا ہے، اصل مثل اسطرح ہے: إنَّ الْبُغَاثَ بِأَرْضِنَا لَيَسْتَنْسِرُ: یعنی جو شخص ہمارا پڑوسی ہو اگر چہ وہ ذلیل وحقیر ہی کیوں نہ ہو لیکن صاحب عزت اور غالب ہو جائے گا، اور بُغَاث: ہر وہ پرندہ جو شکار کیا جائے، اور جَوَارِح: ہر وہ جو شکار کرے، اور رِهَام: ہر وہ جو نہ شکار کر سکے اور نہ شکار کیا جائے۔

الفضة: چاندی، سلور، اور باب نصر سے فَضًّا: فَضَّ الشَّيءَ: چیز کے ٹکڑے ٹکڑے کیے، مُفَضَّضٌ: چاندی کا ملمع کیا ہوا، اور جدید عربی میں: فِضِّيَّاتٌ: چاندی کے برتن۔

لا يَسْتَنْسِرُ: لَا يَصِيرُ نَسْرًا، گرگس، گدھ، ج: نُسُوْرٌ، کہتے ہیں: اِسْتَنْسَرَ الطَّائِرُ: پرندہ قوت میں گدھ جیسا ہو گیا، اور جدید عربی میں: نُسُوْرُ الْجَوِّ: ہوائی سپاہی۔

القَضَّةُ: سنگریزہ، کنکری، أَرْضٌ قَضَّةٌ: کنکریوں اور سنگریزوں والی زمین، باب سمع سے قَضَضاً: قَضَّ وَأَقَضَّ المَضْجَعَ: کھردرا ہونا، قَضَضٌ وَقَضٌّ: پتھروں کا چورا، اور جدید عربی میں: اِنْقَضَّ عَلَيْهِمْ: حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔

متيسر: ضرب سے يَسَرَ، يَيْسِرُ، يَسْرًا: نرم ہونا، اور سمع سے يَسِرَ، يَيْسَرُ، يَسْرًا: آسان ہونا، اور جدید عربی میں: تَيْسِيْرَاتٌ تَقَاعُدِيَّةٌ: پنشن سہولتیں۔

الـمُـعْـضَال: سخت، لاعلاج بیماری، اور باب نصر سے عَضْلاً: سخت دشوار ہونا، مُـعْـضِلٌ: دشوار، پریشان کن، مُعْضِلَة: مشکل، پرابلم، اور جدید عربی میں: أعْـضَلَ وَعَضَّلَ وَتَعَضَّلَ الدَّاءُ الأَطِبَّاءَ: بیماری کا ڈاکٹروں کو عاجز بنا دینا۔

استثار: نصر سے ثَوْراً: مشتعل ہونا، باغی ہونا، آج کل کہتے ہیں: ثَارَ الشَّعْبُ: عوام میں ناراضگی پھیلنا، ثَـارَ الْخِلاَف: اختلاف پیدا ہو جانا، ثَـارَتْ نَـارُ الْحَمَـاسَةِ: آتشی جوش بھڑکنا، ثَـوْرِي أَوْ ثَـائِر: انقلابی، شورش پسند، جدید عربی میں: إثَـارَةُ الأزْمَةِ: بحران پیدا کرنا، إثَـارَةُ الْـفَـوْضِيّ: انارکی پھیلانا، إثَـارَةُ الْوَعْي: شعور پیدا کرنا، مُثِیْـرٌ لِلِانْتِبَاه: قابل توجہ، مُثَارُ تَعْلِيْقَاتٍ: تبصروں کا سبب۔

نَقْعٌ: ٹھیرا ہوا اور رکا ہوا پانی ج: أَنْقُعٌ اور نَقْعٌ: گردوغبار ج: نِقَاعٌ، نُقُوْعٌ.

الامتـحـان: آزمائش، جانچ، ٹیسٹ اور باب فتح سے مَـحْـنـاً: آزمانا، تجربہ کرنا، پرکھنا، جانچنا، مِـحْـنَـة: آزمائش، تجربہ ج: مِـحَنٌ، اور جدید عربی میں: مِـحْـنَـةٌ عَـارِضَـةٌ: ہنگامی مشقت، اِمْتِحَانُ الْمُسَـابَقَةِ: مقابلہ کا امتحان، اِمْتَحَانٌ مُلْحَقٌ: سپلیمنٹری امتحان، الاِمْتِحَانُ النِّهَائِيُّ: فائنل امتحان، سالانہ امتحان۔

فَلَمْ يَقْذَ: سمع سے قَذِيَ، يَقْذیٰ، قَذیً: آنکھ میں کنک پڑنا، اور قذّی و أَقْذیٰ عَيْنَهُ: آنکھ میں کنک ڈالنا، تکلیف پہنچانا، قَذًی، قَذَاة: آنکھ کی کنک۔

الامتهان: نصر اور فتح سے مَهْـنـاً: خدمت کرنا، مَـاهَنَ: پریکٹس کرنا، اور اِمْتَهَنَ وَامْتُهِنَ: حقیر ہونا، معمولی ہونا، مَهْـنَـةٌ: پیشہ، کاروبار، ٹریڈ ج: مِهَـنٌ، اور جدید عربی میں: اِمْتَهَـنَ إرَادَةُ الشَّـعْبِ: عوام کی خواہش کو پامال، مِهْـنَـةٌ حُـرَّة: آزاد پیشہ، مِهْـنَـة يَدَوِيَّة: ہاتھ کا کام۔

نَاصِح: ہمدرد، ج: نُصَّحٌ، فتح سے نَصْحًا: پند ونصیحت کرنا، خالص ہونا، نَصَحَ لَهُ الثَّوْرَةَ: کسی کو مخلصانہ رائے دینا، الْمُنَاصَحَةُ: ہمدردی، نَصُوْحٌ: بالکل خالص، تَوْبَةٌ نَصُوْحٌ: خالص توبہ۔

• •

فَقَالَ: كُلُّ امْرِيءٍ أَعْرَفُ بِوَسْمِ قَدْحِهِ، وَسَيَفَرَّى

سو اس نے کہا: ہر شخص اپنے تیر کی علامت خوب پہچانتا ہے، یعنی اپنی حالت اچھی طرح جانتا ہے، اور عنقریب

اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهِ، فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيْمَا يُسْبَرُ بِهِ قَلِيْبُهُ

رات اپنی صبح سے جدا ہوجائیگی، یہ سن کر لوگ کانا پھوسی کرنے لگے کہ کس چیز سے اس کے کنویں

وَيُعْمَدُ فِيْهِ تَقْلِيْبُهُ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: ذَرُوْهُ فِيْ حِصَّتِيْ

کی گہرائی کو پہچانا جائے اور کس حیثیت سے اس کو گھمانے کا ارادہ کیا جائے ان میں سے ایک بولا اس کو

لِأَرْمِيَهُ بِحَجَرِ قِصَّتِيْ، فَإِنَّهَا عُضْلَةُ الْعُقَدِ، وَمِحَكُّ الْمُنْتَقِدِ

میرے حصہ میں چھوڑ دو تاکہ اپنے قصہ (گفتگو) کے پتھروں سے مار بھگاؤں کیونکہ وہ عقد لاینحل اور پرکھنے کی کسوٹی ہے۔

• •

امْرِيءٌ: انسان، اس میں ہمزہ وصلی ہے، حرف راء کو حرف اخیر جیسی حرکت سے متحرک کر لیتے ہیں، اور ہر حالت میں راء کو ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے، ج: رِجَالٌ (من غیر لفظه) اور نیز مَرْؤُوْنَ (شاذ ونادر)۔

قِدْحِهِ: جوے کا تیر جس پر کبھی لا اور کبھی نعم بھی لکھا ہوتا ہے، بے پر اور بلا پھل کا تیر ج: اَقْدَاحٌ، قِدَاحٌ، کہتے ہیں: صَدَقَهُمْ وَسْمَ قِدْحِهِ: اس نے حق بات کہی اور قِدْحٌ:

گلاس، پیالی، ج: اَقْدَاح، اور جدید عربی میں: قَدَّاحَة: سگریٹ لائٹر، چقماق، بوَسْمِ قَدْحِهِ: کیونکہ ہر شخص جوے میں اپنے تیر پر نشان اور علامت بنا دیتا تھا تاکہ پہچان رہے۔

سَيَتَفَرَّى: تَفَرَّى: پھاڑا، پھٹ گیا، چاک کیا، ضرب سے فَرَى، يَفْرِيْ، فَرْياً: فَرَى عَلَيْهِ: جھوٹ گھڑا، فَرَى الْبَرْقُ: بجلی چمکی، فِرْيَة: الزام، شکایت، مُفْتَر: الزام تراش۔

يُعْمَد: ضرب سے عَمْداً: قصد کرنا، ارادہ کرنا، عَمَدَ، اَعْمَدَ: سہلا دینا، تَعَمَّدَ الْأَمْرَ: بالقصد کام کرنا، عُمُوْدُ السَّرِيْرِ: پلنگ کا پایہ، اور عَمِيْدٌ: سربراہ، صدر، پرنسپل ج: عُمَدَاء، اور جدید عربی میں: عَمِيْدُ السِّلْكِ السِيَاسِيِّ، جماعت سفراء کا صدر، عَمِيْدُ الْكُلِّيَة: کالج کا پرنسپل، اعتمادُ تَصْدِيْرٍ: اکسپورٹ کریڈٹ۔

تقليبه: ضرب سے قَلْباً: پلٹنا، الٹنا، برعکس کرنا، کہتے ہیں: قَلَّبَ الأمْرَ بِعَقْلِهِ: کوئی بات دماغ یا ذہن میں گھمانا، قَلَّبَ الأَمْرَ عَلىٰ وُجُوْهِهِ الْمُخْتَلِفَةِ: معاملہ کے مختلف پہلوؤں کو دیکھنا، اور قَلْبٌ: تبدیلی، دل، عکس ج: قُلُوْبٌ، تَقَلُّبٌ: تغیر، اتار چڑھاؤ، غیر مستقل مزاجی، تَقَلُّبَاتٌ: تغیرات، تبدیلیاں، انقلاب اور جدید عربی میں: تَقَلُّبَاتُ الأَسْعَار: نرخوں کی تبدیلیاں، تَقَلُّبَاتٌ لَا مُبَرِّرَ لَهَا: بے مقصد تبدیلیاں۔

قَلِيْب: کنواں، پرانا کنواں، ج: قُلُبٌ: اَقْلُبٌ، اَقْلِبَةٌ.

حِصَّتِي: نصیب، ٹکڑا، حصہ، شیر، ج: حِصَصٌ، اور نصر سے حَصًّا: حَصَّهُ وَ أَحَصَّهُ: حصہ دینا، حَاصَّهُ مُحَاصَّةً: حصہ لینا، حق لینا، اور جدید عربی میں: حِصَّةُ دِرَاسِيَّة: پیریڈ۔

بِحَجَرٍ: پتھر ج: أَحْجَار اور تَحَجَّرَ وَاسْتَحْجَرَ: پتھر کے مانند ہو گیا۔

قِصَّتِي: کہانی، قصہ، واقعہ، اسٹوری، ج: قِصَصٌ، اور باب نصر سے قَصَصًا: واقعہ بیان کرنا،

جدید عربی میں: قِصَّةٌ خَيَالِيَّةٌ: ناول، قِصَّةٌ أُسْطُوْرِيَّة: عوامی کہانی، قِصَّةٌ بُوْلِيْسِيَّة: جاسوسی ناول، قِصَّةُ الْحَيَاة: آپ بیتی، قِصَّةٌ هَزْلِيَّة: مزاحیہ افسانہ۔

عُضْلَة: مصیبت، سخت مشکل ج: عُضَلٌ، عُضْلٌ اور نصر سے عَضْلاً: روکنا، منع کرنا، تنگی کرنا، عُضَالٌ: لاعلاج بیماری۔

مَحَكّ: کسوٹی، کھریرا، وہ سیاہ پتھر جس پر سونے وغیرہ کی جانچ پڑتال ہوتی ہے ج: مِحَكَّاتٌ: اور نصر سے حَكًّا: رگڑنا، گھسنا، چھلائی کرنا، جستجو کرنا، طلب کرنا، سونے وغیرہ کو گھس کر کھرا کھوٹا دیکھنا، اِحْتِكَاكٌ: تصادم، اور جدید عربی میں: حَكَّاكُ الأَحْجَارِ الْكَرِيْمَةِ: جواہر تراش، نگینہ ساز، الاِحْتِكَاكُ بِالْمُتَظَاهِرِيْنَ: مظاہرین سے ٹکراؤ۔

• •

فَقَلَّدُوْهُ فِيْ هٰذَا الأَمْرِ الزَّعَامَةَ، تَقْلِيْدَ الْخَوَارِجِ

سو ان سب نے اس معاملہ میں قیادت اس کے سپرد کرکے اس کی ایسی تقلید کی جیسی تقلید فرقہ خارجیہ

أَبَا نُعَامَةَ فَأَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ وَقَالَ: اِعْلَمْ أَنِّي أُوَالِيْ،

نے ابو نعامہ کی تھی، سو وہ شخص ادھیڑ عمر آدمی کیطرف متوجہ ہوا، اور کہنے لگا، غور سے سنو! میں اس حاکم کو

هٰذَا الْوَالِيْ، وَأُرَقِّحُ حَالِيْ، بِالْبَيَانِ الْحَالِيْ، وَكُنْتُ أَسْتَعِيْنُ

دوست رکھتا ہوں اور اپنی شیریں بیانی سے اپنی حالت کو سنوارے ہوئے ہوں، پہلے تو میں اپنے شہر میں

عَلَى تَقْوِيْمِ أَوَدِيْ فِيْ بَلَدِيْ، بِسَعَةِ ذَاتِ يَدِيْ، مَعَ قِلَّةِ عَدَدِيْ

اپنی کجی کے سیدھا کرنے میں اپنی مالداری سے مدد چاہا کرتا تھا، اور میرا کنبہ بھی مختصر تھا۔

• •

فَقَلَّدُوْهُ: قَلَّدَ: گلے میں ہار ڈالنا، اتباع کرنا، تقلید کرنا، اور ضرب سے **قَلْدًا: قَلَدَ الْحَبْلَ:** رسی کو بٹنا، **تَقَلَّدَ لِفُلَانٍ:** نقش قدم پر چلنا، جدید عربی میں: **قَلَّدَهُ الْمَسْئُوْلِيَّةَ:** ذمہ داری سپرد کرنا، **تَقَلَّدَ الْأُمُوْرَ:** کام سنبھالنا، **تَقَلَّدَ الْمَنْصَبَ:** عہدہ سنبھالنا۔

الزَّعَامَةَ: مصدر: سرداری، شرف، قیادت، لیڈری، لیڈر شپ، فتح اور نصر سے **زِعَامَةً:** دعوی کرنا، بے حقیقت دعوی کرنا، اور کرم سے **زَعَمَ زِعَامَةً:** لیڈر بننا، **زَعِيْمٌ:** لیڈر، صدر، رہنما، ج: **زُعَمَاءُ**، اور جدید عربی میں: **الزَّعِيْمُ الرُّوْحِيُّ:** مذہبی پیشوا، **تَزَعُّمُ فِكْرَةٍ:** کسی خیال کا مدعی ہونا۔

أَبَا نُعَامَةَ: قَطَرِي بن فُجَاءَة تَمِيْمِيٌّ خَارِجِي، قطري: شہر قطر کیطرف منسوب ہے، یہ عمیر مقام کے قریب ایک جگہ کا نام ہے، جنگوں میں اپنے گھوڑے کی کنیت: نعامہ کی وجہ سے اپنا نام: ابونعامہ رکھتا تھا اور عام حالات میں ان کی کنیت ابومحمد ہوتی تھی، بہر حال یہ نہایت فصیح و بلیغ لیکچرار، عدیم النظیر شاعر، بہادر اور شہسوار تھے، مذمت دنیا کے متعلق ان کا نہایت فصیح و بلیغ خطبہ مشہور ہے، جس کا آغاز: **فَإِنِّي أُحَذِّرُكُم الدُّنْيَا، فَإِنَّهَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ وَرَاقَتْ بِالْقَلِيْلِ، وَتَحَبَّبَتْ بِالْعَاجِلِ...... الخ۔**

خارجیوں نے بیس سال تک امیر المؤمنین کہہ کر اس کو سلام کیا، **تَقْلِيْدَ الْخَوَارِجِ اَبَا نُعَامَةَ:** اس کی اصل یہ ہے کہ امیر خوارج زبیر بن علی کے قتل کے بعد خوارج نے عبید بن بلال یشکری کو امام بنانا چاہا اس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو ہر حیثیت سے اپنے سے بہتر شخص بتلا دیتا ہوں یعنی قطری بن فجاءۃ مازنی، چنانچہ ان سب نے اس سے بیعت کرلی۔

أُرَقِّحُ: باب تفعیل سے ہے، **رَقَّحَ حَالَهُ:** اصلاح کرنا، اور باب فتح سے **رَقْحاً:** کمائی کرنا، کہتے

ہیں:هُوَ رَاقِحَةُ أَهْلِهٖ: وہ اپنے اہل وعیال کیلئے روزی کماتا ہے،رَقَّحَ الشَّيْءَ: انتظام کرنا، درست کرنا۔

أَوَدِي: مشقت، کجی، باب سمع سے اَوِدَ، اَوَدًا: کج ہونا، ٹیڑھا ہونا، مڑجانا، اَوَّدَہ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا، کہتے ہیں:أَقَامَ أَوِدَہ: سیدھا کرنا، اور جدید عربی میں:أَوْدٌ، أَوَدَةٌ: بوجھ، لوڈ، اور أَوْدَةٌ: کمرہ، بالاخانہ: چیمبر۔

بَلَدِ: شہر، خطہ زمین، ملک، قصبہ، ج:بِلَادٌ، بُلْدَانٌ، جدید عربی میں:البِلَادُ تَوَاجِهُ أَزِمَّةً كَبِيرَةً: ملک کو بڑا بحران درپیش ہے، بِلَادٌ مُصَنِّعَة: صنعتی ممالک، البَلَدُ الْمُعْتَدِيّ: حملہ آور ملک، مَجْلِسٌ بَلَدِيّ: میونسپل کونسل۔

• •

فَلَمَّا ثَقُلَ حَاذِيْ، وَنَفَدَ رَذَاذِيْ، أَمَّمْتُهُ مِنْ إِرْجَائِيْ

چنانچہ جب میری پیٹھ بھاری بھرکم ہوگئی (یعنی بال بچے زیادہ ہوگئے) اور میرا تھوڑا سا مال بھی ختم ہوگیا

بِرَجَائِيْ، وَدَعَوْتُهُ لِإِعَادَةِ رُوَائِيْ وَ إِرْوَائِيْ، فَهَشَّ

تب میں نے اپنے (وطن کے) اطراف سے امید کو لیکر اس حاکم کا قصد کیا، اور اس کو اپنی خوش منظری

لِلْوِفَادَةِ وَرَاحَ، وَغَدَا بِالْإِفَادَةِ وَرَاحَ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنْتُهُ

کے لوٹنے اور شادابی کیلئے پکارا، تو وہ میرے آنے سے بہت خوش ہوا اور مسرور ہوا اور صبح وشام

فِي الْمَرَاحِ إِلَى الْمُرَاحِ عَلَى كَاهِلِ الْمِرَاحِ،

فائدہ پہنچاتا رہا، پس جب میں نے اس سے خوشی کے کاندھے پر سوار ہوکر وطن جانے کی اجازت چاہی۔

• •

حَاذِي: حَاذ: پشت ج:أَحَاذ، اور نصر سے حَاذَ، حَوْذًا: ہنکانا، گاڑی چلانا، اور جدید عربی

میں: حَوْذِيّ: ڈرائیور، گاڑی بان۔

رَذَاذِي: خفیف بارش، پھوار، یہاں مراد قلیل مال ہے، اور نصر سے رَذَّ، رَذَذًا: رَذَّتِ السَّمَاءُ: نہایت کم بارش ہوئی، اَرَذَّتِ الْقِرْبَةُ: جو کچھ مشکیزہ میں تھا بہہ گیا۔

إرْوَائِي: أَرْوَى الْقَوْمَ: قوم کو پلاتے پلاتے سیراب کردیا، باب سمع سے رَوِيَ، رِوىً: سیراب ہونا، پیاس بجھنا، اور ضرب سے رَوَى، رَيًّا: سیراب کرنا، کہتے ہیں: أَرْوَى الزَّرْعَ وغیرہ: آبپاشی کرنا، آب رسانی کرنا، أَرْوَى الْغَلِيْلَ: پیاس بجھانا۔

للوِفَادَة: ضرب سے وَفَدَ، وَفْداً وَوُفُودًا: آنا، وفد: جماعت، ڈیلیگیشن، ڈپوٹیشن ج: وُفُوْدٌ، اور أَوْفَدَ: وفد بھیجنا، روانہ کرنا، وَافِد: آنے والا، جدید عربی میں تَوَافَدُوا عَلَىٰ: اجتماعی طور پر پہنچنا، تَوَافَدَ جُمُوْعُ الْمَوَاطِنِيْنَ عَلَىٰ: شہریوں کا جوق در جوق اکٹھا ہونا، نَزْلَةٌ وَافِدَةٌ: انفلوئنزا۔

فَهَشَّ: ضرب اور سمع سے هَشَاشَةً، هَشَاشًا: مسکرانا، خوش ہونا، هَشٌّ، هَشَاشٌ: نرم، خستہ، هَشَاشَة: خندہ روئی، جدید عربی میں: خُبْزٌ هَشٌّ: خستہ روٹی، هَشُّ الْوَجْه: خندہ رو۔

رَاحَ: سمع سے رَوَاحًا، رَاحَ الْأَمْرَ: خوش ہوا اور اس پر متوجہ ہوا، اور نصر سے رَوَاحاً: شام کے وقت آنا یا جانا، اور رَوَّحَ عَنْ نَفْسِه: جی بہلانا، اور جدید عربی میں: أَرَاحَ الْأَعْصَابَ: ذہن کو آرام پہنچانا، تَرَوَّحَ بِالْمِرْوَحَةِ: پنکھے کی ہوا لینا، رَاوَحَ بَيْنَ الْعَمَلَيْنِ: یکے بعد دیگرے کرنا۔

إفادة: أَفَادَ: فائدہ پہنچانا، نفع دینا، فائدہ اٹھانا۔ اِسْتَفَادَ بِه: پرافٹ حاصل کرنا، اور ضرب سے فَادَتْ لَهُ فَائِدَةٌ وَفَيْدًا: فائدہ حاصل ہونا، فَائِدَةٌ: نفع، منافع، حاصل، نتیجہ ج: فَوَائِدُ، اور جدید عربی میں: اَلْفَائِدَةُ الصَّافِيَةُ: خالص سود، فَوَائِدُ مُسْتَحِقَّة:

واجب الاداسود، الفَائِدَةُ الْمُرَكَّبَةُ: سود در سود۔

المراح: نصر سے رَاحَ، رَوَاحًا ومَرَاحًا: چلنا، مصدر میمی ہے، اور مُرَاح باب نصر سے ظرف کا صیغہ ہے، چلنے کا مقام، چراگاہ، اور مِرَاح: خوشی، باب سمع سے مَرِحَ مَرْحًا: خوش ہونا، خوشی سے پھول جانا۔ مَـرَحٌ: غایت درجہ مسرت، مــرح: خوش، شادان، اور مَرْحىٰ: خوب، واہ واہ، بہت ٹھیک۔

كَـاهِلٌ: پشت کا بالائی حصہ جو گردن سے متصل ہوتا ہے ج: كَـوَاهِل، کہتے ہیں: فَلاَنٌ كَـاهِلُ بَنِيْ فُلاَنٍ: فلاں شخص قبیلہ کا سہارا ہے، وَإِنَّهُ لَشَدِيْدُ الْكَاهِلِ: اور مضبوط و طاقتور۔

• •

قَـالَ: قَـدْ أَزْمَـعْتُ أَلاَّ أَزَوِّدَكَ بَتَـاتـاً، وَلاَ أَجْـمَـعَ لَكَ شَتَـاتـاً،

وہ کہنے لگا: میں نے عزم کیا ہے کہ تیرے لئے نہ کسی قسم کا کوئی زاد راہ تیار کرونگا اور نہ متفرق چیزوں کو جمع کرونگا

أَوْ تُـنْشِـيءُ لِيْ أَمَـامَ ارْتِـحَـالِكَ، رِسَـالَةً تُـودِعُهَـا شَـرْحَ حَـالِكَ،

مگر یہ کہ تو اپنے کوچ سے پہلے ایک ایسا رسالہ لکھ دے جس میں تیری حالت کی مفصل کیفیت ہو

حُـرُوْفُ إِحْدىٰ كَلِمَتَيْهَا يَعُمُّهَا النُّقَطُ، وَحُرُوْفُ الْأُخْرىٰ لَمْ يُعْجَمْنَ قَطُّ

جس کے دو کلموں میں سے ایک کلمہ کے سب حروف منقوط ہوں اور دوسرے کلمہ کے حروف غیر منقوط ہوں

وَقَـدِ اسْتَـأْنَيْـتُ بَيَـانِـيْ حَـوْلاً، فَـمَـا أَحَـارَ قَـوْلاً

اور تحقیق میں نے ایک سال تک اپنے بیان کو مہلت دی لیکن کوئی جواب نہ ملا

وَنَبَّهْـتُ فِـكْـرِيْ سَـنَةً فَـمَـا ازْدَادَ إِلاَّ سِـنَةً

اور اپنی سوچ بچار کو ایک سال تک جگاتا رہا لیکن اونگ بڑھتی گئی۔

• •

بَتَاتًا: توشہ، جہیز، گھر کا سامان، قطعی طور پر، آخری طور پر، بالکل ج: أَبِتَّة، اورنصر سے بَتٌّ، بَتًّا: قطع کرنا، کاٹنا، کہتے ہیں: بَتَّ الأَمْرُ وَفِيهِ: آخری فیصلہ کرنا، طے کرنا، بَتٌّ: فیصلہ، قطعیت: بَتَّةً، البتہ، یقیناً، قطعاً: ہمیشہ۔

شَتَاتًا: منتشر، متفرق اور ضرب سے شَتَّ، شَتًّا وَشَتَاتاً: منتشر ہونا، شیرازہ بکھرنا، اور شَتَّتَ تَشْتِيتاً: منتشر کرنا، شیرازہ بکھیرنا، الگ الگ کرنا۔

شَرْحَ: فتح سے شَرْحًا: وضاحت کرنا، کیفیت یا تفصیل بیان کرنا، اور جدید عربی میں: شَرَحَ الْخَاطِرَ: دل خوش کرنا، شَرَحَ الأَهْدَافَ السَّامِيَةَ: بلند مقاصد کی تشریح کرنا، شَرَحَ حَقِيقَةَ الْوَضْعِ: صورت حال کی وضاحت کرنا، شَرَحَ لَهُ الْخُطَّةَ فِي الْعَمَلِ: طریقہ کار کی وضاحت کرنا، اور شَرَحَ الْجُثَّةَ: پوسٹ مارٹم کرنا۔

حُرُوْف: وَاَحْرُفٌ م: حَرْفٌ: طرف، کنارہ، تیزی، کلمہ، دھار، اور جدید عربی میں: حُرُوْفُ طَبْعٍ كَبِيْرَةٍ: بڑے حروف طباعت، حَرْفٌ مُطْبَعِيٌّ: ٹائپ، حَرْفِياً: حرف بحرف، ایک ایک حرف کر کے، تَرْجَمَةٌ حَرْفِيَّةٌ: لفظی ترجمہ۔

النُّقَطُ: م: نُقْطَةٌ: پوائنٹ، گفتگو کی بنیاد، جگہ، پوزیشن، آئٹم، مسئلہ، فل اسٹاپ اور نصر سے نَقْطًا: نَقَطَ الْحَرْفَ: حرف پر نقطے لگائے، اور جدید عربی میں: نُقْطَةُ اِتِّصَالٍ: جنکشن، مرکز اتصال، نُقْطَةُ انْعِطَافٍ: موڑ، نُقْطَةُ التَّقَاطُعِ: کراسنگ، نُقْطَةُ وَقْفٍ: اسٹاپ، النُّقْطَةُ الأَسَاسِيَّةُ: مین پوائنٹ، النُّقْطَةُ الْمُثِيْرَةُ لِلانْتِبَاهِ: قابل توجہ بات۔

لَمْ يُعْجَمْنَ: نصر سے عَجْماً اور أَعْجَمَ إِعْجَاماً: وضاحت کرنا، نقطے لگانا، مُعْجَم: مبہم، غیر واضح، نقطہ دار، کہتے ہیں: عَجَمَ الْكِتَابَ أَوِ الْحَرْفَ: سیاہی سے نقطے لگائے۔

اِسْتَأنَيْتُ: ضرب سے اَنیٰ،یَانِی،اورسمع سے أَنِيَ، يَأنَىٰ، أَنِيًا: متاخر ہونا،قریب ہونا۔
اِسْتَأنیٰ، تَأَنّٰی: توقف کرنا،رک رک کرکام کرنا،تَأَنّٰی عَلَيْهِ: مہلت دینا۔

نَبَّهْتُ: نبه على أو إلى الأمر: آگاہ کرنا،متنبہ کرنا،اورسمع سے نَبِهَ، نَبْهًا: زیرک ہونا،معزز ہونا،اورنَبَهَ، نَبَاهَةً: ذکاوت،بیدارمغزی۔اِنْتَبَهَ: متوجہ ہونا،اِنْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ: آنکھ کھلنا،اورجدیدعربی میں:سَاعَةُ مُنَبِّهٍ: الارم گھڑی،اِنْتِبَاه: نوٹس،مُنْتَبَه: اٹینشن۔

سَنَةٌ: بارہ مہینے،ایک سال ج:سُنُوْنٌ، سِنُوْنٌ، سَنَوَاتٌ، اور سَنَوِيٌّ، سالانہ،سَنَوِيًّا: ہر سال،اورجدیدعربی میں:سَنَةٌ دِرَاسِيَّةٌ: تعلیمی سال،سَنَةٌ تَقْوِيْمِيَّةٌ: کیلنڈرسال، السَّنَةُ الضَّرِيْبِيَّةُ: ٹیکس کاسال،رَأسُ السَّنَةِ: سال نو۔

سِنَةٌ: اونگھ،نیند،اورباب سمع سے وَسِنَ، يَوْسَنُ، وَسَنًا :اونگھنا،جاگنا(کلمات اضدادمیں سے ہے) إِنَّهُ فِيْ سِنَةٍ: أَيْ فِيْ غَفْلَةٍ.

• •

وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْكُتَّابِ، فَكُلٌّ مِّنْهُمْ قَطَّبَ وَتَابَ

اور میں نے تمام انشا پردازوں سے مدد چاہی لیکن ان میں سے ہر ایک نے تلخی برتی اور توبہ کی

فَإِنْ كُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ وَصْفِكَ بِالْيَقِيْنِ، فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ

پس اگر تو اپنے وصف کو واقعی ظاہر کرنا چاہتا ہے تو کوئی نشانی لا اگر تو سچوں میں سے ہے

فَقَالَ لَهُ: لَقَدِ اسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوْبًا، وَاسْتَسْقَيْتَ أُسْكُوْبًا

سواد ھیڑ عمر شخص نے اس کو جواب دیا البتہ تحقیق تو نے تیز رفتار گھوڑے سے دوڑنا طلب کیا اور بہت زیادہ برسنے والے بادل سے سیرابی طلب کی ہے،

وَأَعْطَيْتَ الْقَوْسَ بَارِيَهَا، وَأَسْكَنْتَ الدَّارَ بَانِيَهَا

اور تو نے کمان، کمان بنانے والے کے حوالے کر دی ہے اور گھر میں اس کے بنانے والے کو ٹھیرایا ہے۔

....

بِقَاطِبَة: تمام، ہمہ، سب کے سب، اور ضرب سے قَطْبًا، قُطُوبًا: جمع کرنا، کاٹنا، قَطَبَ وَقَطَّبَ جَبِيْنَه: پیشانی پر شکن ڈالنا، قَطَبَ وَجْهَه: منہ موڑنا، اِسْتَقْطَبَ: جمع کرنا، اور جدید عربی میں: اِسْتَقْطَبَ التَّائِيْدَ: حمایت حاصل کرنا، اَقْطَابُ سِيَاسِيَّةٌ: چوٹی کے سیاستدان، أَقْطَابُ الصِّنَاعَةِ: بڑے صنعتکار۔

تَابَ: نصر سے تَوْبًا: توبہ کرنا، نادم ہونا، تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ: اللہ نے توبہ قبول کی، تَابَ عَنْ مَعْصِيَةٍ: گناہ سے باز آنا، تَابَ عَنْ عَمَلٍ: کام چھوڑنا۔

صَدَعْتَ: فتح سے صُدُوْعًا وَصَدْعًا: پھاڑنا، چاک کرنا، صَدَعَ بِالْحَقِّ: اقرار واعلان حق کرنا، اور جدید عربی میں: اِنْصِدَاعُ الصِّرَاعِ: لڑائی بڑھانا، تَصَدَّعَ النَّاسُ: کریک کرنا، اور صَدْعٌ: دراڑ، رخ، شگاف۔

بِالْيَقِيْنِ: یقین، شک وشبہ کا ازالہ کرنا، تحقیق امر اور باب سمع سے يَقِنَ، يَيْقِنُ يَقْنًا: يَقِنَ الأَمْرُ: ظاہر ہے، واضح ہے اور تَيَقَّنَ وَاسْتَيْقَنَ: یقین کرنا۔

یعبوبا: پانی کا طوفان، زبردست سیلاب، تیز لہر، دھارا، زبردست موج، تیز اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا ج: يَعَابِيْب، اور نصر سے عَبَّ، يَعُبُّ، عَبًّا وَعُبَابًا: عَبَّ الْبَحْرُ: موجیں مار رہا ہے، ٹھاٹھیں مار رہا ہے، اور العَبَبُ: اچھلتا ٹھاٹھیں مارتا پانی۔

اُسْكُوبٌ: زبردست بارش، زمین سے قریب ہونے والی بجلی، اور نصر سے سَكَبَ سَكْبًا:

ڈالنا، بہانا، گرانا، اِنْسِکَابٌ: بہنا، کہتے ہیں: سَاكِبُ كَاسٍ: جام بھر کر دینے والا۔

• •

ثُمَّ فَكَّرَ رَيْثَمَا اسْتَجَمَّ قَرِيْحَتَهُ وَاسْتَدَرَّ لِقْحَتَهُ، وَقَالَ:

پھر وہ غور وفکر کرنے لگا، اتنی دیر کہ اس نے اپنی طبیعت کو مجتمع کیا اور اپنی دودھ والی اونٹنی سے دودھ طلب کر سکے اور کہنے لگا۔

أَلْقِ دَوَاتَكَ وَاقْرُبْ وَخُذْ أَدَاتَكَ وَاكْتُبْ: اَلْكَرَمُ

اپنی دوات میں روشنائی ڈال لو اور قریب آجاؤ، قلم لو اور لکھو بخشش سنوارتی ہے

ثَبَّتَ اللّٰهُ جَيْشَ سُعُوْدِكَ يَزِيْنُ، وَاللُّوْمُ غَضَّ الدَّهْرُ

خدا تیرے نیک بختی کے لشکر کو ثابت رکھے، کنجوسی دھبہ لگاتی ہے

جَفْنَ حَسُوْدِكَ يَشِيْنُ، وَالْأَرْوَعُ يُثِيْبُ، وَالْمُعْوِرُ يَخِيْبُ

زمانہ تیرے دشمنوں کی پلک کو نیچا رکھے، اور شریف النفس اچھا بدلہ دیتا ہے، اور بدکردار نا امید کرتا ہے۔

• •

اِسْتَجَمَّ الْمَاءُ: پانی بکثرت جمع ہوگیا، نصر اور ضرب سے جَمٌّ، جُمُوْماً: بہت ہونا، اکٹھا ہونا،
کہتے ہیں: جَمَّ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ: اکٹھا ہونے دینا، جَمَّ الْإِنَاءَ وَالْمِكْيَالَ وَنَحْوَهُمَا: برتن یا پیمانہ کو اتنا بھرنا کہ وہ چھلک جائے۔

قَرِيْحَتَهُ: طبیعت، عقل، ذہن، ج: قَرَائِحُ (مزید تحقیق کر چکی)

اِسْتَدَرَّ: نصر اور ضرب سے دَرًّا، دَرَّ الْحَيَوَانُ: تھن میں دودھ زیادہ ہونا، دَرَّ الْحَلِيْبُ وَالْعَرَقُ:
بہنا، أَدَرَّ وَاسْتَدَرَّ: بہانا اور دَرٌّ: دودھ، خیر کثیر، دولت، خوبی، کمال، فیضان، ج: دُرُوْرٌ، اور جدید عربی میں: مُدِرٌّ لِلْبَوْلِ: پیشاب لانے والی، پیشاب آور۔

لِقْحَةٌ: دودھ پلانے والی عورت ج:لِقَحٌ اورلِقَاحٌ: نفس، ج:لِقَاح، سمع سے لَقْحاً: حاملہ اور گیا بھن ہوئی، اورلَقَّحَهُ تَلْقِيْحاً :ٹیکہ لگانا، اور جدید عربی میں، لَقَّحَهُ ضِدَّ مَرَضٍ كَذَا: کسی مرض سے بچاؤ کا ٹیکہ لگانا، اور تَلْقِيْحٌ صَناعِيٌّ: مصنوعی حمل کاری۔

ألْقِي: ضرب سے لاَقَ، يَلِيْقُ، لِيْقاً: ڈالنا، لاقَتِ الدَّوَاةَ: روشنائی ڈالی۔

خُذْ: نصر سے أخَذَ، أخْذًا: لینا، أخَذَ مِنْ شَارِبِهِ، مونچھوں کو کترا، أخَذَ يَفْعَلُ: کرنا شروع کیا، أخْذٌ وَعَطاءٌ: لین دین، أخَّاذٌ: مسحور کن، جاذب نظر، دلکش، لَا تُؤَاخِذْنِيْ: معاف کیجئے، اَلْمَاخَذُ: پلک، اور جدید عربی میں: أخَذَ الْقَرَارَ: تجویز پاس کرنا، أخَذَ مَكَانَ الصَّدَارَةِ: مرکزی حیثیت حاصل کرنا، اِتِّخَاذُ مُبَادَرَة وَاتِّخَاذُ مُوْقَف: اقدام کرنا، پہل کرنا، أخَذَ الشَّيءَ عَلَى الْعَاتِقِ: ذمہ داری لینا۔

جَيْش: (مصدر) لشکر، فوج، آرمی ج:جُيُوْشٌ، اور ضرب سے جَاشَ، جَيْشًا: مضطرب ہونا، غصہ سے مشتعل ہونا، طیش میں آنا، کہتے ہیں: جَاشَتْ فِي قَلْبِهِ الآمَالُ: ارمان آنا، اور جدید عربی میں: جُيُوشٌ مُسَلَّحَةٌ، مسلح فوج، جيُوشٌ مَدَنِيَّةٌ: سول فوج، جَيْشُ الْمُرْتَزَقَةِ: کرایہ کی فوج، جَيْشُ النَّدْوَةِ: امدادی فوج۔

اللُّوم: کرم سے لَؤُمَ، يَلْؤُمُ، لَؤْماً: کنجوس کرنا، خوار ہونا، لَئِيم: کمینہ، کنجوس، ج: لِئَامٌ۔

الأرْوَعُ: سمجھدار، حاضر دماغ، بہت شاندار، پر شوکت، تعجب خیز، حسن یا بہادری والا، ج: رُوْعٌ، اور نصر سے رَاعَ، رَوْعاً: ڈرنا، گھبرانا، اور سمع سے رَوِعَ، يَرْوَعُ، رَوَعاً: بہت سمجھدار ہونا، اور رَائِعٌ: شاندار، پسندیدہ، خوشنما ج، رُوَّعٌ، کہتے ہیں: هٰذِهٖ شَرْبَةٌ رَاعَ بِهَا فُؤَادِي: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہو گیا، اور رَائِعَةُ الضُّحىٰ اور رَائِعَةُ النَّهَارِ: دن کی روشنی۔

الـمُعْوِرُ: بدطینت آدمی، بدباطن، بدکردار، ڈراؤنی جگہ، اور سمع سے عَـوِرَ، عَوَرًا: کانا ہونا، اور عَوَّرَ تَعْوِيرًا: کانا بنانا، اور أَعْوَرُ: کانا، ج: عُوْرٌ اور عُوْرَةٌ، عِوَارٌ: عیب۔

• •

وَالْـخُلاَحِـلُ يُـضِيْفُ، وَالْـمَـاحِـلُ يُـخِيْفُ، وَالسَّـمْـحُ يُـغْـذِيْ

اور سردار میزبانی کرتا ہے، اور مکار ڈراتا دھمکاتا ہے، اور سخی کھانا کھلاتا ہے

وَالْـمَـحِـکُ يُـقْـذِيْ، وَالْـعَـطَـاءُ يُـنْـجِيْ، وَالْمِطَالُ يُشْجِيْ، وَالدُّعَاءُ يَقِيْ

اور فتنہ انگیز آنکھوں میں دھول جھونکتا ہے، بخشش نجات دیتی ہے، ٹال مٹول غمگین کرتا ہے، دعا حفاظت کرتی ہے

وَالْـمَـدْحُ يُـنْـقِـيْ، وَالْـحُـرُّ يَـجْـزِيْ، وَالإِلْـطَـاطُ يُـخْـزِيْ،

اور تعریف پاک وصاف کرتی ہے اور شریف اچھا بدلہ دیتا ہے، اور حق سے انکار کرنا رسوا کرتا ہے

وَاطِّـرَاحُ ذِي الْـحُـرْمَةِ غَـيٌّ، وَمَـحْـرَمَةُ بَـنِـيْ الآمَـالِ بَغْيٌ،

عزت دار کی بے عزتی کرنا گمراہی ہے اور امیدواروں کو محروم کرنا ظلم ہے

مَـا ضَـنَّ إِلاَّ غَبِيْـنٌ، وَلَا غُبِـنَ إِلا ضَـنِـيْـنٌ، وَلَا خَـزَنَ إِلاَّ شَـقِـيٌّ

کنجوسی بے عقل ہی کرتا ہے اور نقصان بھی صرف کنجوس ہی اٹھاتا ہے، اور مال جمع نہیں کرتا مگر بدبخت۔

• •

الخُلاحِلُ: خاندان کا سردار، چودھری، بہادر، ج: خَلاَحِلُ اور خَلْخَلَ الشَّيْءُ: حرکت دی، ہلایا اور خَلْخَلَ الْقَوْمُ: قوم کو گھروں سے نکالا۔

الـمَـاحِلُ: مکار، دغاباز، سخت جھگڑالو، اور سمع وفتح سے مَحْلاً، اور کرم سے مَـحَـالَةً، مَـحَلَ الْـمَـكَـانَ: بارش نہ ہونے کیوجہ سے جگہ بالکل سوکھی پڑی ہے، اور مَـحَـلَ بِـهٖ إِلَـى الأَمْرِ: چغلی کھائی اور مکاری کی۔

المَحِکُ: فتح سے مَحْکًا، اورسمع سے مَحَکًا: مَحَکَ الرَّجُلُ: آدمی نے جھگڑا کیا، بھاؤ تاؤمیں انتہائی بغاوت سے کام لیا۔

المِطَالُ: نصر سے مَطْلًا: ٹلانا، کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا، کہتے ہیں: مَطَلَ بِحَقِّهٖ: اب دیا اور جب دیا کھاتا رہا۔

یُشْجِي: نصر سے شَجَا، یَشْجُو، شَجْوًا: غمگین ہونا، خوش کرنا (کلمات اضداد میں سے ہے) اور باب سمع سے شَجِیَ، یَشْجیَ، شَجًا: غم میں مبتلا کرنا۔

الطَاطُ: ضرب سے لَطَّ، یَلُطُّ، لَطًّا: لَطَّ الْبَابَ: بند کیا، لَطَّ الرَّجُلَ حَقَّه': آدمی کے حق کا انکار کیا

یُخْزِي: ضرب سے خَزْیًا: رسوا کرنا، اورسمع سے خَزِیَ، خَزْیاً: ذلیل کرنا، اہانت کرنا، رسوا کرنا، خِزْیٌ: رسوائی، شرمندگی، خِزْیَانٌ، مَخْزِيٌّ: بدنام، رسوا، اَلْمخْزِيّ: شیطان، مُخْزٍ: رسواکن۔

شَقِيٌّ: بدبخت، بدنصیب، ج: أشْقِیَاءُ، اورسمع سے شَقًا: بدبخت ہونا، بدحال ہونا، اور شَقَاءٌ شَقَاوَةٌ: بدبختی، زبوں حالی، جرم۔

• •

وَلا قَبَضَ رَاحَهُ تَقِيٌّ، وَمَا فَتِيءَ وَعْدُکَ یَفِيْ، وَآرَاءُکَ تَشْفِيْ

اور پرہیزگار کبھی اپنی مٹھی کو بند نہیں کرتا، اور ہمیشہ تیرا وعدہ پورا کرتا ہے، اور تیری آرا شفا بخشتی ہیں اور

وَهِلالُکَ یُضِيءُ، وَحِلْمُکَ یُغْضِيْ، وَآلاؤُکَ تُغْنِيْ،

تیرا چاند روشن رہتا ہے، اور تیری بردباری چشم پوشی کرتی ہے، اور تیری نعمتیں بے نیاز کرتی ہیں اور تیرے

وَأَعْدَاءُکَ تُثْنِيْ، وَحُسَامُکَ یُفْنِيْ، وَسُودَدُکَ یُقْنِيْ

دشمن بھی تیری تعریف کرتے ہیں، اور تیری تلوار فنا کرتی ہے، اور تیری سرداری مالدار کردیتی ہے

وَمُواصِلُکَ یَجْتَنِيْ، وَمَادِحُکَ یَقْتَنِيْ، وَسَمَاحُکَ یُغِیْثُ

اور تجھ سے ملنے والا پھل چنتا ہے، اور تیری تعریف کرنے والا (دولت) کا ڈھیر لگاتا ہے، اور تیری سخاوت مدد کرتی ہے۔

مَا فَتِيءَ: ہمیشہ رہا، کان کے اخوات میں سے ہے، سوائے ماضی اور مضارع کے باقی افعال اس سے نہیں آتے، اور باب سمع سے فَتِيءَ عَنِ الشَّيْءِ فَتْئاً: باز آنا اور رکنا۔

آراءُ ک: م: رَأْيٌ: رائے، خیال، فکر، نظریہ، تجویز، مشورہ، نصیحت، صحیح تدبیر پر پہنچنا اور باب فتح سے رَأیٰ، یَریٰ، رَأیاً: عقل سے یا آنکھ سے دیکھنا، ادراک کرنا، مناسب سمجھنا، إرَاءَ ةً: دکھانا، اور جدید عربی میں، رَايُ الأغْلَبِيَّة: اکثریت کی رائے، اَلرَّأيُ الْعَالَمِيُّ: رائے عامہ، بین الاقوامی رائے، اَلرَّأيُ الْمُبَلْبَلُ: مذبذب رائے۔

تَشْفِي: ضرب سے شفاء: شفا دینا، اچھا کرنا، شَفَی الْجُرْحَ: زخم بھرنا، شِفَاءٌ مِنَ الْمَرْضِ: آرام ہونا، اور مُسْتَشْفَی: ہسپتال، شفا خانہ، ج: مُسْتَشْفِيَاتٌ، اور جدید عربی میں: مُسْتَشْفَی اَمْرَاضٍ عَقلِيَّةٍ: دماغی امراض کا ہسپتال اور مُسْتَشْفَی الْمَجَاذِيْبُ: پاگل خانہ۔

حِلْمُکَ: بردباری، صبر وتحمل، دوراندیشی، ج: أحْلامٌ، حُلُوْمٌ اور کرم سے حَلْماً: درگزر کرنا، بردبار ہونا، اور حلیم: متحمل، صابر، دوراندیش، ج: حُلَمَاءُ.

آلاؤُکَ: إلیً، آلیً: نعمت، ج: آلاءٌ

حُسَامُکَ: تیر، تلوار، ضرب سے حَسْماً: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، الگ کرنا، حَسْمٌ: کاٹ، کمی، فیصلہ، حَاسِمٌ: قطعی، اور جدید عربی میں: حَسْمُ الإضْرَابِ: ہڑتال ختم کرنا، حَسْمُ

الْمُشْكِلَةِ: پریشانی کو ختم کرنا، حَسْمُ الْمَوْقِفِ لِصَالِحِهِ: کسی صورتحال کو اپنے حق میں کرنا۔

سُؤدُدُکَ: ضرب سے سَادَ، سِيَادَةً: سردار بننا، بالادست ہونا، اقتدار حاصل کرنا، اور سَيِّدٌ ج: سَادَةٌ: معززین، بڑے لوگ، جدید عربی میں: السَّيِّدَةُ الأولٰى: خاتون اول، لِلسَّيِّدَاتِ: برائے خواتین، السِّيَادَةُ الْجَوِيَّةُ: فضائی بالاتری السِّيَادَةُ الشَّرْعِيَّةُ: جائز اقتدار، السِّيَادَةُ الْوَطَنِيَّةُ: قومی اقتدار۔

يَقْتَنِي: ضرب سے قنا، يَقْنِي اور سمع سے قَنِيَ، يَقْنٰى، قُنُواً: قَنَا وَاَقْنَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس کو مالدار بنایا، اور آخر سے قَنَا يَقْنُو، قُنُواً: قَنِي وَاقْتَنَى الْمَالَ: مال جمع کیا، اور سمع سے قَنَى الأنْفَ قِنَاً: ناک کا بیچ سے اٹھا ہوا ہونا۔ قَانٍ: مالک، حاصل کرنے والا، مُقْتَنٰى: حاصل شدہ، اور جدید عربی میں: قِنَاةٌ، قِنَايَةٌ: نلکی، ٹیوب، نالی، راستہ اور تَقْنِيَةٌ: ٹیکنالوجی۔

• •

سَمَاءُکَ تَغِيثُ، وَدَرُّکَ يَفِيضُ، وَرَدُّکَ يَغِيضُ، وَمُؤَمِّلُکَ

تیرا آسمان بارش برساتا ہے، تیری بھلائی بہتی ہے، اور تیرا محروم کرنا (روزی) کم کردیتا ہے، اور تیرا امیدوار

شَيْخٌ حَكَاهُ فَيْءٌ، وَلَمْ يَبْقَ لَهُ شَيْءٌ، أَمَّكَ بِظَنٍّ حِرْصُهُ يَثِبُ

ایک ایسا بوڑھا ہے جس کی مثال سایہ جیسی ہے، جس کے پاس کچھ باقی نہیں رہا، اس نے اس گمان پر تیرا قصد کیا کہ اس کی حرص کودرہی ہے

وَمَدَحَكَ بِنُخَبٍ مُهُورُهَا تَجِبُ، وَمَرَامُهُ يَخِفُّ، وَأَوَاصِرُهُ تَشِفُّ

اوراس نے تعریف کی ہے تیری ایسے پاکیزہ کلام سے کہ آپ پر اس کی مہروں (کی قیمت) کی ادائیگی واجب ہے، اور اس کا مقصد نہایت ہلکا ہے، اور اس کے وسائل بہت زیادہ ہیں

وَإِطْرَاءُهُ يُجْتَذَبُ، وَمَلَامُهُ يُجْتَنَبُ، وَوَرَاءَهُ ضَفَفٌ، مَسَّهُمْ شَظَفٌ

اس کی تعریف میں مبالغہ آرائی پسندیدہ ہے، اور اس کی برائی سے بچا جاتا ہے، اور اس کے پیچھے کنبہ ہے جن کو بدحالی نے چھولیا۔

سَمَاءٌ ک: آسمان، فضا، ہر وہ چیز جو اوپر کی جانب ہو، چھت، بادل، بارش ج: سَمَاوَاتٌ، اور نصر سے سَمَا، سُمُوًّا: بلند ہونا، اور جدید عربی میں: سَمَاوَةٌ: چھجا، سائبان، سَمَاءٌ مُلَبَّدَةٌ بِالْغُيُومِ: ابر آلود آسماں۔

يَغِيثُ: ضرب سے غَاثَ، يَغِيثُ، غَيْثاً: بارش برسانا، نصر سے غَاثَ، يَغُوثُ، غَوْثاً: مدد کرنا، اعانت کرنا، اور إِغَاثَةٌ: امداد، ریلیف، اِسْتِغَاثَةٌ: مدد کی درخواست، کہتے ہیں: اِسْتَغَاثَ الرَّجُلَ وَبِهِ: مدد چاہنا، اپیل کرنا۔

حِرْصَهُ: ضرب اور سمع سے حِرْصاً: لالچی ہونا، خواہش کرنا، حِرْصٌ: توجہ، خیال، لالچ، بخل، بدنیتی، الحِرْصُ عَلَى الشَّيْءِ: نگاہ رکھنا، حفاظت کرنا، اور حَرِيصٌ عَلٰى: خواہشمند، شائق۔

يَثِبُ: ضرب سے وَثَبَ، يَثِبُ، وَثْباً: کودنا، پھلانگنا، اور وَثَّبَ: کودانا، اچھالنا۔

بِنُخَبٍ: چیدہ چیدہ، منتخب، نصر سے نَخْباً: چیدہ چیدہ کو اختیار کرنا، منتخب کرنا، نُخْبَةٌ: چیدہ، منتخب، اور جدید عربی میں: اِنْتَخَبَ الأَعْضَاءَ: ممبر بنانا، اِنْتَخَبَ أَعْضَاءَ البَرْلَمَانِ: ممبران پارلیمنٹ کا انتخاب، اِنْتِخَابٌ حُرٌّ: آزادانہ الیکشن، الاِنْتِخَابَاتُ عَلَى الأَبْوَابِ: الیکشن سر پر کھڑا ہے۔

مُهُورُهَا: م: مَهْرٌ، اور نصر و فتح سے مَهْراً: مہر دینا۔

أوَاصِرهُ: م: آصِرَة: وسیلہ، سبب، ذریعہ، اور باب ضرب سے أَصَرَ أَصْراً: توڑنا، کہتے ہیں، أَصَرَ الْخَيْمَةَ: خیمہ میں کیلیں ٹھونکنا، أَصَرَ فُلاَناً: فلاں پر مہربانی کرنا، اور إِصْرٌ: گناہ، مضبوط عہد۔

تَشِفُّ: ضرب سے شَفَّ، شُفُوْفًا: پتلا اور باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے، صاف اور شفاف ہونا، شَفَّافٌ: باریک، پتلا، صاف شفاف، اِسْتَشَفَّ الشَّيْءَ: کسی چیز کا عیب جاننے کیلئے دیکھنا، اور جدید عربی میں: وَرَقٌ شَفَّافٌ: باریک کاغذ، ٹریسنگ پیپر۔

ضَفَفٌ: مصدر ہے: تھوڑا مال اور زیادہ بچے ہونا، کسی کام میں جلدی کرنا، نصر سے ضَفَّ، ضَفًّا، ضَفَّ الشَّيْءَ: چیز کو جمع کیا، اکٹھا کیا۔

شَظَفٌ: مصدر ہے: بدحالی، تنگی ج: شِظَافٌ، سمع سے شَظَفًا: تنگدست ہونا، شَظَفَ الْعَيْشُ: تنگ عیش ہونا۔

• •

وَحَصَّهُمْ جَنَفٌ، وَعَمَّهُمْ قَشَفٌ، وَهُوَ فِيْ دَمْعٍ يُجِيْبُ، وَوَلَهٍ يُذِيْبُ،

اور ظلم نے ان کو پراگندہ کر رکھا ہے، اور بدحالی ان کو گھیرے ہوئے ہیں، اور وہ ایسے آنسو میں ہے جو لبیک کہہ رہی ہے ہیں اور ایسا خوف جو پگھلا رہا ہے،

وَهَمٍّ تَضَيَّفَ، وَكَمَدٍ نَيَّفَ، لِمَأْمُوْلٍ خَيَّبَ، وَإِهْمَالٍ شَيَّبَ وَعَدُوٍّ

اور ایسے غموں میں مبتلا ہے جو مہمان بنے ہوئے ہیں، اور تکلیف جو بڑھ رہی ہے، ایسے مقصد کی وجہ سے جو پورا ہوتا ہوا نظر نہیں آرہا ہے، اور ناکارہ پھرنے نے بوڑھا کر دیا ہے، اور ایسے دشمن ہیں

نَيَّبَ، وَهُدُوٍّ تَغَيَّبَ، وَلَمْ يَزِغْ وُدُّهُ فَيُغْضَبَ، وَلاَ خَبُثَ عُودُهُ فَيُقْضَبَ،

جو مسلسل دانت پیس رہے ہیں، اور ایسا سکون جو غائب ہو گیا، نہ اسکی محبت میں کجی ہے جو لائق غضب ہو، نہ اسکی لکڑی ناکارہ ہے کہ کاٹ دی جائے

وَلاَ نَفَثَ صَدْرُهُ، فَيُنْفَضَ، وَلاَ نَشَزَ وَصْلُهُ فَيُبْغَضَ

اور نہ اسکے سینہ نے کوئی بری بات کی ہے کہ اسکو دور پھینکا جائے اور نہ اسکے میل ملاپ نے نافرمانی اختیار کی ہے کہ اس سے بغض رکھا جائے۔

••

حَصَّهُمْ: نصر سے حَصاً : حَصَّ الشَّعْرَ: بال مونڈنا اور حَصَّ حَصًّا: بے بال یا کم بال والا ہونا، اور حَصَّهُ حَصًّا وَ اَحَصَّهُ : حصہ دینا، حَاصَّهُ مُحَاصَّةً: حصہ لینا، حق لینا، اور جدید عربی میں: حِصَّة دِرَاسِيَّة : پریڈ، ج: حِصَص.

جَنَفَ :ضرب سے جُنُوفًا: اور سمع سے جَنَفاً :الگ ہونا، ظلم کرنا، جَنَفَ الرَّجُلُ :ایک پہلو کا دوسرے سے الگ ہونا، ہٹ جانا، تَجَانَفَ لَهُ: مائل ہونا، تَجَانَفَ عَنْهُ :الگ ہونا، اور جدید عربی میں: قَدَحٌ اَجْنَفُ :بڑا پیالہ۔

قَشَفَ: سمع سے قَشَفاً اور کرم سے قَشَافَةً :بدحال اور پراگندہ ہیئت والا ہونا، تَقَشَّفَ :تنگ حال رہنا، خشک (زاہدانہ) زندگی گزارنا، قَشَفٌ :موٹا چھوٹا چلن، زاہدانہ طرز عمل۔

كَمَدَ: باب سمع سے كَمِدَ اللَّوْنُ كَمَدًا: رنگ کا سیاہی پر مائل ہونا، اَكْمَدَهُ: مغموم بنانا، اور كَمِدَ الرَّجُلُ: مغموم ہونا۔

نَيَّفَ: نَيَّفَ عَلىٰ كَذَا: زیادہ کیا، اور نصر سے نَافَ، نَوْفًا، نَافَ الشَّيْءُ: بلند ہونا، کہتے ہیں: نَافَ الضَّبُعُ: بجو کا حملہ آور ہونا، نَافَ الْبِنَاءُ: عمارت کا بلند ہونا، اور جدید عربی میں:

نَيَّفَ الْعَدَدُ علىٰ مَا تقولُ: تم جتنا کہہ رہے ہو تعداد اس سے زیادہ ہے، نَيَّفَ فُلَانٌ عَلَى السِّتِّيْن: فلاں کی عمر ساٹھ سال سے اوپر ہوگئی ہے۔

إهْمَال: ضرب سے هَمْلاً: هَمِلَتِ الْإِبِلُ: اونٹ کا بیکار گھومنا، هَمَلَتِ الْعَيْنُ: آنسو بھر آنا، اور إهْـمَـال: لاپروائی، بے توجہی، غفلت، مُهْـمِـل: لاپرواہ، کم محنت، مُهْـمَـل: متروک، اور جدید عربی میں: مُهْـمَل التَّارِيْخ: بلا تاریخ، مُهْمَل التَّوقِيْع: بے دستخط، سَلَّةُ الْمُهْمَلَات: ردی کی ٹوکری۔

نَيَّبَ: نَيَّبَ فُلَاناً: دانتوں سے کاٹنا، اور ضرب سے نَابَ، نَيْباً: دانت سے پکڑا، نَابٌ: کچلی، دانت، ج: اَنْيَابٌ، کہتے ہیں: كَشَّرَ عَنْ اَنْيَابِه: دانت دکھانا۔

هُدُوّ: فتح سے هَدَاَ، هَدْوًا، هُدُوًّا: سکون حاصل کرنا، آرام لینا، هَدَا بِالْمَكَانِ: جگہ میں پڑاؤ ڈالا، هَدَأ الْبَالُ: اطمینان ہونا، اور هَدَأَتِ الْاَحْوَالُ: حالات کا پرسکون ہونا، هَدَأَتِ الثَّوْرَة: بغاوت ختم ہونا، هَدَأَتِ الْاَعْصَابُ: پرسکون ہونا۔

لَمْ يَزِغْ: ضرب سے زَاغَ، زَيْغاً: کج ہونا، ٹیڑھا ہونا، کہتے ہیں: اَزَاغَ عَنِ الطَّرِيْق: منحرف ہونا، گمراہ ہونا، اور زَائِغ: ٹیڑھا، کج۔

فَيُغْضَبُ: سمع سے غَضْباً: غصہ ہونا، ناراض ہونا، أَغْضَبَ وغَاضَبَ: ناراض کرنا، غَضَبٌ: ناراضگی، غَضُوبٌ: جلد ناراض ہونے والا۔

خَبُثَ: کرم سے خُبْثاً: ناپاک ہونا، بدباطن ہونا، خُبْثٌ: بدباطنی، کمینہ پن، خَبِيْثٌ: بدطینت، برا، اور جدید عربی میں: خَبِيْثُ الرَّائِحَة: بدبودار۔

فَيُقْضَبُ: ضرب سے قَضْباً: قَضَبَ الشَّيَ: کاٹا، قطع کیا، قَضَبَ الشَّجَرَ: درخت کی شاخیں کاٹی، قُضَابَة: شاخوں کا تراشہ، اور قَضِيْبٌ: کٹی ہوئی شاخ ج: قُضْبَان، اور

جدید عربی میں، قُضْبَانٌ حَدِيْدِيَّة: لوہے کی سلاخیں۔

نَفَثَ: ضرب اور نصر سے نَفْثاً: منہ سے تھوک یا جھاگ نکالنا، نَفثَ عَمَّا فِي الصَّدْرِ: دل کی بات اگلنا، اور جدید عربی میں: طَائِرَةٌ نَفَّاثَة: جیٹ ہوائی جہاز، نَفَثَاتُ اَقْلَامٍ: رشحات قلم۔

نَشَزَ: ضرب اور نصر سے نُشُوْزًا: نافرمانی کرنا، نُشُوْز: نافرمانی۔

• •

وَمَا يَقْتَضِي كَرَمُكَ نَبْذَ حُرَمِهِ، فَبَيِّضْ أَمَلَهُ بِتَخْفِيفِ أَلَمِهِ

اور تیرے کرم کے شایان شان نہیں اس کی آبروریزی کرنا، سو اس کی امید کو پورا کر اس کے

يَنُثُّ حَمْدَكَ بَيْنَ عَالَمِهِ، بَقِيتَ لِإِمَاطَةِ شَجَبٍ، وَإِعْطَاءِ نَشَبٍ

غم کو ہلکا کر کے تیری تعریف کرتا پھرے گا اہل زمانہ میں، تو باقی رہے ہلاکت کو دور کرنے، مال دینے،

وَمُدَاوَاةِ شَجَنٍ، وَمُرَاعَاةِ يَفَنٍ، مَوْصُولاً بِخَفْضٍ

غم کی دوا کرنے اور بوڑھے کی رعایت کرنے کیلئے جو خوشحالی اور تازہ خوشی وشادمانی سے ہمکنار ہو

وَسُرُوْرٍ غَضٍّ، مَا غُشِيَ مَعْهَدُ غَنِيٍّ، أَوْ خُشِيَ وَهْمُ غَبِيٍّ، وَالسَّلَامُ

جب تک دولتمند کی مجلس کا قصد کیا جائے، یا بیوقوف کے وہم سے ڈرا جائے والسلام۔

• •

فَبَيِّضْ: بطور محاورہ کے استعمال ہوا ہے، کہتے ہیں: بَيَّضَ اللّٰهُ وَجْهَه: اللہ اس کو سرخرو کرے، بَيَّضَ تَبْيِيْضاً: سفید کرنا، کہتے ہیں: بَيَّضَ الْبَيْتَ: سفیدی کرنا، بَيَّضَ الْكِتَابَ: مسودہ صاف کرنا، بَيَّضَ الْآنِيَةَ: قلعی کرنا، غَازٌ اَبْيَضُ: پیٹرولیم۔

اَمَلِهِ: اَمَلٌ: امید، توقع، ارمان، ج: آمَال، اور نصر سے اَمَلاً: امید باندھنا، آرزو کرنا، تَأَمَّلَ: غور کرنا، تردد کرنا، آمِل: آرزومند، امیدوار، مَأمُوْل: امید ج: مَآمِل، اور جدید عربی

میں: اَلاَمَلُ الضَّئِیلُ: معمولی ارمان، خَیْبَةُ اَمَلٍ: نامرادی، عَقْدُ الْاَمَلِ بِفُلاَنٍ: فلاں سے امید وابستہ کی، قَطْعُ الْأَمَلِ مِنْ فُلاَنٍ: فلاں سے امید منقطع کی۔

شَجَبَ: نصر سے شَجباً: ہلاک کرنا، رنج دینا، مذمت کرنا، اور شَجَبٌ: غم، ناگواری، شِجَاب، مِشْجَبٌ: کپڑے وغیرہ لٹکانے کا ہک، ہنگر، اور جدید عربی میں: شَجَبَ الْاَمْرَ بِشِدَّةٍ، شَجَبًا: سختی کیساتھ مذمت کرنا۔

نَشَبَ: مال و دولت (جانور یا جائیداد وغیرہ) اور باب سمع سے نَشَبًا: اٹکنا، لگنا، نَشِبَ فِیهِ: الجھنا، پھنسنا، نَشِبَ الْخِلاَفُ بَیْنَ: اختلاف پیدا ہونا، اور جدید عربی میں: نَشِبَتِ الْحَرْبُ بَیْنَ الدَّوْلَتَیْنِ: دوملکوں میں لڑائی چھڑنا، نَشِبَ الصِّرَاعُ بَیْنَ: کشمکش ہونا، نَشِبَتِ الْمَعْرَكَةُ: جنگ چھڑنا۔

شَجَنَ: سمع اور کرم سے شَجناً: غمگین ہونا، اور نصر سے شَجْناً: غمگین ہونا، اور شَجَنٌ: غم، ج: أَشْجَانٌ، کہتے ہیں: مُثِیرُ الشُّجُونِ: اندوہ گیں۔

یَفَنٌ: بے انتہا بوڑھا، ج: یُفُنٌ

غَضَّ: سمع اور ضرب سے غَضَاضَةً: غَضَّ النَّبَاتُ: تروتازہ ہونا، غَضٌّ، غَضِیضٌ: تروتازہ، شگفتہ، کہتے ہیں: بِغَضِّ النَّظْرِ عَنْ: فلاں چیز سے قطع نظر۔

مَعْهَد: خاص مقصد کی مجلس، وہ مکان جس میں لوگ برابر آتے جاتے ہوں، ادارہ (تعلیمی یا تحقیقی) ج: مَعَاهِد، اور سمع سے عَهْدًا: عَهِدَ اِلیٰ فُلاَنٍ: وصیت کرنا، اور عَهِدَ اِلَیْهِ بِالْاَمْرِ: کسی سے کسی بات کا عہد کرنا، عَهِدَ الشَّيْءَ: واقف ہونا، اور جدید عربی میں: مَعْهَدُ الْبُعُوثِ: باہر سے آنے والوں کا ادارہ، اور مَعْهَدٌ عِلْمِيٌّ: انسٹی ٹیوٹ، مُتَعَهِّدُ تَوْرِیْدِ عُمَّالٍ: مزدوروں کا ٹھیکیدار۔

فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ إِمْلاَءِ رِسَالَتِهِ، وَجَلّٰى فِيْ هَيْجَاءِ الْبَلاَغَةِ عَنْ بَسَالَتِهِ

سو جب وہ اپنے خط کے لکھوانے سے فارغ ہوگیا، اور معرکہ بلاغت میں اپنی شجاعت کی جھلک دکھا چکا

اَرْضَتْهُ الْجَمَاعَةُ فِعْلاً وَقَوْلاً، وَأَوْسَعَتْهُ حَفَاوَةً وَطَوْلاً

پھر تو سب نے اس کو بخشش وتعریف سے راضی کیا، اور اس کو اعزاز واکرام وبخشش وانعام سے مالا مال کیا۔

ثُمَّ سُئِلَ مِنْ أَيِّ الشُّعُوْبِ نِجَارُه، وَفِي أَيِّ الشِّعَابِ وَجَارُهُ، فَقَالَ:

پھر پوچھا گیا کہ کس قبیلہ سے اس کی اصل ہے، اور کس گھاٹی میں ہے اس کا مکان، سو اس نے کہا۔

....

هَيْجَاءَ: جنگ، اورضرب سے هَاجَ، هَيْجا: جوش میں آنا، بھڑک اٹھنا، اور هَيَّجَ وَاَهَاجَ: مشتعل کرنا، هِيَاج، هَيَجَان: جوش، اشتعال، هَائِج: مشتعل، اور جدید عربی میں: مُهَاجُ الْاُتُمْبِيْل: اسٹارٹر، مُهَيِّجُ الْاِضْطِرَابَات: شورش پیدا کرنے والا، فساد انگیز۔

بَسَالَتِه: بہادری، دلیری، شجاعت اور کرم سے بَسَالاً: شجاع ہونا، اور نصر سے بَسُوْلاً: غصہ اور بہادری سے تیور چڑھنا، تَبَسَّلَ: ترش رو ہونا، اور بَاسِلٌ: جری، بہادر، شیر، ج: بَوَاسِل اور بَسُوْل: انتہائی بہادر، اور جدید عربی میں: اَلْبَسِيْلَة: تھرماس، اور اَلْبِسِلَّة، الْبِسِلِّىْ: مٹر۔

فَعْلاً: عمل، کاروائی، تاثیر، ج: اَفْعَال، فِعَال، فتح سے فَعْلاً: کام کرنا، فَعْلاً: عملی طور پر، فی الواقع، عملاً، بِالْفِعْل: فی الواقع، درحقیقت، ابھی، فِعْلِيَّة: ڈیوٹی، اور فَعَلَة: مزدور، کارکنان، مفرد، فَاعِلٌ، فَعَّالِيَة: ایکشن، تیزی، جدید عربی میں: فَعَالِيَّة اِتِّفَاقِيَّة:

معاہدہ کی صلاحیت، اِنْفِعَال عَاطِفِي: جذباتی تاثر، اَلْمَفَاعِلُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔

حَفَاوَةً: سمع سے حَفِيَ، حَفَاوَةً :عزت کرنا، بےحد اعزاز واکرام کرنا، گھس جانا، اور حَفِيَ الْقَلَمُ: قلم کا لکھتے لکھتے گھس جانا، حَفَاوَةٌ واَحْتِفَاءٌ بِهٖ: خیر مقدم، آؤ بھگت، استقبال

نِجَارٌ: اصل: حسب ونسب، رنگ، نصر سے نَجَرَ، نَجْرًا: تیار کرنا، اور نَجَّار: بڑھئی، چوب ساز، کارپینٹر۔

وِجَارُہ: بجو، لومڑی وغیرہ کا بل، شیر بھیڑیے کا مسکن، جھاڑی، ج: اَوْجِرَةٌ وَوُجُرٌ.

• •

غَسَّانُ أُسْرَتِيَ الصَّمِيْمَةُ وَسَرُوْجُ تُرْبَتِيَ الْقَدِيْمَةُ

غسان میرا خالص قبیلہ ہے اور سروج میری پرانی سرزمین

فَالْبَيْتُ مِثْلُ الشَّمْسِ إِشْرَاقًا وَمَنْزِلَةً جَسِيْمَةً

ور میرا گھر سورج کی طرح روشن اور بلند مرتبت ہے

وَالرَّبْعُ كَالْفِرْدَوْسِ مَطْيَبَةً وَمُنَزَّهَةً قَيِّمَةً

اور گھر جنت الفردوس کی طرح عمدہ پاکیزہ اور قیمتی تھا

وَاهًا لَعَيْشٍ كَانَ لِيْ فِيْهَا وَلَذَّاتٍ عَمِيْمَةٍ

وہاں پر کیا خوب میری زندگی گزر رہی تھی اور لذتیں مجھے گھیرے ہوئی تھیں

أَيَّامَ أَسْحَبُ مِطْرَفِيْ فِيْ رَوْضِهَا مَاضِي الْعَزِيْمَةِ

جن دنوں میں اپنی منقش چادر اس کے باغات میں کھینچتا ہوا چلتا تھا یا جو چاہتا کر گزرتا۔

أُسْرَتِي: اہلِ خانہ، فیملی، محفوظ اور مضبوط زرہ، ج: أُسَرٌ، اور جدید عربی میں: أُسْرَةُ التَّحْرِيْرِ: ادارۂ تحریر، اَلْأُسْرَةُ الْمَالِكَةُ: شاہی خاندان۔

اَلْبَيْت: گھر، ہاؤس، ہوم، لاج، رہائش گاہ، اقامت گاہ، ج: بُيُوتٌ، اور بَيْت بشعر، ج: أَبْيَات، اور ضرب سے بَاتَ، يَبِيْتُ، بَيْتاً: رات گزارنا، بمعنی: صار: ہونا، اور جدید عربی میں: بَيْتُ الْأَزْيَاء: فیشن یا ڈیزائن ہاؤس، بَيْتُ الْإِصْدَار: مرکزِ اجراء، بَيْتٌ تِجَارِيّ: کمرشل ہاؤس، بَيْتُ الْحِضَانَة: نرسری، بَيْتُ شَعْرٍ: خیمہ، بَيْتُ شِعْرٍ: نظم کا ایک شعر۔

جَسِيْمَه: باب کرم سے جَسَامَةٌ: موٹا ہونا، فربہ ہونا، بھاری بھرکم ہونا، جِسْمٌ: بدن، ڈھانچہ، باڈی، ج: أَجْسَام، جَسِيْمٌ: بھاری بھرکم، زبردست۔

الرَّبْع: گھر، مکان، حویلی جس میں بہت سے چھوٹے مکانات ہوں، کوارٹر، جگہ، مقام، اقامت گاہ، لوگوں کی جماعت، گھر کے چاروں طرف کا رقبہ ج: رُبُوعٌ، اور فتح سے رَبَعَ، رَبْعًا: رَبَعَ بِالْمَكَان: مقیم ہوا۔

الْفِرْدَوْس: جنت، باغ، مکمل لوازم والا باغ، بہت انگور کے بیلوں کی جگہ، سرسبز و شاداب وادی، ج: فَرَادِيْس: مذکر ہے اور کبھی مؤنث بھی آتا ہے، اور بعض اہلِ لغت کے نزدیک یہ لفظ معرب ہے۔

لَذَّاتِ: م: لَذَّة: مزہ، ذائقہ کی عمدگی، لطف، کیف و سرور، راحت و خوشگواری، اور باب سمع سے لَذَّ، لَذَاذًا: خوش ذائقہ ہونا، اِلْتَذَّ وَتَلَذَّذَ وَاسْتَلَذَّ الشَّيْءَ: چکھنا، لَذِيْذ: اچھا، ذائقہ دار۔

مُطْرَفِي: ریشمی اور منقش چادر، ج: مَطَارِف.

رَوْضِهَا: باغ، باغیچہ، سبزہ زار، ج: رَوْض، رِيَاض، اور جدید عربی میں: رَوْضَةُ الْأَطْفَال: چلڈرن گارڈن۔

تراکیب اشعار

(۱) غسان: مبتدا، أسرة: مضاف، ی: مضاف إلیہ، مضاف ومضاف إلیہ مل کر موصوف، الصمیمۃ: صفت، موصوف صفت مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، سروج: مبتدا، قریۃ: مضاف، ی: مضاف إلیہ، مضاف ومضاف إلیہ مل کر موصوف، القدیمۃ: صفت، موصوف اور صفت مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲) ف: تفریعیہ، البیت: مبتدا، مثل: مضاف، الشمس: مضاف إلیہ، مضاف اور مضاف إلیہ مل کر ممیز، إشراقا: معطوف علیہ، و: عاطفہ، منزلۃ: موصوف، جسیمۃ: صفت، موصوف اور صفت مل کر معطوف، دونوں مل کر تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۳) و: عاطفہ، الربع: مبتدا، ک: جار، الفردوس: مجرور ممیز، جار مجرور مل کر متعلق کائن محذوف کے کائن اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا، مطیبۃ، تمیز اول، منزہۃ: بواسطہ عطف کے تمیز ثانی، قیمۃ: بواسطہ عطف کے تمیز ثالث۔

(۴) واہا: اسم فعل قائم مقام اتعجب، اس میں ضمیر فاعل، ل: جار، عیش: مجرور، جار ومجرور مل کر متعلق اتعجب کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر ممیز، کان: فعل ناقص، ضمیر مستتر اس میں اسم، لی: مرکب جاری ثابت سے متعلق ہو کر کان کی خبر، فیہا: مرکب جاری کان کے متعلق، کان اپنے اسم وخبر سے مل کر تمیز، ممیز وتمیز مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لذات:

موصوف، عمیمہ: صفت، موصوف اور صفت مل کر مرکب توصیفی ہوکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۵) ایام: مضاف، اسحب: فعل، ضمیر متکلم ذوالحال، مطرفی: مرکب اضافی مفعول بہ، فی: جار، روضہا: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اسحب کے، ماضی: مضاف، العزیمۃ: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر حال، ذو الحال مل کر فاعل، اسحب: فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر گذشتہ شعر کیلئے ظرف۔

• •

اَخْتَالُ فِي بُرْدِ الشَّبَابِ وَاجْتَلِي النِّعَمَ الْوَسِيْمَةْ

میں جوانی کی شالوں میں اٹھلاتا اور خوشنما نعمتوں کو دیکھتا تھا

لاَ اَتَّقِيْ نُوَبَ الزَّمَانِ وَلَا حَوَادِثَهُ الْمُلِيْمَةْ

نہ تو میں مصائب زمانہ سے ڈرتا تھا اور نہ اس کی سختیوں سے جو قابل ملامت ہیں

فَلَوْ أَنَّ كَرْباً مُتْلِفٌ لَتَلِفْتُ مِنْ كُرْبِي الْمُقِيْمَةْ

چنانچہ اگر کوئی سخت مصیبت ہلاک کرنے والی ہوتی، تو میں یقیناً مقیم دائمی تکالیف کی وجہ سے مرجاتا

أَوْ يُفْتَدىٰ عَيْشٌ مَضىٰ لَفَدَتْهُ مُهْجَتِي الْكَرِيْمَةْ

یا اگر گذشتہ زندگی کا بدلہ دیا جاسکتا تو میں اپنی عزیز جان فدیہ میں دے دیتا

فَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْفَتىٰ مِنْ عَيْشِهٖ عَيْشَ الْبَهِيْمَةْ

سو موت جوان مرد کیلئے بہتر ہے اس کی چوپایہ والی زندگی گزارنے سے

النِّعَمِ: م: نِعْمَة :انعام، دولت، رزق، قابلِ قدر شیٔ، آسودگی، احسان اور حسن سلوک: کہتے ہیں: هُوَ فِيْ نِعْمَةِ عَيْش: اس کی زندگی خوشگوار ہے، اور سمع سے نَعِمَ، نَعَماً: ملائم ہونا، نرم و نازک ہونا، تروتازہ ہونا۔

الوَسِيْمَةِ: کرم سے وَسُمَ: يَوْسُمُ: وَسْمًا وَسَامَةً: وَسُمَ الغُلَامُ: لڑکا حسین ہے، وِسَام: تمغہ، نشان، اعزازی نشان ج: اَوْسِمَة، وَسَامَة: خوبصورتی، وَسِيْم: خوب رو۔

المُلِيْمَةِ: قابلِ ملامت، اور مَلَامٌ، مَلَامَةٌ: ملامت، خوف ج: مَلَاوِمٌ اور نصر سے لَامَ، يَلُوْمُ، لَوْماً: ملامت کرنا، برا بھلا کہنا، آڑے ہاتھوں لینا، کہتے ہیں: اَنْتَ اَلْوَمُ مِنْ فُلَانٍ: تم فلاں کے مقابلہ میں ملامت کئے جانے کے زیادہ لائق ہو۔

كَرْبًا: غم، رنج، مصیبت، دکھ، ج: كُرُوْب، اور نصر سے كَرْباً، كَرَبَهُ الْاَمْرُ: مشقت میں ڈالدیا، مَكْرُوْب: پریشان، بے چین، اور اِكْتَرَبَ واِنْكَرَبَ: بے چین و پریشان ہونا۔

يُفْتَدَىٰ: ضرب سے فَدىً وَفِدَاءً: فدیہ دینا، مال دیکر جان چھڑانا، فِدَاء: جان نثاری، قربانی، فِدَائِيّ: رضا کار، جانباز، سپاہی، گوریلا ج: فِدَائِيُوْن، اور جدید عربی میں: فِدَاءُ بِحَيَاتِهِ: جان نثار کرنا، تَفَادَىٰ مِن كَذَا: بچنا، گریز کرنا۔

مُهْجَتِي: دل، خون، روح، جان، مُهْجَةُ كُلِّ شَيْءٍ اَحْسَنُهُ وَخَالِصُهُ، ج: مُهَجٌ، اور باب فتح سے مَهْجاً: بیماری وغیرہ کے بعد چہرہ کا نکھرنا، خوبصورت ہونا۔

الْمَوْتُ: مرجانا، خوبصورت ہونا، اور نصر سے مَاتَ، يَمُوْتُ، مَوْتاً: مرنا، روح کا جسم سے آزاد ہونا، زوال: فنا، ہلاکت، اور جدید عربی میں: مَوْتٌ اَبْيَض: طبعی موت، مَوْتٌ اَحْمَر: قتل، مَوْتٌ اَسْوَد: گلا گھونٹنے سے واقع ہونے والی موت اور صَحْوَة

المَوْت: موت کا سنبھالا۔

لِلْفَتیٰ: نوجوان، سخی، کریم، غلام، ج: فِتْیَان، اور سمع سے فَتِيَ ءَ فَتیً: جوان ہونا، اور نصر سے فُتُواً، فَتیَ الرَّجُل: سخاوت اور کرم میں غالب ہونا۔

البَھِیْمَة: چوپائے درندہ کے علاوہ، ج: بَھَائِم، اور بَھْمَة: بکری یا بھیڑ کا بچہ، ج: بَھُمٌ.

تراکیب اشعار:

(٦) اختال: فعل فاعل، فی: جار، برد: مضاف، الشباب: مضاف اِلیہ، مضاف اور مضاف اِلیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر اختال کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، اجتلی: فعل فاعل، النعم: موصوف: الوسیمۃ: صفت، موصوف اور صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۷) لا اتقی: فعل فاعل، نوب الزمان: مرکب اضافی، معطوف علیہ، و: عاطفہ، لا: زائدہ، حوادث: مضاف، ہ: مضاف اِلیہ، مضاف اور مضاف اِلیہ مل کر موصوف، الملیمۃ: صفت، موصوف اور صفت مل کر معطوف معطوف علیہ اور معطوف مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۸) ف: تفریعیہ، لو: شرطیہ، انّ، : حرف مشبہ بالفعل، کربا: اسم، متلف: خبر، اِن اپنے اسم وخبر سے مل کر شرط، ل: جزائیہ، تلفت: فعل فاعل، من: جار، کربی: مرکب اضافی موصوف، المقیمۃ: صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق تلفت کے، تلفت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جزا، شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۹) أو یفتدی: کا عطف ما قبل پر ہے، عبارت لو یفتدی ہے، لو: حرف شرط، یفتدی: فعل

مجہول، عیش: موصوف، مضلی: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صفت، موصوف اور صفت مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر شرط، ل: جزائیہ، قدت: فعل، ہ: مفعول بہ، تجتی: مرکب اضافی موصوف، الکریمۃ: صفت، موصوف اور صفت مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۰) ف: تفریعیہ، الموت: مبتدا، خیر: صیغہ اسم تفضیل، ضمیر اس میں فاعل، للفتی: مرکب جاری خیر سے متعلق، من: جار، عیشہ: مرکب اضافی مبدل منہ، عیش البہیمۃ: مرکب اضافی بدل، مبدل منہ اور بدل مل کر مجرور، جار مجرور مل کر خیر کے متعلق، خیر اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

تَقْتَادُهُ بُرَةُ الصَّغَارِ ☆ اِلَى الْعَظِيْمَةِ وَالْهَضِيْمَةُ
اس کو ذلت کی نکیل بڑی اور چور کرنے والی مصیبت کی طرف کھینچتی ہے

وَتَرى السِّبَاعَ تَنُوشُهَا ☆ أَيْدِي الضِّبَاعِ الْمُسْتَضِيْمَةُ
اور آج آپ دیکھ رہے ہیں درندوں کو کہ ظالم بجوؤں کے ہاتھ انہیں نوچ رہے ہیں

وَالذَّنْبُ لِلْاَيَّامِ لَو ☆ لَا شُؤْمُهَا لَمْ تَنْبُ شِيْمَةُ
اور قصور زمانہ کا ہے اگر اس میں بدبختی نہ ہوتی تو عادات بھی مختلف نہ ہوتیں

وَلَوِ اسْتَقَامَتْ كَانَتِ الْ ☆ اَحْوَالُ فِيْهَا مُسْتَقِيْمَةُ
اور اگر زمانہ کی رفتار سیدھی ہوتی تو لوگوں کے حالات بھی سدھرے ہوئے ہوتے

• •

بُرَة: حلقہ، ناک کا کڑا ج: بُرَات، بُرِیّ اور نصر سے بَرَا، یَبْرُوْ، بَرْوًا: کڑا بنانا، ناک میں کڑا

ڈالنا، تراشنا، پیدا کرنا اور اَلْبرِوَۃُ: البُرَہ: قلم وغیرہ کی چھیلن، صابن کے ریزے

الهَضِيمَة: ظلم وناانصافی، غصب، حق تلفی، مردہ کو دفن کرنے کے بعد کھلایا جانے والا کھانا ج: هَضَائِم، اور ضرب سے هَضَمَ، يَهْضِم، هَضْماً :هَضَمَ الشيء: توڑا، عَلَيْهِ: اس پر ظلم کیا، هَضَمَ الطَّعَام: کھانا ہضم کرنا، اور اَلْهَاضِم :نرم و لچکدار، ہضم کر دینے والی دوا وغیرہ۔

السِّبَاع :خونخوار جانور، درندہ، ج: سَبُعٌ، فتح اور نصر سے سَبْعاً: سَبَعَ الرَّجُلَ: آدمی کی غیبت کی، سَبَعَ الذِّئْبُ الْغَنَمَ: بھیڑیئے نے بکری کو چیر پھاڑ دیا۔

تَنُوْشُها : نصر سے نَوْشاً: نوچنا، پکڑنا، چلنا، تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا، اور نَاشَ فُلاَناً: کسی کا سر اور ڈاڑھی پکڑنا، اور جدید عربی میں :تَنَوَّشَ يَدَهُ بِالْمِنْدِيْل: رومال یا دستی سے ہاتھ پونچھنا، صاف کرنا، اور نَاوَشَتِ الْعَدُوُّ مُقَدِّمَةَ الْجَيْشِ: فوج کے ہراول دستے نے دشمن کی طاقت کو آزمایا۔

الضِّبَاع : م: ضَبُعٌ: بجو، اور فتح سے ضَبَعَ، ضَبْعاً: ضَبَعَ الرَّجُل :ظلم کیا۔

الـمُسْتَضِيْمَه: ضرب سے ضَامَ، يَضِيْمُ، ضَيْماً، ظلم کرنا، زبردستی کرنا، ضَيْمٌ: ظلم، ضَائِم: ظالم، مُسْتَضَام: مظلوم

الذَّنْبُ: گناہ، غلطی، جرم ج: ذُنُوْب، اِذْنَاب: جرم کرنا، گناہ کرنا اور اِسْتِذْنَاب: گنہگار سمجھنا، مُذْنِبٌ: گنہگار، مجرم، غلط کار

شُئُوْمُهَا: بدفالی، نحوست، بدشگونی، بے برکتی، فتح سے شَأَمَ ، شَأْماً: براشگون دینا، اور کرم سے شَئُومَ وَ شُئِمَ عَلَى القَوْم شَآمَةً: لوگوں کیلئے بدشگونی کا باعث ہونا، شَائِم :برا شگون کرنے والا، شُئُوْم :بدشگونی، شَأْمَة: علامت نحوست

لَمْ تَنْبُ: نصر سے نَبَا ، یَنْبُو ، نَبْوَۃ: دور ہونا، عَنْ: تیر کا نشانہ سے ہٹنا، اچٹنا، نَبَا المَکَانُ بِہ: جگہ کا راس نہ آنا، نَابٍ: متنفر، بےمحل، نَبوٌ، نُبُوّ: تقصیر، کوتاہی، ناکامی۔

شِیْمَۃ: طبیعت، خصلت، عادت، ج: شِیَمٌ

تراکیب اشعار:

(۱۱) تقتاد: فعل ، ہ: ضمیر مفعول بہ، برۃ الصغار: مرکب اضافی فاعل ،الی: جار، العظیمۃ: معطوف علیہ، و: عاطف، الھفیمۃ: معطوف، دونوں مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل تقتاد کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۱۲) و: عاطفہ، تری: فعل فاعل، السباع: ذوالحال، تنوش: فعل، ھا: ضمیر مفعول بہ، ایدی: مضاف ، الضباع: موصوف، المستضیمۃ: صفت، موصوف اور صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر تنوش کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، حال ذوالحال مل کر مفعول، تری: فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۱۳) و: عاطفہ، الذنب: مبتدا، ل: جار، ایام، مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت مقدر کے، ثابت صیغہ اسم فاعل، اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا، لولا: حرف شرط، شئومھا، مرکب اضافی مبتدا، موجود خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط، لم تنب: فعل، شیمہ: فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۴) و: عاطفہ، لو: شرطیہ، استقامت: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط، کانت: فعل ناقص، احوال: اسم، مستقیمۃ: خبر، فیھا: مرکب جاری کانت کے متعلق، کانت: اسم و خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

• •

ثُمَّ اِنَّ خَبَرَهُ نَمَا اِلَى الْوَالِيْ، فَمَلَأَ فَاهُ بِاللَّآلِيْ، وَ
پھر اسکی خبر حاکم کو پہنچی، سو حاکم نے اس کا منہ موتیوں سے بھر دیا، اور اسکو

سَامَهُ أَنْ يَّنْضَوِيَ اِلٰى أَحْشَائِهٖ، وَيَلِيَ دِيْوَانَ اِنْشَائِهٖ،
مجبور کیا کہ وہ اس کے خدام میں شامل ہوجائے اور اس کے ادارۂ تحریر کا ناظم بن جائے

فَأَحْسَبَهُ الْحِبَاءُ، وَ ظَلَفَهُ عَنِ الْوِلَايَةِ الْإِبَاءُ
سو بخشش اس کو کافی ہوگئی، اور اس کے انکار نے ولایت سے اسکو باز رکھا،

قَالَ الرَّاوِيْ: وَكُنْتُ عَرَفْتُ عُوْدَ شَجَرَتِهٖ، قَبْلَ اِيْنَاعِ ثَمَرَتِهٖ
راوی کہتا ہے: میں اس کے درخت کی شاخ کو اس کے پھل کے پکنے سے پہلے پہچان چکا تھا

بِاللآلِي: م: لُؤْ لُؤ: موتی، اور لَألَاءُ، تَلَألَأَ: چمکنا، لَأْ لَأْ بِلِسَانِهٖ: ہانپنا، لَأْلَاءَ: موتی فروش

سَامَهُ: نصر سے سَوْمًا و سَوَّمَهُ الاَمْرَ: کسی کام کا پابند بنانا، کام کی تکلیف دینا، اور سَامَ الْبَضَائِعَ سَوْمًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا، اور جدید عربی میں: الْمُسَاوَمَةُ عَلَى الشَّرف: عزت کا سودا، الْمُسَاوِمَةُ عَلَى السِّيَادَة: اقتدار کا سودا، الْمُسَاوَمَةُ عَلَى الضَّمِيْر: ضمیر فروش۔

يَنْضَوِي: اِلَيْهِ تَحْتَ لِوَاءِ ئِهٖ: کسی کے ساتھ ہوجانا، کسی کے پرچم تلے آنا، اور باب ضرب سے ضَوَى اِلَيْهِ ضَيًّا: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ مل جانا۔

فَأَحْسَبَهُ: حَسَّبَهُ و اَحْسَبَهُ: اسکو اس قدر کھانا کھلایا یا اسقدر عطیہ دیا کہ وہ حَسْبِيْ: مجھے کافی ہے، یا بس ہے، کہنے لگا، اَعْطٰى فَاحْسَبَ: دیا اور خوب دیا، حَسْبٌ: کافی،

حَسْبُکَ کَذَا: تم کو کافی ہے، فَحَسْب: فقط، بِحَسْب: باعتبار، مطابق، بقدر، اور جدید عربی میں: بِحَسَبِ مَا تُمْلِیْهِ التَّطَوُّرَات: جیسا کہ ترقیات کا تقاضا ہے۔

الحِبَاء: عطیہ، عورت کا مہر اور نصر سے حَبَا، یَحْبُو، حَبْواً: دینا، عطا کرنا، حَبَاهُ کَذَا: بغیر کسی بدلہ کے دیا، وحَبَاهُ عَنْ کَذَا: روکا، منع کیا اور مُحَابَاة: فیور، جانبداری۔

ظَلَفَه: ضرب سے: ظَلْفًا: روکنا، باز رکھنا، کہتے ہیں: ظَلَفَ نَفْسَهُ عَنْ مَا لَا یَجْمِلُ: اس نے نامناسب بات سے خود کو روکا، اور ظَلِفَتِ المَعِیْشَةُ: گذران مشکل ہونا

شَجَرَتِهِ: درخت جس کا تنا ہو، ج: اَشْجَار، اور نصر سے شَجْرًا، شَجَرَ الشَّجَرَة: کانٹ چھانٹ کی، اور شُجَیْرَة: پودا ج: شُجَیْرَات، اور مُشَجَّر: بیل دار، پھول دار اور مِشْجَبٌ: کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا ہک، ہینگر ج: مَشَاجِب۔

اِیْنَاع: فتح سے یَنَعَ، یَیْنَعُ: اور ضرب سے یَیْنِعُ، یَنْعًا: پاکیزہ اور پختہ ہونا، یَانِع: پکا ہوا

وَكِدْتُ أُنَبِّهُ عَلَىٰ عُلُوِّ قَدْرِهٖ، قَبْلَ اِسْتِنَارَةِ بَدْرِهٖ،

اور قریب تھا کہ میں اسکے ماہ کامل کے چمکنے سے پہلے اس کے بلندی مرتبہ پر تنبیہ کر دوں

فَأَوْحَىٰ اِلَيَّ بِاِيْمَاضِ جَفْنِهٖ، اَلَّا اُجَرِّدَ عَضْبَهُ مِنْ جَفْنِهٖ،

لیکن اس نے مجھکو اپنی کنکھیوں سے اشارہ کر دیا تھا کہ میں اس کی تلوار اسکی نیام سے نہ نکالوں، سو جب وہ خرجین (تھیلہ) بھرے ہوئے باہر آیا، اور مقصود پر کامیاب ہوکر جدا ہوا، میں بھی

فَلَمَّا خَرَجَ بَطِيْنَ الْخُرْجِ، وَفَصَلَ فَائِزًا بِالْفُلْجِ، شَيَّعْتُهٗ قَاضِيًا

حَقَّ الرِّعَايَةِ، وَلَاحِيًا لَهٗ عَلَىٰ رَفْضِ الْوِلَايَةِ، فَأَعْرَضَ مُتَبَسِّمًا

حق رعایت ادا کرتا ہوا اور حکومت کے چھوڑنے پر برا، بھلا کہتا ہوا اس کے پیچھے پیچھے چلا سو اس نے مسکرا کر مونھ پھیر لیا

وَأَنْشَدَ مُتَرَنِّمًا

اور ترنم کے ساتھ شعر پڑھنے لگا۔

••

اَوْحیٰ :ضرب سے وَحْيًا :اشارہ کرنا، جدید عربی میں :وَحْيٌ مِنَ الضَّمِيْر :ضمیر کی آواز بِإِيْمَاضٍ أَوْمَضَ الرَّجُل :آدمی نے نہایت خفیہ اشارہ کیا

جَفْنِه :آنکھ کی پلک (بالائی اور تحتانی) آنکھ کا پوٹہ، تلوار کا نیام، ج:اَجْفَان، جُفُوْنٌ، اور نصر سے جَفَنَ، جَفْنًا: جَفَنَ الطَّعَام جَفْناً: بڑے پیالہ میں کھانا نکالنا اور جَفَنَ نَفْسَهُ عَنْ كَذَا :روکنا، باز رہنا۔

عَضْبَه: تیز تلوار یا زبان، اور ضرب سے عَضْباً :کاٹنا، اور کہتے ہیں :عَضُبَ السَّيْفُ عَضُوْباً : تلوار کا تیز ہونا۔

بَطِيْن :بھرا ہوا، بڑے پیٹ والا، توند والا، اور کہتے ہیں :كِيْسٌ بَطِيْنٌ: بھرا ہوا تھیلہ، شَأْوٌ بَطِيْنٌ: مسافت بعیدہ، اور جدید عربی میں، بَطْنُ الْمِلْعَقَة: چمچہ کی گہرائی، اِبْن بَطْنَه : مطلبی، اِنْقِبَاضُ الْبَطْن :قبض ہونا، بَاطِنٌ :اندرونی، بَاطِناً: دل دل میں، بَوَاطِنُ الْأُمُوْرِ وَظَوَاهِرِهَا :معاملات کے مختلف پہلو

خَرَجَ :نصر سے خَرَجَ، خُرُوْجاً، نکلنا، خَرَجَ عَنْ مَوْضِعِهِ: اپنی جگہ سے نکلا، خَرَجَ بِهِ : نکالا، خَرَجَ عَلَيْهِ :لڑائی کیلئے نکلا، اِخْرَاج :بھیجنا، منظر عام پر لانا، اور جدید عربی میں :اِخْرَاجُ الْمَجَلَّة :رسالہ تیار کرنا، مُتَخَرِّج اور خِرِّيْج :سند یافتہ، فاضل، تَخَرَّجَ مِن مَدْرَسَةٍ :کسی مدرسہ کا فاضل۔

بالفُلْجِ: ضرب اور نصر سے فَلْجاً وَ فَلَّجَ: پھاڑنا، وَفَلَجَ بِحَاجَتِهِ :اپنے مقصد میں کامیاب

ہونا، فُلِجَ وَانْفَلَجَ: فالج زدہ ہونا، مَفْلُوْج :فالج زدہ، معطل اور فُلْجَة :کامیابی، مقصد برآری۔

لَاحِياً :نصر سے لَحَا، يَلْحُو، لَحْواً اور ضرب سے لَحىٰ، يَلْحِىْ، لَحْياً: درخت کی چھال اتارنا، چھلکا اتارنا، لَحَا فُلَانَاً :ملامت کرنا اور لَحىَ اللّٰه فُلَانَاً: اللہ تعالیٰ کا کسی کو برا اور ملعون کرنا، کسی کو اپنی رحمت سے دور کرنا، اَلْحى فُلَانَاً: قابل ملامت کام کرنا۔

مُتَرَنِّمَاً :سمع سے رَنِمَ، يَرْنَمُ، رَنِيماً، رَنَّمَ، تَرَنَّمَ :گانا گانا، گیت گانا، ترنم سے پڑھنا، اور تَرْنِيْمَة :گانا

---

(۱) لَجُوْبُ الْبِلَادِ مَعَ الْمَتْرَبَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْمَرْتَبَةْ

فقیر بن کر مختلف شہروں میں گھومنا مجھے قدر و منزلت سے کہیں زیادہ پسند ہے

(۲) لِأَنَّ الْوُلَاةَ لَهُمْ نَبْوَةٌ وَمَعْتَبَةٌ يَّالَهَا مَعْتَبَةْ

کیونکہ حکام میں اچٹنا ہے (عدم استقلال) اور غیظ و غضب ہے، کس قدر سخت عتاب ہوتا ہے

(۳) وَمَافِيْهِمْ مَنْ يَرُبُّ الصَّنِيْعَ وَلَا مَنْ يُشَيِّدُ مَارَتَّبَهْ

اور ان میں کوئی ایسا نہیں جو احسان کا اچھا بدلہ دے، اور نہ کوئی ایسا ہے کہ اپنے مرتّب کردہ امور کو استوار کرے

(۴) فَلَا يَخْدَعَنْكَ لُمُوْعُ السَّرَابِ وَلَاتَأْتِ أَمْرًا إِذَا مَااشْتَبَهْ

سو ریت کی چمک آپکو ہرگز دھوکہ نہ دے اور تو ایسے معاملہ کے قریب نہ آ، جو مشتبہ ہو

(۵) فَكَمْ حَالِمٍ سَرَّهٗ حِلْمُهٗ وَأَدْرَكَهُ الرَّوْعُ لَمَّا انْتَبَهْ

کیونکہ بہت سے خواب دیکھنے والوں کو خواب نے خوش کردیا، لیکن جونہی وہ بیدار ہوئے ان کو خوف لاحق ہو گیا

مَرْتَبَة : منزلت، عالی مقام ج:مَرَاتِبُ :نصر سے رَتْباً وَ رُتُوْباً :دشوار جگہ پر ٹھہر جانا، ثابت قدم رہنا، اور رَتَّبَ، تَرْتِيْباً: مرتب کرنا، سلیقہ سے لگانا، اور تَرَتَّبَ عَلىٰ :نتیجہ برآمد ہونا، اور رُتْبَة :درجہ، حیثیت، ڈگری، عہدہ، منصب، گریڈ ج:رُتَبٌ ، اور رَتِيْب: روٹین، ترتیب اور جدید عربی میں :مَرَاتِبَ الْخِدْمَةِ الْمَدَنِيَّة: سول سروس کے گریڈ، رَاتِبٌ شَهْرِيٌّ :مشاہرہ، مَرْتَبٌ :گریڈ، وظیفہ، تنخواہ۔

نَبْوَة: اچٹنا، ہٹنا اور نصر سے نَبَا: يَنْبُو، نَبْواً عَنْ :تیر کا نشانہ سے ہٹنا، اچٹنا، طبیعت کا کسی چیز کو قبول نہ کرنا اور نَبَاَ الْمَكَانُ بِهِ: جگہ کا راس نہ آنا، نَابٍ: متنفر، بے محل

حَالِم : حُلُمٌ :خواب، بلوغ ج:اَحْلَام اور جدید عربی میں :اَحْلَامٌ خَيَالِيَّة :خیالی پلاؤ، عَالَمُ و الْاَحْلَام :خوابوں کی دنیا۔

تراکیب اشعار

(۱) ل:لام تاکید، ابتدائیہ، جوب: مصدر مضاف، البلاد: مضاف الیہ، مع: مضاف، المتربۃ: مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ سے مل کر جوب مصدر کا مفعول فیہ اور جوب: مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مبتدا، احب: اسم تفضیل، اسمیں ضمیر فاعل، الیٰ : مرکب جاری احب کے متعلق، من المرتبۃ: مرکب جاری متعلق ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۲) ل : جار، اَنّ : حرف مشبہ بالفعل، الولاۃ: انّ کا اسم، لھم : مرکب جاری خبر مقدم، نبوۃ: معطوف علیہ، و: عاطفہ، معتبۃ :معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اور خبر مل کر ان کی خبر، انّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثالث احب کا، یالھامعتبۃ :یا حرف ندا، لام: برائے تعجب، ھا: ضمیر، معتبۃ کی طرف راجع

ہے، اور منادی محذوف ہے۔ اصل عبارت یوں ہے: یا قومی تعجبوا لتلک المعتبة

(۳) و: عاطفہ، ما: نافیہ، فیھم: مرکب جاری خبر مقدم، من: موصولہ، یرب: فعل، فاعل، الصَّنِیعَ: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، و: عاطفہ: لا: زائدہ، من: موصولہ، یشید: فعل فاعل، ما: موصولہ، رتب: فعل فاعل، ہ: مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ، موصول اور صلہ مل کر مفعول، یشید فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ، موصول وصلہ مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر پھر صلہ، موصول صلہ مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۴) ف: تفریعیہ، لا یخدعنک: فعل، ک: ضمیر مفعول بہ، لموع السراب: مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فائل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ: عاطفہ، لا تات: فعل فاعل، امرا: یہاں حرف جار محذوف ہے، اصل عبارت الی امر: الی: جار، امر: مجرور، اذا: ظرفیہ، مضاف، ما: زائدہ، اشتبہ، فعل فاعل، ہ: ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر لا تات کیلئے ظرف، فعل اپنے فاعل، ظرف اور متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۵) ف: تعلیلیہ، کم: خبریہ ممیز، حالم: تمیز، ممیز تمیز مل کر مبتدا، سرّ: فعل ہ: ضمیر مفعول بہ، حلمہ: مرکب اضافی، فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ: عاطفہ، ادرک: فعل، ہ: مفعول بہ، الروع: فاعل، لمّا: ظرفیہ، انتبہ: فعل فاعل، ہ: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ظرف، فعل ادرک، اپنے فاعل، مفعول اور ظرف سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

المَقَامَةُ السَّابِعَةُ تُعْرَفُ بِالْبَرْقَعِيدِيَّةِ

وَهِيَ تَتَضَمَّنُ تَعَامَى أَبِيْ زَيْدٍ، تَقُوْدُهَا اِمْرَأَتُهُ، وَهِيَ تُوْزِعُ رِقَاعًا مَكْتُوْبَةً، وَفِيْ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ شِعْرًا.

وَخُلَاصَةُ الْقِصَّةِ عَلٰى أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هَمَّامٍ يُؤَدِّيْ صَلَاةَ الْعِيْدِ بِبَرْقَعِيْدَ، وَبَعْدَ الصَّلَاةِ سَلَّمَ شَخْصٌ عَامِيٌّ لِإِمْرَأَةٍ عَجُوْزٍ بَعْضَ الرِّقَاعِ الْمَكْتُوْبَةِ، يَذْكُرُ فِيْهَا عَنْ فَقْرِهٖ وَأَفْلَاسِهٖ بِأُسْلُوْبٍ مُمْتَازٍ، فَالْعَجُوْزُ تُوْزِعُ هٰذِهِ الرِّقَاعَ عَلَى الْمُصَلِّيْنَ، فَتَقَعُ رُقْعَةٌ مِنْهَا إِلَى الْحَارِثِ، وَبَعْدَ قَلِيْلٍ تَعُوْدُ الْعَجُوْزُ إِلٰى إِرْجَاعِ هٰذِهِ الرِّقَاعِ، فَالْحَارِث اِشْتَرَطَ عَلَيْهَا أَنْ تُظْهِرَ إِسْمَ الشَّاعِرِ.

فَبَاحَتْ بِأَنَّ هٰذِهِ الْاَشْعَارَ لِأَبِيْ زَيْدِ السَّرُوْجِيِّ، فَسَأَلَ عَنْ عَمَاهُ، ثُمَّ بَعْدَ التَّعَرُّفِ عَلَيْهِ لَقِيَ أَبَا زَيْدٍ، وَدَعَاهُ إِلٰى بَيْتِهٖ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ، فَقَبِلَ دَعْوَتَهُ وَهُنَاكَ عَرَفَ أَنَّ بَصَرَهُ سَالِمٌ وَعَمَاهُ خِدَاعٌ، فَسَأَلَهُ الْحَارِثُ: مَا الَّذِيْ دَعَاكَ إِلٰى التَّعَامِيْ؟ قَالَ: لَمَّا تَعَامَى الدَّهْرُ وَضَلَّ رُشْدَهُ تَعَامَيْتُ أَنَا أَيْضاً.

وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الطَّعَامِ، طَلَبَ أَبُوْ زَيْدِ الْخِلَالَ وَالصَّابُوْنَ، فَيَذْهَبُ الْحَارِث دَاخِلَ الدَّارِ، وَقَامَ أَبُوْ زَيْدٍ وَالْعَجُوْزُ بِالْفِرَارِ فَعَرَفَ الْحَارِث أَنَّ طَلَبَهُ الْخِلَالَ وَالصَّابُوْنَ إِنَّمَا كَانَ خِدَاعًا.

ساتویں مجلس برقعید یہ ہے

اس مجلس میں ابوزید سروجی اندھا بنا ہوا ہے اور ایک عورت اس کو کھینچتی پھرتی ہے اور اس کی طرف سے عیدگاہ میں لکھے ہوئے پرچے بانٹتی ہے اور اس مقامہ میں کل پندرہ اشعار ہیں۔

قصہ کی ترتیب اس طرح ہے کہ حارث بن ہمام برقعید میں عید کی نماز پڑھتا ہے، نماز کے بعد ایک نابینا شخص بوڑھی عورت کو لکھے ہوئے پرچے دیتا ہے جن میں فرصت کے اوقات میں دردناک انداز میں اپنے افلاس اور کسمپرسی کا بیان ہوتا ہے، بہرکیف عورت کارڈ تقسیم کرتی ہے اور ایک کارڈ حارث بن ہمام کو بھی دیتی ہے۔

یہ بوڑھی عورت جب واپسی میں حارث بن ہمام کے پاس کارڈ لینے آتی ہے تو حارث اس شرط پر خیرات دینے کیلئے رضامند ہوتا ہے کہ یہ عورت شاعر کا نام بتادے، عورت کہتی ہے کہ یہ اشعار ابوزید سروجی کے ہیں، پھر وہ اس کی بینائی کے متعلق دریافت کرتا ہے، بہرحال وہ ابو زید سے ملاقات کرتا ہے اور گھر پر کھانے کی دعوت دیتا ہے، وہ قبول کرلیتا ہے، اور یہ پتہ چل جاتا ہے کہ اس کی بینائی سلامت ہے، اور اس کا اندھا بننا دھوکا ہے، لہذا حارث اس سے پوچھتا ہے کہ آپ اندھا بننے کیطرف کیوں مائل ہوئے؟ تو اس نے منظم جواب دیا کہ جب زمانہ اپنی رشد وہدایت میں اندھا بن گیا تو میں بھی اندھا بن گیا اس میں کیا حرج ہے؟۔

کھانے سے فراغت کے بعد ابوزید حارث سے دانت میں پھنسے ہوئے ذرات نکالنے کیلئے خلال اور ہاتھ دھونے کیلئے صابن اور سرف منگواتا ہے، حارث خلال اور صابن لینے کیلئے گھر میں داخل ہوتا ہے اور ابوزید اس طرح عورت کو لے کر چمپت ہوجاتا ہے حارث کا وہم بھی اس طرف نہیں جاتا ہے کہ اس نے خلال اور صابن منگوا کر جھانسہ دیا ہے۔

المقامة السابعة وتعرف بالبرقعيدية

ساتویں مجلس برقعید یہ ہے

حَكَى الْحَارِث بن هَمَّام، قَالَ: أَزْمَعْتُ الشُّخُوصَ مِنْ

حارث بن ہمام نے بیان کیا ہے کہ میں برقعید سے چلے جانے کا قصد کر ہی رہا تھا

بَرْقَعِيدِ، وَقَدْ شِمْتُ بَرْقَ عِيدٍ، فَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ

کہ میں نے عید کا چاند دیکھ لیا، سو میں نے اس شہر سے کوچ کرنا، ناگوار سمجھا

الْمَدِيْنَةِ أَوْ أَشْهَدَ بِهَا يَوْمَ الزِّيْنَةِ، فَلَمَّا أَضَلَّ بِفَرْضِهِ وَ نَفْلِهِ

یا زینت کے دن (عید) اس میں حاضر رہوں، چنانچہ جب عید اپنے فرض اور نفل

کے ساتھ حاضر ہوگئی اور وہ اپنے سواروں اور پیادوں کو کھینچ لائی تو میں نے نئے لباس پہننے میں سنت کی اتباع کی

أَزْمَعْت: میں نے پختہ ارادہ کیا، باب افعال سے ہے، اور فتح سے زَمَعَ زَمْعاً: جلدی کرنا، اور سمع سے زَمِعَ، زَمَعاً، خوف زدہ ہونا، اور زَمَّعَ وَ أَزْمَعَ الرَّجُلُ وَبِهِ وَ عَلَيْهِ: پختہ عزم کرنا، اور مُزْمِع: عازم، قریب الوقع۔

الشُّخُوصَ: فتح سے شُخُوصاً: بلند ہونا، چڑھنا، شَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى: نگاہ اٹھا کر دیکھنا، شَخَصَ مِنْ بَلَدٍ: روانہ ہونا، اور تَشَخَّصَ لَهُ: دکھائی دینا، مجسم بن کر سامنے آنا، شَخَصَ تَشْخِيصاً: متعین اور ممتاز کرنا، شَخْصِي: ذاتی، انفرادی، پرسنل اور جدید عربی میں، شَخْصٌ ذُوْ آرَاءٍ عَصْرِيَّة: نئے افکار کا حامل شخص، شَخْصِيَّةٌ مَغْفُوْرُ الْكِيَان: بے حیثیت ذات۔

بَرْقَعِیْد :علاقہ ربیعہ کا ایک قصبہ ہے، موصل کے بالائی حصہ کے قریب واقع ہے، اس کے اور موصل کے درمیان بیس فرسخ کا فاصلہ ہے۔

عِیْد: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا اشتیاق ومحبت، خوشی، خوشی کا دن، تہوار، جشن، میلہ، ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے۔ ج: اَعْیَادٌ، اور عید اس کو اس لئے کہتے ہیں کہ ہر سال اس دن خوشی عود کرتی ہے، یا اس لئے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام ھُبُوط اِلَی الاَرْض اور قبول توبہ کے بعد اس دن جنت میں واپس بلائے گئے، اور اس کی اصل عِوْدٌ. اور جدید عربی میں: العِیْدُ الْاَلْفِيُّ: جشن ہزار سالہ، اَلْعِیْدُ السَّنَوِيّ، جشن سالانہ، العِیْدُ الْفِضِّيُ: سلور جوبلی، العِیْدُ الْقَوْمِيّ: قومی تہوار۔

فَکَرِھَتُ: سمع سے کَرْھاً: مکروہ سمجھنا، ناپسند کرنا، اور اَکْرَہَ عَلٰی: مجبور کرنا، کُرْہٌ، کَرَاھِیَۃ: ناپسندیدگی، کُرْھاً، عَلٰی کُرْہٍ: مجبوراً اور جدید عربی میں اَلْکَرَاھِیَۃُ الْعُنْصُرِیَّۃُ: نسلی نفرت، کَرِیْہُ الطَّعْمِ، بدذائقہ، کَرِیْہُ الرَّائِحۃ :بدبودار، سَرِقَۃٌ بِاِکْرَاہٍ :ڈاکہ زنی۔

الْمَدِیْنَۃ :شہر، ٹی، ج: مُدُنٌ، مَدَائِنُ: اور نصر سے مُدُوْناً: شہر میں آنا، کسی جگہ قیام کرنا اور مَدَّنَ: متمدن بنانا، شہری بنانا، تَمَدَّنَ: شہری بننا، متمدن بننا، مہذب بننا، اور جدید عربی میں: اَلْقَانُوْنُ الْمَدَنِيّ: سول کوڈ، قانون دیوانی، مَدَنِيّ: شہری، سول، سٹیزن

اَوْ اَنْ: اَعْنِي اِلٰی اَنْ.

اَشْھَدَ: سمع سے شُھُوداً: حاضر ہونا، شریک ہونا، اور شَھِدَ لَہٗ بِکَذَا شَھَادَۃ : گواہی دینا، اقرار کرنا، شَھِدَ لِفُلان: کسی کی موافقت میں گواہی دینا، شَھِدَ عَلٰی فُلَانَ: کسی کے خلاف گواہی دینا، اور اَشْھَدَ وَ اسْتُشْھِدَ :شہید ہونا، شَھَادَۃ: تصدیق نامہ،

سارٹیفکٹ، سند، ڈپلوما، ریکارڈ، ثبوت، ج: شَهَادَات، اورجدید عربی میں،
شَهِدَتِ المدينة كذا: فلاں بات شہر میں ہوئی، یا پیش آئی، شَهِدَتِ المملكةُ
تطوراتٍ: مملکت میں ترقیاں ہوئیں۔

یَوْمُ الزِّيْنَة: اي يَوْمُ الْعِيْدِ لِتَزْيِيْنِ النَّاسِ فِيْه، اليوم: دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت) آجکل، موجودہ زمانہ، اب، اور علم الفلک میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ، جس کی مدت چوبیس گھنٹہ ہے ج: اَيَّامٌ، اور جدید عربی میں: يَوْمٌ حَافِلٌ: مصروف دن، يَوْماً فَيَوْماً: دن بدن، الأَيَّامُ الحَاضِرَةُ: آجکل، موجودہ دور میں، اَيَامُ السَّمَاحِ: عرصہ مہلت۔

بِفَرْضِه: فرض اور ضروری قرار دیا ہوا کام، فریضہ ج: فُرُوْضٌ، فَرَائِضُ، اور ضرب سے فَرَضَ، فَرْضًا: ضروری قرار دینا، مقرر کرنا، اور جدید عربی میں، فَرَضَ الحِرَاسَةَ عَلىٰ شَيءٍ: نگرانی کرنا، فَرَضَ حَظْرَ التَجوّل: کرفیو لگانا، یہاں پر فرض سے مراد یا تو صدقہ فطر ہے یا نماز فجر، اور نفل سے مراد نماز عید ہے کیونکہ عید کی نماز جناب امام شافعیؒ کے نزدیک سنت ہے اور حضرت امام ابوحنیفہ کے نزدیک واجب ہے۔

نَفْلِه: وہ عبادت جو فرض وواجب نہ ہو، باب نصر سے نَفْلاً: بغیر عوض کے دے دینا، اور تَنَفَّلَ اور اِنْتَفَلَ: نفل نماز پڑھنا، اور جدید عربی میں، نَفَّلَ عَنْ صَاحِبه: دفاع کرنا، حمایت کرنا، نَفَّلَ فُلاناً: حصہ سے بہت زیادہ دینا، کہتے ہیں: نَفِّلُوا كَبِيْرَكُمْ: اپنے بڑے کو اس کے حصہ سے زائد دو۔

الجَدِيْد: نیا، تازہ، ج: جُدُوْدٌ، اور ضرب سے جَدَّ، جِدًّا وجِدَّةً: نیا ہونا، تازہ ہونا، اور جَدَّدَ، تَجْدِيْداً: کسی چیز کو نیا کرنا، از سر نو کرنا، تازہ کرنا اور اور جدید عربی میں: جَدَّدَ

القُویٰ: نئی توانائی عطا کرنا،تَجْدِیْدُ الِاتِّصَالِ بِفُلاَن: کسی سے دوبارہ تعلق قائم کرنا، تَجْدِیْدُ صَلاَحِیَّۃِ الْجَوَازِ: پاسپورٹ کی مدت بڑھانا،تَجْدِیْدُ عَمَلِیَّۃِ الْمُفَاوَضَاتِ :بات چیت کا نیا دور چلانا،اورتَجَدّد اَعْمَالِ الْعُنفِ فِي كَذَا: تشدد کی کاروائیوں کامکرر ہونا،مِنْ جَدِیْد: ازسرنو، دوبارہ، پھرسے۔

....

وَبَرَزْتُ مَعَ مَنْ بَرَزَ لِلتَّعْيِيْدِ، وَحِيْنَ الْتَأَمَ جَمْعُ الْمُصَلّٰى
اور عید منانے کیلئے لوگوں کے ساتھ نکلا، اور جب سب لوگ عید گاہ میں جمع ہوگئے

وَ انْتَظَمَ، وَ أَخَذَ الزِحَامُ بِالْكَظَم، طَلَعَ شَيْخٌ فِي شَمْلَتَيْن،
اور صف بستہ ہوگئے اور ہجوم میں سانس گھٹنے لگا، تو ایک بوڑھا دو کمبلوں میں

مَحْجُوْبُ الْمُقْلَتَيْنِ، وَقَدِ اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلاَةِ، وَاسْتَقَادَ بِعَجُوزٍ
لپٹا ہوا، ظاہر ہوا، جس کی آنکھوں پر پردہ تھا، اور تحقیق اس نے تو بڑے جیسی کوئی

كَالسَّعْلاَةِ، فَوَقَفَ وَقْفَةَ مُتَهَافِتٍ وَ حَيَّا تَحِيَّةَ خَافِتٍ
چیز اپنے بازو پر لٹکائے ہوئی تھی، اور ایک بھوتنی جیسی بڑھیا کو رہبر بنائے ہوئے تھا، سو وہ لڑکھڑاتا ہوا کھڑا ہوا اور نہایت پست آواز سے سلام کیا۔

....

اِلْتَأَمَ : اِلْتَأَمَ الفَاسِدُ: درست ہوا،اِلْتَأَمَ الْقَوْمُ: جمع ہوئی،اِلْتَأَم الشَّيءُ : مل گئی،اِلْتَأَمَ الْجُرْحُ: بھر گیا،اور فتح سے لَأَمَ ، يَلْأَمُ، لَأْماً: زخم پر پٹی باندھنا،لَأَمَ لَأَمَ: درست کرنا،مرمت کرنا،لاَءَمَ بَيْنَهُم: مصالحت کرنا،اور جدید عربی میں :لاَءَمَهُ جَوُّ بَلَدٍ: آب وہوا راس آنا،فٹ ہونا،اِلْتِئَامُ الْمَجْلِس: مجلس کا اتحاد،تَلاَؤُمٌ :اتحاد، اتفاق،

صلح وآشتی

الزِّحَام: ہجوم، بھیڑ، يَوْمُ الزِّحَامِ: یوم قیامت، زَاحَمَ الْخَمْسِيْنَ: پچاس کے قریب ہے، اور باب فتح سے زَحَمَ، زَحْماً: تنگی کرنا، ہجوم کرنا، اور زَاحَمَه: اس پر تنگی کی، اور جدید عربی میں: زَحَمَ الطَّرِيْق: راستہ روکنا، زَحْمَةُ الْمُرُوْر: ٹریفک جام، مُزَاحَمَة: کمپٹیشن، مُزَاحَمَةٌ عَلَى الْمَنَاصِب: عہدوں کی لڑائی، مُزْدَحِم: بھرا ہوا۔

بِالْكَظْمِ: ضرب سے كَظَمَ، كَظْماً، بند کرنا، غصہ پینا، ضبط کرنا، كَظَمَ عَلىٰ: خاموش رہنا، سکوت برتنا، اور كَظَمٌ: سانس نکلنے کی جگہ ج: اَكْظَامٌ اور جدید عربی میں: كَظِيْمَةٌ: تھرماس، ج: كَظَائِمُ.

شَمْلَتَيْن: م: شَمْلَةٌ: بڑی چادر، عَبَاء: کمبل، ج: شَمَلاتٌ، باب سمع سے شَمَلاً: چادر اڑانا، اور اُمُّ شَمْلَة، دنیا، سورج، سراب، اور شَمْلٌ: اتحاد، مجتمع چیز، متفرق چیز، شیرازہ، شُمُوْل: عموم، جامعیت، شُمُوْلِي: ہمہ گیر، شامل، عام، جنرل، جامع، کامل، مکمل، ہمہ گیر، ہمہ جہت، وسیع تر، وسیع پیانہ پر، اور جدید عربی میں: مَشْمُوْلٌ بِرِعَايَةِ: زیر سرپرستی، مُشْتَمِلات: مندرجات

مَحْجُوْب: نصر سے حَجْباً: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا، کور کرنا، اِحْتِجَاب: چھپ جانا، غائب ہو جانا، اخبار یا رسالہ کا بند ہو جانا، اور جدید عربی میں: حَاجِبُ آلَةِ التَّصْوِيْر: کیمرہ کا پردہ، ج: حُجُبٌ: نقاب، پردہ، آڑ، حُجَّاب: نقیب، گیٹ کیپر، چوکیدار۔

مُقْلَتَيْن: م: مُقْلَة: آنکھ کی چربی، آنکھ، آنکھ کی سفیدی اور سیاہی، ج: مُقَل، نصر سے مَقْلاً: دیکھنا، مَقَلَ فِي الْمَاءِ: پانی میں کسی چیز کو ڈبونا، مَقَلَ فِي الْمَاءِ: غوطہ لگانا۔

مِخْلاة: توبڑہ (جس میں چارہ وغیرہ بھر کے گھوڑے کی گردن میں لٹکاتے ہیں)، ج:

مِخَال: اور باب ضرب سے خَلٰی، یَخلِي، خَلْیاً: خَلَی الْمَاشِیَةَ ،گھاس کاٹی۔

اِسْتَقَاد: اِسْتَقَادَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے راہبر کے پیچھے چلنا اور اِسْتَقَاد لِفُلَانٍ: تابع ہونا، اِسْتَقَادَ فُلَانٌ: حقیر و ذلیل ہونا، اور باب نصر سے قَادَ، یَقُوْدُ، قَوْداً وَقِیَادَةً: جانور کی نکیل، یا لگام یا رسی پکڑ کر آگے آگے چلنا (ساق کی ضد) اور جدید عربی میں، قَادَ السَّیَّارَة: موٹر چلانا، قَادَ الأُمَّة و الْجَمَاعَة: قیادت کرنا اور قَائِدُالْمُرُوْرِ: ٹریفک افسر، قَائِدُ الطَّائِرَةِ: جہاز کا پائلٹ۔

عَجُوْز: بوڑھی عورت، بڑھیا، ج: عَجَائِزُ: بوڑھا مرد، ج: عُجُزٌ: نصر اور کرم سے عُجُوْزاً: عَجَزَتِ الْمَرْأَةُ: عورت بوڑھی ہوگئی، عَاجِز، کمزور، بےبس، کوتاہ، اپاہج، معذور، ج: عَجَزَة، اور جدید عربی میں: عَاجِزٌ عَن: فیل، بےبس، عَاجِزٌ عَنِ الدَّفْعِ: ادائیگی سے معذور، عَاجِزٌ عَنِ العَمَل: کام سے معذور۔

السِّعْلَاة: بھوتنی، چڑیل، غول بیانی ج: سِعْلِیَات، کہتے ہیں: اِسْتَعْلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت بھوتنی یا چڑیل کی طرح ہوگئی، یعنی نہایت خبیث اور پلید ہے۔

مُتَهَافِت: تَهَافَتَ عَلَى: گر پڑنا، ٹوٹ پڑنا، اور هَفَتَ، یَهْفِتُ، هَفْتاً، باب ضرب سے: هَفَتَ الشَّيءُ: چیز اپنے ہلکا ہونے کیوجہ سے اڑ گئی، اور هَفَتَ الرَّجُلُ، بلا سوچے سمجھے بولے چلا گیا، اور جدید عربی میں: التَّهَافُتُ عَلَى الشِّرَاءِ: خریداری کی کثرت۔

خَافِت: نصر سے خَفَتَ، یَخْفُتُ، خُفُوتاً: خاموش ہونا، بےحرکت ہونا، خَفَتَ الْمَرِیْضُ: بیمار کا خاموش ہو جانا، خَفَتَ صَوتُه: آواز پست ہونا اور خَفَتَ بِصَوْتِهِ: آواز پست

کرنا،خَفَتَ بِقِرَاءَ تِهِ: آہستہ پڑھنا،اور حضرت عائشہؓ کی روایت ہے: قَالَت رُبَّمَا خَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِرَاءَ تِهٖ وَ رُبَّمَا جَهَرَ، هُوَ خَفِيْتٌ۔

••

وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَاءِهٖ، أَجَالَ خَمْسَهُ فِيْ وِعَاءِهٖ، فَأَبْرَزَ مِنْهُ

اور جب وہ اپنی دعا سے فارغ ہوا، تو اپنی پانچوں انگلیوں کو اپنے برتن میں گھمانے لگا

رِقَاعاً قَدْ كُتِبْنَ بِأَلْوَانِ الْأَصْبَاغِ، فِيْ أَوَانِ الْفَرَاغِ، فَنَاوَلَهُنَّ

سو اس نے اس سے چند ایسے رقعے نکالے جو مختلف رنگوں سے فراغت کے وقت لکھے

عَجُوْزَةَ الْحَيْزَبُوْنَ، وَ أَمَرَهَا بِأَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُوْنَ، فَمَن

گئے تھے اور ان پرچیوں کو بڑھیا کھوسٹ کے حوالہ کر دیا اور ان کو حکم دیا کہ بیوقوف شخص

آنَسَتْ نَدىٰ يَدَيْهِ، أَلْقَتْ وَرَقَةً مِنْهُنَّ لَدَيْهِ، فَأَتَاحَ لِيَ الْقَدَرُ

کو نشانہ پر رکھے، سو بڑھیا جس کے دونوں ہاتھوں کو تر دیکھتی اسکے پاس ایک رقعہ پھینک دیتی

الْمَغْتُوْبُ رُقْعَةً ،فِيْهَا مَكْتُوْبٌ

حارث کہتا ہے، میری تقدیر میں بھی غضب آلود تقدیر نے ایک رقعہ مقرر کر دیا، جس میں لکھا ہوا تھا

••

فَرَغَ: نصر،سمع اور فتح سے فَرَاغاً: خالی ہونا، فارغ ہونا،ختم ہونا،فَرَغَ الصَّبْرُ :صبر کی طاقت نہ رہنا،اور فَرَّغَ وَ أَفْرَغَ :خالی کرنا،اِسْتَفْرَغَ: قے کرنا،اور جدید عربی میں:فَرَغَ مِنْ جَدْوَلِ الْأَعْمَالِ :ایجنڈے سے فارغ ہونا،فَرَّغَ وَ أَفْرَغَ حَمُوْلَةَ الطَّائِرَةِ : ہوائی جہاز سے سامان اتارنا،اور اِسْتَفْرَغَ مَجْهُوْدَهٗ: طاقت صرف کرنا۔

خَـمْـسَـةُ: پانچ، اور نصر وضرب سے خَـمْساً : پانچواں حصہ لینا، خَـمَـسَ الْقَوْمَ :قوم کا پانچواں ہوا، تَـخْـمِـيْـس :پنج گوشہ بنانا، پانچ کے عدد میں ضرب دینا، خَـمْـسَـةُ اَضْعَافٍ، پانچ گنا اور خَمْسَـةُ السُّطُوحِ: پنج پہلو، خُـمَاسِيٌّ الْوَرَقَات :پانچ ورقی۔

وِعَائِه : برتن، جس میں کسی چیز کو جمع کیا جائے ج: اَوْعِيَة: جج :اَوَاعٍ اور ضرب سے وَعَـىٰ، يَعِي، وَعْياً: جمع کرنا، حفاظت کرنا، اور وَعْـيٌ :ہوش، شعور، احساس، بیداری، علم، جدید عربی میں: وَعْـيٌ سِيَاسِي :سیاسی شعور، وَعْيٌ عَسْكَرِيّ : فوجی شعور، وَعْيٌ قَوْمِيّ : قومی جذبہ، اور تَوْعِيَة :سمجھانا، ذہن سازی، اَلتَّوْعِيَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ: اسلامی ذہن سازی، تَوْعِيَّة عِلْمِيَّة: علمی تربیت۔

رِقَاعاً : اور رُقْعٌ :کاغذ کے پرچے، قطعہ زمین وغیرہ، ایریا، باب فتح سے رَقْعاً :پیوند لگانا، رَقَعَ الثَّوْب :کپڑے کو سیا، جدید عربی میں رُقْعَةُ الْعُنْوَان :لیبل، چٹ، رُقْعَةُ الاَرْضِ :مساحت: کمپاؤنڈ، رُقْعَةُ السُّلْطَانِ :دائرہ اقتدار، خَطُّ الرُّقْعَةِ :عربی کا ایک خاص رسم الخط جو عام تحریروں میں استعمال ہوتا ہے۔

الاَصْبَاغ : م: صِبْغٌ :رنگ، اور فتح، نصر اور ضرب سے صَبْغاً :رنگنا، صَبَغَ فِي المَاءِ :ڈبونا، اور جدید عربی میں صِبْغٌ تَجْمِيْلِيٌّ: پینٹ، الصِّبْغُ بِأَصْبَاغٍ عَقْلِيَةٍ :عقلی رنگ میں رنگنا، صِبْغَة :رنگ، طرز، شکل، صِبَاغَة، رنگریزی، الصِّبْغَةُ الطَّائِفِيَّةُ :فرقہ وارانہ رنگ۔

الزَّبُوْن :بے وقوف، اناڑی، کسٹمر، آسامی، گاہک، ج: زَبَائِنُ، اور ضرب سے زَبَنَ، زَبْناً :دفع کرنا، جدا کرنا۔

وَرَقَةٌ: پرچہ، پتا، ج: وَرَقَات، اَوْرَاق، ضرب سے وَرَقاً: وَرَق الشَّجَرُ: درخت کے پتے نکل گئے (مزید تحقیق گزر چکی)

فَأَتَاحَ: وَإِتَاحَة: مقدر کرنا، مہیا کرنا، اور باب نصر اور ضرب سے تَاحَ لَهُ تَوْحاً وَ تِيحاً: مہیا ہونا، مقدر ہونا، مُتَاحٌ: ممکن الحصول، مقدر، حاصل شدہ، میسّر، اور جدید عربی میں إِتَاحَةُ الفُرْصَةِ: موقع دینا۔

••

(۱) لَقَدْ أَصْبَحْتُ مَوْقُوْذاً بِأَوْجَاعٍ وَ أَوْجَالٍ

البتہ تحقیق میں دردوں اور خوفوں کا مارا ہوا ہوں

(۲) وَمَمْنُوًّا بِمُخْتَالٍ وَمُحْتَالٍ وَ مُغْتَالٍ

اور مکار، متکبر، اور دھوکے باز کو آزمایا ہوا ہوں یعنی تختہ مشق رہ چکا ہوں

(۳) وَخَوَّانٍ مِّنَ الإِخْوَانِ قَالٍ لِيْ لِإِقْلَالِيْ

اور بہت سے خیانت کرنے والے بھائیوں کا، جو میرے فقر و فاقہ کیوجہ سے میرے دشمن ہوگئے

(۴) وَإِعْمَالٍ مِنَ الْعُمَّالِ فِيْ تَضْلِيْعِ أَعْمَالِيْ

اور عمال (حکام) کی طرف سے کوششوں (کاروائی) کا جو میرے اعمال کو کج کرنے کی فکر میں ہیں

••

مَوْقُوْذاً: ضرب سے وَقَذَ، وَقْذاً: مارتے مارتے ادھ موا کر دینا، زمین پر پٹخنا، دکھی بنانا، جیسے وَقَذَهُ الْغَمُّ وَالْمَرَضُ اور وَقَذَ فُلَاناً النُّعَاسُ: کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

بِأَوْجَاعٍ: اور وِجَاعٌ: م: وَجْعٌ: درد، دکھ، باب سمع سے وَجِعَ، وَجَعاً: بیمار ہونا، اس کے مضارع میں یاء کو واو اور الف سے بھی بدل دیتے ہیں جیسے، يَيْجَعُ، يَاجَعُ.

اَوْجَالٍ: م : وَجَل :خوف، ڈر، اور باب سمع سے وَجِلَ ، وَجَلاً: ڈرنا، خوف سے کانپنا، اس کے مضارع کی یاء کو بھی واؤ اور الف سے بدل کر یَوْجَلُ اور یَاجَلُ کہتے ہیں، نیز پہلی یاء کو کسرہ سے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے یِیْجَلُ.

مَمْنُوًّا :نصر سے مَنَا، یَمْنُو، مَنْواً :مبتلا کرنا، آزمانا، اور مَنّٰی الرَّجُلَ الشَّيَ اَوبه :تمنا دلانا، لالچ دلانا، امید دلانا، تَمَنّیٰ الشيءَ :آرزو کرنا اور مُنِيَّة ،ج:مُنیً ، اور اُمْنِيَّة ،ج: أمَانِيّ: آرزو، ارمان، مطلوب۔

بِمُخْتَال :متکبر، مٹک کر چلنے والا، اکڑباز، خود پسند، مغرور اور تَخَايَلَ، تَخَايُلاً اور اِخْتَالَ ، اِخْتِيَالاً: تکبر کرنا، اترانا، اور خُيَلاءَ :بڑائی، اتراہٹ۔

مُحْتَال: حیلہ گر، اور اِحْتَالَ، اِحْتِيَالاً :حیلہ کرنا، دھوکہ دینا، اور نصر سے حَالَ، يَحُوْلُ، حِيْلَةً : مکر و حیلہ کرنا۔

مُغْتَال: دھوکہ سے قتل کرنا، اور نصر سے غَالَ، يَغُولُ، غَوْلاً: بے خبری میں مار ڈالا، اِغْتِيَال : قاتلانہ حملہ، ناگہانی قتل، اچانک حملہ اور جدید عربی میں :اِغْتِيَالٌ سِيَاسِيٌّ:سیاسی قتل۔

خَوَّانٍ: م : خَائِنٌ : خیانت کرنے والا، عہد شکن، غدار، اور نصر سے خَانَ، يَخُوْنُ، خَوْناً،خَانَهُ الدَّهْرُ: اسکے حال کو آسائش سے تنگی کی طرف پلٹ دیا، خَانَ الْعَهْدَ : عہد توڑا، اور خَانَ الثِّقَةَ : اعتماد کھو بیٹھا، اور جدید عربی میں : خَيَانَةُ الْمَبَادِيءِ : اصول سے انحراف کرنا۔

قَالٍ: دشمن، بغض و عناد رکھنے والا، نصر سے قَلاَ، يَقْلُوْ، قِلاَءً اور باب ضرب سے قَلَى، يَقْلِي، قَلْياً اور باب سمع سے قَلِيَ، يَقْلَى، قِلًى :مبغوض رکھنا، دشمنی رکھنا، اور جدید عربی میں، مِقْلَى، مِقْلاَة :فرائنگ پین، مَقْلِيَّات :تلی ہوئی چیزیں۔

تَضْلِيْع :موڑنا، کج کرنا، ٹیڑھا کرنا، بوجھل کرنا، باب سمع سے ضَلْعاً و ضَلَعاً: پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا اور ضَلَّعَ تَضْلِيْعاً : ٹیڑھا کرنا، موڑنا اور ضِلَعٌ :پسلی، ج: اضلاع اور جدید عربی میں: اِضْطَلَعَ بِمَسْئُوْلِيَّةِ كَذَا :ذمہ داری لینا، تَضَلَّعَ مِنَ الْعِلْمِ :علم میں دستگاہ حاصل کرنا، علم میں پختہ ہونا۔

ترکیب اشعار

(۱) ل: برائے جواب قسم، اس سے پہلے واللہ قسم مقدر ہے، قد: برائے تحقیق، اَصْبَحْتُ :فعل ناقص، ضمیر اس میں اسکا اسم، موقوذا: اسم مفعول، ضمیر اس میں نائب فاعل، باء: جار، اوجاع: معطوف علیہ و: عاطفہ، اوجال، معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق موقوذا، کے، موقوذا، اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر جواب قسم ہوا۔

(۲) و: عاطفہ، ممنوا: اسم مفعول، ضمیر اسمیں نائب فاعل، باء: جار، محتال: معطوف علیہ، و: عاطفہ: مختال: معطوف اول، و: عاطفہ، مغتال: معطوفِ دوم۔

(۳) و: عاطفہ، خوان: فعّال کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ، من: جار، اخوان: مجرور، جار مجرور مل کر خوان کے متعلق، اسم مبالغہ اپنے متعلق سے مل کر معطوف ثالث، و: عاطفہ محذوف، قال: اسم فاعل، ضمیر اسمیں فاعل، لی: متعلق قالِ کے، اور لام، جار، اقلالی: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی، قال اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف رابع۔

(۴) و: عاطفہ، اعمال: مصدر، ضمیر اسمیں فاعل، من العمال: مرکب جاری متعلق اول، فی: جار، تھلیع: مضاف، اعمالی: مرکب اضافی، مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی، اعمال اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف

خامس،

محتال: معطوف علیہ اپنے پانچوں معطوفات سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ممنوا کے متعلق، ممنوا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوف، ممنوا کا عطف موقوذا پر ہے۔

---

(۵) فَكَمْ أُصْلٰى بِأَذْحَالٍ	وَأَمْحَالٍ وَ تَرْحَالٍ
میں کب تک دشمنی، فاقے	اور سفر کی آگ میں جلایا جاؤنگا
(٦) وَكَمْ أَخْطِرُ فِيْ بَالٍ	وَلَا أَخْطُرُ فِيْ بَالٍ
اور آخر کب تک میں بوسیدہ کپڑے میں	پھرتا رہا اور کسی دل میں بھی نہیں آیا
(۷) فَلَيْتَ الدَّهْرَ لَمَّاجَا	رَ أَطْفَالِيَ أَطْفَالِي
اور کاش جب زمانہ نے مجھ پر ظلم ڈھایا تھا،	تو میرے بچوں کو بھی مار ڈالتا
(۸) فَلَوْلَا أَنَّ أَشْبَالِيْ	أَغْلَالِيْ وَ أَغْلَالِيْ
کاش میرے بچے میرے لئے	طوق اور چھریاں نہ ہوتے

اُصْلٰی: ضرب سے صَلٰی، یَصْلِیْ، صَلِیًّا: بھونتا، آگ میں سینکنا، آگ میں جلانا، اَصْلَاہُ اِصْلَاءً: آگ میں ڈالنا، اِصْطَلٰی وَ تَصَلّٰی: آگ پر ہاتھ تاپنا، گرمی حاصل کرنا، اور جدید عربی میں: مُصْطَلیً: انگیٹھی جو دیوار میں لگی ہو۔

اَذْحَال: م: ذَحْلٌ: کینہ، بغض، بدلہ، انتقام نیز ج: ذُحُوْل۔

اَمْحَال: م: مَحْل: خشک سالی، قحط، فاقہ، مکر، فریب، چال، دھوکہ، سختی اور باب سمع سے مَحِلَ،

يَمْحَلُ، مَحْلاً اور کرم سے مَحَالَةً مَحُلَ الْمَكَانُ : پانی نہ برسنے کی وجہ سے سوکھا پڑا ہے، کہتے ہیں: اَمْحَلَ الْمَطَرُ: بارش نہ ہونا۔

اَخْطِرُ: ضرب سے خَطَرَ، خَطَرَاناً: مٹک کر چلنا، کہتے ہیں: خَطَرَ فِي مِشْيَتِهِ: اس طرح چلا کہ کبھی ہاتھ اٹھالیتا ہے اور کبھی چھوڑ دیتا ہے یعنی مٹک کر چلا اور نصر وضرب سے خُطُوراً: بھولنے کے بعد یاد آیا، خَطَرَتِ الحَادِثُ: واقعہ پیش آیا، سامنے آیا اور جدید عربی میں: إِخْطَار: نوٹس، اپیل، إِخْطَارُ خَاطِيءٍ: غلط نوٹس، إِخْطَارٌ نِهَائِيٌ: فائنل نوٹس، اور خُطُورَةُ الْمَوْقِف: صورتحال کی نزاکت، خُطُورَةُ الوضعِ: نزاکت حال، تَبَادُلُ الْخَواطِر: تبادلہ خیال کرنا۔

بَال: سمع سے بَلَى، يَبْلَىٰ، بِلىً و بَلاءً: پرانا ہونا، پوشیدہ ہونا، بَلَى الثَوْبُ: کپڑا بوسیدہ ہوگیا اور اِبْلاءُ بَالشَّيءِ: آزمانا، پرانا کرنا۔

اَطْفَا: بجھانا، اور سمع سے طَفِيَ، يَطْفَى، طُفُوًا: بجھنا، مُطْفَا: بجھا ہوا، مِطْفَاة: بجھانے کا آلہ، اور جدید عربی میں: مِطْفَاةُ الْحَرَائِقْ: فائر انجن، فائر بریگیڈ، ج: مَطَافِي، اور اِطْفَاءُ الانوار: بلیک آوٹ، بتیاں گل کرنا۔

اَطفال: م: طِفْلٌ: بچہ، بے بی، شیر خوار بچہ، طِفْلٌ غَيرُ شَرْعِيّ: فلاں کا ناجائز بچہ، الطُفُوْلِيُ: بچگانہ، اور جدید عربی میں، رَوْضَةُ الاَطْفَالِ: بچوں کا تربیتی اسکول

اَشْبَالَ: م: شِبْلٌ: شیر کا بچہ، بہادر بیٹا، اور باب نصر سے شَبَلَ، يُشْبُلُ، شَبُوْلاً، شَبَلَ الْغُلامُ: نازونعمت میں پرورش پانا۔

اَغْلاَلِي: م: غُلّ: قید، بیڑی، ہتھکڑی، لوہے کا طوق، چمڑے کا پٹہ اور باب نصر سے غَلَّ يَدَيْهِ غَلًّا وَ غَلَلَ: ہاتھ باندھنا، ہتھکڑی لگانا اور مَغْلُوْلٌ، مُغَلَّلٌ: مقید، بندھا ہوا، اور

اِسْتَغَلَّ الشَّيْءَ :فائدہ اٹھانا، جدید عربی میں :اِسْتَغَلَّ الْأَغْلَبِيَّةَ: اکثریت حاصل کرنا، اِسْتَغَلَّ الْفُرْصَةَ :موقع سے فائدہ اٹھانا، اِسْتَغَلَّ النُّفُوْذَ :اثرورسوخ کا غلط استعمال کرنا۔

اَغْلَالِي :م : غَلٌّ : چچڑی، ایک قسم کا مچھر جو جانور کی ران پر چمٹ جاتا ہے اور بہت تکلیف دیتا ہے۔

ترکیب اشعار

(۵) ف:تفریعیہ، کم:خبریہ ممیّز، اُصْلَى: فعل مجہول، ضمیر نائب فاعل، باء: زائدہ :اذحال: معطوف علیہ، و: عاطفہ، امحال: معطوف اول، و: عاطفہ، ترحال: معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر تمیز، ممیّز تمیز مل کر مفعول فیہ مقدم، اصلی اپنے نائب فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۶) و: عاطفہ، کم: خبریہ، ممیّز، اخطر: فعل، ضمیر اسمیں فاعل، فی: زائدہ، بال: تمیز، ممیّز اور تمیز مل کر مفعول فیہ، اخطر: فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لا اخطر: فعل فاعل، فی: جار، بال: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اخطر کے، اخطر فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۷) ف: تفریعیہ، لیت: حرف مشبہ بالفعل، الدھر: اسکا اسم، لما: شرطیہ، جار: فعل، اسمیں ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر شرط، اطفال: مضاف، ی: مضاف الیہ، دونوں مل کر مفعول بہ مقدم، اطفاء: فعل با فاعل، لی: مرکب جاری متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء، شرط و جزاء مل کر لیت کی خبر، لیت اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۸) ف: تفریعیہ، لولا: شرطیہ، ان: حرف مشبہ بالفعل، اشبالی: مرکب اضافی اسم، اغلالی: مرکب اضافی معطوف علیہ، و: عاطفہ، اعلالی: مرکب اضافی معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر ان کی خبر، ان اپنے اسم وخبر سے مل کر شرط۔

---

(۹) لَمَّا جَهَّزْتُ آمَالِيْ إِلَىٰ آلٍ وَّلاَ وَالِيْ

تو میں ہر گز اپنی آرزوں کو کسی شخص اور کسی حاکم کے پاس نہ لے جاتا

(۱۰) وَلاَ جَرَّرْتُ أَذْيَالِيْ عَلَىٰ مَسْحَبِ إِذْلاَلِيْ

اور نہ میں اپنے دامن کو ذلت کی جگہ کھینچتا

(۱۱) فَمَحْرَابِيْ أَحْرَىٰ بِيْ وَ أَسْمَالِيَ أَسْمَىٰ لِي

میرے لئے تو میرا جھونپڑا (یا مسجد کی محراب) زیادہ مناسب تھی، اور پھٹی پرانی گدڑی بلند مرتبت تھی

(۱۲) فَهَلْ حُرٌّ يَّرىٰ تَخْفِيْ فَ أَثْقَالِيْ بِمِثْقَالٍ

کیا کوئی شریف ہے جو ایک مثقال سے میرے بوجھ کو ہلکا کردے

(۱۳) وَ يُطْفِيءُ حَرَّ بِلْبَالِيْ بِسِرْ بَالٍ وَ سِرْوَالٍ

میرے غم کی آگ کو ایک کرتے اور شلوار سے بجھا دے

جَهَّزْتُ: جَهَّزَ الْمَيِّتَ: ان چیزوں کا انتظام کیا جو ضروری تھیں، اور باب فتح سے جَهْزاً وأَجْهَزَ عَلَى الْجَرِيْحِ: مارڈالنا، تَجْهِيْز: تیار کرنا، تَجْهِيْزُ الدِّفَاعِ عَنْ: دفاع کی تیاری کرنا، تَجْهِيْزٌ لِلإِنْتِخَابَات: الیکشن کی تیاری کرنا، اور أَجْهِزَةُ الأَعْلاَم:

پروپیگنڈہ مشینری، ذرائع ابلاغ، أَجْهِزَةُ الْمُخَابِرَاتِ: ذرائع سراغ رسانی۔

أَذْيَالِيْ: م، ذَيْلٌ :ہر شئی کا کنارہ، ذَيْلُ الثَّوْبِ :دامن، ج:ذُيُوْل، أَذْيَلٌ : بھی آتی ہے، اورضرب سے ذَيَلاً: ذَالَ الثَّوْبُ:اسقدر دراز ہے کہ زمین تک پہنچ گیا۔

إِذْلَال: ضرب سے ذَلَّ، ذَلاًّ : ذلیل ہونا، رسوا ہونا، ذَلَّ الْبَعِيْرُ: اونٹ تابعدار ہے اور إِذْلاَلٌ، تَذْلِيْل :ذلیل کرنا اور جدید عربی میں:تَذْلِيْلُ الصِّعَابِ:دشواریوں کوختم کرنا، تَذْلِيْلُ الْعَقَبَات :دشواریوں پر قابو پانا۔

فَمِحْرَابِي: جنگ جو، بہادر، مِحْرَابٌ : صدرالبیت، گھر کا بہترین حصہ، لوگوں کی مجلس، مِحْرَابُ الْمَسْجِد: کیونکہ شیاطین اور خواہشات سے جنگ کی جاتی ہے، ج:مَحَارِيْبُ: اور نصر سے حَرَبَ، حَرْباً: جنگ کرنا اور سمع سے حَرِبَ:سخت غصہ والا ہونا۔

اَحْرى : اولی، لائق، اجدر، اخلق، بہت مناسب ج:اَحْرِيَاء کہتے ہیں:إِنَّهُ لَحَرِيٌّ أَيْ جَدِيْرٌ.

أَسْمَالِيْ : م : سَمَلٌ :بوسیدہ اور پرانا کپڑا، حوض میں بچا کچا پانی، اور باب نصر سے سَمْلاً، سَمَلَ عَيْنَهُ :اسکی آنکھ کو پھوڑا، اور نصر سے سُمُوْلاً اور کرم سے سَمَالَةً : سَمُلَ الثَّوْبُ :پرانا اور بوسیدہ ہے۔

بِلْبَال : غم کی شدت، اضطراب، بے چینی، تشویش، اختلاط، بَلْبَلَ الْقَوْمُ :قوم میں ہیجان پیدا ہو گیا، اور جدید عربی میں:بَلْبَلَةُ الْأَفْكَارِ :ذہنوں کو پریشان کرنا، بَلْبَلَةُ الرَّأْيِ الْعَام :رائے عامہ میں ہیجان پیدا کرنا، مُبَلْبَلٌ :غیر یقینی، تشویشناک۔

بِسِرْبَال :قمیص، ہر وہ شی جو پہنی جائے، لباس، کپڑا، کرتا، سَرْبَلَة :پہنانا، تَسَرْبُل: پہننا، مُسَرْبَل :ملبوس۔

ترکیب اشعار

(۹) ل: جزائیہ، ما: نافیہ، جھزت: فعل فاعل، امالی، مرکب اضافی مفعول بہ، الی: جار، آل: معطوف علیہ، و: عاطفہ، لا: زائدہ، والی: معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر جھزت کے متعلق، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۰) و: عاطفہ، لا: نافیہ، جررت: فعل فاعل، اذیالی: مرکب اضافی، مفعول بہ، علی: جار، مسحب اذلالی: مرکب اضافی مجرور: جار مجرور مل کر متعلق فعل جررت کے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف لما جھزت پر۔

(۱۱) ف: برائے تفریع، محراب: مضاف، ی: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتدا، احری اسم تفضیل، بی: متعلق، احری: اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتداوخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، اسمالی: مرکب اضافی مبتدا، اور اسمی لی: خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۱۲) ف: تفریعیہ، ھل: کلمہ استفہام، حر: مبتدا، یری: فعل فاعل، تخفیف اثقالی: مرکب اضافی مفعول بہ، بمثقال: مرکب جاری متعلق یری کے، یری فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتداوخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۱۳) و: عاطفہ، یطفی: فعل فاعل، حر: مضاف، بلبالی: مرکب اضافی مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، ب: جار، بسرٔ بال: معطوف علیہ و: عاطفہ، سروالی: معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل یطفئ کے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، یری پر۔

قَالَ الْحَارِث بْنُ هَمَّام: فَلَمَّا اِسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْأَبْيَاتِ،

حارث بن ہمام کہتا ہے، چونکہ میں نے اس کے اشعار کی چادر کو بہت چوڑا اور (فصیح و بلیغ)

تُقْتُ إِلَىٰ مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا، وَرَاقِمِ عَلَمِهَا فَنَاجَانِي الْفِكْرُ

سمجھا تو میں اس نقوش پر مینا کاری کرنے والے اور اس کے بننے والے کو پہچاننے کا

بِأَنَّ الْوُصْلَةَ إِلَيْهِ الْعَجُوْزُ، وَأَفْتَانِيْ بِأَنَّ حُلْوَانَ

مشتاق ہوا، سو میری فکر نے سرگوشی کی کہ اس تک پہنچنے کا ذریعہ بڑھیا ہے، اور

الْمُعَرِّفِ يَجُوْزُ، فَرَصَدْتُهَا وَهِيَ تَسْتَقْرِيءُ الصُّفُوْفَ صَفًّا

مجھے یہ فتوی دیا کہ بتلانے والے کو اجرت دینا جائز ہے، سو میں اسکی گھات میں لگا رہا

صَفًّا، وَتَسْتَوْكِفُ الْأَكُفَّ كَفًّا كَفًّا

اور وہ ایک ایک صف کو تلاش کر رہی تھی، اور ایک ایک ہتھیلی سے بخشش طلب کر رہی تھی

••

حُلَّة : سوٹ، کپڑوں کا جوڑا، ہر نیا کپڑا، عام کپڑا، وہ کپڑا جو بدن کو چھپالے، ج: حُلَلٌ

تُقْتُ: نصر سے تَاقَ، يَتُوْقُ، تَوْقًا: مشتاق ہونا، خواہشمند ہونا، اور تَاقَ إِلَى الشَّيْ: کسی کام کیلئے چست ہونا، اور تَاقَ عَلَيْهِ: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور تَاقَ مِنْهُ: محتاط ہونا، اور تَاقَ مِنَ الْمَرَضِ: صحتیاب ہونا اور تَائِقٌ وَ تَوَّاقٌ: بہت خواہشمند۔

مُلْحِمِهَا: اَلْحَمَ الثَّوْبَ: کپڑے کو بُننا، اَلْحَمَ الشِّعْرَ: نظم کہی اور نصر سے لَحَمَ، لَحْماً: جوڑنا، لوہے کو مسالہ کا ٹانکا لگانا، تَلَاحُمٌ: اتحاد، یکجہتی، اور جدید عربی میں: لَحْمٌ مَفْرُوْم: قیمہ، لِحَامٌ بِالْكَهْرَبَاءِ: الیکٹرک ویلڈنگ، لَحَّامٌ: ویلڈر، ٹانکا لگانے والا۔

رَاقِم: نصر سے رَقْماً: لکھنا، رَقَمَ الْکِتَابَ: نقطے اور حرکات وغیرہ لگائے، رَقَمَ الثَّوْبَ: لکیریں اور دھاریاں ڈالیں اور رَقَمٌ: نمبر، عدد، ریکارڈ اور جدید عربی میں: رَقْمُ الإِسْتِدْلاَلَ: حوالہ نمبر، الرَّقْمُ الْإِشَارِيّ: ریفرنس نمبر، الرَّقْمُ الْقِيَاسِيّ: ریکارڈ، اَرْقَامٌ مُسَلْسَلَةٌ: سیریل نمبر۔

حُلْوَان: خادم کی اجرت اور مزدوری، اور باب نصر سے حَلاَ، يَحْلُو، حَلْواً: عطا کرنا اور حُلْوَانُ الْمُعَرِّفِ: دلال کی اجرت، مقصد یہ ہے کہ حلوان کاہن کو ممنوع قرار دیا گیا ہے نہ کہ حلوان معرّف اور رہبر کو۔

فَرَصَدْتُهَا: نصر سے رَصَدَ، رَصْداً: انتظار کرنا، گھات میں بیٹھنا، اور رَصَّدَ تَرْصِيْداً: نگرانی کرنا، اور جدید عربی میں: رَصْدُ الْأَحْوَالِ الْجَوِيَّة: فضائی حالات کی تحقیق، رَصْدُ الطَّائِرَات: ہوائی جہازوں پر نگاہ رکھنا، إِرْصَاد جَوِيَّة: موسمی تحقیقات اور رَصِيْد دَائِن: کریڈٹ بیلنس۔

تَسْتَقْرِيءُ: ضرب سے قَرىٰ، يَقْرِي، قَرْياً: قَرىَ البِلادَ: شہروں میں گھوما۔

صَفًّا: مصدر ہے: لائن، سیدھا خط، درجہ، تعلیمی درجہ، کلاس، کالم، ج: صُفُوْف، اور نصر سے صَفَّ، صَفًّا: صف وار لگانا، لائن میں کھڑا کرنا یا کھڑا ہونا اور جدید عربی میں: صَفَّ الحُرُوْفَ: کمپوز کرنا، ترتیب دینا، فِيْ صُفُوْفِ الجَمَاهِيْر: عوام میں۔

كَفًّا: ہتھیلی، دستانہ، ہاتھ، ج: اَكُفّ، كُفُوْف، اور نصر سے كَفَّ، يَكُفُّ، كَفًّا: تُرپنا، بخیہ کرنا، كَفَّ عَنْ: باز رہنا، كَفَّهُ عَنْ: باز رکھنا، اور كَفَّ الإِنَاء: لبالب بھرنا، كَفُّ الحَيْوَان: پنجہ۔

••

وَمَا إِنْ يَنْجَحُ لَهَا عَنَاءٌ، وَلَا يَرْشَحُ عَلٰى يَدِهَا إِنَاءٌ، فَلَمَّا أَكْدٰى

اور لیکن اسکی مشقت کامیاب نہ ہوسکی، اور نہ اس کے ہاتھ پر کسی برتن سے کچھ ٹپکایا گیا سو جب

اِسْتِعْطَافُهَا، وَكَدَّهَا مَطَافُهَا، عَاذَتْ بِالاِسْتِرْجَاعِ، وَمَالَتْ

اسکی تلاش مہربانی رائیگاں گئی، اور اس کی چلت پھرت نے اسکو تھکا دیا، تب وہ انا للہ وانا

إِلٰى إِرْجَاعِ الرِّقَاعِ، وَأَنْسَاهَا الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رُقْعَتِي، فَلَمْ تَعُجْ إِلٰى

الیہ راجعون کہتی ہوئی لوٹی، اور پرچیاں واپس لینے لگی، لیکن شیطان نے اس کو میرا پرچہ بھلا دیا

بُقْعَتِي، وَآبَتْ إِلَى الشَّيْخِ بَاكِيَةً لِلْحِرْمَانِ، شَاكِيَةً تَحَامُلِ الزَّمَانِ

اس لئے وہ میری جگہ کی طرف نہ آئی، اور محرومی قسمت پر روتی ہوئی اور زمانہ کے ظلم کی شکایت

فَقَالَ : إِنَّا لِلّٰهِ، وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ! ثُمَّ أَنْشَدَ

کرتی ہوئی، بوڑھے کیطرف لوٹی، تو بوڑھے نے کہا انا للہ ...... اور اپنا معاملہ خدا کے سپرد کرتا ہوں اور

قوت وطاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر اشعار پڑھے:

••

يَنْجَحُ: فتح سے نَجْحاً: کامیاب ہونا، نَجَحَ الأَمْرَ: آسان ہونا، اور نَجَّحَ و أَنْجَحَ: کامیاب بنانا، اور جدید عربی میں: نَجَحَتِ الخُطَّةُ: اسکیم کامیاب ہونا۔

عَنَاء: تکلیف، تھکان، باب سمع سے عَنِيَ، يَعْنَى، عَنَاءً: تھکنا، تکلیف اٹھانا، اور عَانٰى مُعَانَاةً: تکلیف اٹھانا اور جدید عربی میں: عَانٰى مِنَ الأَزْمَةِ الْعَصَبِيَّةِ: ذہنی کشمکش میں مبتلا رہنا، عَانَتِ الْحَكُوْمَةُ أَزْمَةً: حکومت کو بحران کا سامنا ہونا۔

لَا يَرْشَحُ: فتح سے رَشْحاً: پانی رسنا، بہنا، لیک ہونا، ٹپکنا، رَشَحَ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا، اور رَشَّحَ تَرْشِيْحاً: کسی کام کے لائق بنانا، اور جدید عربی میں: رَشَّحَ الْعِنَايَةَ لِكَذَا: توجہ

مرکوز کرنا، رَشَّحَ نَفْسَهُ فِي دَوَائِرَ اِنْتِخَابِيَّة: خود کو انتخابی حلقوں کا امیدوار بنانا،

مَرَشَّح: کنڈیڈیٹ، امیدوار۔

اَكْدٰى: اَكْدَى الرَّجُلُ: محروم ہوا، بخشش کرنے میں بخل کیا، اور نصر سے كَدَا، يَكْدُوْ، كَدْواً: زمین کا دیر سے اگانے والی ہونا، اور باب سمع سے كَدِيَ، يَكْدىٰ، كَدًى، كَدِيَ بِالْعَظْمِ: ہڈی گلے میں اٹکنا، اور ضرب سے كَدَى، يَكْدِي، كَدْيًا: کسی کو دینے میں بخل کرنا، كَدِيَ المِسْكُ: مشک کی خوشبو ختم ہو جانا۔

كَدْهَا: نصر سے كَدًّا: کام میں سختی کرنا، روزی تلاش کرنا، نہایت لجاجت سے مانگنا، کاوش کرنا، اور كَدُوْدٌ: بڑا محنتی، جفاکش

الشَّيْطَان: ج: شَيَاطِيْن: ہر مفسد و سرکش، انسان ہو یا جن، گمراہ کن، شریر اور خبیث روح، نصر سے شَطَنَ، يَشْطُنُ، شَطْناً: مخالفت کرنا، دور کرنا، شَطَنَ الرَّجُلُ: حق سے دور ہے، اس میں نون اصلی ہے، اور بعض نے اسکی اصل: شَاطَ، يَشِيْطُ، شَيْطاً باب ضرب سے بتلائی ہے، شَاطَ الشَّيْء: جل گئی، اور شیطان بھی مخلوق من النار ہے۔

فَلَمْ تَعُجْ: نصر سے عَاجَ، يَعُوْجُ، عَوْجاً: لوٹنا اور سمع سے عَوِجَ، عَوَجاً: ٹیڑھا ہونا، مڑنا، عَوَّجَ و اَعْوَجَ: ٹیڑھا کرنا، موڑنا، أَعْوَج، مُعَوَّج: ٹیڑھا، مڑا ہوا اور عَاجَ بِالْمَكَانِ: ٹھہرا، عَاجَ فُلَانًا بِالْمَكَانِ: ٹھہرایا، اور عَاجَ اليه: مائل ہوا۔

بُقْعَتِي: زمین کا ٹکڑا، حصہ، رتبہ و منزلت، ج: بِقَاعٌ، بُقَعٌ، اور باب سمع سے بَقَعاً: کھال کا دھبہ والا ہونا، اور بَاقِعَة: چالاک محتاط، چوکنا، ج: بَوَاقِع۔

اَبْتُ: نصر سے اٰبَ، اَوْباً: لوٹنا، واپس ہونا، اٰبَ اِلَى اللّٰهِ: توبہ کی، رجوع کیا، مَآبٌ: مَرْجع، کہتے ہیں: مِنْ كُلِّ اَوْبٍ: ہر طرف سے۔

(۱) لَمْ يَبْقَ صَافٍ وَلَا مُصَافٍ ☆ وَلَا مَعِيْنٌ وَلَا مُعِيْنٌ

نہ کوئی خالص دوست باقی رہا، اور نہ سچا آدمی، اور نہ کوئی چشمہ (فیض) ہے اور نہ کوئی مددگار

(۲) وَفِي الْمَسَاوِيْ بَدَا التَّسَاوِيْ ☆ فَلَا أَمِيْنٌ وَلَا ثَمِيْنٌ

اور برائیوں میں برابری ظاہر ہو رہی ہے سو نہ کوئی قابل اعتماد ہے اور نہ کوئی قیمتی

ثُمَّ قَالَ لَهَا: مَنِّي النَّفْسَ وَ عِدِيْهَا، وَاجْمَعِي الرِّقَاعَ وَ

پھر بڑھیا سے کہنے لگا: اپنے نفس کو امیدوار بناؤ، اور اس سے وعدہ کرلو، اور پرچوں کو جمع

عُدِّيْهَا، فَقَالَتْ: لَقَدْ عَدَدْتُهَا لَمَّا اسْتَعَدْتُهَا، فَوَجَدْتُ

کرلو اور گن کر رکھو، سو بڑھیا نے جواب دیا، البتہ تحقیق میں لوٹاتے وقت گن چکی ہوں چنانچہ

يَدَ الضِّيَاعِ، قَدْ غَالَتْ إِحْدَى الرِّقَاعِ

بربادی کے ہاتھ نے ایک پرچہ کھو دیا ہے۔

الْمَسَاوِيْ: نقائص، عیوب، م: مَسَاءَةٌ: براکام، براقول، اورنصر سے سَاءَ، يَسُوْءُ، سَوَاءً: براہونا، سَاءَ الْخَبَرُ فُلَانًا: رنج وتکلیف پہنچانا، سَاءَ بِهِ ظَنًّا: بدگمانی کرنا، اور أَسَاءَ اليه: برائی کرنا، أَسَاءَ التَّصَرُّفَ: غلط کاروائی کرنا، اورجدیدعربی میں، إِسَاءَةُ اِسْتِعْمَالِ الْمَرْكَزِ: پوزیشن کاغلط استعمال کرنا، إِسَاءَةُ التَّمْثِيْلِ: غلط نمائندگی، إِسَاءَةُ الْمُعَامَلَةِ: بدمعاملگی۔

التَّسَاوِيْ: سمع سے سَوِيَ، يَسْوَى، سِوًى: سَوِيَ الرَّجُلُ: آدمی کا کام سیدھاہوا، اور سَوَّى: سیدھاکیا، تَسْوِيَةٌ: فیصلہ، تصفیہ، اورمُسَاوَاة: برابری، اورجدیدعربی میں، تَسْوِيَةٌ شَامِلَةٌ: مکمل حل، تَسْوِيَةٌ وُدِّيَةٌ دوستانہ تصفیہ، اورالْمُسَاوَاةُ

الْاِجْتِمَاعِيَّة: جمہوریت، الْمُسَاوَاةُ السِّيَاسِية: جمہوریت، اور مُسْتَوىٰ: لیول، سطح، معیار، ج: مُسْتَوَيَات، الْمُسْتَوَى الاَخْلَاقِيّ: اخلاقی معیار، مُسْتَوَيَاتُ الْأُجُور: تنخواہوں کا معیار، اور عَلىٰ مُسْتَوَى السُّفَرَاءِ: سفیروں کی سطح پر۔

اَمِيْن: کرم سے أَمَانَةً: امین ہونا، اور ضرب سے أَمْناً: بھروسہ کرنا، اور سمع سے أَمْناً: مطمئن ہونا، أَمِيْنٌ عَلىٰ: محافظ، نگران، اَمِيْنٌ عَلَى الصُّنْدُوْق: کیشئر، خزانچی، أَمِيْنُ جَلْسَاتِ الْمُؤْتَمَر: میٹنگ افسر، اور تَامِيْن: بیمہ، انشورنس، تَأْمِيْنٌ ضِدَّ الْبَطَالَة: بے روزگاری کا بیمہ، تَأْمِيْنُ الْمَرَافِقِ: ضروریات زندگی کی حفاظت۔

ثَمِيْن: کرم سے ثَمَانَةً: قیمتی ہونا، اور ثَمَنٌ: قیمت ج: اَثْمَان، اور ثَمَّنَ الشيءَ تَثْمِيْناً: قیمت لگانا، قدر کرنا، اور جدید عربی میں: ثَمَنٌ اَسَاسِيّ: اصلی ریٹ، بنیادی قیمت، ثَمَنٌ شَامِل: عمومی قیمت، ثَمَنٌ بَاهِظ: حد سے زیادہ قیمت، أَثْمَانُ التَّجْزِئَة: ریٹیل قیمت، خردہ قیمت۔

مَنِّي: مَنَّى الرَّجُلُ الشَّيءَ: آدمی کو کسی چیز کے متعلق آرزومند کیا، اور ضرب سے مَنىٰ، يَمْنِي، مَنْياً: مَنَاهُ اللّٰهُ بِكَذَا: مبتلا کیا۔

الضَّيَاع: ضرب سے ضَاعَ، يَضِيْعُ، ضَيْعاً: ضائع ہونا، ہلاک ہونا، گم ہونا اور ضَيَّعَ تَضْيِيْعاً: ضائع کرنا، برباد کرنا۔

اشعار کی ترکیب

(۱) لم یبق: فعل، مصاف: معطوف علیہ، و: حرف عطف، لا: زائدہ نافیہ، مصاف: معطوف اول، و: حرف عطف، لا: زائدہ، معین: معطوف ثانی، و: حرف عطف، لا: زائدہ، معین: معطوف ثالث، معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) و: حرف عطف، فی المساوی: جار و مجرور متعلق مقدم ہوا بدا کا، بدا: فعل، التساوی: فاعل، بدا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ف: تفریعیہ، لا: مشابہ بلیس، امین: اسم، موجودا: خبر محذوف، لا مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف علیہ، و: حرف عطف، لا: مشابہ بلیس، ثمین: اسم، موجودا خبر محذوف، لامشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

....

فَقَالَ : تَعْساً لَکِ یَا لَکَاعِ، أَنُحْرَمُ ـ وَیْحَکِ ـ الْقَنَصَ وَ الْحِبَالَةَ، وَ

سو بوڑھا بولا، تو برباد ہو، اے کمینی، افسوس تیری حالت پر، کیا ہم محروم کر دیئے جائیں گے

الْقَبَسَ وَ الذُّبَالَةَ ، إِنَّهَا لَضِغْثٌ عَلیٰ إِبَّالَةٍ ، فَانْصَاعَتْ تَقْتَصُّ

شکار سے بھی اور رسی سے بھی، چنگاری اور بتی سے بھی، ارے یہ تو لکڑی کے گٹھر

مَدْرَجَهَا، وَتَنْشُدُ مُدْرَجَهَا، فَلَمَّا دَانَتْنِي قَرَنْتُ بِالرُّقْعَةِ

پر گھاس کا بوجھ ہو گیا (یعنی نقصان پر نقصان) سو وہ لوٹی الٹے پاؤں اپنے راستہ کو تلاش کر رہی تھی

دِرْهَماً وَقِطْعَةً، وَقُلْتُ لَهَا: إِنْ رَغِبْتِ فِي الْمَشُوْفِ الْمُعْلَمِ

اور اپنے پرچہ کو ڈھونڈھ رہی تھی، چنانچہ جب میرے قریب پہنچی تو میں نے پرچہ کے ساتھ ایک درہم اور ریزگاری

ــــ وَأَشَرْتُ إِلَى الدِّرْهَمِ ــــ فَبُوْحِي بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ.

ملا کر اس سے کہا، اگر تجھ کو صاف اور منقش کی خواہش ہے تو اس راز سربستہ کو کھول دے۔

....

تَعْساً : فتح اور سمع سے تَعْساً وَ تَعَساً : ہلاک ہونا، بد بخت ہونا، تَعْسٌ، تَعَاسَةٌ : شقاوت، بد قسمتی، تَعِسَ، تَعِیْس: شقی، بد بخت۔

غَالَت : نصر سے غَالَ، یَغُوْلُ، غَوْلاً : گم ہونا، ہلاک ہونا، اچانک حملہ کرنا۔

لَکَاعِ : اِمْرَأَۃُ لَکَاعِ : کمینی اور بدبخت عورت، (کسرہ پر مبنی ہے اور اسکا صرف ندا کے طور پر استعمال ہوتا ہے) اور باب سمع سے لَکِعَ، یَلْکَعُ، لَکْعاً : بدبخت ہونا، احمق ہونا، کہتے ہیں، لَکِعَ عَلَیْہِ الْوَسَخُ : اسپر میل کچیل جم گیا۔

القَنَص : شکار، قَنِیْصٌ: شکار کرنے والا، اور ضرب سے قَنْصاً : شکار کرنا، قَنَصَ الْطَیْرَ : پرندہ شکار کیا۔

الحِبَالَة : جال، پھندا، آلہ شکار، باب نصر سے حَبْلاً : رسی سے باندھنا، جال سے پکڑنا، اور حَبْلٌ: رسی، ج: حِبَالٌ.

الذُّبَالَة : بتی جو چراغ میں ڈالی جاتی ہے، ج: ذُبَالٌ، کہتے ہیں: ذُبَالَۃُ الْمِصْبَاحِ: چراغ کی بتی، عَیْنٌ ذَابِلَۃ : چشم نیم بازی، مخمور نگاہ۔

لضِغْثٌ : بوجھ، گٹھڑی، مٹھی بھر گھاس ج: اَضْغَاث، اور ضِغْثٌ عَلٰی اِبَّالَۃ : بوجھ در بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت، اور اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ : پراگندہ خوب، موہوم امیدیں، اور فتح سے ضَغَثَ، ضَغْثاً : ملانا، خلط ملط کرنا، جمع کرنا، سمیٹنا۔

اِبَّالَۃ : لکڑیوں یا گھاس کا بڑا گٹھڑ، گانٹھ، بنڈل، اور اِبَالَۃُ : سیاست، پالیسی، حکمت عملی، گانٹھ۔

فَانْصَاعَت: اِنْصِیَاع : جلدی سے لوٹا، گزرتا چلا گیا، مطیع ہونا، تیزی سے دوڑنا اور نصر سے صَاعَ، یَصُوعُ، صَوْعاً: ڈرانا، ناپ کردینا، منتشر کرنا، موڑنا، اور جدید عربی میں: الاِنْصِیَاعُ لِاَحَدٍ : سر تسلیم خم کرنا اور صَوْعٌ وَ صَاعٌ : کھیل کا میدان۔

تَقْتَصُّ: نصر سے قَصَصًا : قینچی سے کترنا، ناخن وغیرہ کاٹنا، قَصَّ عَلَیْہِ الْخَبَرَ : بیان کی، سنائی، اور قَصَّ وَاقْتَصَّ الْاَثَرَ: نشان پر چلنا، اِقْتَصَّ مِنْہُ: بدلہ لینا، قَاصَّہُ: دو بدو جواب

دینا،قَصٌّ، قُصَصٌ، قُصَاصَة :کٹنگ،اور جدید عربی میں:قُصَاصَةُ وَرَقٍ: کاغذ کی کترن،قُصَاصَةُ الصُّحُف :اخبارات کی کٹنگ،قَصَّاصَةُ الشَّعْر :بال کاٹنے کی مشین۔

مدرجها :مذہب،مسلک ج:مَدَارِجٌ اورمُدْرَج، مُدْرَجَة :خط یارقعہ پھٹا ہوا،کاغذوغیرہ کا رول،کتاب یا کاغذ کی تہہ، ج:مَدَارِجُ، نصر،ضرب سے دُرُوْجاً: چلنا،آہستہ چلنا، سیڑھی پر چڑھنا،رائج ہونا، پھیلنا، ہلاک ہونا،اور دَرْجٌ :راستہ ج:اَدْرَاج اورجدید عربی میں:دَرَجَةُ السَّيْرِ أَوِ التَّقَدُّم: رفتارترقی،دَرَجَةُ الحَرَارَة:ٹمپریچر،اور دُرَّاجَة :تیتر،دَرَّاجَة :سائیکل،دَرَّاجَةٌ نَارِيَّةٌ :موٹرسائیکل،دَرَّاجَةٌ نَارِيَّةٌ مُنْخَفِضَة: اسکوٹر،دَرَّاجَةٌ هَوَائِيَّة: بائیسکل۔

المَشُوْف :نصر سے شَافَ، يَشُوْفُ، شَوْفاً ،چمکانا،پالش کرنا،دیکھنااورشَوَّفَ، تَشْوِيْفاً : مزین کرنا،دکھانا،شَوْف :نگاہ،شَائِف: دیکھنے والااورتَشَوَّفَ اِلیٰ :تاک لگانا، نگاہیں لگائے رکھنا۔

فَبُوْحِيْ :نصر سے بَاحَ، يَبُوْحُ، بَوْحاً :ظاہرہونا،اوربَاحَ بِهِ بَوْحاً وَ أَبَاحَ :ظاہرکرنا،آشکارا کرنا،إِبَاحَة:عام کرنا،حلال قراردینا،اجازت دینا،إِبَاحِي :انتہاپسند،اشتراکی، اِسْتِبَاحَة :حلال وجائز سمجھنا،بَاحَة :کھلی جگہ، مُبَاح :پیٹنٹ،جائز،حلال،عمومی، پبلک کا۔

المُبْهَم :اسم مفعول،ناقابل ادراک،غیرواضح،حَائِطٌ مُبْهَم :جس دیوارمیں دروازہ نہ ہو، كَلَامٌ مُبْهَمٌ :غیرواضح کلام،اورأَبْهَمَ البَاب :دروازہ بندکیا(اس مادہ سے ثلاثی مجرد مستعمل نہیں)

وَإِنْ أَبَيْتِ أَنْ تَشْرَحِيْ، فَخُذِيْ الْقِطْعَةَ وَ اسْرَحِيْ، فَمَالَتْ إِلىٰ
اور اگر تو نے وضاحت کرنے سے انکار کیا، تو یہ ریزگاری لے اور چلتی بن، تو وہ ماہِ کامل اور
اِسْتِخْلاَصِ الْبَدْرِ التِّمِّ، وَالأَبْلَجِ الْهَمِّ، وَقَالَتْ، دَعْ جِدَالَکَ
چمکدار اور شفاف درھم کو چھڑانے کی طرف مائل ہوئی، اور کہنے لگی، جھگڑا چکایئے
وَسَلْ عَمَّا بَدَالَکَ، فَاسْتَطْلَعْتُهَا طِلْعَ الشَّيْخِ وَ بَلْدَتِهٖ، وَالشِّعْرِ
اور جو کچھ چاہتے ہو، پوچھئے، تو میں نے اس سے شیخ اور اس کے شہر اورشعر اور اسکی چادر
وَنَاسِجِ بُرْدَتِهٖ، فَقَالَتْ: إِنَّ الشَّيْخَ مِنْ أَهْلِ سُرُوْجِ، وَهُوَالَّذِيْ
کو بننے والا کا پتہ معلوم کیا، تو وہ بولی، بزرگ اہل سروج سے ہیں، اور انہی نے بنا ہوا
وَشَّى الشِّعْرَ الْمَنْسُوْجَ.
شعرآراستہ کیاہے۔

تَشْرَحِي :باب فتح سے شَرْحاً، شَرَحَ الْمَسْئَلَةَ :اسکی باریکیوں کوکھولا ،بیان کیا،شَرَحَ الْكَلَامَ: کلام سمجھادیا،اورشَرَحَ اللَّحْمَ :لمبے لمبے ٹکڑے کئے۔

وَاسْرَحِيْ :فتح سےسَرْحاً :چرنا،سَرَحَ مَا فِي صَدْرِهٖ: نکالا،اور سَرَحَ الزَوْجَةَ:بیوی کوآزادکیا،طلاق دی اورسَرَحَ السَّيْلُ: آہستہ آہستہ بہہ رہاہے۔

التِّمِّ :جس کے ساتھ کوئی چیز پوری ہو،ضرب سےتَمَّ، يَتِمُّ، تَمًّا: پوراہونا،انجام پانا،کامل اجزاء ہونا،کام ختم ہوجانا،اورتَمَّ بِالشَّيْءِ و عَلَى الشَّيْءِ :اسکو پوراکیا،اورتَمَامًا، كُلِّيَةً: سب کاسب،کلی طور پر،ٹھیک ،بالکلیہ،یقیناً،تَمَاماً و بِالتَّمَام :بالکل،یقیناً،سراسر۔

الابْلَجِ :وہ شخص جسکی بھنویں جدا جدا ہوں، نصر سے بُلُوجاً ، بَلَجَ الصُّبْحُ: صبح روشن ہوئی، اور سمع سے بَلَجاً ، بَلَجَ صَدْرُہ: انشراح صدر ہوگیا، اور بَلَجَ الحَقُّ: حق ظاہر ہوا۔

الهَمّ :سمع سے هَمّاً: پیر فرتوت ہوجانا، بوڑھا کھوسٹ ہونا، اَهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھے کا زیادہ بوڑھا ہوجانا، اور قَدَحٌ هِمٌّ :پیالہ بہت پرانا اور ٹوٹا پھوٹا ہے، اور درہم کو هِمٌّ بوجہ قدامت کہا ہے یا بوجہ چمک کے، جیسے کہ بوڑھے کے بال سفید ہوتے جاتے ہیں، اور نصر سے هَمٌّ، هَمّاً: مغموم و فکر مند کرنا، بے چین کرنا، اور جدید عربی میں :الأهْتِمَامُ المُتَبَادِل: باہمی دلچسپی، قَضَايَا ذَاتُ الْاَهْتِمَام :باہمی دلچسپی کے امور، الأهْتِمَامَاتُ الرَّئِيْسِيَّةُ: بنیادی دلچسپیاں۔

جِدَالَک :لڑائی جھگڑا، نصر اور ضرب سے جَدْلاً ، جَدَلَ الحَبْلَ: رسی بٹنا، اور سمع سے جَدَلاً: سخت طریقہ پر جھگڑا کرنا، اور مُجَادَلَة :مباحثہ، بحث، اور جدید عربی میں :مُجَادِل فِي المُنَاقَشَة: ماہر بحث، مُجَادَلاَت عَقِيْمَة :بے نتیجہ مباحثے۔

بَلْدَته :خطہ زمین، ملک، شہر، بستی ج:بِلاَد، بُلْدَان، اور نصر سے بُلُوْدًا، بَلَدَ بِالمَكَان: اقامت کی، ٹھہرا، وطن بنایا، اور جدید عربی میں، البِلاَدُ تُوَاجِهُ اَزِمَّةً كَبِيْرَة: ملک کو بڑا بحران در پیش ہے، بَلاَدٌ مُسْتَهْلَكَة :کھپت والے ممالک، بَلَدٌ ذُوْ سِيَادَة: خود مختار ملک، البَلَدُ المُعْتَدِي: حملہ آور ملک۔

نَاسِج :نصر سے اور ضرب سے نَسْجًا: بُننا، نَسَجَ الثَوْبَ: کپڑا بنا، نَسَجَ الشَاعِرُ الشِّعْرَ: شاعر نے نظم کہی۔

بُرْدَتِه : اوڑھنے کی دھاری دار چادر، ج:بُرْدٌ، بُرَدٌ اور البُرْدُ :سیاہ صوف کی چادر، اوڑھنے کی دھاری دار چادر، ج:أَبْرَاد، أَبْرُدٌ، بُرُوْدٌ.

ثُمَّ خَطَفَتِ الدِّرْهَمَ خَطْفَةَ الْبَاشِقِ، وَ مَرَقَتْ مُرُوْقَ السَّهْمِ
پھر اس نے شکرہ کی طرح درہم کو اچک لیا، اور پھینکے ہوئے تیر کی طرح نکل گئی

الرَّاشِقِ، فَخَالَجَ قَلْبِيْ أَنَّ أَبَازَيْدٍ هُوَالْمُشَارُ اِلَيْهِ، وَتَأَجَّجَ كَرْبِيْ
چنانچہ میرے دل میں یہ بات کھٹکی کہ یہ اشارہ ابو زید ہی کیطرف ہے، اور میرا غم اس کی

لِمُصَابِهٖ بِنَاظِرَيْهِ، وَ آثَرْتُ أَنْ أُفَاجِيَهٗ وَ أُنَاجِيَهٗ، لِأَعْجُمَ عُوْدَ
آنکھوں کے جاتے رہنے پر بھڑک اٹھا، اور میں نے اس بات کو ترجیح دی کہ اس کے پاس اچانک

فِرَاسَتِيْ فِيْهِ، وَمَا كُنْتُ لِأَصِلَ إِلَيْهِ إِلَّا بِتَخَطِّي الرِّقَابِ الْجَمْعِ
جاؤں اور اس سے رازو نیاز کی باتیں کروں، تاکہ اس میں اپنی فراست کی لکڑی کو آزماؤں

الْمَنْهِيِّ عَنْهُ فِي الشَّرْعِ.
چونکہ اس تک مجمع کی گردنوں کو پھلانگتے ہوئے نہیں پہنچ سکتا تھا، جسکی ازروئے شرع ممانعت ہے۔

....

خَطِفَتْ: باب سمع سے خَطْفاً وَاخْتَطَفَ :اچکنا،غصب کرنا،چھین لینا،اغوا کرنا،ہائی جیک کرنا،تَخَطَّفَ :زبردستی لینا،چھین لینا،مُخْتَطِف، خَطَّاف:اچکا،اغوا کنندہ،ہائی جیکر،مُخْطَاف: کانٹا،آنکڑا،جس کے ذریعہ کنویں وغیرہ سے ڈول وغیرہ نکالا جاتا ہے۔

الْبَاشِق :شکرہ جیسا شکاری پرندہ،چھوٹا سا شکاری جانور ج:بَوَاشِق اور سمع وضرب سے بَشْقاً: کپڑے کو آہستہ سے پھاڑنا،کسی کو لاٹھی مارنا،نظر کو تیز کرنا۔

مَرَقَتْ :نصر سے مُرُوْقاً: گزرنا،آر پار ہونا،تیزی سے نکلنا،مَرَق مِنَ الدِّیْن :دین سے الگ ہونا،مَارِق عَنِ الدِّیْن: مرتد،گمراہ،ملحد،دین سے نکلا ہوا،اور مُرُوْق: بے دینی،

گمراہی، اور جدید عربی میں: مَرَقٌ: شوربا، سوپ۔

السَّهْم: تیر، حصہ، ج: سِهَام: فتح اور کرم سے سُهُوْمَةً: تیراندازی میں غالب رہنا، اور سَهْمٌ مَالِيٌّ: شیئر، مالی حصہ، سَهْمٌ نَارِيٌّ: راکٹ، أَسْهُمٌ: حصے، شیئرز اور جدید عربی میں: أَسْهُمٌ عَادِيَّةٌ فِي الشَّرِكَاتِ: کمپنیوں کے عمومی حصے، اسهُمُ بِتْرُوْل: آئل شیئرز، أَسْهُمُ التَّأْسِيْس: بنیادی حصے، مُسَاهِم: حصہ دار، شیئر ہولڈر، اور مُسَاهَمَةٌ فَعَّالَةٌ: زبردست حصہ، شِرْكَةُ مُسَاهَمَةٍ أَوْ سِهَامِيَّةٌ: لمیٹڈ کمپنی۔

الرَّاشِقُ: نصر سے رَشْقاً: تیر مارنا، پتھر مارنا، رَشَقَ بِلِسَانِهِ: طعن وتشنیع کرنا، رَشَقَ بِبَصَرِهِ: گھورا، اور رَشِيْقُ الحَرَكَةِ: پھرتیلا، چابکدست۔

فَخَالَج: کھٹکا، فکر کو اپنی طرف متوجہ کرنا، ضرب اور نصر سے خَلْجاً: کھینچنا، چھین لینا، آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ کا حرکت کرنا، دل میں کسی بات کا کھٹکنا، اور خَلَجَ و خَالَجَ وَاخْتَلَجَ الفِكْرُ: خیال آنا، خَالَجَهُ شَكٌّ: شک پیدا ہونا، تَخَلَّجَ: مضطرب ہونا، متحرک ہونا، اور خِلاَج: خیال، ج: خَوَالِج.

تَأَجَّجَ: بھڑکا، نصر سے اَجَّ، يَأُجُّ، اَجِيْجاً، بھڑکنا، لپٹوں کا اٹھنا، دہکنا، آگ کا شعلہ دینا، اور اَجَّ المَاءُ أُجُوْجًا: پانی کا تلخ ہونا، اُجَاجٌ: کھارا، تلخ، کڑوا زہر، تیز، مَاءٌ اُجَاج: کھارا پانی اور أَجَّاجٌ و مُتَاجِجٌ: دہکتا ہوا، بھڑکتا ہوا اور جدید عربی میں: اَجَّجَ عَلَى العَدُوِّ: حملہ کرنا، اَجِيْجُ النَّار: آگ کی لپٹ۔

كَرْبِي: غم، رنج، دکھ ج: كُرُوْبٌ، اور نصر سے كَرْباً: مشقت میں ڈالنا اور اَكْرَبَ: جلدی کرنا، اِكْتَرَبَ، اِنْكَرَبَ: بے چین و پریشان ہونا، مَكْرُوْب: پریشان، بے چین۔

وَعِفْتُ أَنْ يَتَأَذَّى بِيْ قَوْمٌ أَوْ يَسْرِيَ إِلَيَّ لَوْمٌ

اور میں نے یہ بات بری سمجھی کہ میری وجہ سے کچھ لوگوں تکلیف ہواور ملامت مجھ تک سرایت کرے

فَسَكِدْتُ بِمَكَانِيْ وَجَعَلْتُ شَخْصَهُ قَيْدَ عِيَانِيْ إِلَى أَنْ انْقَضَتِ الْخُطْبَةُ

اس لئے میں اپنی جگہ برقرار رہااور نے اس کی ذات کواپنی نظر کے لئے قید بنالیا یہانتک کہ خطبہ ختم ہوگیا

وَحَقَّتِ الْوُثْبَةُ، فَخَفَفْتُ إِلَيْهِ، وَ تَوَسَّمْتُهُ عَلَى الْتِحَامِ جَفْنَيْهِ

اور کودنا برحق ہوگیا، تو میں جلدی سے اسکی طرف کھسکا، اور اسکی آنکھیں بند ہونے کے باوجود اس کوگھورنا شروع کردیا،

فَإِذَا أَلْمَعِيَّتِيْ أَلْمَعِيَّةُ ابنِ عَبَّاسٍ، وَفِرَاسَتِيْ فِرَاسَةُ إِيَاسٍ

جب تو میری زیرکی حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے مشابہ اور فراست قاضی ایاس جیسی نکلی، (یعنی وہ نابینا نہیں تھا میری فراست کے مطابق۔

....

عِفْتُ: ضرب سے عَاف، يَعِيْفُ، اور سمع سے عَاف، يعاف، عَيْفاً: گھن کرنا، عَافَ الطَّعَام: اسکو برا سمجھ کر چھوڑ دیا، عَافَ الطَّيْرَ: پرندہ کو جھڑکا، عَيْف: نا گواری، نفرت، اور عَافَ الطَّائِرُ عَلَى الشَّيءِ، گھومنا۔

يَتَأَذَّى: تکلیف پہنچاتا ہے، اور باب سمع سے اَذِيَ، يَاذىٰ، اَذاً: اذیت اور تکلیف پہنچانا، تکلیف اٹھانا، زحمت اٹھانا، آذَاه' إِيْذَاءً: تکلیف دینا، زحمت دینا، لَايُؤْذِي: بے ضرر، مُؤْذٍ: ضرر رساں، خلاف مصلحت، اَذىٰ: تکلیف، نقصان۔

يَسْرِي: ضرب سے سُرىً: رات کو چلنا، دوڑنا، سرایت کرنا، اور سَرَى فِي الشئي: اثر کرنا، نفوذ کرنا، سَرَى الْغَمُّ: غم دور ہونا، اور جدید عربی میں: سَرَى عَلَيْهِ الْقَانُون: قانون لاگو ہونا، سَرَيَانُ الإِشَاعَة عَنْ شَيء: افواہیں پھیلنا، سَرَيَانُ الاوَامِر: احکام نافذ ہونا۔

فَسَکِدْتُ: سمع سے سَدَکاً: لازم ہونا، چمٹنا، کہتے ہیں، سَکِدَ بِالأَمْرِ: اسکولازم پکڑلیا۔

شَخْصَہ: آدمی، جسم، ذات، جثہ ج: أَشْخَاصٌ، اشْخُصٌ، اورفتح سے شَخَصَ، شُخُوصاً: چڑھنا، بلند ہونا، طلوع ہونا، چمکنا، شَخْصِي: ذاتی، شَخْصِيَّة: پرسنٹی، اور جدید عربی میں: شَخْصٌ ذُو آراءٍ عَصْرِيَة: نئے افکار کا حامل شخص، شَخْصِيَّةٌ مَفْقُودَۃُ الْكِيَان: بے حیثیت ذات۔

الوَثْبَةُ: ضرب سے وَثَبَ، يَثِبُ، وُثُوبًا: کودنا، اٹھ کھڑا ہونا، چھلانگ لگانا، وَثَّبَ: کودانا، اچھالنا۔

التِحَام: التَحَمَ الشَّئى: مل گئی، التَحَمَ الجُرْحُ: بھر گیا، اورنصر سے لَحْماً: جوڑنا، مسالہ کا ٹانکا لگانا، لَحَمَ الأَمْرَ: استوار کیا، لِحَام: ٹانکا، اور جدید عربی میں: لِحَامٌ بِالْكَهْرَبا: الیکٹرک ویلڈنگ۔

جَفْنَيْه: م: جَفْنٌ: آنکھ کی پلک، تلوار کا میان، ج: اَجفَان، جفُوْن، اَجْفُنٌ.

المَعِيَّتِيْ: المَعِيَّة: ذکاوت، زیرکی، باب فتح سے لَمْعاً، لَمْعَانًا، لَمُوْعًا: چمکنا، لَمَعَ فُلَانَ البَابَ: فلاں دروازہ سے نکلا، اور لَمَعَ وَالْمَعَ بِيَدِه: اشارہ کرنا، لَمَّعَ الكِتَابَ، رنگین بنانا، لَمَّعَ الشَّيءَ: چمکانا، پالش کرنا، لَمَّاع: بھڑکدار اور لَامِع: گولڈن، چمکدار اور جدید عربی میں: جِلْدٌ لَمَّاعٌ: پیٹنٹ لیدر، وارنش کیا ہوا چمڑا۔

ابن عَبّاسؓ: حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم القریشی الہاشمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی، اور جلیل القدر صحابی ہیں، بڑے زبردست فقیہ ہیں، ہجرت سے تین سال قبل پیدا ہوئے، اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اس وقت آپ تیرہ سال کے تھے، آپکی تاریخ وفات میں شراح کا اختلاف ہے، بہرکیف آپکی عمر

کم از کم اڑسٹھ اور زیادہ سے زیادہ چوہتر سال تھی، اور آپکی نماز جنازہ محمد بن حنفیہ نے پڑھائی، اور کہا کہ: مَاتَ رَبَّانِيُّ هٰذِهِ الامّة، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے حق میں دعا فرمائی، اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَعَلِّمْهُ التَّاوِيْل، اور حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے: اِبْنُ عَبَّاسٍؓ فَتَى الكُهُول، لَهُ لِسَان سَئُوْل، وقلب عَقُول، اور فاروق اعظم مہمات میں آپ سے مشورہ فرمایا کرتے تھے (واللہ اعلم)

أَيَاسِ: ابو واثلہ بن معاویہ بن قرہ بن ایاس بن ہلال بن رباب مزنی ہے، حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور حکومت میں بصرہ کے قاضی تھے، آپکی ذکاوت وفطانت ضرب المثل ہے، ایک کتے کی آواز سن کر فرمایا کہ یہ کنویں کے منہ پر بھونک رہا ہے، حالانکہ اسکو دیکھا نہیں تھا، لوگوں نے جا کر دیکھا تو ایسا ہی پایا، آپ سے سوال کیا گیا، جواب میں فرمایا کہ اس کے بھونکنے کے بعد ہی فوراً آواز بازگشت آتی تھی، جس سے میں سمجھ گیا کہ کنویں ہی سے آرہی ہے۔

نیز ایک مرتبہ دو آدمی دو شالوں کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے حاضر ہوئے، ایک نے بیان کیا کہ میں حوض میں نہانے کے لئے اترا اور اپنی شال باہر اتار کر رکھ دی اس کے بعد یہ صاحب بھی میری شال کے برابر میں اپنی شال رکھ کر غسل کرنے کے لئے آگئے لیکن نہا کر مجھ سے پہلے نکلے اور میری شال لیکر چلے گئے، میں نے انکا پیچھا کیا اور کہا کہ یہ شال میری ہے، لیکن یہ انکار کر رہے ہیں، قاضی صاحب نے فرمایا کہ کوئی گواہ ہو تو حاضر کرو، جواب دیا گیا کہ گواہ تو کوئی نہیں ہے، فرمایا کے کنگھا لاؤ، چنانچہ کنگھے کے ذریعے ایک صاحب کے سر میں سرخ ڈوری اور دوسرے کے سر میں سے سبز ڈوری برآمد ہوئی، اسی کے مطابق فیصلہ دیدیا۔

اور ایک مرتبہ آپ نے تین عورتوں کو دیکھا کہ کسی چیز سے گھبرا رہی ہیں، تو آپ نے ان میں سے ایک کے بارے میں کہا کہ یہ حاملہ ہے، اور یہ مرضعہ ہے، اور یہ باکرہ ہے، پھر عورتوں سے دریافت کیا گیا تو جیسا آپ نے بتلایا ویسا ہی پایا، پھر آپ سے پوچھا کہ آپ کو کیسے علم ہوا، تو آپ نے فرمایا کہ جب یہ عورتیں ڈریں تو انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی سب سے اہم اور عمدہ چیز پر رکھا، یعنی مرضعہ نے اپنی چھاتی پر، اور حاملہ نے اپنے پیٹ پر اور باکرہ نے اپنی شرمگاہ پر، تو اسطرح میں نے تینوں کو پہچان لیا۔

اور آپکی فراست وذکاوت بطور مثل پیش کی جانے لگی، جیسے حاتم طائی کی سخاوت، اور احنف کا حلم، اور عمر بن معدیکرب کی بہادری تو حبیب شاعر نے ان کے فضل وخوبی کو ایک شعر میں نظم کیا ہے۔

؎ اقدامُ عمر وَفي سماحة حاتم فی حِلْمِ أحنَف في ذكاء أياس

اور آپ کی وفات ۱۲۲ھ میں ہوئی اور آپکی ذکاوت کے قصے بہت مشہور ہیں ہم اسپر اکتفا کرتے ہیں۔

• •

فَعَرَّفْتُهُ حِينَئِذٍ شَخْصِيْ، وَ آثَرْتُهُ بِاَحَدِ قُمْصِيْ، وَ أَهَبْتُ بِهِ

پھر تو میں نے اپنی شخصیت کا تعارف اس سے کرایا، اور کرتہ اسکے لئے نذر کیا، اور

إِلَى قُرْصِيْ، فَهَشَّ لِعَارِفَتِيْ وَعِرْفَانِيْ، وَلَبّٰى دَعْوَةَ رُغْفَانِيْ،

کھانے کیلئے مدعو کیا، سو وہ میرے احسان اور تعارف سے خوش ہوا، اور کھانے کی دعوت منظور

وَانْطَلَقَ وَيَدِيْ زِمَامُهُ، وَظِلِّيْ إِمَامُهُ، وَالْعَجُوْزُ ثَالِثَةُ

کرلی اور چلنے لگا، کہ میرا ہاتھ اس کی لگام تھا، اور میرا سایہ اس کے آگے پڑ رہا تھا، اور

الْأَثَافِيْ، وَ الرَّقِيْبُ الَّذِيْ لَايَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيْ، فَلَمَّا احْتَلَسَ وُكُنَتِيْ

بڑھیا چولہے کے تین پتھروں میں سے تیسرا تھی، اور (چوتھا) وہ نگہبان جس سے کوئی چیز پوشیدہ

وَأَحْضَرْتُهُ عُجَالَةَ مُكْنَتِيْ

نہیں (اللہ جل شانہ) سو جب وہ میرے گھر میں قیام پذیر ہوگیا اور میں نے ماحضر بقدر وسعت پیش کیا۔

....

قُمُصِي : أَقْمِصَة م : قَمِيْصٌ: مذکرومونث دونوں طرح مستعمل ہے،قَمَّصَة :اسکوقمیص پہنائی،قَمَّصَ الثَوْبَ: اسکی قمیص تراشی،تَقَمَّص :قمیص پہنی۔

اَهَبْتُ : أَهَابَ بِصَاحِبِه: اسکوبلایااورپکارا،اَهَّبَ تَأْهِيباً: تیارکرنا،تَاهُّبَ: تیارہونا،أُهْبَة: تیاری ج:أُهَبٌ، کہتے ہیں:عَلىٰ أُهْبَةِ السَّفَر: پابہ رکاب،اَخَذَ الْأُهْبَة: تیاری کرنا۔

قُرْصِيْ: روٹی کی ٹکیہ،پیڑا ج: أَقْرَاص، اورنصر سے قَرْصاً: ڈنگ مارنا،تکلیف دینا، قَرَصَ وَ قَرَّصَ العَجِيْنَ :آٹے کے پیڑے بنانا،ٹکیہ بنانااور قَرَصَ لَحْمَه: چٹکی بھرنا،چٹکی لینا،اورجدیدعربی میں:قُرْص وَ قُرْصَة :چپاتی،قُرْص دَوَاءٍ:دوا کی گولی،ٹیبلٹ،اورأَدَارَ قُرْصَ الهَاتِف:ٹیلیفون ڈائل گھمانا،اورقُرْصَان: قزاق،بحری ڈاکو، ج:قَرَاصِنَة.

فَهَشَّ :سمع اورضرب سے هَشَاشَةً: خوش ہونا،مسکرانا،هَشٌّ، هَشَاش: نرم،خستہ،قابل شکستگی، هَشَاشَة :خندہ روئی،اورجدیدعربی میں،خُبْزٌ هَشّ: خستہ روٹی،هَشُّ الوَجْه: خندہ رو۔

رُغُفَانِي: م : رَغِيْف: روٹی،چپاتی،آٹے کی ٹکیہ وایضا ج: أَرْغِفَة، رُغُفٌ،اورباب فتح

سے رَغْفاً: رَغَفَ العَجِيْنَ وَ نَحْوَه: گوندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا پیڑا بنانا، یا ٹکیہ بنانا۔

زِمَامُه: لگام، نکیل، باگ، ثانی ج: أَزِمَّة اورنصر سے زَمًّا: باندھنا، مضبوط باندھنا، کہتے ہیں: زَمَّ القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرا، اور لَازِمَامَ لَه': بے مہار، بے لگام، آزاد۔

ظِلِّي: سایہ ج: أظْلَال، ظُلُول، ظِلَال، اورسمع سے ظَلَالَةً ، ظَلَّ اليَوْمُ: دن سایہ دار ہے، ظَلَّ الشَّيءُ: چیز دراز ہے، ظَلِيْل، الظِّلُّ: سایہ دار، مِظَلَّة: چھتری، شیڈ ج: مِظَلَّاتٌ :اور جدید عربی میں: مِظَلَّةُ التَلْفِيُوْن: ٹیلیفون بوتھ، مِظَلَّة هُبُوْط: پیراشوٹ، جُنْدِيّ المِظَلَّة: چھاتہ بردار سپاہی۔

امَامَه: نَقِيْضُ الوَرَاءِ :قائد، سربراہ، مقتدیٰ، پیشوا، ج: اَئِمَّة، اَيِمَّة، اورنصر سے اَمًّا :قصد کرنا، اَمَّ القَوْمَ و بِالقَوم: انکا پیشوا اور امام ہوا، اور اِمَامَةٌ :قیادت، سربراہی، پیشوائی۔

الأثَافِي: م : أُثْفِيَة :چولہے کا پتھر، جماعت، ثَالِثَةُ الأثَافِي: چولہے کا پچھلا حصہ جس کے آگے چپ وراست دو حصے ہوتے ہیں، اورنصر سے اَثَفَ، يَأثُفُ، اَثْفًا: پیچھا کرنا، طلب کرنا، اورضرب سے اَثَفَ، اَثْفًا: ٹھہرنا، قرار پانا، اور اَثَّفَ القِدْرَ: ہانڈی کو چولہے پر رکھا، تَأثَّفَتِ القَومُ عَلَى الأمْرِ: کسی بات پر باہم تعاون، اور کہتے ہیں: رَمَاهُ اللّٰهُ بِثَالِثَةِ الاَثَافِي: خدا اسے (پہاڑ جیسی) بڑی مصیبت میں مبتلا کرے۔

الرَّقِيْب :(تحقیق گزر چکی)

اِسْتَحْلَس :ضرب سے حَلْساً: حَلِسَ بِالمَكَان: مقیم ہونا، قیام کرنا اور حِلْسٌ: ج: أحْلَاس: پالان، چار جامہ، کاٹھی، بورے کا ٹکڑا، ٹاٹ، فرش اور حَلَسَ الرَّجُل

بِالشَّيءِ :اس پر فریفتہ ہوا۔

وُكُنَتِي : وُكُنٌ: ج : اَوكُنٌ، وُكُنٌ، وُكُونٌ :گھونسلہ، آشیانہ، اورضرب سے وَكَنَ، يَكِنُ، وَكْناً وكُوْناً: وَكَنَ الطَّائِرُ :اپنے آشیانہ میں داخل ہوا۔

• •

قَالَ لِيْ : يَا حَارِثُ، أَمَعَنَا ثَالِثٌ، فَقُلْتُ: لَيْسَ إِلَّاالْعَجُوْزُ،

کہنے لگا، اے حارث، کیا ہمارے ساتھ کوئی تیسرا شخص ہے، سو میں نے جواب دیا کہ سوائے

قَالَ : مَادُوْنَهَا سِرٌّ مَحْجُوْزٌ، ثُمَّ فَتَحَ إِحْدَى كَرِيْمَتَيْهِ، وَرَارَأَ

بڑھیا کے اور کوئی نہیں ہے، اس نے یہ کہہ کر اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں ہے، اپنی دونوں آنکھوں میں سے

بِتَوْءَمَتَيْهِ، فَإِذَا سِرَاجَا وَجْهِهِ يَقِدَانِ، كَأَنَّهُمَا الْفَرْقَدَانِ،

ایک کو کھول دیا، اور تیزی سے اپنی دونوں آنکھوں کو اِدھر اُدھر گھمانے لگا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کے

فَابْتَهَجْتُ بِسَلَامَةِ بَصَرِهِ، وَعَجِبْتُ مِنْ غَرَائِبِ سِيَرِهِ،وَ لَمْ يَلْقَنِيْ قَرَارٌ

چہرے کے دونوں چراغ (آنکھیں) فرقدان ستاروں کی طرح روشن ہیں، میں اسکی بینائی کی سلامتی سے

وَلَا طَاوَعَنِيْ اِصْطِبَارٌ حَتَّى سَأَلْتُهُ، مَادَعَاكَ إِلَى التَّعَامِيْ، مَعَ سَيْرِكَ فِي

خوش ہوا اور اسکی عاداتِ عجیبہ پر تعجب کرنے لگا، میں بے چین تھا، اور صبر کھوئے ہوئے، چنانچہ

الْمَعَامِيْ، وَ جَوْبِكَ الْمَوَامِيْ، وَإِيْغَالِكَ فِي الْمَرَامِيْ!

میں پوچھ ہی بیٹھا، تجھے اندھا بننے، اور بن دیکھے راستوں میں چلنے، اور چٹیل میدانوں کوقطع کرنے اور مختلف شہروں میں تیزی سے سفر کرنے پر کس چیز نے مجبور کر رکھا ہے۔

• •

مَحْجُوْزٌ :نصر اور ضرب سے حَجْزًا: منع کرنا، روکنا، دفع کرنا، حَجَزَ بَيْنَهُمَا: ان کے درمیان

فصل کیا، اِحْتِجَاز :روکنا، ریزرو کرنا، مُحْتَجَز :نظر بند، اور جدید عربی میں: حَجْزٌ تَحَفُّظِيّ: احتیاطی پابندی، حَجْزُ تَذْكِرَة: ٹکٹ کا ریزرویشن، حَجْزٌ عَلى المَنْقُولاتِ: منقولہ سامان پر پابندی، حَجْزُ نُسْخَةٍ مِنَ الكِتَابِ: کتابوں کی کاپی محفوظ کرنا، اور حَوَاجِز: پابندیاں، رکاوٹیں، حَوَاجِز جُمْرُكِيَّة: کسٹم پابندیاں، حَاجِزُ المِيَاه: بریک واٹر۔

كَرِيمَتَيْه :دونوں آنکھیں، م: كَرِيمَة :ہر شریف عضو جیسے ہاتھ، کان، مذکر، كَرِيمٌ ج: كَرِيمَاتٌ، كَرَائِمُ، كِرَامٌ اور كَرِيمَةَ الرَّجُل: بیٹی، اور جدید عربی میں: الكَرِيمُ البَارِد :کولڈ کریم۔

رَأْرَأَ : آنکھ کی پتلی گھمائی اور گھورا، پتلی پھرا کر دیکھنا، رَأْرَأَ بِعَيْنَيْهِ: اپنی آنکھوں کو حرکت دی اور گھمایا اور رَأْرَأَ السَّحَابُ: بادل چمکا۔

بِتَوْأَمَتَيْه: ہمزاد اور جڑواں، وہ دو بچے جو ایک بطن سے ایک ساتھ پیدا ہوں، ج: تَوَائِمُ، تُوَءٌ امٌ، م : تَوْأَمَة.

وَجْهِه :چہرہ، ممتاز آدمی، جانب، طرف، پہلو، رخ، فرنٹ، سامنے کا حصہ، سطح، مظہر ج: اَوْجُهٌ، وُجُوْهٌ، اُجُوْهٌ اور ضرب سے وَجَهَ، يَجِهُ، وَجْهاً: چہرہ پر مارنا، کرم سے وَجَاهَةً: وجیہ ہونا، صاحب جاہ اور سردار ہونا اور جدید عربی میں :وَجْهُ السَّاعَة: گھڑی کا ڈائل، وَجْهٌ مُسْتَعَار : مصنوعی چہرہ، وَجْهٌ مُسْتَدِيْره: آفتابی چہرہ، بِوَجْهِ الاِجْمَال: مختصر طور پر، بِوَجْهِ التَقْرِيب: تقریبا، وَجْهاً بِوَجْه: آمنے سامنے، بالمقابل، اَوْجُه النَشَاط :سرگرمیوں کی انواع، وَاجِهَةُ العَرْض: شو ونڈو، اور وَاجَهَ الأَخْطَار: خطرہ درپیش ہونا۔

فَرْقَدَان: م : فَرْقَد: قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ ہے، جس سے راستہ وغیرہ معلوم کیا جاتا ہے، اور اس کے مقابل دوسرا ہے، نیل گائے کے بچے کو بھی فرقد کہتے ہیں، ج:فَرَاقِد.

فَابْتَهَجْتُ: میں خوش ہوا، فتح سے بَهْجاً: خوش اور مسرور ہوا، اور سمع سے بَهَجاً: خوش ہونا، اور کرم سے بَهَاجَةً :اچھا اور خوش ہوا، اور بَهْجَة :رونق، بہار، جمال، خوبصورتی، بَهِيْج: روح پرور، فرحت بخش۔

قَرَارٌ :سمع اور ضرب سے قَرَاراً :قَرَّ فِي الْمَكَانِ أَوْ عَلَى الأَمْرِ :ثابت اور ٹھہرا رہا، قَرَارٌ: فرمان، فیصلہ، ج:قَرَارَات ،اور جدید عربی میں، قَرَارٌ أَخِيْرٌ :الٹی میٹم، قَرَارٌ جَمْهُوْرِيّ :جمہوری فیصلہ، قَرَارٌ وِزَارِيٌّ: آرڈیننس۔

طَاوَعَنِي: نصر سے طَاعَ، يَطُوْعُ، اور فتح سے طَاعَ، يَطَاعُ، طَوْعاً: طَاعَ لِفُلَانٍ: تابعدار اور فرمانبردار ہوا، کہتے ہیں:طَوْعَ إِشَارَتِه :اشارے کے تابع، طَوْعاً او كَرْهاً: خوشی یا ناخوشی سے، الْمُطِيْعُ للقَانُوْن: قانون کا پابند۔

اِصْطِبَار : اِصْطَبَرَ عَلَيْه:صبر کیا، ضرب سے صَبَرَ، يَصْبِرُ، صَبْراً : صَبَرَ عَلَى الأَمْرِ :اسپر جری ہوا، صبر کیا، اور صَبَّرَهُ تَصْبِيْرًا :صبر دلانا، الصَّبُوْرُ:انتہائی جفاکش، الصَّابِر :جفا کش، محنت کش۔

التَّعَامِي :اندھا بن جانا، مَعَامِي، م:مَعْمِيَّة :غیر معلوم جگہ، اور سمع سے عَمِيَ، يَعْمٰى، عَمىً : آنکھ کا اندھا ہونا، دل کا اندھا ہونا، جاہل ہونا، اور عَمِيَ عَلَيْهِ الأَمْر: ملتبس ہوا، عَمّٰى: اندھا بنانا، گمراہ کرنا، عَمَايَة :گمراہی، عَمْيَاء: اندھی کہتے ہیں، طَاعَةٌ عَمْيَاء: کورانہ تقلید۔

الْمَوَامِي: م:مَوْمَاة وَ مَوْمَاء :جنگل، بیاباں، چٹیل میدان۔

اِیْغَالِک : أَوْغَلَ فُلَانَاً فِي كَذَا :اسکواس میں گھسادیا،اور أَوْغَلَ فِي السَّيْرِ :جلدی کی،ضرب سے وَغَلَ، يَغِلُ، وُغُوْلاً: گیااوردور چلا گیا،اور جدید عربی میں :تَوَغَّلَ دَاخِلَ الْمِنْطَقَةِ :علاقہ کے اندرتک چلے جانا،تَوَغَّلَ بالتَّنْظِيْم :تنظیم کوآخری حد تک پہنچانا۔

الْمَرَامِي :مقاصد،وہ شہر جہاں سے دوسرے شہروں کو جایا جائے، کہتے ہیں:هٰذَا كَلَامٌ بَعِيْدُ الْمَرَامِي: وسیع المقاصد کلام۔

• •

فَتَظَاهَرَ بِاللُّكْنَةِ ، وَتَشَاغَلَ بِاللُّهْنَةِ، حَتّٰى إِذَا قَضٰى وَطَرَهُ، أَثَارَ

سو اس نے لکنت ظاہر کی، اور ناشتہ میں مشغول رہا، یہاںتک کہ جب اپنی حاجت پوری کر چکا،

اِلَيَّ نَظَرَهُ، وَأَنْشَدَ:

تو مجھے گھور کر یہ شعر پڑھنے لگا۔

وَلَمَّا تَعَامَي الدَّهْرُ وَ هُوَ أَبُو الْوَرٰى   عَنِ الرُّشْدِ فِي أَنْحَائِهٖ وَ مَقَاصِدِهٖ

اور جب زمانہ جو مخلوق کا باپ ہے اپنے طریقوں اور اغراض میں راہ راست سے ہٹ گیا (یعنی اندھا بن گیا)

تَعَامَيْتُ حَتّٰى قِيْلَ إِنِّيْ أَخُوْ عَمًى   وَلَا غَرْوَ أَنْ يَّحْذُوَ الْفَتٰى حَذْوَ وَالِدِهٖ

میں بھی اندھا بن گیا، یہاں تک کہ مشہور ہوگیا کہ میں اندھا ہوں اور اس میں کوئی تعجب نہیں کہ لڑکا اپنے باپ کے نقش قدم پر چلے۔

• •

اللُّهْنَة : سفر کی واپسی پر کسی کو دیا جانے والا تحفہ، مسافر کا سفر سے واپسی پر دیا ہوا تحفہ، صبح ودوپہر کے درمیان کا ناشتہ، کھانے کی تھوڑی سی مقدار، ج:لُهَنٌ: اسکا ثلاثی مجرد نہیں آتا۔

وَطَرَہ : ضرورت، حاجت، آرزو ج: أَوْطَار، قَضٰی وَطَرَہٗ :ضرورت کو پورا کرنا۔

اَتَارَ :نَظَرَہٗ اِلَیَّ :گھور کر دیکھا، نگاہ کو تیز کیا، لگا تار دیکھتا رہا، فتح سے تَاراً: جھڑکنا، اَتْأَرَہٗ بِالعَصَا: مارا۔

أَنْحَاءِ ہ : م : نَحْو: جانب، کنارہ، جہت، قصد، طرف، رخ، طریقہ، گوشہ، نَحْوَ: مثل، مانند، تقریباً، مِنْ نَحْوِیْ :میری طرف سے، اور نصر سے نَحَا، یَنْحُو، نَحْواً :قصد کرنا، مائل ہونا، نَحَا نَحْوَہٗ: نقش قدم پر چلنا، اور تَنَحّٰی عَنْ مَکَانِہٖ : اپنی جگہ چھوڑنا۔

تراکیب اشعار

(۱) و: عاطفہ، لما: شرطیہ، تعامی: فعل، الدھر: فاعل، عن الرشد: مرکب جاری تعامی کے متعلق، فی: جار، انحاءہ: مرکب اضافی، معطوف علیہ، و: عاطفہ، مقاصدہ: معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر تعامی کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شرط، ف: حرف عطف زائدہ، ھو: مبتدا، ابوالوریٰ: مرکب اضافی خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔

(۲) تعامیت: فعل فاعل، حتی، جار، یہاں ان مصدریہ مقدر ہے، قیل: فعل مجہول، ان: حرف شبہ بالفعل، ی: اسم، اخوکی: مرکب اضافی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر نائب فاعل، قیل فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لا: نفی جنس، غرو: اسکا اسم، ان: ناصبہ، یحذو: فعل، الفتی: فاعل، حذووالدہ: مرکب اضافی، مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر بتاویل مصدر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق تعامیت کے، تعامیت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط وجزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ثُمَّ قَـالَ لِـيْ : اِنْهَـضْ اِلَـى الـمُـخْـدَعِ فَـأْتِـنِيْ بِغَسُوْلٍ يَرُوْقُ الطَّرْفَ،
پھر مجھ سے کہنے لگا، کمرہ میں جاؤ اور ایسا مسالہ لاؤ، جو نگاہ کو اچھا لگے، ہتھیلی کو
وَيُنَـقِـي الْكَفَّ، وَيُنَعِّمُ الْبَشَرَةَ، وَ يُعَطِّرُ النَّكْهَةَ، وَيَشُدُّ اللِّثَةَ،
پاک کرے، جلد کو صاف کرے، منہ کی بو کو معطر کرے، اور مسوڑھوں کو مضبوط
وَيُقَوِّي الْـمَـعْـدَ ةَ، وَ لْيَـكُـنْ نَـظِيْفَ الـظَّـرْفِ، أَرِيْـجَ الْـعُـرْفِ، فَتَـى
کرے اور معدے کو قوت پہنچائے، اور چاہیے کہ وہ پاکیزہ برتن میں ہو، خوشبو مہکتی ہو
الـدَّقِّ، نَـاعِـمَ السَّـحْـقِ، يَـحْسَبُـهُ اللاَّمِـسُ ذَرُوْراً، وَ يَخَـالُـهُ النَّـاشِقُ
اور تازہ کٹا ہوا ہو، خوب باریک پسا ہوا ہو، چھونے والا اسکو ذرور (ایک قسم کی خوشبو)
كَافُوراً.
محسوس کرے اور سونگھنے والا کافور سمجھے۔

....

اِنْهَضْ :فتح سے نَهْضًـا و نُهُوْ ضًـا :کھڑا ہونا، ترقی کرنا، کہتے ہیں: نَهَـضَ لِلْأَمْر :تیار ہونا،
نَهَـضَ بِعَمَلٍ :انجام دینا، اور نَهْضَة :حرکت عمل، ترقی، بیداری ج:نَهْضَاتٌ، اور
نَاهِضٌ: ترقی یافتہ، کھڑا ہوا، مُنَاهَضَة: مخالف، اور جدید عربی میں: نَهَضَ بِالأَعْبَاء :
ذمہ داریاں اٹھانا، نَهَـضَ بِأَعْبَاء الرِّسَالَةِ :مشن پر کام کرنا، نَهَضَ بِالْمَسْئُوْلِيَّةِ وَ
الْمُهِمَّة :ذمہ داری پوری کرنا۔

الْمُخْدَع : مِخْدَع، مَخْدَع: بڑے گھر کے اندر چھوٹا گھر، کوٹھڑی، کمرہ، چیمبر ج:مَخَادِعٌ.
غَسُـــوْل :دھونے کی چیز، گویا صابن، ابٹن، بیسن وغیرہ، زخم کی پیپ وغیرہ دھونے کی دوا، اور
غَـاسُوْل: صابن، غَسَّـالَة :واشنگ مشین، واشر، لانڈری، دھوبن، اور جدید عربی:

الغَسَّالَةُ الآلِيّة: خودکار واشنگ مشین، غَسَّالَة كَهْرُبَائِيّة: واشنگ الیکٹرک مشین۔

يَـرُوْق: نصر سے رَوْقـاً: اچھا معلوم ہونا، اور رَوَّق تَـرْوِيْقـاً: صاف کرنا، اور رَاقَة: پسند آنا، بھانا، اور رَوْق: برآمدہ، سائبان، ہال، گیلری، شیڈ، رَائِــق: خوشنما، صاف اور جدید عربی میں: رَاوُوْق، مُرَوِّق، فلٹر، صاف کرنے کا آلہ، تَرْوِيْقَة: ناشتہ۔

الـطَّـرْف: آنکھ، ہر شیٔ کا منتہا، کنارہ، نوک، ج: أطْـرَاف، اور طَـرَف: پارٹی، فریق، جہت، سائڈ، حصہ جسم، عضو، ج: أطْـراف، الطَرَفُ الأخرُ: فریق ثانی، طَـرَفُ الخِمَار: آنچل، طَرْفٌ مُسْتَدَق: نب، نوک، اور الأطْرَافُ المُتَحَارِبَةُ: برسر پیکار فریق۔

البَشَرَة: ظاہر جلد، سبز ترکاری، ترگھاس، ظاہری سطح ج: بُشَرٌ

يُـعَطِّر: خوشبودار کرنا، سمع سے عَـطِراً: خوشبو لگانا، تَـعَـطَّرَتِ البِنْتُ: لڑکی کا شادی نہ کرنا، اور عِطْرٌ: خوشبو، روح، خلاصہ ج: عُطُوْر، اور جدید عربی میں: عِـطْـرٌ رَائِجٌ: چالو عطر، عَـطْرٌ جَذَّابٌ: پسندیدہ عطر، عِـطْـرٌ بَرَائِحَةٍ ذَكِيَّةٍ: بہترین خوشبو والا عطر، الـعِطْر ذُوالمُسْتَوَى الرَّفِيْعِ: اعلیٰ معیار کا عطر۔

النَّكْهَة: ایک مرتبہ منہ کی خوشبو سونگھنا، منہ کی خوشبو اور سمع سے اور فتح سے نَكِهَ، يَنْكَهُ، نَكْهاً: منہ کی خوشبو سونگھنا۔

اللِّثَة: مسوڑھا ج: لِثيٌ، لِثَاث، اور سمع سے لَثِيَ، يَلْثَى، لَثىً: تھوڑا سا پانی پینا، کہتے ہیں، لَثِيَ الثَوْبُ: پسینہ میں بھیگ گیا۔

المَعْدَة: موضع ہضم طعام ج: مِعَدٌ، مَعِدٌ، اور فتح سے مَعْداً: مَعَدَ الشَيء: اچک لیا، جلدی سے کھینچ لیا، مَعَدَ الشيء: چیز خراب ہوگئی۔

نَظِيْف: م: نَظِيْفَة، ج: نُـظَفَاء: صاف ستھرا، کرم سے نَـظَـافَةً نَظُفَ الشيء: پاکیزہ اور

پاک وصاف ہے، اور جدید عربی میں: اَلتَّنظِیْفُ بِالفُرْشَاة: برش پھیرنا، التَّنظِیْفُ الجَافُّ :ڈرائی کلینک اور مُنَظِّفُ الأَقْمِشَة :دھوبی کپڑے دھونے والا۔

أَرِيْج :سمع سے أَرَجاً وَ أَرِيْجاً :عمدہ خوشبو مہکی، خوشبو پھیلنا، أَرِيْج :خوشبو۔

العرْف :مطلقاً بو، لیکن اکثر استعمال خوشبو میں ہوتا ہے، کہتے ہیں: مَا أَطْيَبَ عَرْفَه: کس قدر اچھی خوشبو ہے، اور کرم سے عَرُفَ، يَعْرُف، عَرْفاً: خوشبو زیادہ ہونا، خوشبو کا پاکیزہ ہونا، اور سمع سے عَرْفاً: خوشبو کا ترک کرنا، اور عُرْف: رواج، سسٹم، اور جدید عربی میں: العُرْفُ التِّجَارِي: کمرشل سسٹم، العُرْفُ الدِّبْلُوْمَاسِيّ: سفارتی قاعدہ، عَرِيْفُ الحَفَل: صدر مجلس۔

فَتىً :ہر شئی کا جوان، نوجوان، لڑکا، عمدہ، ج: فِتْيَان، فِتْيَة، فَتَاء، أَفْتَاء اور سمع سے فَتِيَ: جوان ہونا، اور فَتَاة :لڑکی، گرل، جوان عورت ج: فَتَيَات.

الدَّق :ضرب سے دِقَّة : باریک ہونا، چھوٹا ہونا، نازک ہونا، دشوار ہونا، اور نصر سے دَقًّا: باریک کرنا، کوٹنا، توڑنا، دَقَّ البَابَ :دروازہ کو کھٹکھٹایا اور دَقَّ المِسْمَار: کیل ٹھوکنا اور جدید عربی میں: دَقَّتِ السَّاعَةُ ثَمَانِيَةً :(مثلاً) آٹھ بجنا اور دِقَّةُ الظُّرُوْف : نزاکتِ حال، دِقَّةُ المَوْقِف: پوزیشن کی نزاکت۔

السَّحْقِ: فتح سے سَحْقاً: خوب باریک پیسنا، ہلاک کرنا، صفایا کرنا، اور اِنْسِحَاق: باریک ہونا، مَسْحُوْق :کٹا ہوا، پسا ہوا، پاؤڈر، ج: مَسَاحِيْق، اور جدید عربی میں: مَسْحُوْقُ الأَسْنَان: دانتوں کا منجن، ٹوتھ پاؤڈر۔

اللَّامِس: نصر سے اور ضرب سے لَمْساً : چھونا، لَمَسَ الشَّيء :طلب کیا اور لَامَس: جمع کرنے کو بھی کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ.

ذَرُوْراً: ایک قسم کی خوشبو، پاؤڈر، سفوف، برادہ، مٹی، اور جدید عربی میں: ذَرُوْرُ الأَسْنَان: ٹوتھ پاؤڈر، ذَرُوْرِيّ: پاؤڈر جیسا ملائم۔

النَّاشِق: سمع سے نَشْقاً و نَشَقاً: سانس کے ذریعہ ناک میں چڑھانا، سونگھنا، نَشَقَ الرِّيْحَ والمُسْکَ: سونگھنا، اور جدید عربی میں: نَشُوْق: نسوار۔

كَافُوْراً: مشہور مہندی، ج: كَوَافِيْر، كَوَافِر.

• •

وَاقْـرُن بِــهٖ خِـلالَةً نَـقِيَّةَ الأَصْـلِ، مَـحْبُوْبَةَ الْـوَصْـلِ، أَنِيْـقَةَ الشَّـكْلِ

اور اس کے ساتھ ایک خلال بھی لانا، جو اپنی اصل کے اعتبار سے پاکیزہ ہو، اسکی ملاقات پسندیدہ ہو

مِـدْعَـاةً اِلَـى الأَكْـلِ، لَـهَـا نَـحَـافَةُ الصَّـبِّ، وَ صَـقَـالَةُ الْعَضْـبِ، وَآلَةُ

خوبصورت شکل والا ہو، کھانے کی رغبت پیدا کرنے والا ہو، اور (جسم) عاشق جیسا لاغر ہو

الْـحَـرْبِ، وَلُـدُوْنَةُ الْـغُـصْـنِ الـرَّطْـبِ، قَـالَ: فَـنَهَضْـتُ فِيْـمَـا أَمَـرَ،

اور تلوار جیسا منجھا ہوا ہو، آلہ جنگ ہو، تر شاخ کا اور نرم ہو، راوی کہتا ہے، سو میں

لِأَدْرَأَ عَنْــهُ الْـغَـمَـرَ، وَلَـمْ أَهِـمْ إِلٰـى أَنَّـهُ قَـصَـدَ أَنْ يَّخْـدَعَ، بِـإِذْ خَـالِيْ

اٹھا اس چیز کو پورا کرنے کیلئے جس کا اس نے حکم دیا، تاکہ اسکی بساند دور کروں، اور میرے وہم میں

الْـمُخْدَعَ، وَلَاتَظَنَّيْتُ أَنَّهُ سَخِرَ مِنَ الرَّسُوْلِ فِيْ اسْتِدْعَاءِ الْخِلَالَةِ وَ الْغَسُوْلِ

بھی یہ بات نہیں تھی کہ اس نے مجھکو داخل کر کے دھوکہ دینے کا ارادہ کیا ہے اور نہ میں نے یہ خیال کیا کہ اس نے خلال اور بیسن مانگ کر قاصد کا مذاق اڑایا ہے۔

• •

خِلَالَةً: خِلَالٌ: أَخِلَّةٌ وَ خِلَالَةٌ: سیخ، دانتوں کا خلال، وہ تنکا جس کے ذریعہ سے دانتوں سے

کھانا وغیرہ نکالا جائے، درمیانی مدت، اور خُلَالَة: وہ کھانا جو دانتوں میں اٹک جائے،
باب نصر سے خَلًّا: خرابی آنا، بگاڑ پیدا ہونا، شگاف ہونا، خَلَّ الْعَسْكَرُ: لشکر میں
ابتری پیدا ہونا، اور جدید عربی میں: أَخَلَّ بِالْوَاجِبَاتِ: فرائض میں گڑبڑی، تَخَلَّلَ
الْأُسْبُوْعَ نَدْوَاتٍ: مجلسوں میں ہفتوں کا وقفہ ہونا، خِلَالَ الْفِتْرَةِ الْوَاقِعَةِ بَيْنَ:
اس وقفہ کے دوران۔

نَقِيَّةٌ: ج: نَقَايَا وَ نِقَاءٌ: صاف ہونا، مذکر: النَّقِيُّ اور ضرب سے نَقْياً: نَقَى الْعَظْمَ: گودا
نکالنا، اور نَقِيَ الصَّوْتُ: آواز صاف ہونا، نَقِيٌّ: خالص، پیور، فریش۔

اَنِيْقَة: سمع سے اَنِقَ، أَنَقاً: خوش ہونا، خوبصورت ہونا، نستعلیق ہونا، خوش منظر ہونا، کہتے ہیں: آنَقَهُ
الشيءُ إِيْنَاقاً: پسند آنا، اَنِقَ الشَّيء: خوبصورت اور شستہ ہونا، إِنَاقَة: حسن،
نزاکت، سلیقہ، شستگی، اور آجکل: تَأَنَّقَ فِي اللُّبْسِ و العَمَل: کھانے پینے میں نازک
مزاج ہونا، تَأَنَّقَ فِي العَمَلِ: کام کو احتیاط اور دانشمندی سے انجام دینا۔

الشَّكْلِ: صورت، شبہ، مثل، نظیر، امر مشکل، نوعیت، طرز، ج: أَشْكَالٌ، شَكَّلَ الشيءَ:
صورت بنائی، اور نصر سے شَكْلاً وَ شَكَلَ وَ أَشْكَلَ: پیچیدہ ہونا، مشکل اور غیر واضح
ہونا، اور جدید عربی میں: شَكَّلَ اللَّجْنَةَ: کمیٹی بنانا، شَكَّلَ الوِزَارَةَ: وزارت بنانا،
بِشَكْلٍ أَفْضَل: زیادہ بہتر طور پر، بِشَكْلٍ مُبَاشِرٍ: براہ راست، بِشَكْلٍ مُقْنِعٍ:
اطمینان بخش طور پر، عَلٰى شَكْلِ دَفْعَاتٍ: قسطوں کی صورت میں اور شَكُوْلَات:
چاکلیٹ۔

العَضْبُ: سیف قاطع اور ضرب سے عَضَبَ، عَضْباً: کاٹنا۔

لَدُوْنَة: کرم سے لَدُنَ، يَلْدُن، لَدَانَةً: نرم ہونا، اور لَدَّنَ، تَلْدِيْنًا: نرم بنانا، لَدْنٌ: نرم، لچکدار

ج:لُدُنٌ: اور لَـدَنُ، لَدُنُ: نزد اور جدید عربی میں :لَـدَائِـن، لَدُن :پلاسٹک،لَدَن الطَّلَب :عندالطلب،لَدَیْه کَلاَم :اسے بات کرنی ہے۔

الغُصْنِ:شاخ،ٹہنی،ج:غُصُوْن، أغْصَان، اورضرب سے غَصْناً: غَصَنَ الغُصْنَ :ٹہنی کو کاٹا، غَصَنَ الشَّيء :چیز کو پکڑا،اور غَصَّنَ وَ أغْصَنَ الشَّجَرَ: درخت پر شاخیں نکل آنا۔

الـرَّطْـبِ :اور رَطِـیْـبٌ :تر،ٹھنڈا،عمدہ نرم وتازہ ٹہنی وغیرہ اور باب نصر سے رَطَـابَةً: رَطَـبَ البُسْـرُ: کچی کھجور رطب ہوگئی یعنی وہ حالت جو بسر کے بعد اور پکنے سے قبل ہوتی ہے، اور سمع اور کرم سے رُطُوْبَة :تر ہونا،خوشگوار ہونا،اور مَـرَطِّـب :تر کرنے والا،مفرح، مُسَکِّن،اور جدید عربی میں :مُرَطِّبَات: فرحت بخش مشروبات۔

لأدْرَأ :فتح سے دَرَأ، یَدْرَأ، دَرْءًا:سختی سے دفع کرنا،دھکا دینا،ہٹانا،زائل کرنا۔

الـغَـمَـرُ : ناتجربہ کار،بھولا،جاہل،کینہ،گوشت کی بو،أغْـمَـار، اور غَـمْـرُ الـنَّـاسِ: لوگوں کی جماعت،اور مُـغَـامَـرَة :جان کی بازی،خطرناک اقدام،اور جدید عربی میں :مُـغَـامَـرَةٌ ذَاتُ مَعْنىً: بامقصد جان بازی،مُغَامَرَات عَسْكَرِيَّة :فوجی کارنامے۔

سَـخِـر : سَخِـرَ، سَخَرًا باب سمع سے :مذاق کرنا،مذاق اڑانا،سُـخْرِيَّة :مذاق،بلامعاوضہ خدمت،سُـخْرِيّ :مزاحیہ،مزاقیہ،غیر سنجیدہ،سَـاخِـر: مسخرہ،ثِیَـابُ الـسُّـخْرِيَّة : بہروپ کا لباس،جسے دیکھ کر ہنسی آئے۔

الـرَّسُول :بھیجا ہوا،قاصد،پیغامبر،ایلچی،داعی،محرک،سفیر،فرستادہ،ایمبیسیڈر،صاحب کتاب اور صاحب شریعت نبی جو خدا کا پیغام لوگوں تک پہنچائے،ج:رُسُلٌ، اور باب سمع سے رَسَلاً، رِسَـالَةً: رَسِـلَ الشَّعْرُ: بالوں وغیرہ کا لٹکنا،کہتے ہیں:رَسُـوْلُ الحُرِيَّة : آزادی کا داعی،رَسُولُ سَلاَم :پیغامبر امن،اور جدید عربی میں :مُرْسِلُ الإشَارَاتِ

الرَّايَة :فلیگ مین،مَرَاسِلٌ صَحَفِيٌّ :رپورٹر،مَرَاسِلٌ مُتَجَوِّل: گشتی نامہ نگار،
مُرَاسَلاَتٌ صَادِرَة: جانے والے خطوط،مُرَاسَلاَت وَارِدَةٌ :آمدہ خطوط۔

....

فَلَمَّا عُدْتُ بِالْمُلْتَمَسِ، فِي أَقْرَبَ مِنْ رَجْعِ النَّفْسِ، وَجَدْتُ الْجَوَّ
سو میں اشیاء مطلوبہ کو لیکر لوٹا سانس لوٹنے سے بھی زیادہ جلد، تو میں نے فضا کو
قَدْ خَلاَ، وَالشَّيْخَ وَ الشَّيْخَةَ قَدْ أَجْفَلاَ، فَاسْتَشَطْتُ مِنْ مَكْرِهِ غَضَباً،
خالی پایا اور بوڑھا اور بڑھیا کھسک چکے تھے، میں اسکی چالاکی کیوجہ سے غصہ
وَأَوْغَلْتُ فِيْ إِثْرِهِ طَلَباً، فَكَانَ كَمَنْ قُمِسَ فِي الْمَاءِ، أَوْعُرِجَ
سے بھڑک اٹھا، اور اس کے نقش قدم پر تلاش کرتا ہوا، تیز نکلا، سو وہ اس شخص کیطرح ہوگیا
بِهٖ إِلىٰ عَنَانِ السَّمَاءِ .
جسے پانی میں ڈبودیا گیا ہو، یا فضائے آسمانی کی طرف اٹھالیا گیا ہو۔

....

اَجْفَلاَ: نصر اور ضرب سے جُفُوْلاً وَ جَفْلاً: گھوڑے وغیرہ کا بدکنا، شرارت کرنا، جَفَلَ الْبَعِيْرُ :
اونٹ بھاگ گیا اور بدک گیا، جَفَلَتِ الرِّيْحُ :تیزی سے چل رہی ہے، اور تَجْفِيْل و
إِجْفَال: بدکانا، بھگانا، اور اِنْجَفَلَ وَ تَجَفَّلَ الْقَوْمُ: قوم جلدی سے بھاگ گئی۔
فَاسْتَشَطْتُ :میں غصے سے بھڑک اٹھا، اور ضرب سے شَاطَ، يَشِيْطُ، شَيْطاً: جلنا، بھڑکنا،
مشتعل ہونا، اور شَيَّطَ تَشْيِيْطًا وَ أَشَاطَ :جلانا، بھڑکانا، اِسْتَشَاطَ غَضَباً: غصہ
سے آگ بگولہ ہونا، آپے سے باہر ہونا، بپھرنا۔

غَضَباً :سمع سے غَضَباً: ناراض ہونا، غصہ ہونا، أَغْضَبَهُ وَ غَاضَبَهُ :ناراض کرنا، غَضَبٌ:

ناراضگی، غصہ، غَضُوْب: جلد ناراض ہونے والا، سریع الغضب۔

قُمِسَ : نصر اور ضرب سے قَمْساً: غوطہ لگانا، قَمَسَ وَانْقَمَسَ فِي الْمَاءِ: پانی میں غوطہ لگایا، اور قَامُوْس: بڑا سمندر، ڈکشنری، ج: قَوَامِیْسُ.

عُرِجَ: نصر اور ضرب سے عُرُوْجاً: چڑھنا، بلند ہونا، عَرَّجَ: ٹھیرنا، رکنا، مڑنا، اور مِعْرَج، مَعْرَاج: سیڑھی، ج: مَعَارِج، کہتے ہیں: عَرَّجَ عَلٰى يَمِيْنِه: دائیں مڑنا، عَرَّجَ الْخَطَّ: ٹیڑھا کرنا۔

عَنَان: بادل، عَنَانُ السَّمَاءِ: آسمان کی بلندی، اور ضرب اور نصر سے عَنًّا وَ عَنَناً وَ عُنُوْناً: عَنَّ لَهُ: ظاہر ہونا، سامنے آنا۔

السَّمَاءِ: آسمان، فضا، بادل، چھت، ہر شی جو تمہارے اوپر ہو، ج: سُمِيٌّ، سِمِّي، أَسْمِيَة: سَمَاوَات، اور نصر سے سَمَا، يَسْمُو، سُمُوًّا: بلند ہونا، بلند مرتبہ ہونا، سَمَا بِهِ و أَسْمَاهُ: بلند کرنا، اور سَامٍ: بلند، ہائی، اور جدید عربی میں: سَامِيُ الْمَبَادِيءِ: بلند اصول انسان۔

المَقَامَةُ الثَّامِنَةُ وَتُعْرَفُ بِالْمَعَرِّيَّةِ

وَهِيَ تَتَضَمَّنُ مُخَاصَمَةَ أَبِي زَيْدٍ وَ إِبْنِه فِي المِيْلِ وَالإِبْرَةِ وَ يَسْتَعْمِلانِ الكَلِمَات ذَاتَ الوَجْهَيْنِ وَ فِيْ هٰذِهِ المَقَامَةِ اثنانِ وَعِشْرُوْنَ شِعْراً.

وَالْقِصَّةُ تَحْتَوِيْ عَلٰى اَنَّ اَبَازَيْدٍ قَدَّمَ لِوَلَدِهٖ إِبْرَةً لِلإِسْتِعْمَالِ فَانكَسَرَتِ الإِبْرَةُ لَدَيْهِ وَ رَهَنَ الْوَلَدُ إِلٰى اَبِيْ زَيْدٍ المِيْلَ، فَتَخَاصَمَا وَقَدَّمَادَعْوَاهُمَا اِلَى القَاضِيْ، فَقَدَّمَ اَبُوْ زَيْدٍ، وَقَدَّمَ دَعْوَاهُ بِكَلِمَاتٍ تَنْطَبِقُ عَلَى الإِبْرَةِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ، وَادَّعٰى اَنَّ هٰذَا الوَلَدَ قَد أَسَاءَ اِسْتِخْدَامَهَا.

وَبَعْدَ ذٰلِكَ قَدَّمَ الْوَلَدُ دَعْوَاهُ، وَاسْتَعْمَلَ كَلِمَاتٍ تَنْطَبِقُ عَلَى الْمِيْلِ وَعَلَى الوَلَدِ، وَلَمْ يَفْهَمِ الْقَاضِيْ شَيْئاً، فَطَلَبَ مِنْهُمَا الإِيْضَاحَ.

فَقَدَّمَ الْوَلَدُ وَ بَيَّنَ فِي الأَشْعَارِ التَّفْصِيْلَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَد انكَسَرَتْ مِنِّي الإِبْرَةُ، وَرَهَنْتُهُ مِيْلِيْ، وَلَيْسَ عِنْدِيْ شَيْءٌ مِنَ الْفُلُوْسِ بِأَنْ اَسْتَرِدَّ مِيْلِيْ.

ثُمَّ قَدَّمَ الشَّيْخُ، وَهُوَ اَيْضاً يُبَيِّنُ فِي الأَشْعَارِ التَّفْصِيْلَ، فَقَالَ: لَوكَانَ عِنْدِيْ مِنَ الوُسْعِ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ مِيْلَهُ وَلٰكِنْ حَالِيْ اَسْوَءُ مِنْهُ، فَيَتَأَثَّرُ القَاضِي بِهِمَا وَيُخْرِجُ لَهُمَا دِيْنَاراً، فَيَقْبِضُ الشَّيْخُ عَلَى الدِّيْنَارِ، وَيَقُوْلُ لِلْوَلَدِ، نِصْفُهُ لِيْ حَيْثُ تَبَرَّعَ الْقَاضِيْ وَالنِّصْفُ الآخَرُ عَنْ أَرْشِ إِبْرَتِيْ، وَأَعْطَى الْمِيْلَ لِلْوَلَدِ، وَلَمْ يَبْقَ عِنْدَ الوَلَدِ سِوَى الْمِيْلِ.

فَقَدَّمَ لَهُ الْقَاضِي دُرَيْهِمَاتٍ، وَقَالَ لَهُمَا: اِجْتَنِبَا المعَامَلاتِ ثُمَّ بَعْدَ ذَهَابِهِمَا عَلِمَ الْقَاضِيْ وَتَفَرَّسَ بِأَنَّهُمَا صَاحِبَا دَهَاءٍ، فَطَلَبَهُمَا، وَقَالَ لَهُمَا أَصْدُقَانِيْ وَلَكُمَا الأَمَانُ، فَحَذِرَ الْوَلَدُ وَ اسْتَقَالَ، وَ اَقْدَمَ الشَّيْخُ وَأَجَابَ فِي الأَشْعَارِ، بِأَنِّيْ اَبُوزَيْدٍ، وَهٰذَا وَلَدِيْ وَهٰذِهٖ ذَرِيْعَةُ كَسْبِيْ فَانْذَرَهُ القَاضِيْ وَهَدَّدَهُ فَوَعَدَ الشَّيْخُ عَلَى اِتِّبَاعِ مَشْوَرَتِهٖ وَلٰكِنَّ الْخِدَاعَ كَانَ وَاضِحاً عَلَى وَجْهِهٖ.

آٹھویں مجلس معرّیہ ہے:

ابوزید سروجی اور اسکا لڑکا سرمہ لگانے کی سلائی اور کپڑا سینے کی سوئی کے متعلق جھگڑتے ہیں اور ذو وجہین جملوں کا استعمال کرتے ہیں اور اس مقامہ میں کل (۲۴) اشعار ہیں۔

قصہ کی ترتیب یوں ہے کہ ابوزید سروجی نے ایک لڑکے کو سوئی بطور عاریت دی، لڑکے سے سوئی کا ناکہ ٹوٹ جاتا ہے اور لڑکے نے بطور رھن کے ابوزید کے پاس سلائی رکھوائی ہوئی ہوتی ہے لہٰذا دونوں میں تُو تُو، میں میں ہوتی ہے دونوں مقدمہ قاضی کی عدالت میں لے جاتے ہیں، تو ابوزید اپنا دعویٰ ایسے الفاظ میں پیش کرتا ہے جو ان کی سوئی پر بھی منطبق ہو سکتا ہے اور باندی پر بھی کہ اس نے باندی کو غلط طریقہ سے استعمال کیا۔

اس کے بعد لڑکے نے اپنا دعویٰ دائر کیا تو اس نے بھی ایسے الفاظ استعمال کیے جو سلائی پر بھی منطبق ہو سکتے ہیں اور لڑکے پر بھی، قاضی کو جب معاملہ سمجھ نہ آیا تو ان دونوں سے کہا صحیح صحیح وضاحت کرو ورنہ میں تم کو جیل میں ڈال دیتا ہوں۔ سو لڑکا آگے بڑھا اور اس نے اشعار میں تفصیل بیان کردی کہ اس کی سوئی کا ناکہ مجھ سے ٹوٹ گیا تھا اور میں نے بطور رہن کے اس کے پاس سلائی رکھوائی تھی اور میرے پاس اس قدر پیسے نہیں کہ قیمت ادا کر کے اپنی سلائی واپس لے لوں۔

اس کے بعد بوڑھا آگے بڑھتا ہے اور وہ بھی اشعار میں وضاحت کرتا ہے کہ اگر میرے میں اتنی گنجائش ہوتی تو میں ضرور اس کی سلائی واپس کر دیتا، لیکن میری کیفیت بہت ہی خراب ہے، قاضی دونوں کی وضاحت سن کر متاثر ہوتا ہے اور ایک اشرفی نکال کر ان کو دیتا ہے، تو اشرفی پر شیخ قبضہ کر لیتا ہے، اور لڑکے سے کہتا ہے کہ قاضی نے جو تبرع ہم پر کیا ہے تو آدھا تو اس کے بدلہ میں میرا ہے اور دوسرا آدھا تاوان کے طور پر میرا ہے، اور لڑکے کو سلائی دے دی اور لڑکے کو سلائی کے علاوہ کچھ بھی نہیں ملا۔

اس لئے قاضی نے کھلے پیسے اس کو دیئے، ان کے چلے جانے کے بعد قاضی کی چھٹی حس نے کام دکھایا اور بتلایا کہ یہ فریب تھا، اس لئے ان کی تحقیق کروائی اور دوبارہ طلب کیا، اور ان کی حقیقت حال دریافت کی، شیخ نے اشعار میں جواب دیا کہ میں ابوزید سروجی ہوں، اور یہ میرا لڑکا ہے، اور یہ طریقہ ہماری روزی کمانے کا دام ہے، قاضی نے انہیں ڈرایا، ابوزید آئندہ دھوکہ نہ دینے کا وعدہ کر کے چلا گیا۔

اَلمقَامَةُ الثَّامِنَةُ المَعَرِّيَّةُ

آٹھویں مجلس مَعرّیّہ ہے

أَخْبَرَ ألحَارِثُ بنُ هَمَّامٍ قَالَ: رَأَيْتُ مِنْ أَعَاجِيْبِ الزَّمَانِ،
حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے زمانہ کے عجائبات میں سے ایک یہ واقعہ
أَنْ تَقَدَّمَ خَصْمَانِ إِلىٰ قَاضِي مَعَرَّةِ النُّعْمَانِ، أَحَدُهُمَا قَدْ
دیکھا ہے کہ دو جھگڑا کرنے والے شہر معرّۃ النعمان کے قاضی کی خدمت میں حاضر ہوئے
ذَهَبَ مِنْهُ الأَطْيَبَانِ، وَالآخَرُ كَأَنَّهُ قَضِيْبُ الْبَانِ.
ان دونوں میں سے ایک تو دونوں اچھی چیزوں (اکل و جماع) کو خیر باد کہہ چکا تھا (پیر فرتوت) تھا اور دوسرا گویا وہ درختِ بان کی ایک شاخ تھا (کڑیل جوان)

....

تَقَدَّمَ : مقدم ہوا، آگے بڑھنا، تَقَدَّمَ الْقَوْمُ : قوم آگے بڑھ گئی، اور نصر سے قَدَمَ، قَدَماً، قُدُوْماً: قَدَمَ الْقَوْمَ : قوم پر سبقت لے گیا، اور سمع سے قُدُوْماً، مَقْدَماً : قَدِمَ عَلىٰ قِرْنِهٖ : اس پر جرأت کی، اور کرم سے قِدَمًا : قدیم اور پرانا ہونا، کہتے ہیں: مُنْذُ الْقِدَم: قدیم زمانہ سے، قُدَّام: سامنے، آگے، پہلے، اور الْقُدُوْمُ وَالْعَوْدَة : آمد و رفت، اور جدید عربی میں: اَقْدَمُ مَرْكَزاً أَوْ مَقَاماً : سینئر، اَقْدَمُ عُضْوٍ فِي كَذَا : سب سے پرانا ممبر، تَقَدُّمٌ فَنّي: ٹیکنیکل ترقی، تَقْدِيمٌ : پیش کش، تعارف، انٹروڈکشن، مُتَقَدِّم، ترقی یافتہ۔

خَصْمَان : م : خَصْمٌ : مقابل، حریف، جھگڑا کرنے والا، ج: خُصُوْمٌ، خِصَامٌ، ضرب سے خَصْمًا: خصومت میں غالب آنا، خَصَمَهُ : قیمت میں دوسرے کے مقابلہ کے لئے کی

کردینا، مقابلہ کرنا، اور خَاصَمَهُ مُخَاصَمَةً: جھگڑا کرنا، خَصُمٌ: کٹوتی، ڈسکاؤنٹ، اورجدید عربی میں: خَصُمٌ تِجَارِيٌّ: تجارتی کمیشن، خَصُمٌ سِيَاسِي، سیاسی حریف، خَصُم المَصْرَف الكُمْبِيَالَة: ڈسکاؤنٹ کرنا۔

قَاضِي: اسم فاعل، حاکم شرعی، فیصلہ کرنے والا، جج، حاکم عدالت، مجسٹریٹ، جسٹس ج: قُضَاة، اور قَاضٍ: پورا کرنے والا، فیصلہ کن، مہلک، اور ضَرَبَ سے قَضَاءً: کام انجام دینا، پورا کرنا، قَضَى الوَاجِب: قرض ادا کرنا، قَضَى المُدَّة: وقت کو پورا کرنا، اورجدید عربی میں: قَاضِي الأُمُوْرِ المُسْتَعْجَلَة: مجسٹریٹ برائے ہنگامی امور، قَاضِي التَّحْقِيْق: افسرِ تحقیقات، قَضَايَا دُوَلِيَّة: بین الاقوامی مسائل۔

مَعَرَّة: ملک شام میں ایک شہر ہے "نُعْمَانُ" ایک پہاڑ کا نام ہے، جو شہر معرہ کے ایک کنارہ پر واقع ہے، اور مَعَرَّة کی اضافت نعمان کی طرف کردی گئی، اور اس شہر کے سات دروازے ہیں اور اس کے ایک پہاڑ دیر سمعان پر حضرت عمر بن عبدالعزیز کا مقبرہ ہے، اور شیث بن آدم کا مزار اس کے بابِ شیث پر ہے، اور اس دروازہ کے اندر یوشع بن نون کی قبر ہے، اور ہر سال اس کا ایک یادگار دن منایا جاتا ہے، اور مُعَرَّة کی طرف مشہور شاعر "مَعَرّیُ" منسوب ہے۔

حضرت ابن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ قنسرین سے نکلے حمص کا ارادہ کر رہے تھے، سو ہم نے دائیں طرف دو فرسخ کے فاصلہ پر بلاد معرہ کو دیکھا، تمام شہر زیتون، انجیر، پستہ اور مختلف میوہ جات کے درختوں سے بھرے پڑے ہیں، اور ایک درختوں کا باغ دوسرے درختوں کے باغوں سے ملا ہوا، اور ان کی بستیوں کے درمیان دو دن کی مسافت ہے، اور یہ علاقہ شہروں میں سب سے زیادہ سرسبز و شاداب اور وافر رزق والا ہے، اور اس شہر کے پیچھے جبل لبنان ہے، انتہائی بلند اور طویل، ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک ملا ہوا، اور دامن کوہ میں ملحدہ فرقہ اسماعیلیہ کے قلعے ہیں، یہ وہ فرقہ ہے جو اسلام سے خارج ہوگیا اور نعوذ باللہ

اس نے الٰہیت کا دعویٰ کیا، یہ فرقہ شیطان کا تابع ہوگیا، اس طرح کہ وہ ان میں سے ایک کو حکم کرتا کہ پہاڑ کی چوٹی سے گرنے کا تو مامور چھلانگ لگادیتا، وَاللّٰہُ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ۔

اَحَدُهُمَا : اَحَدٌ ایک، یکتا، بے نظیر، کوئی، اس معنیٰ میں جمع آحاد، اصل میں وَحَدٌ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل لیا گیا ہے، مذکر اور مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے، اور ضرب سے وَحَدَ، یَحِدُ، وَحْدًا: تنہا اور اکیلا جانا، یکتا ہونا، اور وَحَّدَ: ایک کرنا، متحد کرنا، مربوط کرنا،

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الاَطيبَان التَّمرُ و اللَّبن : حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اَطیَبان: کھجور اور دودھ ہے۔

وَحْدَةٌ : تنہائی، انفرادیت، یکتائی، اور جدید عربی میں وَحَّدَ المَجْهُودَاتِ : کوششوں کو اکٹھا کرنا، تَوَحُّد المَشَاعِرُ : جذبات میں یکسانیت، وَحْدَة اِدَارِيَّة : انتظامی یونٹ، وَحْدَةُ اِنْتَاج: پیداواری یونٹ، وَحْدَةٌ تَكْلِفَة : کاسٹ یونٹ، وَحْدَةُ الصَّوَارِيخ الثَّقِيلَة: بھاری راکٹوں کا یونٹ، وَحْدَةُ الْقُوَّةِ الْكَهْرُبَائِيَّة : واٹ۔

ذَهَبَ: فتح سے ذَهَاباً ، ذُهُوباً : چلنا، سیر کرنا، جانا، گذرنا، مرنا، ذَهَبَ بِه: اسکو لے گیا، اِذْهَابٌ : لے جانا، اور ذَهَّبَ تَذْهِيبًا: سونے کا ملمع کرنا، ذَهَبٌ أَبْيَضُ : پلاٹینم، ذَهَبِي : گولڈن، ذَهَابُ الْحَرَارَة : آنچ کم آنا، الذَّهَابُ والإيَابُ : آمدورفت اور ذَهَابُ الْمُحَاوَلَةِ فَاشِلَة : ارادہ ناکام ہونا۔

الأَطْيَبَان: یہاں مراد: کھانا اور جماع ہے یا نیند اور جماع ہے: أَطْيَبُ ج: أَطَايِبُ، اسم تفضیل ہے، اور ضرب سے طَابَ، طِيْباً : لذیذ، شیریں، حسین اور عمدہ ہونا، خوشگوار ہونا، طَابَ عَنْهُ نَفساً: چھوڑنا اور طِيبٌ: خوشبو ج: طُيُوبٌ، أَطْيَابٌ، اور طَيِّبٌ : اچھا، عمدہ، خوشگوار، (ٹھیک ہے، بہتر ہے (کسی بات کے جواب میں کہا جاتا ہے۔)

قَضِيب: کٹی ہوئی ٹہنی، چھڑی، ریل کی پٹڑی، ج: قُضْبَانٌ، اورضرب سے قَضْباً: کاٹنا، قطع کرنا، اِقْتَضَبَ: کاٹا، مختصر کیا، قُضَابَة: شاخوں کا تراشہ، اور جدید عربی میں: قُضْبَانٌ حَدِيدِيَّة: لوہے کی پٹریاں اور مِقْضَبٌ: شاخ تراش قینچی۔

الْبَـــان: ایک خاص درخت کا نام جس کے پتے بید سادہ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں، اس درخت سے لمبے قد کو تشبیہ دی جاتی ہے، اور جس کو "سرو" بھی کہا جاتا ہے، وَالْـوَاحِـدَة: بَـانَة.

• •

فَقَالَ الشَّيْخُ ـ أَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيْ، كَمَا اَيَّدَ بِهِ الْمُتَقَاضِيْ ـ
سو بوڑھا بولا، اللہ (جل جلالہ) قاضی کی مدد فرمائے، جیسے قاضی کے ذریعہ

إِنَّهُ كَانَتْ لِيْ مَمْلُوْكَةٌ رَشِيْقَةُ الْقَدِّ، أَسِيْلَةُ الْخَدِّ، صَبُوْرٌ عَلَى
تقاضا کرنے والے کو تقویت پہنچا رکھی ہے، واقعہ یہ ہے کہ میری ایک مملوکہ تھی، معتدل قد والی

الْكَدِّ، تَخُبُّ أَحْيَاناً كَالنَّهْدِ، وَتَرْقُدُ أَطْوَاراً فِي الْمَهْدِ، وَتَجِدُ
نرم رخسار والی، مشقت پر صبر کرنے والی، کبھی چالاک گھوڑے کی طرح دوڑتی اور کبھی جھولے میں

فِيْ تَمُّوْزَ مَسَّ الْبُرْدِ، ذَاتُ عَقْلٍ وَعِنَانٍ وَحَدٍّ وَسِنَانٍ، وَكَفٍّ بِبَنَانٍ وَفَمٍ بِلاَ أَسْنَانٍ،
سوئی رہتی، اور جولائی کے مہینے میں بھی ٹھنڈ محسوس کرتی تھی، عقل اور لگام والی، اور تیز نوک والی، اور ہتھیلی کے ساتھ پوروں والی، اور بغیر دانتوں کے مونھ والی تھی۔

• •

اِنَّهُ كَانَتْ لِي: یہاں سے وہ اوصاف شروع ہو رہے ہیں جو جاریہ اور باندی کو حاوی اور مشتمل ہیں، اصل معاملہ سوئی کے متعلق ہے، لیکن اس کو ایسے پیرایہ میں بیان کیا جارہا ہے کہ باندی کا شبہ ہوتا ہے۔

رَشِيقَة : کرم سے رَشَاقَةً :خوش قامت ہونا،خوبصورت ہونا،رَشَاقَةً : خوبصورتی،پھرتی، رَشِيق : خوش قامت،ج: رَشَق کہتے ہیں: رَشِيقُ الْحَرْكَةِ : پھرتیلا،چابکدست۔

القَدّ: کسی شئے کی مقدار،قامت،قامت انسان کا اعتدال ج: اَقُدٌ ، قُدُودٌ،اور نصر سے قَدًّا : لمبائی کاٹنا،جڑ سے اکھاڑنا،قِدَّة : ہرشی کا ٹکڑا،فرقہ،جن کی خواہشات مختلف ہوں،ج: اَقِدّة ، قِدَدٌ ،اور کہتے ہیں، عَلیٰ قَدِّه : اس کے مطابق۔

اسِيْلَة : کرم سے اَسُلَ،اَسَالَةً اورسمع سے أَسَلاً: نرم اور چکنا ہونا،خَدٌّ اَسِيْلٌ: نرم اور چکنا رخسار،اور اَسَّلَ تَاسِيْلاً، چکنا اور ہموار بنانا، مُوَسَّل : دھاردار، اَسَّلَ الْحَدِيْد: باریک کرنا،نوک تیز کرنا۔

الخَدّ : رخسار،گال،ج:خُدُودٌ ، نصر سے خَدًّا : خَدَّ الْاَرْض ،زمین کو ہل کے ذریعہ کھودا، اور خَدّ ،ج:خُدَد: گڑھا،لمبا گڑھا،مِخَدة : تکیہ،گدا۔

صَبُور: انتہائی جفاکش،ضرب سے صَبَرَ، صَبْراً :صبر کرنا، صَبَرَ عَلَى الْأمْرِ :اس پر جری ہوا، صَبَّرَهُ تَصْبِيْراً:صبر دلانا،اور الصَّبْرُ: جفاکشی، اَلصَّابِر: جفاکش۔

الكَدِّ :نصر سے كَدًّا :کام وغیرہ میں سختی کرنا،روزی تلاش کرنا،نہایت لجاجت سے مانگنا،اور كَدَّ الرَّجُل :آدمی کو تھکا دیا۔

كَالنَّهْدِ : بلندشی،پستان، چیتا،نہایت خوبصورت اور خوب موٹا گھوڑا،ج: نُهُوْد، اور کرم سے نُهُوْداً : مضبوط ہونا،بلند ہونا،عمدہ نسل کا ہونا،کہتے ہیں: شَابٌّ نَهْدٌ وَ فَرَسٌ نَهْدٌ : ڈیل ڈول کا طاقتور جوان یا گھوڑا۔

تَرْقُد : نصر سے رَقْداً، وَ رُقُوْداً ،سونا،رَاقِد :سویا ہوا،مردہ ،ج:رُقُوْدٌ،اور اِرْقَاد وَتَرْقِيْد : سلانا،لٹانا، مَرْقَد :بستر،مزار،آخری آرامگاہ ج:مَرَاقِد، اور مُرْقِد : نیندلانے

والی دوا، اور جدید عربی میں: رَقَدَتِ السُّوقُ :بازار بند ہونا، مندا ہونا، رَقَدَتِ الدَّجَاجَة عَلىٰ بَيْضِهَا : مرغی کا انڈے سینا۔

أطْوَاراً : م: طَوْرٌ: حال، مرحلہ، وقت، درجہ، کیفیت، طَوْراً کبھی، اور النَّاسُ أطْوَاراً : یعنی مختلف الاصناف، اور مختلف الاحوال ہیں۔

المَهْدُ: مِهَاد: بستر، گہوارہ، ج: مُهُوْد، مَهْدُ الطِّفْل :بچوں کا جھولا، فِيْ المَهْدِ: ابتدا میں، آغاز میں، اور قَضٰى عَلَى الشَّرِّ فِي مَهْدِه :شر کو سر اٹھانے سے پہلے ہی دبانا، اور جدید عربی میں: اِجْرَاء اَتٌ تَمْهِيدِيَّةٌ ، ابتدائی کاروائی۔

تَمُوْز : شمسی سال کا ساتواں مہینہ، (جولائی) جس میں گرمی نہایت شدت سے پڑتی ہے اور جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

مَسّ: نصر اور سمع سے مسًّا، چھونا، مس کرنا، مَسَّتِ الحَاجَةُ: ضرورت محسوس ہوئی، کہتے ہیں: مَسَّ كَرَامَتَهُ :عزت کو ٹھیس پہنچانا، مَسَّ السِّيَاسَة : پالیسی پر آنچ آنا، مِسَاسٌ : تعلق، اثر، مِسَاس بِكَذَا: ٹھیس، آنچ۔

بَنَان: انگلیوں کے پورے، انگلیوں کے سرے، مجازاً: انگلیاں، م:بَنَانَة ،ج:بنانات۔ کہتے ہیں: طَوْعَ بَنَانِه: ہاتھ کے اشارہ پر کام کرنے والا۔ تابع دار۔

• •

تَلْدَغُ بِلِسَانٍ نَضْنَاضٍ، وَتَرْفُلُ فِيْ ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ ، وَتُجْلٰى فِيْ
زبان ہلا ہلا کر ڈستی تھی اور کشادہ دامن میں اٹھلاتی پھرتی تھی ، سیاہی اور سفیدی میں

سَوَادٍ وَ بَيَاضٍ،وَتُسْقىٰ وَلٰكِنْ مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ، نَاصِحَةٌ خُدَعَةٌ،خُبَأَةٌ
نمودار ہوتی تھی، اور بغیر حوضوں کے سیراب کی جاتی تھی، خیر خواہ (سینے والی) دھو کے باز۔

طُلَعَةٌ، مَطْبُوعَةٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ، وَمِطْوَعَةٌ فِي الضَّيْقِ وَالسَّعَةِ

چھپنے والی، طلوع ہونے والی، نفع پر ڈھالی گئی تھی، تنگی اور فراخی میں تابعدار تھی

إِذَا قَطَعْتَ وَصَلَتْ، وَمَتٰى فَصَلْتَهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ، وَطَالَمَا خَدَمَتْكَ فَجَمَّلَتْ

جب تم پھاڑ دوتو وہ جوڑ دیتی اور تم اس کو جدا کرنا چاہوتو جدا ہو جائے اور بسا اوقات ایسی خدمتگاری کرتی کہ خوش کردیتی۔

••

تَلْدَغُ: فتح سے لَدْغاً: ڈسنا، کاٹنا، ڈنک مارنا، لَدِيْغٌ، مَلْدُوْغٌ: مار گزیدہ، لَادِغٌ: اسم فاعل: ڈسنے والا، ج: لَدَغَة.

بِلِسَان: سمع سے لَسِنَ، لَسَناً: فصیح ہونا، اور نصر سے لَسَن، لَسْناً: کاٹنا، لَسَنَتْهُ العَقْرَبُ: بچھو نے کاٹ لیا، اور لِسَان: زبان، ج: اَلْسِنَة، اَلْسُنٌ، لِسَانُ النَّار: آگ کا شعلہ۔

نَضْنَاضٍ: وہ سانپ جو اپنی زبان نکال کر خوب ہلائے، وہ سانپ جو ایک جگہ ٹھہرا نہ رہے، وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً مرجائے، اور کہتے ہیں: نَضْنَضَ لِسَانَهُ: اس نے اپنی زبان کو ہلایا۔

تَرْفُلُ: نصر سے رَفْلاً، رُفُوْلاً: دامن گھسیٹتے ہوئے نازو انداز سے چلنا، تَرَفَّلَ: اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا، اور رِفْلُ الثَّوْبِ: دامن ج: اَرْفَالٌ، رُفُوْلٌ۔

ذَيْل: ج: أَذْيَال: ہر شی کا کنارہ، دامن، اور ضرب سے ذَيْلاً: ذَالَتِ الجَارِيَةُ: بطور ناز اور اترانے کے دامن کھینچتی ہوئی چلتی ہے، اور ذَيَّلَ الْكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، ذَيْلُ الصَّفْحَة: صفحہ کا نچلا حصہ، طَاهِرُ الذَّيْل: پاکدامن۔

فَضْفَاضٍ : ڈھیلا، کشادہ، وسعت عیش، وسعت ثوب، فَضْفَضَهُ :اس کو وسیع کیا۔

سَوَادِ: سیاہی، باب سمع سے سَوِد، یَسْوَد، سَوَداً ،سیاہ ہونا کالا ہونا، اور سَوَّدَ، تَسْوِیْداً: سیاہ کرنا، سردار بنانا۔

سَوَاد : سیاہی، اکثریت، اور جدید عربی میں: سَوَادُ الْمَدِیْنَة: شہر کے اطراف ونواح، سَوَادُالنَّاسِ: عام لوگ، اور أَسْوَدٌ فَاحِمٌ حَالِکٌ: سیاہ فام، کالا بھوت۔

بَیَاض: سفیدی، ضرب سے بَاضَ، یَبِیْضُ، بَیْضاً : بَاضَ فُلاناً :اس پر سفیدی میں غالب آیا، اور بَیَّضَ تَبْیِیْضاً :سفیدی کرنا بَیَّضَ الْبَیْتَ : سفیدی کرنا، بَیَّضَ الْکِتَابَ: مسودہ صاف کرنا، اور جدید عربی میں: غَازٌ اَبْیَض : پیٹرولیم، مَوتٌ أَبْیَض: غیر متوقع موت۔

حِیَاضٌ: م: حَوضٌ : مَجْمَع الْمَاء، تالاب، پانی کی ٹنکی، نیز جمع: أَحْوَاضٌ حَاضَ الْمَاء: اکٹھا کرنا، اور حَوَّضَ الاَرْضَ تَحْوِیْضاً : زمین کی کیاریاں بنانا، اور جدید عربی میں: حَوْضٌ: بیسن (ہاتھ دھونے کا)، ٹینک، حَوْضُ بِنَاءِ السُّفُن: جہازوں کا یارڈ، حَوْضُ التَّشْطِیْف: منہ دھونے کا طشت جو دیوار کے ساتھ لگا رہتا ہے، (سوئی کا غیر حوض سے سیراب ہونا، یعنی جب آپکی ضرورت ہوتی ہے تو لوہار آگ پر گرم کر کے پانی میں ڈالتے ہیں، یا یہ کہ جب سیراب ہوتی ہے کہ سینے والے کی پیشانی عرق آلود ہو جائے)۔

نَاصِحَةٌ: فتح سے نَصْحاً : وعظ ونصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا، (جبکہ مراد باندی ہو) اور اگر سوئی مراد ہو تو فتح سے نَصْحاً و نُصُوحاً : نَصَحَ الثَّوْبَ :کپڑے کو سیا اور نَصِیْحَة: ہمدردی، صلاح، مشورہ، مُنَاصَحَة: ہمدردی۔

خُدْعَة: چال، دھوکہ (بہت زیادہ چالباز، مکار) ج: خُدَعٌ : اور فتح سے خَدَعَ، خَدْعاً : دھوکہ دینا، فریب دینا، چال چلنا، اِنْخِدَاع: دھوکا کھانا، فریب میں آنا، خَدَّاع: دھوکہ باز، فریب کار: خِدَاعِيّ : پُر فریب، مَخْدُوْع: فریب خوردہ، اور جدید عربی میں: خُدْعة لَطِيفَة : عمدہ چال، خِدَاعُ البَصَر : فریب نظر، اور مَخْدَع: ج: مَخَادَع: کمرہ، چیمبر، سوئی کی مکاری یہ ہے کہ کبھی استر کو چھوڑ کر محض ابرے کو سی دیتی ہے۔

خُبَاة : زیادہ چھپنے والی، فتح سے خَبَا، يَخْبَا، خَبْأً : چھپانا، خَبَأ الشيءَ ، چیز کو چھپایا، پوشیدہ کیا، یعنی سوئی سلائی میں کپڑوں کے اندر چھپ جاتی ہے، یا لڑکی اور باندی مراد ہو تو کیونکہ وہ بھی گھر میں بیٹھی ہوتی ہے۔

مَطْبُوْعَة : فتح سے طَبْعاً : طَبَعَ الشَّيءَ : کسی صورت سے مصور کیا، طَبَعَ اللّٰهُ الخَلْقَ: پیدا کیا، طَبَعَ اللّٰهُ عَلىٰ قَلْبِه: مہر لگادی، طَبِيْعَة: فطرت، عادت، مزاج، موڈ، سرشت ، ج: طَبَائِعُ اور طَبِيْعِيّ : فطری، معمولی، نارمل، قدرتی، نیچرل اور جدید عربی میں: طَابِعٌ اِسْلاَمِيّ: اسلامی طرز، طَابِعٌ بَرِيْدِيّ: ڈاک ٹکٹ، طَابِعٌ دُوَلِيّ: بین الاقوامی چھاپ، مَطْبُوْعَاتٌ دَورِيَّةٌ : گشتی پمفلٹ۔

خَدَمَتُک: نصر اور ضرب سے خِدْمَةً : خدمت کرنا، کام کرنا، اور خَادِمٌ ج: خُدَّامٌ، مُسْتَخْدَمُوْن: اسٹاف، فِي الخِدْمَة، آن ڈیوٹی اور جدید عربی میں، الخِدْمَاتُ الجَوِيَّةُ الخَاصَّةُ : پرائیویٹ فضائی سروس: خِدْمَةٌ وَطَنِيَّة: نیشنل سروس، خِدْمَاتٌ اِجْتِمَاعِيَّة ، سوشل سروس، الخِدْمَةُ فِي الفَنَادِقِ وَالمَطَاعِمِ: ہوٹلوں یا ریسٹورنٹوں کی سروس اور الخِدْمَةُ الذَّاتِيَةُ، سیلف سروس۔

فَجَمَّلَت: جمیل بنایا، کرم سے جَمَالاً خلقت اور اخلاق میں اچھا ہونا، جَمِیْل: حسین، حسنِ سلوک، احسان، عمدہ، خوب، اور مَعْرِفَةُ الجَمِیْل: احسان شناسی، نُکْرَانُ الجَمِیْل: احسان فراموشی، اور مُجَامَلَة مزاج داری، رکھ رکھاؤ، اور جدید عربی میں: مُجَامَلَةٌ دَبْلُوْمَاسِیَة: سفارتی رکھ رکھاؤ، سفارتی رعایت، المُجَامَلَة بَیْنَ الشُّعُوْبِ: قوموں کا باہمی رکھ رکھاؤ۔

وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَیْکَ فَآلَمَتْ وَمَلْمَلَتْ ، وَإِنَّ هٰذَا الْفَتَی اِسْتَخْدَمَنِیْهَا

اور کبھی گناہ کرنے پر اتر آئے تو تڑپا دے اور بے چین کر دے اور اس جوان نے مجھ سے اپنی کسی

لِغَرَضٍ، فَأَخْدَمْتُهُ إِیَّاهَا بِلا عِوَضٍ ، عَلٰی أَنْ یَّجْتَنِيَ نَفْعَهَا، وَلا

ضرورت کیلئے اس کو مانگ لیا، تو میں نے بغیر کسی غرض کے وہ اس کو اس شرط پر خدمت کیلئے دی کہ یہ

یُکَلِّفَهَا إِلَّا وُسْعَهَا ، فَأَوْلَجَ فِیْهَا مَتَاعَهُ وَأَطَالَ بِهَا اِسْتِمْتَاعَهُ

اس سے نفع حاصل کرے گا لیکن اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ پہنچائے گا، لیکن اس نے اس میں

ثُمَّ أَعَادَهَا إِلَيَّ وَقَدْ أَفْضَاهَا، وَبَذَلَ عَنْهَا قِیْمَةً لَا أَرْضَاهَا.

اپنا سامان داخل کیا اور دیر تک نفع حاصل کرتا رہا، پھر اس کو میری طرف اس حالت میں لوٹایا کہ اس نے اس کو مفضاۃ بنا دیا اور اس کے ساتھ اس کی اتنی قیمت دے رہا ہے، جس پر میں راضی نہیں ہوں۔

غَرَضٍ : مقصد، مراد، منشا، فائدہ، ضرورت، حاجت، ج: أَغْرَاض ، اور باب سمع سے غَرَضاً : غَرِضَ اِلَیْه : مشتاق ہونا، غَرِضَ مِنْه : اکتا جانا، المُغْرِض : غرض مند، خود غرض اور أَغْرَضَ الغَرَضَ : مقصد کو پالینا، اور جدید عربی میں: أَغْرَاضٌ سِلْمِیَّة ، پرامن

مقاصد،لِأغْرَاضِ الدِّفَاعِ :دفاعی مقاصد کیلئے۔

عِوَضٍ : بدل،معاوضہ،ج: أعْوَاضٌ ،اورنصر سے عَاضَ ، يَعُوْضُ، عَوْضاً :عَاضَ فُلاَناً: اسکواس کاعوض دیا،

فَأوْلَجَ : ضرب سے وَلَجَ ، يَلِجُ، وُلُوْجاً: داخل ہونا،گھسنا،قَالَ اللّٰهُ تَعَالى :حَتّٰى يَلِجَ الجَمَلُ فِيْ سَمِّ الخِيَاطِ ، اور کہتے ہیں، فُلانٌ وُلُوْجٌ وَخُرُوْجٌ أي كَثِيْرُ الدُّخُوْلِ وَالْخُرُوْجِ.

مَتَاعَه : سامانِ دنیا،جس سے نفع حاصل کیاجائے،سوائے سونے اور چاندی کے،سامان،لگیج،ج: أمْتِعَة : اور مُتْعَة : لطف،تفریح،سامان دلچسپی،ج: مُتَعٌ ، اورجدید عربی میں: مَتَاعٌ وَأمْتِعَةُ الْبَيْتِ : فرنیچر،أمْتِعَةُ الْجَيْشِ :فوجی سامان۔

أفْضَاهَا : أفْضى المَكَانُ : وسیع ہے،أفْضَى المَعَانَ : وسیع کیا،أفْضى اِلَيْه :اس سے ملااور خلوت کی،اورنصر سے فَضَا،فَضَاءً : کشادہ ہونا، إمْرَأةٌ مُفْضَاة : وہ عورت جس کے دونوں یعنی پیشاب اور پاخانے کے راستے ایک ہو گئے ہوں، یہاں سوئی کے سوراخ اورناکےکوتوڑنامرادہے۔

••

فَقَالَ الْحَدَث : أمَّا الشَّيْخُ فَأصْدَقُ مِنَ الْقَطَا ، وَأمَّا الإفْضَاءُ

سو نوجوان نے کہا، بہر کیف شیخ قطا پرندہ سے بھی زیادہ سچے ہیں ، لیکن افضا (پھاڑنا) ،

فَفَرَطَ عَنْ خَطَا، وَقَدْ رَهَنْتُهُ عَنْ أرْشِ مَا أوْهَنْتُهُ ، مَمْلُوْكاً

تو وہ غلطی سے سرزد ہوا ہے، تاہم جس کو میں نے خراب کیا اس شئی کے تاوان میں اس کے

لِيْ مُتَنَاسِبُ الطَّرَفَيْنِ، مُنْتَسِباً اِلَى الْقَيْنِ، نَقِيّاً مِّنَ الدَّرْنِ وَ

پاس اپنے ایک غلام کو رہن رکھ چکا ہوں جس کے دونوں جانب برابر ہیں، اور قین کی طرف

الشَّيْنِ، يُقَارِنُ مَحَلَّهُ سَوَادَ الْعَيْنِ، يُفْشِي الإِحْسَانَ، وَيُنْشِئُ الإِسْتِحْسَان،

منسوب ہے اور میل کچیل اور عیب سے (بالکل) پاک صاف ہے، جس کی جگہ آنکھ کی پتلی سے ملی ہوئی ہے، بھلائی کا چرچا کرتا ہے، خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔

...

الحَدَثُ: نوجوان ج: اَحْدَاثٌ اور نصر سے حَدَاثَةً وَحُدُوْثاً، پیدا ہونا، پیش آنا، اور جدید عربی میں: حُدُوْثُ الْإِنْفِجَار، دھماکہ ہونا، حُدُوْثُ الْاِ نقِطَاع: گیپ آنا، حُدُوْث ثَغْرَة: رخنہ پڑنا اور باب کرم سے حَدُثَ حَدَاثَةً: نیا ہونا، نوعمر ہونا، اور حَدَّثَ تَحْدِيْثاً: بیان کرنا اور حَادَثَهُ مُحَادَثَة: بات چیت کرنا، اور جدید عربی میں: الْمُحَادَثَات الثلاثِيَّة: سہ نفری بات چیت، الْمُحَدِّثُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری نمائندہ۔

فَأَصْدَقُ، مِنَ الْقَطَا: قطا ایک پرندہ ہے جو سچ میں ضرب المثل ہے، یا اس لئے کہ قطا قطا بول کر خود اپنا نام لیتا ہے، یا اس لئے کہ اس کی صرف ایک بولی ہے جس میں کبھی تغیر نہیں ہوتا، یا اس لئے کہ صرف پانی کو دیکھکر بولتا ہے اور اس معاملہ میں ہمیشہ سچا اترتا ہے یا اس لئے کہ اس کی چال میں ثقل ہوتا ہے اور نصر سے قَطَا، يَقْطُو، چال میں ثقل ہونا۔

رَهَنْتُهُ: فتح سے رَهْناً، رھن رکھنا یا گروی رکھنا، رَهِينَة: رھن رکھی ہوئی چیز، یرغمال، اور جدید عربی میں: رَهْنٌ بِإِشَارَتِهِ: حکم کا منتظر، اشارہ پر چلنے والا، رَهْنُ التَّحْقِيق: زیرِ تحقیق، رَهْنُ حِيَازَة: رہن قبضہ۔

اَرْش: دیت، رشوت ج: اُرُوْش، نصر سے اَرْشاً، دیت دینا، بھڑکانا، اور أَرَّشَ بَيْنَهُمْ تَارِيْشاً:

ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

أَوْهَنْتُهُ : اس کو خراب کرنا، ضرب سے وَهَنَ ، يَهِنُ، وَهْناً : ضعیف اور کمزور کرنا، اور سمع سے وَهَناً : کام کرنے میں سست ہونا، بدن میں کمزور ہونا۔

مَمْلُوكاً : یہاں سے وہ الفاظ شروع ہوتے ہیں جو غلام اور سرمہ لگانے کی سلائی دونوں پر منطبق ہوتے ہیں۔

مُتَنَاسِبُ الطَّرَفَيْنِ : دونوں جانب سے ہموار، گویا ہمہ تن متناسب الاعضاء اور قبیلہ قین کی طرف منسوب ہے گویا نجیب الطرفین ہے یا دونوں طرف سے سرمہ لگانے کے قابل ہے۔

القَيْن : ایک قبیلہ کا نام، غلام ج: قِيَان، لوہار، ہر فن کا کاریگر ج: قُيُوْن، اَقْيَان، اور ضرب سے قَيْناً : قَانَ الْحَدِيْدَ، لوہے کو سیدھا کیا، قَيْنًا ، قِيَانَةً: لوہار ہونا۔

نَقِيّاً : نظیف، پاک وصاف، ستھرا، ج: نِقَاءٌ ، اور ضرب سے نَقِيٰ، يَنْقِي، نَقْياً، نَقَيَ العَظْمَ : گودا نکالا، صاف کیا۔

الدَّرْن : میل کچیل، ج: اَدْرَان، سمع سے دَرِنَ، دَرَناً : میلا ہونا، اور اُمُّ الدَّرْن : دنیا، اِدْرَانُ الشَّيْءِ : ناصاف ہونا۔

يُفْشِي : الإفْشَاء : ظاہر کرنا، شہرت دینا، نصر سے فَشَا ، فَشْواً ، پھیلنا، مشتہر ہونا، يُفْشِي الإحْسَانَ : غلام کیلئے ظاہر ہے، سلائی سے سرمہ لگانے کی بنا پر افشاء حسن ہوتا ہے۔

وَيُغْذِي الإِنْسَانَ، وَيَتَحَامَى اللِّسَانَ، إِنْ سُوِّدَ جَادَ ، أَوْ وَسَمَ

آنکھ کی پتلی کو غذا دیتا ہے، اور زبان کی حفاظت کرتا ہے، اگر اس کو کالا کیا جائے یا سردار

أَجَادَ ، وَإِذَا زُوِّدَ وَهَبَ الزَّادَ، وَمَتى اسْتُزِيْدَ زَادَ، لَايَسْتَقِرُّ

بنایا جائے تو بخشش کرے اور اگر نشان لگائے تو اچھا لگائے، اور اگر توشہ دیا جائے تو بخش دے

بِمَغْنىً وَقَلَّمَا يَنْكِحُ اِلَّا مَثْنىً، يَسْخُوْ بِمَوْجُوْدِهٖ، وَيَسْمُوْ عِنْدَ جُوْدِهٖ

اور جب زیادہ مانگا جائے تو زیادہ دے، ایک جگہ قرار نہیں پکڑتا، بغیر جوڑے کے بہت

وَيَنْقَادُ مَعَ قَرِيْنَتِهٖ، وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ مِنْ طِيْنَتِهٖ، وَيُسْتَمْتَعُ بِزِيْنَتِهٖ، وَ

کم ہی نکاح کرتا ہے، جو کچھ اس کے پاس موجود ہے لٹا دیتا ہے، اور بخشش کرتے وقت بلند

اِنْ لَّمْ يُطْمَعْ فِيْ لِيْنَتِهٖ

ہوتا ہے، اپنی جورو(سرمہ دانی) کے تابع رہتا ہے، اگرچہ وہ اس کی طبیعت یا جنس سے نہیں۔ اور اس کی آرائش سے نفع حاصل کیا جاتا ہے، اگرچہ اس کے نرم ہونے کی کوئی امید نہیں۔

زَوَّدَ : نصر سے زَادَ، يَزُوْدُ، زَوْداً، توشہ دینا، توشہ لینا، زَادٌ، توشۂ سفر، زادراہ، راشن، اشیائے خوردنی ج: اَزْوِدَة، اَزْوَادٌ اور زَوَّدَهٗ بِكَذَا تَزْوِيْداً : دینا، بہم پہنچانا، سپلائی کرنا، اور جدید عربی میں: تَزَوُّدُ السَّفِيْنَةِ بِأَسْلِحَةٍ نَوَوِيَّةٍ، جہاز کا ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہونا، التَّزْوِيْدُ بِالبَتْرُوْل : پٹرول سپلائی کرنا، تَزْوِيْدٌ بِالْكَهْرَبَاء : بجلی سپلائی کرنا، التَّزْوِيْدُ بِالْمُوَظَّفِيْن : اسٹاف مہیا کرنا، التَّزْوِيْدُ بِالْمِيَاه : آب رسانی۔

بِمَغْنىً : مکان، ج: مَغَانٍ، سمع سے غَنِيَ : غَنِيَ بِالْمَكَانِ: اس میں اقامت کی، گزر چکا۔

يَنْكِحُ: ضرب اور فتح سے نَكَحَ، نَكْحاً وَنِكَاحاً، ، نکاح کرنا، شادی کرنا، نَكَحَ الْمَرْأَةَ : عورت سے نکاح کیا، نَكَحَتِ الْمَرْأَةُ، عورت نے نکاح کیا، (سلائی سے نکاح کرنا، یعنی دونوں آنکھوں میں سرمہ لگانے کیلئے استعمال ہوتی ہے)

يَسْخُوْ : سَخَا، يَسْخُوْ باب نصر سے، اور سَخِيَ، يَسْخىٰ، باب سمع سے، اور سَخُوَ

يَسْخو ، باب کرم سے سَخاً : سخی ہونا، فراخ دل ہونا، اور سَخِيّ: فراخ دست، سخی ج: أسْخِيَاء.

• •

فَقَالَ لَهُمَا الْقَاضِي : إمَّا أَنْ تُبِيْنَا، وَإِلَّا فَبِيْنَا، فَابْتَدَرَ الْغُلَامُ، وَقَالَ

سو قاضی نے ان دونوں سے کہا: یا تو صاف صاف کہو یا دور ہو جاؤ، چنانچہ نوجوان جلدی سے آگے بڑھا اور کہنے لگا:

(۱) أعَارَنِيْ إبْرَةً لِأَرْفُوَ أَطْ مَاراً عَفَاهَا الْبِلیٰ وَسَوَّدَهاَ

مجھے اس بوڑھے نے ایک سوئی بطور عاریت دی تھی تاکہ میں اپنے پرانے کپڑے سیوں جنہیں بوسیدگی نے خراب کردیا اور سیاہ کردیا

(۲) فَانْخَرَمَتْ فِيْ يَدِيْ عَلیٰ خَطَإٍ مِنِّيْ لَمَّا جَذَبْتُ مِقْوَدَهَا

سو جونہی میں نے اس کا دھاگہ کھینچا تو وہ سوئی میری غلطی کی وجہ سے میرے ہاتھ میں ٹوٹ گئی

(۳) فَلَمْ يَرَ الشَّيْخُ أَنْ يُسَامِحَنِي بِإِرْشِهَا إِذْ رَأَى تَأَوُّدَهَا

بوڑھے نے جب سوئی کو ٹوٹا ہوا دیکھا تو اس کا تاوان لیکر بھی نرمی برتنا جائز نہیں سمجھا۔

• •

اِبْرَة : سوئی ج: إبَرٌ، نصر اور ضرب سے اَبْراً : کاٹنا، ڈنک مارنا، أبَرَ العَقْرَبُ : بچھو نے ڈنک مارا، أبَرَ الزَّرْعَ : کھیتی کو درست کیا۔

لِأرْفُو: نصر سے رَفَا، يَرْفُو، رَفْواً ، رَفَا الثَّوْبَ : کپڑے کو سیا، اور اسم فاعل: رَافٍ ج: رُفَاة۔

أطْمَار ، ج: طِمْرٌ: پھٹا پرانا کپڑا، اور لَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْأطْمَارِ ، سورج پیلا پڑ گیا، اور روشنی ماند ہوگئی، ضرب سے طَمَرَ، طِمْراً : طَمَرَ الشَّيْءَ : چیز کو دفن کیا اور چھپایا،

اور طَمَرَتِ الآثَار: آثار مٹنا، طَمَرَ النَّارُ: آگ کو راکھ میں دبانا۔

فَانْخَرَمَتْ: ٹوٹ گئی، باب ضرب سے خَرْماً، سوراخ کرنا، خَرَمَ الإبْرَة: اس کا سوراخ توڑا اور خَرَمَ فِيْ وَعْدِهِ: وعدہ خلافی کرنا، خَرَمَ مِنْ كَذَا: کم کرنا، کہتے ہیں: مَاخَرَمَ مِنَ الْحَدِيْثِ حَرْفاً: اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا، اور مَا خَرَمَ عَنِ الطَّرِيْق: وہ راستہ سے نہیں ہٹا۔

تَأَوَّدَهَا: اس کا ٹیڑھاپن، کجی، باب سمع سے أوِدَ، يَأْوَدُ، أَوَداً: ٹیڑھا ہونا، مڑنا، تَأَوَّدَ الشَّيْءُ حَامِلَهُ: بوجھل بنا دینا، ألأوْدُ وَالأَوْدُ: بوجھ، لوڈ، اور جدید عربی میں، اَوْدَةٌ: کمرہ، بالاخانہ چیمبر۔

ترکیب اشعار

(۱) أعار: فعل فاعل، ن: وقایه کا، ی: ضمیر مفعول، ابرة: مفعول به، لارفو: لام بمعنی کئی، اس کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے، اور اس کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہوتا ہے، ارفو: فعل فاعل، اطماراً: موصوف عفا: فعل، ها: ضمیر مفعول به، البلی: فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ و: عاطفه، سودها: فعل فاعل اور ها ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، اور معطوف اور معطوف علیہ مل کر صفت، موصوف اور فت مل کر ارفو کیلئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور، جا مجرور مل کر متعلق اعار کے، اعار فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۲) ف: جزائیه، انخرمت: فعل فاعل، فی: جار، یدی: مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر انخرمت فعل کے متعلق، علی: جار، خطاٍ: موصوف، منی: جار مجرور، متعلق ثابت یا صادر کے،

صادر اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف اور صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر یہ بھی فعل انخرمت کے متعلق، فعل ایسے فاعل اور متعلق سے مل کر جزاء مقدم، لما : شرطیہ، جذبت: فعل فاعل، مقودھا: مرکب اضافی مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شرط مؤخر، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۴) ف: تفریعیہ، لم یر : فعل، الشیخ: فاعل، أن : مصدریہ، یسا محنی : فعل فاعل، ی: ضمیر مفعول بہ، باء: جار، أرشھا : مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر یسامحنی کے متعلق، اذ: مضاف، رای : فعل فاعل، تأ ودھا مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی ہو کر یسامحنی کیلئے ظرف یسا محنی : فعل اپنے فاعل، مفعول، ظرف اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، لم یر : فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

....

(۴) بَلْ قَالَ هَاتِ إِبْرَةً تُمَاثِلُهَا أَوْ قِيمَةً بَعْدَ أَنْ تُجَوِّدَهَا

بلکہ کہنے لگا یا اس جیسی سوئی لاؤ یا قیمت دلاؤ، عمدہ کرنے کے بعد، (بڑھیا قیمت)

(۵) وَاعتَاقَ مِيْلِي رَهْناً لَدَيْهِ وَنَاهِيْکَ بِهَا سُبَّةً تَزَوَّدَهَا

اور ایک میری سلائی کو بطور رھن روک رکھی ہے، اور آپ کے رو برو اس کی برائی سے یہی خصلت کافی ہے جو اس نے اختیار کی ہے۔

(٦) فَالْعَيْنُ مَرْهِي لِرَهْنِهِ وَيَدِيْ تَقْصُرُ عَنْ أَنْ تَفُکَّ مِرْوَدَهَا ،

سو میری آنکھ سلائی کے رھن رکھنے کی وجہ سے خراب پڑی ہے اور میرا ہاتھ اس کے چھڑانے سے قاصر ہے۔

(۷) فَاسْبُرْ بِذَا الشَّرْحِ غَوْرَ مَسْكَنَتِي وَارْثِ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ تَعَوَّدَهَا،
اس وضاحت سے میرے فقر کی گہرائی کو قیاس کر لیجئے، اور اس شخص پر جو فقر و فاقہ کا عادی نہ ہو، رحم فرمایئے۔

أَعْتَاق: نصر سے عَاقَ، يَعُوْقُ، عَوْقاً اور عَوَّق، تَعْوِيْقاً: مؤخر کرنا روکنا، رکاوٹ ڈالنا، تَعَوَّق: التوا میں پڑنا، رکنا، مؤخر ہونا، عَائِق: رکاوٹ، ج: عَوَائِق: رکاوٹیں، الْمُعَوَّقُوْن: معذور لوگ، اور جدید عربی میں: عَوَائِقُ مُصْطَنَعَة: مصنوعی رکاوٹیں، مُعَوِّقَاتٌ تَسْوِيْقِيَّة، خرید و فروخت کی مشکلات، عَوَّاقَةُ الْقِطَارِ الْحَدِيْدِيِّ: بریک وین۔

مِيْلِي: سرمہ لگانے کی سلائی، ج: أَمْيَال، مُيُوْلٌ، أَمْيُلٌ، اور مَيْل: توجہ، جھکاؤ، رغبت، رجحان، محبت، ٹیڑھاپن، انحراف ج: مُيُوْلٌ، اور مُيُوْلٌ: رجحانات، میلانات، اور جدید عربی میں: مُيُوْلٌ شُيُوْعِيَّة کمیونسٹ رجحانات، مَيْلُ الأَسْعَارِ لِلنُّزُوْلِ: بھاؤ گرنے کا رجحان۔

سُبَّة: وہ شخص جن کو لوگ بہت زیادہ برا کہیں، عیب اور عار، اور نصر سے سَبَّ، يَسُبُّ، سَبًّا، گالی دینا، بُرا کہنا، عیب لگانا، آڑے ہاتھوں لینا، سَابَّہٗ وَ تَسَابُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا، سَبٌّ، سِبَابٌ: گالی، تہمت، عیب، کہتے ہیں: سَبُّ الدِّيْنِ: توہین مذہب کرنا۔

مَرْهَى: وہ آنکھ جو سرمہ نہ لگانے کی وجہ سے خراب ہوگئی ہو، سمع سے مَرِهَ، يَمْرَهُ، مَرَهاً: مَرِهَتْ عَيْنُهٗ: سرمہ نہ لگانے کی وجہ سے خراب ہوگئی۔

تَقْصُرُ: نصر سے قُصُوْراً وَ قَصَّرَ عَنْ: مقصد سے ہٹنا، نشانہ پر نہ پہنچنا، قَصَّرَ فِي الأَمْرِ:

کوتاہی کرنا، اور جدید عربی میں: قَصَرَ الدَّعْوَةَ عَلَى الْأَعْضَاءِ : دعوت ممبران تک محدود رکھنا۔

تَفُكُّ : نصر سے فَكًّا ، فِكَاكاً : چھڑانا اور رہا کرنا، فَكَّ الْأَسِيْرَ: قیدی کو چھڑایا، فَكَّ الْإِرْتِبَاطَ: علیحدگی کرنا، اور جدید عربی میں، فَكَّ الشَّيْءَ الْمَحْزُوْمَ: پیکٹ کھولنا، فَكَّ الْخَتْمَ : مہر توڑنا، سیل توڑنا، فَكَّ اللُّغْزَ أوِالْمَسْأَلَةَ : معمہ یا مسئلہ حل کرنا، فَكَّةُ النُّقُوْدِ : چینج، ریزگاری، اور التَّفَكُّكُ الدَّاخِلِيُّ :اندرونی خلفشار۔

مِرْوَد : سرمہ لگانے کی سلائی ج: مَرَاوِد، نصر سے رَوْدًا: گشت لگانا، گھومنا، تلاش میں پھرنا، تلاش وجستجو کرنا، آج کل کہتے ہیں: اِرْتِيَادُ الْفَضَاءِ : خلائی کھوج، رَادَ الْبِلَادَ: کسی انکشاف وتحقیق کیلئے کسی ملک کی سیاحت کرنا، اِرْتِيَادُ قِمَمِ الْجِبَالِ: کوہ پیمائی (اور سلائی بھی آنکھ میں آتی ہے اور ہاتھ میں جاتی ہے۔)

فَاسْبُرْ : نصر اور ضرب سے سَبْرًا :ناپنا، جانچنا، مِسْبَر ، مِسْبَار :جس چیز سے آزمائش کی جائے، ج: مَسَابِرُ، مَسَابِيْرُ۔

الشَّرْح : فتح سے شَرْحاً : کھولنا، بیان کرنا، شَرَحَ الْمَسْأَلَةَ : اس کی باریکیوں کو کھولا، شَرَحَ الْكَلَامَ : کلام سمجھایا۔

غَوْر: مصدر: پست زمین، ہر چیز کا گہراؤ، گڑھا، اور نصر سے غَارَ، يَغُوْرُ ، غَوْرًا : پانی وغیرہ کا زمین میں چلا جانا، گھسنا، کہتے ہیں، فُلَانٌ بَعِيْدُ الْغَوْرِ : فلاں شخص عمیق نظر رکھتا ہے، عَرَفْتُ غَوْرَ الْمَسْئَلَةِ : میں مسئلہ کی حقیقت سمجھ گیا۔

وارث: نصر سے رَثٰى ، يَرْثُوْ، اور ضرب سے رَثٰى ، يَرْثِيْ ، رَثْياً :رونا اور محاسن بیان کرنا، اشعار نظم کرنا اور مرثیہ کہنا، اور رَثٰى لَهٗ: شفقت کی اور رحم کھایا۔

ترکیب اشعار

(۴) بل : برائے اضراب، قال :فعل بافاعل، دونوں مل کرقول، ھات :اسم فعل بمعنی امر، اور ضمیراس میں فاعل، ابرۃ : موصوف، تماثلھا :فعل فاعل اور مفعول مل کر صفت، موصوف اور صفت مل کر معطوف علیہ، او : عاطفہ، قیمۃ :معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مفعول بہ، ھات کیلئے، بعد: مضاف، أن : مصدریہ، تجودھا : فعل فاعل مفعول مل کر بتاویل مصدر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر ظرف ھات کے لئے، ھات :فعل اپنے فاعل، مفعول اور ظرف سے مل کر مقولہ، قول اور مقولہ مل کر جملہ قولیہ ہوا۔

(۵) و: عاطفہ، اعتاق :فعل فاعل، میلی :مرکب اضافی ممیّز، رھنا: تمیز، ممیز اور تمیز مل کر مفعول بہ اور لدیہ : مرکب اضافی اعتاق کیلئے ظرف، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور ظرف ملکر معطوف علیہ، و : عاطفہ، ناھی : صیغہ اسم فاعل، ك :ضمیر خطاب، دونوں مل کر مبتدا، بھا : باء زائدہ، ھا : ضمیر، ناھیک کا فاعل، خبر، سبّۃ :موصوف، اور تزودھا :صفت، موصوف صفت مل کر ناھیک بھا :کی نسبت سے تمیز، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۶) ف:تفریعیہ، العین: مبتدا، مرھیٰ : اسم مفعول، ضمیر نائب فاعل، لرھنہ : ل : جار، رھنہ : مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر مرھی کے متعلق، مرھیٰ اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، یدی :مرکب اضافی مبتدا، تقصر :فعل بافاعل، عن : جار، أن :مصدریہ، تفک :فعل فاعل، مرودھا :مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور، جار مجرور مل کر تقصر کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۷)ف:تفریعیہ،اسبر :فعل بافاعل، باء : جار، ذا : اسم اشارہ: الشرح : مشارالیہ،اشارہ اورمشارالیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر اسبر کے متعلق،غور:مضاف، مسکنتی :مرکب اضافی، مضاف الیہ مضاف اورمضاف الیہ مل کر اسبر کیلئے مفعول بہ، اسبر :فعل اپنے فاعل اورمفعول اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ،و:عاطفہ، ارث :فعل بافاعل، ل : جار، من : اسم موصول، لم یکن : فعل ناقص،ضمیراس میں اسم، تعودها، جملہ فعل ناقص کی خبر،فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ،موصول وصلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ارث فعل کے متعلق،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف،معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

....

فَأَقْبَلَ الْقَاضِيْ عَلَى الشَّيْخِ، وَقَالَ: إِيْهِ ، بِغَيْرِ تَمْوِيْهٍ، فَقَالَ:

سو قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا، اور کہا کہ بغیر جھوٹ کی آمیزش کے بیان دو، چنانچہ اس نے کہا:

(۱) أُقْسِمُ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَمَنْ ضَمَّ مِنَ النَّا سِكِيْنَ خِيْفَ مِنىٰ

میں مشعر حرام (مزدلفہ) اور اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس نے حاجیوں کو خیف منیٰ میں جمع کیا۔

(۲) لَوْ سَاعَفَتْنِي الْاَيَّامُ لَمْ تَرَنِي مُرْتَهِناً مِيْلَهُ الَّذِيْ رَهَنا

اگر زمانہ میرے موافق ہوتا تو آپ ہرگز مجھے اس سلائی کا مرتہن نہ پاتے جو اس نے رہن رکھی ہے۔

(۳) وَلَا تَصَدَّيْتُ أَبْتَغِيْ بَدَلاً مِنْ إِبْرَةٍ غَالَهَا وَلَا ثَمَنَا

اور نہ میں اس سوئی کے بدل یا قیمت کے درپے ہوتا جس کو اس نے ہلاک کیا ہے۔

(۴) لٰكِنْ قَوْسَ الْخُطُوْبِ تَرْشُقُنِيْ بِمُصْمِيَاتٍ مِنْ هٰهُنَا وَهُنَا

لیکن مصائب کی کمان نے مجھے ہر طرف سے نہایت سخت تیروں کا نشانہ بنا رکھا ہے۔

....

النَّاسِكِيْنَ: م : نَاسِكٌ ، عبادت گذار، زاہد، وایضاً جمع: نُسَّاك، اورنصر سے نَسْكاً وَنُسُكاً : عابدوزاہد ہونا، اور نَسَكَ اللّٰهُ تَعَالَى : خالص لوجه الله عبادت کی، یا خالص لوجہ اللہ ذبح کیا، (لیکن بیشتر اس کا استعمال اعمال ذبح کیلئے ہوتا ہے۔)

قَوْس: کمان، ج: أَقْوَاسٌ ، اورسمع سے قَوِسَ، قَوْساً وَ تَقَوَّسَ : مڑنا، کماندار ہونا، کمر جھکنا، اور قَوَّسَ: کماندار بنانا، موڑنا، فائر کرنا، اور جدید عربی میں: قَوْسُ الْقَنْطَرَة : پل کی ڈاٹ، قَوْسُ نَبْلٍ :استقبالیہ محراب، وہ دروازہ جو کسی جشن وغیرہ پر لگایا جاتا ہے۔

تَرْشُقُنِي :نصر سے رَشْقاً تیرمارنا، پتھر مارنا، رَشَقَ بَالسَّهْمِ :اس کے تیر مارا، رَشَقَ بِلِسَانِهِ :طعن وتشنیع کرنا۔

بِمُصْمِيَات : قتل کردینے والے تیر، ضرب سے صَمَى الصَّيْدُ صَمْياً :شکار کا شکاری کے سامنے مرجانا، اور صَمَى الرَّمْيَة :شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا، اِنْصَمَى الطَّائِرُ عَلَيْهِ: پرندے کا کسی پر ٹوٹ پڑنا، اور الصَّمْيَان :جچا تلا حملہ کرنے والا، بہادر، ج: صِمْيَانٌ۔

ترکیب اشعار

(۱) اقسمت : فعل بافاعل، باء : جار، المشعر ،موصوف، الحرام ،صفت، موصوف اورصفت مل کر معطوف علیہ واؤ : عاطفہ، من :موصول ضم فعل فاعل، من : جار، الناسكين : مجرور ،مجرور وجار مل کر ضم سے متعلق خيف منى : مرکب اضافی ،مفعول بہ ضم کیلئے، فعل فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول صلہ مل کر معطوف، دونوں مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اقسمت کے، اقسمت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲) لو : شرطیہ، ساعفتنى :فعل، ن :وقایہ کا، ى : ضمير مفعول به الايام : فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر شرط، لم ترنى :فعل فاعل، لى :ضمیر مفعول بہ، ذوالحال، مرتهنا: صیغہ اسم فاعل، ضمیر اس میں فاعل، ميله :مرکب اضافی موصوف، الذی، اسم موصول،

رهنا : صلہ، موصول اور صلہ مل کر صفت، موصوف اور صفت کر مرتھنا کیلئے مفعول بہ، مرتھنا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر حال، ذوالحال اور حال مل کر مفعول بہ، لم ترنی : فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۳) و: عاطفہ، لا تصدیت: فعل ضمیر ذوالحال، ابتغی: فعل فاعل، بدلا: موصوف، من ابرۃ : مرکب جاری، ثابتا کے متعلق ہو کر صفت بدلا کی، اور غالها : جملہ فعلیہ ابرۃ کی صفت، بدلا: موصوف، موصوف صفت مل کر معطوف علیہ و: عاطفہ، لا : زائدہ، ثمنا :معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مفعول بہ، ابتغی کیلئے، ابتغی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر حال، ذوالحال اور حال مل کر فاعل تصدیت کا، تصدیت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، اور لم یرنی معطوف علیہ، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۴) لکن : حرف مشبہ بالفعل، قوس : مضاف، الخطوب : مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر لکن کا اسم، ترشقنی :فعل فاعل، ن:وقایہ کا، ی :ضمیر مفعول بہ، بمصمیات : مرکب جاری، ترشقنی کے متعلق، من : جار، ههنا : معطوف علیہ، و : عاطفہ، هنا، معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ترشقنی کے متعلق، فعل اپنے فاعل، مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، لکن اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

....

(۵) وَخُبْرُ حَالِيْ كَخُبْرِ حَالَتِهٖ ضُرًّا وبُؤْساً وَغُرْبَةً وَ ضَنًى

اور میری باطنی حالت اس کی اندرونی حالت کی طرح ہے، تکلیف، بدحالی، مسافرت اور لاغری میں،

(۶) قَدْ عَدَلَ الدَّهْرُ بَيْنَنَا فَأنَا نَظِيْرُهُ فِي الشَّقَاءِ وَهُوَ أنَا

بلا شبہ زمانہ نے ہم دونوں کے درمیان انصاف کیا، چنانچہ میں بدبختی میں اس کی مثال ہوں اور وہ میری مثال ہے

(۷) لَاهُوَ يَسْتَطِيْعُ فَكَّ مِرْوَدِهٖ لَمَّا غَدَا فِيْ يَدَيَّ مُرْتَهَناً

نہ اس میں اتنی سکت ہے کہ سلائی میرے پاس رہن ہونے کے بعد چھڑا سکے

(۸) وَلَا مَجَالِيْ لِضِيْقِ ذَاتِ يَدِيْ فِيْهِ اِتِّسَاعٌ لِلْعَفُوِّ حِيْنَ جَنٰى

اور نہ مجھ میں تنگدستی کی وجہ سے اتنی گنجائش ہے، جس میں معافی کی وسعت ہو (یا فیہ سے پہلے لو کان محذوف ہے) یعنی کاش مجھ میں معافی کی طاقت ہوتی۔

(۹) فَهٰذِهٖ قِصَّتِيْ وَ قِصَّتُهٗ فَانْظُرْ اِلَيْنَا وَ بَيْنَنَا وَ لَنَا

سو میرا اور اس کا یہ قصہ ہے، چنانچہ آپ ہماری طرف ہو یئے، انصاف کیجئے، اور ہم پر رحم کھایئے

• •

خُبْر :العِلْمُ بِالشَّيْءِ، باب نصر سے خُبْراً ، خِبْرَةً : تجربہ سے معلوم کرنا،اور کرم اور فتح سے خُبْراً : خَبُرَ الشَّيْءُ وَ بِهٖ اس کی حقیقت کو جاننا اور جدید عربی میں: مَخْبَرٌ: باطن، لیبارٹیری، مُخْبَرٌ: رپورٹر، خبر رساں، مُخْبِرُ الشُّرْطَة :پولیس رپورٹر، مَخَابِرُ: جاسوس، سی، آئی، ڈی۔

ضُرًّا : ناچار، مجبور، محتاج، اور نصر سے ضَرَّ ضَرًّا: نقصان پہنچانا، ضَرَّهُ كَذَا :مجبور و مضطر کیا۔

بُؤْسٰى: اور بَأْسَاء : فقر، افلاس، شدت، اور کرم سے بَأْساً : شدید اور بہادر ہونا، اور سمع سے بَئِس، بُؤْساً : سخت صاحب احتیاج ہونا، اور تنگدست ہونا۔

غُرْبَةٌ : نصر سے غَرَابَةً وَ غُرْبَةً :اپنے وطن سے نکلنا، نامانوس ہونا، اور غَرَبَ، غُرُوْباً : چھپنا، غروب ہونا، غَرَبَ وَغَرَّبَ: چلا جانا، دور ہونا، اور آج کل کہتے ہیں :اَغْرَبَ فِي الْبِلَادِ، ممالک میں گھومنا، اَغْرَبَ فِي الضَّحْكِ، حد سے زیادہ ہنسنا،

ضَنى : سمع سے ضَنِيَ: مرض کی وجہ سے لاغر اور دبلا ہونا۔

الشَّقَاء : بدبختی، نامرادی، زبوں حالی، جرم، شَقِي: بدبخت، بدنصیب: أَشْقِيَاء، اور باب سمع

سے شَقاً وَشَقَاءً : بد بخت ہونا۔

جَنٰی : ضرب سے جِنَایَۃً : گناہ کا مرتکب ہونا، اور اسم فاعل: جَانٍ ، مجرم،: جُنَاۃ ، أَجْنَاء ، جُنَّاء ، الجِنَایَۃَ عَلٰی اَحَدٍ : کسی کو نقصان پہنچانا، جِنَایَۃٌ عَظِیْمَۃٌ : سنگین جرم، جِنَایَۃٌ کُبْرٰی : بھاری جرم، اور جدید عربی میں: القَانُوْنُ الْجِنَائِيُّ : قانون تعزیرات۔

قِصَّتِيْ : حکایت، کہانی، واقعہ، امر حادث، شان، اسٹوری، ج : قِصَصٌ أَقَاصِیْصُ، اور نصر سے قَصَصاً : قَصَّ عَلَیْہِ الْخَبَرُ: اس کو خبر بیان کی، سنائی، اور جدید عربی میں: قِصَّۃٌ خَیَالِیَّۃ : ناول، قِصَّۃٌ بُوْلِسِیَّۃ ، جاسوسی ناول، قِصَّۃُ الْحَیَاۃ :آپ بیتی۔

فَانْظُرْ: نصر اور سمع سے نَظَرًا : دیکھنا، غور سے دیکھنا، اور نَظَّارَۃ : تماشبین، چشمہ، عینک، نَاظِرٌ، ڈائریکٹر، ناظم، نگران انسپکٹر، ج: نُظَّار، اور جدید عربی میں: نَظْرَۃٌ عَابِرَۃٌ : سرسری نظر، نَظْرَۃٌ ثَابِتَۃ : پختہ نظر، گہری نظر، اُنْظُرْ خَلْفَہ، پشت پر دیکھیے۔

ترکیب اشعار

(۵) و : عاطفہ، خبر : مضاف، حالی، مرکب اضافی، مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتدا، ک: جار، خبر، مضاف، حالتہ : مرکب اضافی: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت کے ہوکر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا، اور ضراً ، بؤساً ، غربۃً اور ضنیً ، خبر حالی کی نسبت سے تمیز ہیں۔

(۶) قد : برائے تحقیق، عدل: فعل، الدھر : فاعل، بین: مضاف، نا: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر ظرف، عدل فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، ف: حرف عطف، انا ، مبتدا، نظیر، مضاف، ہ: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر موصوف،

في: جار، الشقاء: مجرور، جار مجرور مل کر الثابت کے متعلق ہوکر صفت، موصوف اور صفت مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر معطوف، و: حرف عطف، هو: مبتدا، انا: خبر، مبتد اوخبر مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۷) لا: نافیہ، هو: مبتدا، يستطيع: فعل بافاعل، فك: مضاف، مرودہ: مرکب اضافی، مضاف الیہ، مضاف الیہ اور مضاف مل کر لا يستطيع کیلئے مفعول به، لما: ظرف، غدا: فعل ناقص، في: جار، يدی: مرکب اضافی، مجرور، جار مجرور مل کر ثابتاً کے متعلق ہوکر خبر مقدم، اور مرتهنا: اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر ظرف، فعل اپنے فاعل، مفعول اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۸) و: عاطفہ، لا: نفی جنس، مجال: اسم مفعول، مضاف، ی: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر لائے جنس کا اسم، ل: جار، ضيق: مضاف، ذات: مضاف، يدی: مرکب اضافی، مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ضیق مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر مجال کے متعلق، فيه: مرکب جاری خبر مقدم اتساع: مصدر، ضمیر اس میں فاعل، للعفو، مرکب جاری اتساع کے متعلق، حين: مضاف، جني، مضاف الیہ، دونوں مل کر اتساع کیلئے ظرف، مصدر اپنے فاعل، متعلق اور ظرف سے مل کر مبتدا مؤخر، خبر اور مبتدا مل کر جملہ اسمیہ ہوکر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۹) ف: تفریعیہ، هذه: مبتدا، قصتي: مرکب اضافی معطوف علیہ، و: عاطفه، قصته: مرکب اضافی معطوف، دونوں مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، ف: تفریعیہ، انظر: فعل بافاعل، الى: جار، نا: مجرور، جار مجرور مل کر فعل انظر کے متعلق، و: عاطفه، ل: جار، نا: مجرور، جار مجرور مل کر انظر کے متعلق ثانی، و: عاطفه، بين: مضاف، نا: مضاف

الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر انظر کیلئے ظرف، انظر فعل اپنے فاعل دونوں متعلقوں اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فَلَمَّا وَعَى الْقَاضِيْ قَصَصَهُمَا وَ تَبَيَّنَ خَصَاصَتَهُمَاوَتَخَصُّصَهُمَا

سو جب قاضی نے ان کا (قصہ) بیان محفوظ کر لیا اور ان دونوں کی احتیاج اور برتری علم وفضل ظاہر

أَبْرَزَ لَهُمَا دِيْنَاراً مِنْ تَحْتِ مُصَلَّاهُ ، وَقَالَ لَهُمَا:اِقْطَعَابِهِ

ہوگئی تو ان دونوں کے لئے اپنے مصلّے کے نیچے سے ایک اشرفی نکالی، اور ان سے کہا، اس سے،

الْخِصَامَ وَ افْصِلَاهُ ، فَتَلَقَّفَهُ الشَّيْخُ دُوْنَ الْحَدَثِ، وَاسْتَخْلَصَهُ

اپنا جھگڑا نمٹالو، چنانچہ بوڑھے نے اشرفی اچک لی، نوجوان سے پہلے اور اس کو خالص

عَلٰى وَجْهِ الْجِدِّ لَا الْعَبَثِ، وَقَالَ لِلْحَدَثِ: نِصْفُهُ لِيْ بِسَهْمِ

اپنے لئے کر لی سنجیدگی کیساتھ نہ کے مذاق کے طور پر، اور نوجوان کو کہا : اس کا آدھا تو میرے

مَبَرَّتِيْ، وَسَهْمُكَ لِيْ عَنْ أَرْشِ إِبْرَتِيْ ، وَلَسْتُ عَنِ الْحَقِّ أَمِيْلُ،

لئے میری نیکی کے بدلہ میں ہے اور آدھا تیرا حصہ سود وہ سوئی کے تاوان کے بدلہ میں

فَقُمْ وَ خُذِ الْمِيْلَ.

میرا ہو چکا، اور میں نے حق سے اعراض نہیں کیا ہے سو آپ کھڑے ہوں اور سلائی لے لیں۔

خَصَاصَتَهُمَا : ان دونوں کا فقر، تنگدستی، باب سمع سے خَصَّ ، يَخَصُّ ، خَصَاصَةً: محتاج اور تنگدست ہونا،

تَخَصُّصَهُمَا : تَخَصَّصَ وَاخْتَصَّ وَ خَصَّصَ تَخْصِيْصاً : محدود کرنا، خاص مقصد کیلئے محدود کرنا، مہارت حاصل کرنا، منفرد کرنا، مخصوص کرنا، اور خَصَّ وَ اخْتَصَّ بِهِ :

متعلق ہونا، وابستہ ہونا، اور جدید عربی میں: مُخَصَّصَات مِنَ الْاِسْمِنْت: سیمنٹ کا کوٹہ، مُخْتَصٌ بِکَذَا: متعلق، ماہر، اسپیشلسٹ، قِطَارٌ مَخْصُوصٌ: اسپیشل ٹرین۔

فَتَلَقَّفَه: تَلَقَّفَ الشَّيْءَ: اچک لیا، تَلَقَّفَ الطَّعَامَ: نگل لیا، اور سمع سے لَقْفاً: کیچ کرنا، اچکنا، جلدی تھام لینا، تَلَقَّفَهُ الْمَرَضُ: مرض کا گھیر لینا،

العَبَث: بے فائدہ کام کرنا لغویات، مذاق، کھیل، باطل، عَبَثاً: بے فائدہ (فَعَلَ ذٰلِکَ عَبَثاً) اور ضرب سے عَبَثَ، عَبَثاً: ملانا، خلط ملط کرنا، اور سمع سے عَبَثاً: کھیلنا، کھیل بنانا، بے فائدہ مذاق کرنا۔

فَعَرَا الْحَدَثَ لِمَا حَدَثَ اكْتِئَابٌ، وَاكْفَهَرَّ عَلٰى سَمَاءِهٖ سَحَابٌ

سو نوجوان کو اس نئے واقعہ سے صدمہ پہنچا، اور اس کے آسمان (امید) پر گھٹا چھا گئی،

وَجَمَ لَهُ الْقَاضِيُّ، وَهَيَّجَ اَسَفَهُ عَلَى الدِّيْنَارِ الْمَاضِيُّ، إِلَّا

اور قاضی کا دل بھی اس کے لئے غمگین ہوا، اگرچہ گذشتہ اشرفی پر اس کا غم بھڑک اٹھا تھا، لیکن اس نے

أَنَّهُ جَبَرَ بَالَ الْفَتَى وَ بَلْبَالَهُ، بِدُرَيْهِمَاتٍ رَضَخَ بِهَا لَهُ، وَقَالَ

نوجوان کے دل اور شدت غم کو چند درہم سے مرہم پٹی کی، اور ان سے کہا،

لَهُمَا: اِجْتَنِبَا الْمُعَامَلاتِ، وَادْرَءَا الْمُخَاصَمَاتِ، وَلَا تَحْضُرَانِيْ

(آئندہ) سے بچنا، اور لڑائی جھگڑوں سے دور رہنا، اور میرے پاس مقدمات

فِي الْمُحَاكَمَاتِ، فَمَا عِنْدِيْ كِيْسُ الْغَرَامَاتِ

لے کر نہ آنا، کیونکہ میرے پاس تاوان (دینے) کا تھیلا نہیں ہے۔

اِكْتِئَابٌ: غم اور بدحالی، اور باب سمع سے کَئِبَ، یَکْئَبُ، کَآبَاً: اداس ہونا، غمگین ہونا، شکست

خاطر ہونا، اَكْآبَهٗ: رنج پہنچانا، اور كَئِيْبٌ ، مُكْتَئِبٌ :رنجیدہ، افسردہ، آبدیدہ۔

اِكْفَهَرَّ : اِكْفَهَرَّ اللَّيْلُ : رات کا سخت تاریک ہونا، اِكْفَهَرَّ الرَّجُلُ : تیوری چڑھنا، اِكْفَهَرَّ السَّحَابُ : بادل کا گہرا اور سیاہ ہونا، اِكْفَهَرَّ الجَوُّ :فضا کے تیور بدلنا، فضا ابر آلود ہونا، اور اِكْفَهَرَّ السَّمَاء :کالی گھٹا چھانا، اور الْمُكْفَهِرُّ ، ہر تہ بہ تہ چیز، کالا اور گہرا بادل، عَامٌ مُكْفَهِرٌ: قحط کا سال۔

وَجَمَ : ضرب سے وَجْماً : گھونسا مارنا، خاموش ہونا، ناگواری سے سر جھکانا، اور وَجَمَ لِفُلانٍ مِنْ كَذَا :فلاں پر رحم کھایا اور ان کے سبب غمگین ہوا۔

اَسَفَهٗ : سمع سے أَسَفاً وَ تَأَسَّفَ : افسوس کرنا، رنج کرنا، آسِفٌ:رنجیدہ، غمگین، پشیمان، کہتے ہیں:مُؤسِفٌ : افسوس ناک، يُؤْسَفُ لَه : قابلِ افسوس، وَا أَسَفَاه : آہ، ہائے افسوس، لِلْأَسَف :افسوس، اور غَيْرُ مَأسُوْفٍ عَلَيْهِ :نا قابلِ افسوس۔

جَبَرَ: نصر سے جَبْراً : جَبَرَ الْعَظْمَ وَ جَبَّرَ تَجْبِيْرًا : جوڑنا، ہڈی کو درست کرنا، إجْبَار :مجبور کرنا، لازم کرنا، اور جدید عربی میں:إدّخَارٌ إجْبَارِيٌّ: جبری بچت، الإجْبَارُ عَلَى الإسْتِسْلَام: گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنا، اور جَبَرَ الْخَاطِر : دلجمعی کرنا اور راضی کرنا۔

بَلْبَالَهٗ : شدتِ غم، بَلْبَلَ الْقَوْمَ :قوم کو بھڑکایا اور غم میں ڈالا، اور بَلْبَلَ الآرَاء : فاسد کیا، بَلْبَلَةٌ: بے چین بنانا، تَبَلْبَلَ : بے چین ہونا، اور مُبَلْبَلٌ : غیر یقینی، تشویشناک، اور جدید عربی میں:بَلْبَلَةُ الرَّأيِ العَامِّ: رائے عامہ میں ہیجان پیدا کرنا، بَلْبَلَةُ الأفْكَار: ذہنوں کو پریشان کرنا،

رَضَخَ : فتح اور ضرب سے رَضْخاً : رَضَخَ لَهٗ مِنْ مَالِهٖ :اپنے مال کثیر میں سے نہایت قلیل عطا کیا، رَضَخَ لَـهٗ : اس کے لئے پست ہوا، اور رَضْخٌ ، رَضِيْخَة :معمولی عطیہ،

رُضُوْخ : عاجزی، اطاعت، تسلیم۔

وَادْرَأ : فتح سے دَرَأ ، دَرْأً : ہٹانا، زائل کرنا، دھکا دینا، رفع کرنا۔

كِيْسٌ : تھیلی، ج : أَكْيَاسٌ ، اور جدید عربی میں ، كِيْسُ الْغَاز : گیس بیگ، كِيْسُ الثَّلْج : آئس بیگ، كِيْسٌ لِلإِرْسَالِيَات، میل بیگ، كِيْسُ الْوِسَادَة : تکیہ کا غلاف، كِيْسُ نُقُوْد: منی بیگ۔

الغَرَامَات: مفرد: غَرَامَة : وہ مال جس کا ادا کرنا ضروری ہو، وہ مال جو با دل ناخواستہ دیا جائے، یعنی تاوان اور ڈنڈ، اور سمع سے غَرْماً: غَرِمَ الدَّيْن : قرض ادا کیا، غَرِمَ فِي التِّجَارَة : تجارت میں نقصان اٹھایا اور جدید عربی میں: غَرَامَةُ تَأْخِيْر: ڈیمریج، سامان کی وصولیابی میں تاخیر کا جرمانہ، غَرَامَةٌ مَالِيَّةٌ : جرمانہ پنالٹی۔

....

فَنَهَضَا مِنْ عِنْدِهٖ ، فَرِحِيْنَ بِرِفْدِهٖ ، مُفْصِحِيْنَ بِحَمْدِهٖ ، وَالْقَاضِيْ

سو وہ دونوں اس کے پاس سے خوش اور اس کی تعریف کرتے ہوئے کھڑے ہوئے، اور قاضی کی

مَا يَخْبُوْ ضَجَرُهٗ ، مُذْ بَضَّ حَجَرُهٗ ، وَلَا يَنْصُلُ كَمَدُهٗ ، مُذْ رَشَحَ

پریشانی چھپ نہیں رہی تھی (یعنی بے چین تھا) جب سے اس کا پتھر ٹپکا تھا، اور شدت غم زائل ہی نہیں

جَلْمَدُهٗ حَتّٰى إِذَا أَفَاقَ مِنْ غَشْيَتِهٖ ، أَقْبَلَ عَلٰى غَاشِيَتِهٖ

ہو رہی تھی، جس وقت سے کہ اس کی چٹان ٹپکی تھی، یہاں تک کہ جب قاضی نے اپنی بدحواسی سے سنبھالا لیا۔

وَقَالَ: قَدْ أُشْرِبَ حِسِّيْ ، وَنَبَّأَنِيْ حَدْسِيْ ، أَنَّهُمَا صَاحِبَا دَهَاءٍ

تو اپنے خدام کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا، میری سمجھ تو اس وقت گڑبڑ ہو چکی تھی اور اب مجھے

لَا خَصْمَا إِدِّعَاءٍ ، فَكَيْفَ السَّبِيْلُ إِلٰى سَبْرِهِمَا وَاسْتِنْبَاطِ سِرِّهِمَا

میری عقل نے بتایا کہ وہ دونوں دھوکے باز تھے نہ کہ جھگڑالو، سو ان کی آزمائش اور حقیقت حال کے ظاہر ہونے کا کیا طریق کار ہو؟

••

بِرِفْدِه : بخشش، بڑا پیالہ، سہارا، ٹیک، مدد، عطیہ، ج: أَرْفَاد، رُفُوْدٌ ، اور ضرب سے رَفْداً وَ رِفَادَةً وَأَرْفَدَ: عطا کرنا، مدد کرنا، مضبوط کرنا، استحکام عطا کرنا، اور رَافِدٌ : معاون، مددگار ، ج : رَوَافِدُ، رِفَادَةٌ :زخم کی پٹی۔

ضَجَرُهُ : قلق، پریشانی، تنگ دلی، سمع سے ضَجَرًا، دل تنگ ہونا اور اَضْجَرَ، پریشان کرنا، تنگ کرنا، ضَجِرَ مِنْ: اچاٹ پن، گھٹن، اکتاہٹ، ضَجِرٌ، مُتَضَجِّرٌ : پریشان، مُضْجِرٌ : پریشان کن۔

بَضّ: نصر سے بَضًّا:بَضَّ الْمَاءُ بَضًّا: رسنا، اور بَضَّ الْحَجَرُ: پتھر سے پسینہ سا ٹپکنا، اور بَضَّ بَضَاضَةً :جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا، البَضُّ وَالْبَاضُّ: بھرا ہوا، ملائم جسم، البَضَّة: کھٹا دودھ۔

حَجَرُهُ : پتھر، ج: أَحْجَار، أَحْجُرٌ، نصر سے حَجْراً :منع کرنا، روکنا، حَجَرَ عَلَيْهِ الْقَاضِيْ: قاضی نے اس کو اپنے مال میں تصرف کرنے سے روک دیا، تَحْجِيْر: پتھر جیسا بنا دینا، تَحَجَّرَ: پتھر جیسا بن جانا، اور جدید عربی میں: حَجَرُ الْبَلَاطِ ، ٹائل، فرش کا پتھر، طَبَاعَةُ الْحَجَرِ :پتھر کی چھپائی، لیتھوگرافی۔

لَايَنْصُل :نصر اور فتح سے نَصْلاً وَ نُصُوْلاً وَ تَنَصَّلَ مِنْ :نکلنا، الگ ہونا، بری ہونا، نَصَلَ مِنْ بَيْنِ الْجِبَال : پہاڑوں کے درمیان سے ظاہر ہوا، اور نَصْلٌ: چاقو کا پھل، بلیڈ، ج : نِصَالٌ.

كَمَدُه : سخت غم، رنج، باب سمع سے كَمَدًا : كَمِدَ الرَّجُلُ : آدمی کا شدتِ غم سے بیمار ہونا، كَمِدَ اللَّوْن : رنگ سیاہی مائل ہونا، اَكْمَدَهُ : مغموم بنانا۔

رَشَحَ : فتح سے رَشْحاً وَارْتَشَحَ الْمَاءُ : پانی رسنا، بہنا، لیک ہونا، رَشَّحَ الإنَاءُ : برتن ٹپکنا، رَشَّحَ الْجَسَدُ : بدن سے پسینہ بہنا، اور رَشَّحَ الْمَاءَ : پانی ٹپکانا، مُرَشَّحٌ : نامزد امیدوار، کنڈیڈیٹ بنانا اور جدید عربی میں : رَشَّحَ الْعِنَايَةَ لِكَذَا : توجہ مرکوز کرنا، رَشَّحَ نَفْسَهُ فِيْ دَوَائِرَ اِنْتِخَابِيَّة : خود کو انتخابی حلقوں کا امیدوار بنانا، مُرَشَّحُ الْحِزْبِ : پارٹی کنڈیڈیٹ، اور رَاشِحٌ وَ مُرَشِّحُ الْمَاءِ : فلٹر، پانی وغیرہ صاف کرنے کا آلہ۔

جَلْمَدُه : ج : جَلَامِدُ ، (جُلْمُوْدٌ ، ج: جَلَامِيْدُ) پتھر، چٹان، بخیل کیلئے کہا جاتا ہے، رَشَحَ أَوْ بَضَّ جَلْمَدُهُ : بہت تھوڑا عطا کیا۔

أُشْرِبَ : أي دَخَلَ فِيْ فَهْمِيْ وَ خُوْلِطَ عَقْلِيْ، اور سمع سے شَرِبَ، شُرْباً ، پینا، شَرِبَ الدُّخَانَ: تمباکو پینا، اور شَرَّبَ تَشْرِيْباً وَ أَشْرَبَ: پلانا، تلقین کرنا، شَارَبَهُ مُشَارَبَةً: ساتھ پینا، اور کہتے ہیں، أُشْرِبَ قَلْبُهُ حُبَّهُ : اس کے دل میں اس کی محبت راسخ ہوگئی، اور جدید عربی میں: مَشْرُوْبَات مُنْعِشَة : فرحت بخش مشروبات، اور شَرْبَة (صُبَّة) سوپ، یخنی، مسہل دوا۔

حَدْسِيْ : مصدر، اندازہ، ذکاوت، دانائی، (جلدی سے سمجھ کر جھٹ پٹ نتیجہ نکال لینا) اور ضرب سے حَدَسَ، حَدْساً : گمان کرنا، اندازہ لگانا، تاڑ لینا، جلد سمجھ لینا، اور حَدَسَ فِي الأمْرِ : گمان کیا، اٹکل اور وہم کیا۔

دَهَاءِ : ہوشیاری، چالاکی، جودت رائے، مہارت، مکر وحیلہ، باب سمع سے دَهِيَ يَدْهَى،

دَهْيًا: چالاکی سے کام لینا، دَهَاهُ دَهْيًا: مصیبت میں ڈالنا، دَهَتِ الدَّاهِيَةُ، آفت و مصیبت نازل ہونا، دَاهِيَة، ذُوْدَهَـاءٍ، چالاک، مکار، حیلہ ساز، اور جدید عربی میں: دَهَاءٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی چالاکی، دَاهِيَةٌ فِي الْفَنِّ: ماہرِ فن۔

....

فَقَالَ لَهُ نِحْرِيْرُ زُمْرَتِهِ، وَشَرَارَةُ جَمْرَتِهِ: أَنَّهُ لَمْ يَتِمَّ اسْتِخْرَاجُ خَبْئِهِمَا

سو قاضی کی جماعت کے ایک نہایت زیرک شخص اور اس کی آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلہ نے مشورہ دیا

إِلَّا بِهِمَا، فَقَفَّاهُمَا عَوْنًا يُرْجِعُهُمَا إِلَيْهِ، فَلَمَّا مَثَلا بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ لَهُمَا

کہ ان دونوں کا راز، بجز ان کے کسی اور سے نہیں کھل سکتا، سو قاضی نے ان کے پیچھے ایک سپاہی بھیجا، تاکہ

أَصْدُقَانِي سِنَّ بَكْرِكُمَا، وَلَكُمَا الأَمَانُ مِنْ تَبْعَةِ مَكْرِكُمَا، فَأَحْجَمَ

ان کو لوٹا کر لائے، جب وہ دونوں قاضی کے سامنے آکر کھڑے ہوگئے تو قاضی نے کہا، اپنے جوان

الْحَدَثُ وَاسْتَقَالَ، وَأَقْدَمَ الشَّيْخُ وَقَالَ:

اونٹ کی عمر مجھے صحیح بتادو، (یعنی سچی سچی بات کہہ دو) اور تمہیں فریب دہی کے انجام بد سے امان ہے تو جوان تو یہ سن کر رکا اور معافی مانگنے لگا، لیکن بوڑھا آگے بڑھا، اور کہنے لگا:

....

نِحْرِيْر: ماہر، زیرک اور عقل مند شخص، ج: نَحَارِيْر، باب فتح سے نَحْرًا: گلے پر چھری پھیرنا، اِنْتَحَرَ، خودکشی کرنا، تَنَاحُرٌ: خون خرابہ اور نَحَرَ فُلَانًا: اس کا مقابلہ کیا، نَحَرَ الْأُمُوْرَ عِلْمًا: ان کو علم سے محکم اور استوار کیا۔

زُمْرَتِهِ: جماعت، گروپ، فوج، ج: زُمَرٌ، اور جدید عربی میں: زُمْرَةُ الْمُنْتَخِبِيْنَ، کمک، سپورٹ، ووٹروں کا حلقہ، حلقۂ انتخاب۔

عَوْناً : سپورٹ، مدد، مددگار، خادم، ج : أعْوَان ،واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب پر اطلاق ہوتا ہے، اور کبھی جمع بھی استعمال کرتے ہیں اور عَـوْنَة: بے گار، مزدور، لیبر، اور جدید عربی میں: إعَانَةَ دِرَاسِيَّة : اسکالرشپ، تَعَاوَن إقْلِيْمِي :صوبائی تعاون۔

مَثَلاً: نصر اور کرم سے مُثُوْلاً : مَثَلَ بَيْنَ يَدَيْه فُلانِ : فلاں کے سامنے سیدھا کھڑا ہوا، آداب بجا لانا، مَثَلَ الشَّيءَ أمَامَ الْعَيْنِ :آنکھوں میں پھرنا، مَثَلَهُ وَ مَاثَلَهُ: مشابہ ہونا، یکساں ہونا۔ اور جدید عربی میں: مَثَّـلَ دَوْرًا : کردار ادا کرنا، مَثَّـلَ رِوَايَة : ایکٹنگ کرنا، اور مَثَّلَ تَحَوُّلا هَامًّا فِي التَّارِيْخِ كَذَا: اس نے تاریخ کے اہم موڑ کی ترجمانی کی۔

سِنٌّ: دانت، عمر، نوک قلم، نب، دھار، ج : أسْنَانٌ، أسِنَّة ، أسُنٌّ اور سِنٌّ طَاحِنَةٌ : ڈاڑھ، سِنّ قَاطِعَة : کچلی، السِّنُّ الْمُبَكِّرَة : کم عمری، اور جدید عربی میں: أسْنَانٌ عِيْرَةٌ : مصنوعی دانت، سَنُوْنٌ، دانتوں کا منجن، اور سِنُّ الإحَالَةِ عَلَى الْمَعَاشِ :پنشن دینے کی عمر۔

بِكْرِ كُمَا:البِكْرُ: جوان اونٹ، ج : أبْكُرٌ، بُكْرَان، اور بِكْرٌ : جوان گائے، دوشیزہ لڑکی، ج: أبْكَار، أصْدُقَانِيْ سِنَّ بَكْرِ كُمَا: یعنی اپنے اونٹ کی عمر سچ سچ بتاؤ، مطلب یہ ہے کہ حقیقت حال بیان کرو، اور اصل ضرب المثل کے الفاظ: صَدَقَنِيْ سِنّ بَكْرِه ہے، اور علامہ بکری نے ابن الاعرابی سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی سے بڑی اور زیادہ عمر کا اونٹ خریدنا چاہ رہا تھا، تو بائع نے اپنا چھوٹی عمر کا اونٹ یہ کہہ کر کہ یہ بڑی عمر کا اونٹ ہے مشتری کو فروخت کرنا چاہا، تو مشتری نے کہا کہ یہ تو چھوٹا اونٹ ہے، اور دونوں کے درمیان اسی بات پر تنازع چل رہا تھا کہ اونٹ بائع کے ہاتھ سے چھوٹ کر بھاگ گیا، تو اس نے اچانک کہا، هَـدَعْ، هَـدَعْ، اور یہ کلمہ اہلِ عرب چھوٹی عمر کے

اونٹ کے لئے استعمال کرتے ہیں، تو اس سے مشتری کو یقین ہوگیا کہ یہ اونٹ چھوٹا ہے، اور اس نے کہا صَدَقَنِيْ سِنَّ بَكْرِهٖ.

فَأَحْجَمَ : أَحْجَمَ عَنْ كَذَا إِحْجَاماً: باز رہنا، رکنا، اقدام سے رکنا، پیچھے ہٹنا، پیچھے رہنا، اور نصر اور ضرب سے حَجَمَ، حَجْماً :سینگی لگانا، پچھنا لگانا، اور الحَجْمُ : مقدار، سائز، ضخامت، ج : أَحْجَامٌ : جدید عربی میں، حَجْمٌ مُتَوَسِّطٌ :میڈیم سائز، كَبِيْرُ الْحَجْم : بڑے دل کا، حَجْمُ الْقُرُوْضِ :قرضوں کی مقدار۔

(۱) أَنَا السُّرُوْجِيُّ وَهٰذَا وَلَدِيْ   وَالشِّبْلُ فِي الْمَخْبَرِ مِثْلُ الْاَسَدِ

میں سروجی ہوں اور یہ میرا بیٹا ہے، اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر ہی کی طرح ہوتا ہے۔

(۲) وَمَا تَعَدَّتْ يَدُهُ وَلَا يَدِيْ   فِيْ إِبْرَةٍ يَوْماً وَلَا فِيْ مِرْوَدِ

نہ تو میرے ہاتھ نے اور نہ ہی اس کے ہاتھ نے کسی دن سوئی اور سلائی کے متعلق ظلم کیا ہے۔

(۳) وَإِنَّمَا الدَّهْرُ الْمُسِيْءُ الْمُعْتَدِيْ   مَالَ بِنَا حَتّٰى غَدَوْنَا نَجْتَدِيْ

لیکن برے اور ستمگر زمانہ نے ہم پر ظلم کیا ہے کہ ہم بھیک مانگتے پھر رہے ہیں۔

(۴) كُلُّ نَدِي الرَّاحَةِ عَذْبِ الْمَوْرِدِ   وَكُلُّ جَعْدِ الْكَفِّ مَغْلُوْلِ الْيَدِ

ہر تر ہتھیلی اور چشمہ شیریں سے اور ہر بند مٹھی اور بندھے ہوئے ہاتھ سے۔

الشِّبْلُ: شیر کا بچہ، اولاد، ج : أَشْبَال، اور نصر سے شُبُوْلاً :ناز و نعمت میں پرورش پانا اور کہتے ہیں: شَبَلَ فِيْ بَنِيْ فُلَانٍ :ان کے پاس کا پرورش یافتہ ہے۔

الاَسَد: شیر، ج: أُسْدٌ ، أُسُوْدٌ، آسَاد اور الآسَد :مذکر و مؤنث دونوں میں مستعمل ہے، اور اس کی مؤنث کو لَبُؤَة کہتے ہیں اور ضرب سے أَسَدَ، أَسْدًا : أَسَدَ الْكَلْبَ

بِالصَّیْدِ: چھوڑا، بھڑکایا، اور سمع سے اَسِدَ، أَسَدًا : شیر کو دیکھ کر خوف کھانا، اپنے اخلاق میں شیر جیسا ہونا، أَسَدَ عَلَیْهِ : جرأت کی۔

مَالَ: ضرب سے مَالَ، یَمِیْلُ، مَیْلاً : مائل ہونا، مَالَ اِلَی الشَّخْصِ: اس سے محبت اور رغبت کی، مَالَ عَلَیْهِمُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اپنی مصیبتیں ان پر ڈالی۔

نَجْتَدِيْ : بخشش اور عطیہ طلب کرنا، نصر سے جَدَا، یَجْدُوْ، جَدْوًا : جَدَا عَلَیْهِ : اس پر بخشش کی، ضرب سے جَدیٰ، یَجْدِيْ، جَدْیاً : بخشش مانگنا۔

ترکیب اشعار

(۱) انا : مبتدا، السروجی: خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، و، عاطفہ، ھذا : مبتدا، ولدی، مرکب اضافی خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، و: عاطفہ، الشبل : مبتدا ذوالحال، فی: جار، الخمر : مجرور، جار مل کر ثابتا کے متعلق ہو کر الشبل سے حال، مثل: مضاف، الاسد: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف دوم، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲) و: عاطفہ، ما تعدت : فعل، یدہ: مرکب اضافی، معطوف علیہ، و: عاطفہ، لا: زائدہ، یدی: مرکب اضافی معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر فاعل، فی: جار، ابرۃ مجرور، جار مجرور مل کر معطوف علیہ، یوما: ظرف، و: عاطفہ، لا: زائدہ، فی جار، مرود، مجرور، جار مجرور مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر فعل تعدت سے متعلق، فعل اپنے فاعل، ظرف اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

۳) و: عاطفہ، ان: حرف مشبہ بالفعل، ما: کافہ، الدھر: موصوف، المسیٔ: صفت اول، المعتدی: صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مبتدا، مال: فعل با فاعل، بنا: مرکب جاری مال کے

متعلق، حتی: جار، ان: مصدر یہ مقدر، غدو: فعل ناقص، نا: اس کا اسم، نجتدی: جملہ فعلیہ، فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر بتاویل مصدر مجرور، جار مجرور مل کر مال فعل کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

۴) کل: مضاف، ندی الراحۃ: مرکب اضافی، موصوف، عذب المورد، مرکب اضافی، صفت: موصوف اور صفت مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ، و: حرف عطف، کل: مضاف، جعد الکف، مرکب اضافی موصوف، مغلول الید: مرکب اضافی صفت، موصوف اور صفت مل کر مرکب توصیفی ہوکر معطوف، معطوف الیہ اور معطوف مل کر گذشتہ شعر میں نجتدی کے لئے مفعول بہ۔

••

(۵) بِكُلِّ فَنٍّ وَ بِكُلِّ مَقْصَدِ بِالْجِدِّ إِنْ أَجْدَى وَإِلَّا بِالدَّدِ

ہر فن اور ہر ترکیب سے، سنجیدگی سے اگر وہ نفع بخش ہو ورنہ کھیل کود (باطل طریقہ) سے

(۶) لِنَجْلِبَ الرَّشْحَ اِلَى الْحَظِّ الصَّدِي وَنُنْفِدَ الْعُمْرَ بِعَيْشٍ اَنْكَدِ

تاکہ تھوڑی سی تری پیاسے نصیب کی طرف کھینچ سکیں، اور اپنی عمر کو منحوس زندگی کیساتھ ہی بسر کرسکیں

(۷) وَالْمَوْتُ مِنْ بَعْدُ لَنَا بِالْمَرْصَدِ اِنْ لَمْ يُفَاجِ الْيَوْمَ فَاجَى فِيْ غَدِ

اور اس کے بعد موت ہماری گھات میں ہے، اگر آج اچانک نہیں آئے گی تو کل آجائے گی۔

فَنٌّ: قسم، آرٹ، عملی علم، کرتب، ڈھنگ، طریقہ، معزز پیشہ، نوع، حالت، ج: اَفْنَان، فُنُوْن، جج: اَفَانِيْنَ اور نصر سے فَنٌّ، فَنًّا: فَنَّ الشَّيْءَ: چیز کو سنوارا، اور فَنَّان وَ مِفَنٌّ: آرٹسٹ، ماہر، فن کار، اَفَانِيْنُ الْكَلَامِ، اسالیب کلام، طرز ہائے گفتگو، تنوعات، اور جدید عربی میں: فَنُّ الْبَيْعِ: سیل مین شپ، فَنُّ التَّمْثِيْلِ: ایکٹنگ، فَنُّ الْخِيَاطَةِ:

ٹیلرنگ، فَنُّ الْمُوْسِيْقِي: میوزک، فَنُ وَضْعِ تَصْمِيْم: ڈیزائن سازی۔

بِالدَّدِ: کھیل کود، اس کے آخر سے واوٗ حذف کردیا گیا ہے، جیسے غَدٌ سے کبھی کبھی دَدًا بھی استعمال کرتے ہیں یعنی واوٗ سے مقلوب بہ الف کر کے اور دَدٌ بمعنی حین اور وقت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے مَضٰی دَدٌ مِنَ الدَّهْرِ.

الحَظُّ: قسمت، حصہ، نیک بختی، خوشی، نصیب، ج: حُظُوْظٌ، حِظَاظ، اور باب سمع سے حَظًّا: صاحب نصیب ہونا اس کا اکثر استعمال فضل وخیر کے موقع پر ہوتا ہے اور کبھی برے نصیب پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے، حَظِيْظٌ، مَحْظُوْظٌ: بہرہ ور، خوش، لِحُسْنِ الْحَظِّ: خوش قسمتی سے، اور جدید عربی میں: الحَظُّ حَلِيْفُهُ: کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔

الصَّدِىٰ: سمع سے صَدًى: سخت پیاسا ہونا، اَصْدَى الْجَبَل: پہاڑ سے آواز بازگشت ہونا، تَصَدَّى لَهُ: پیچھا کرنا، اور صَدَى الصَّوْتِ: آواز بازگشت، ج: أَصْدَاء اور جدید عربی میں: اَلتَّصَدِّي لِلأَخْطَار: خطرات کا مقابلہ، اَلتَّصَدِّيْ لِلْقُوَّات: فوج کا پیچھا کرنا، اَلتَّصَدِّي لِلْمُشْكِلَة: برتری کا مقابلہ کرنا، اور صَدَى وَاسِعُ الإِنْتِشَارِ: زبردست صدائے بازگشت۔

العُمْر: حیات، زندگی، ایج، عمر، طول حیات، ج: أَعْمَار: (اس کا اطلاق چالیس سال پر ہوتا ہے) اور نصر وضرب سے عُمْرًا، عَمْرًا، عَمَارَة: زیادہ زمانہ تک زندہ رہنا، اور کرم وسمع سے عَمَارَة: عَمَرَ الْمَالُ: مال وافر وکثیر ہے، اور عَمَرَ بِالْمَكَان: مقیم ہونا، بسنا، عَمَرَ وَعَمَّرَ: بڑی عمر پانا، اور جدید عربی میں: عُمْرٌ جَدِيْدٌ: نئی زندگی، نِصْفُ عُمْرٍ، سیکنڈ ہینڈ، مستعمل، عُمْرَان: تعمیر، تہذیب وتمدن۔

انکَد: سمع سے نَکَدًا: ناخوش ہونا، تنگدست ہونا، نَکَدَ الرَّجُلُ: آدمی کی زندگی ناخوش ہے، اور نَکِدَت البِئرُ: کنویں کا پانی کم ہوگیا۔

ترکیب اشعار

(۵) ب: جار، کل: مضاف، فـــن: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق نجتدی کے، و: عاطفہ باء: جار، کل: مضاف، مقصد: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر یہ بھی متعلق نـجتدی کے، باء: جار، جد: مجرور، جار مجرور مل کر نجتدی محذوف کے متعلق: نجتدی فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جزاء مقدم، ان: شرطیہ: اجدی: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط مؤخر، شرط و جزاء مل کر مجرور، جار مجرور مل کر یہ بھی نجتدی کے متعلق، والا بالدّ داصل میں ہے: وان لا یجد فنجتد بالدد: ان: شرطیہ، لایجد: فعل مضارع ضمیر اس میں فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط، ف: جزائیہ، نجتد: فعل فاعل: باء: جار: الدد: مجرور، جار مجرور مل کر فعل کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جزاء، شرط و جزاء مل کر، معطوف، بالجد ان اجدی پر نجتدی اپنے تینوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(٦) ل: بمعنی کئی، جار، اس کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہے، نجلب: فعل فاعل، الرشح، مفعول بہ، الی: جار، الحظ، موصوف، الصدی، صفت، موصوف اور صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر نجلب کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، ننفد: فعل بافاعل، العمر، مفعول بہ، باء: جار، عیش، موصوف، انکد: صفت، موصوف اور صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ننفد کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور، جار مجرور مل کر نجتدی کے متعلق۔

(۷) و: عاطفہ، الـمـوت: مبتدا، من: جار، بعد: ضمہ پر مبنی ہے، اس کا مضاف الیہ محذوف ہے اور

منوی ہے یعنی بعد ھذا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابت کے، ل: جار، نا، مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے، با: جار، الرصد: مجرور، جار مجرور مل کر یہ بھی ثابت کے متعلق، ثابت صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلقوں سے مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

ان: شرطیہ، لم یفاج: فعل فاعل، الیوم، مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر شرط، فاجی: فعل فاعل، فی جار، غد: مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جزاء، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

....

فَقَالَ لَهُ الْقَاضِيْ لِلّٰهِ دَرُّکَ، فَمَا أَعْذَبُ نَفَثَاتٍ فِيْکَ وَ

سو قاضی نے اس کو کہا: بڑے جی کیا خوب کہا، تیرے مونھ کے سانسیں (کلمات) کس قدر شیریں

وَاهاً لَکَ لَوْلَا خِدَاعٌ فِيْکَ، وَإِنِّيْ لَکَ لَمِنَ الْمُنْذِرِيْنَ، وَعَلَيْکَ مِنَ

ہیں، آفریں ہو آپ کیلئے، کاش تجھ میں مکر نہ ہوتا، اور میں تجھے ڈراتا ہوں اور تیرے حال پر ترس

الْحَاذِرِيْنَ، فَلَا تُمَاكِرْ بَعْدَهَا الْحَاكِمِيْنَ، وَاتَّقِ سَطْوَةَ الْمُتَحَكِّمِيْنَ

کھاتا ہوں، لہٰذا اس کے بعد حاکموں کے سامنے مکر نہ کرنا اور حکام کی پکڑ دھکڑ سے ڈرتے

فَمَا كُلُّ مُسَيْطِرٍ، يُقِيْلُ، وَلَا كُلَّ أَوَانٍ يُسْمَعُ الْقِيْلُ

رہنا، کیونکہ ہر حاکم معاف نہیں کرتا اور نہ ہر وقت باتوں پر کان دھراتا جاتا ہے۔

نَفَثَاتٍ: م: نَفْثَةٌ: ایک مرتبہ تھوکنا، نصر اور ضرب سے نَفْثاً: نَفَثَ الْبُصَاقَ مِنْ فِيْهِ: پھینکا، نَفَثَ الرَّجُلُ: تھوکا، نَفَثَ الْقَلَمُ: لکھا، نَفَثَ فُلَاناً، اس پر جادو کیا اور نَفَثَ عَمَّا فِي الصَّدْرِ: دل کی بات اگلنا، اور جدید عربی میں: طَائِرَةٌ نَفَّاثَةٌ: جیٹ ہوائی جہاز، نَفَثَاتُ أَقْلَامٍ: رشحات قلم۔

الـمُـنْـذِرِيْـنَ:م: مُنْذِر: ڈرانے والا،اورسمع سے نَـذِرَ، نَذْرًا: ڈرانا،چوکنا ہونا، محتاط ہونا، انذرہ:بتانا،متنبہ کرنا،آگاہ کرنا،نوٹس دینا، نَـذِيْـر: انجام بد سے ڈرانے والے والا، وعید،دھمکی،اورجدید عربی میں: نَـذِيْـرُ الـنَّـارِ: فائرالارم،إِنْـذَارٌ مُبَـكِّـر: ابتدائی وارننگ، إِنْـذَارٌ نِهَـائِي: آخری نوٹس،اورإِنْـذَارٌ بِـغَارَةٍ جَـوِيَّةٍ: فضائی حملہ کی وارننگ۔

الـحَذِرِيْنَ: سمع سے حَـذْرًا: حَـذِرَ الرَّجُلُ وَمِنَ الرَّجُلِ: آدمی سے بچا، پرہیز کیا: حَذَّرَهُ تَـحْـذِيْرًا: متنبہ کرنا،بچانا،اور حَـذَارِ مِنْ كَذَا: بچو، محتاط رہو، مَـحْذُوْر: قابل احتیاط: تَحْذِيْر: وارننگ،اورجدید عربی میں: تَـحْذِيْرٌ مِنَ الْمُؤَلِّف: مصنف کی تنبیہ۔

سَطْوَة: اقتدار،اثرورسوخ:نصر سے سَطَا، يَسْطُوْ، سَطْوًا: حملہ کرنا،کودنا،زبردستی کرنا، سَطَا عَلَى الْمَكَان: چھاپہ مارنا،اورجدید عربی میں: اَلسَّطْوُ عَلٰى عَرَبَةٍ أَوْطَائِرَة: ہائی جیک،اغوا،اَلسَّطْوُ عَلٰى مَقَرِّالْحِزْب: پارٹی کے ہیڈکوارٹر پرحملہ۔

مُسَيْطِر: نگہبان،مسلط،محافظ،اورنصر سے سَطْرًا: لکھنا، سَطَرَهُ بِالسَّيْفِ، تلوار سے کاٹا، سَطَرَ الرَّجُلَ: اس کو پچھاڑا۔

••

فَـعَاهَـدَهُ الشَّيْـخُ عَـلٰـى إِتِّبَـاعِ مَشُوْرَتِهٖ، وَالْاِرْتِدَاعِ عَنْ تَلْبِيْسِ صُوْرَتِهٖ،
سو بوڑھے نے قاضی کے مشورے پر کاربند ہونے اور اپنی صورت کو مشتبہ بنانے سے باز رہنے کا پختہ وعدہ کیا
وَفَـصَـلَ عَـنْ جِهَتِـهٖ، وَالْـخَتَـرُ يَـلْـمَـعُ مِنْ جَبْهَتِهٖ، قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ
اور قاضی کے پاس سے جدا ہوا، حالانکہ خباثت اس کی پیشانی سے چمک رہی تھی، حارث بن ہمام کہتا ہے

فَلَمْ اَرَ أَعْجَبَ مِنْهَا فِيْ تَصَارِيْفِ الأَسْفَارِ، وَلَا قَرَأْتُ مِثْلَهَا فِيْ تَصَانِيْفِ الأَسْفَارِ۔

کہ میں نے اس سے زیادہ عجیب واقعہ نہ تو سفر کی گردشوں میں دیکھا، اور نہ اس جیسی کہانی تصنیف کردہ کتابوں میں پڑھی۔

صُوْرَتِهٖ: شکل، فوٹو، تصور، سین، منظر، نمونہ، مثال، کیفیت، نقشہ، کاغذ کی نقل، کاپی، ج: صُوَرٌ، صِوَرٌ، صُوْرٌ اور صَوَّرَهُ: اس کی صورت اور شکل بنائی، اور تَصَوَّرَ الشَّيْءَ: اس کو متصور اور متخیل کیا، اور جدید عربی میں: صُوْرَةٌ شَمْسِيَّةٌ: عکسی تصویر، صُوْرَةٌ أَصْلِيَّةٌ: اوریجنل کاپی، صُوْرَةٌ ثَانِيَةٌ: ڈپلی کیٹ، صُوْرَةٌ ضَوْئِيَّةٌ: فوٹو گراف، صُوْرَةٌ فُوْتُوْغِيْرَافِيَةٌ: فوٹو اسٹیٹ کاپی، صُوْرَةٌ مُشَكِّلَةٌ: عریاں تصویر، صُوْرَةٌ هَزْلِيَّةٌ: کارٹون اور بِصُوْرَةٍ أَفْضَلَ: زیادہ بہتر طریقہ پر، تَصْوِيْرُ الْمَوْقِفِ: صورت حال بتانا۔

الخَتَر: ضرب اور نصر سے خَتْرًا: نہایت برے طریقہ پر بدعہدی کرنا، خَتَرَتْ نَفْسُهُ: خبیث اور فاسد ہوا، اور خَتَّار: بڑا بے وفا، بدعہد، غدار۔

جَبْهَتِهٖ: پیشانی، محاذ، ج: جِبَاهٌ، جَبَهَات، اور جَبَّهَه: اس کو سرنگوں کیا، یا اوندھے منہ کیا، اور فتح سے جَبْهاً: پیشانی پر مارنا، سامنے آنا، پیش آنا، منھ در منھ ہونا، مُجَابَهَة: مقابلہ، اور جدید عربی میں: جَبْهَةُ الإِسْتِفْتَاءِ: محاذ استصواب، الجَبْهَةُ الدَّاخِلِيَّةُ: اندرونی محاذ، جَبْهَةُ الْمُتَشَدِّدِيْنَ: تشدد پسندوں کا محاذ، الجَبْهَةُ الْوَطَنِيَّةُ: نیشنل فرنٹ اور جَبْهَةٌ مُوَسَّعَةٌ: وسیع تر محاذ۔

الأَسْفَار: م: سَفَرٌ: سفر، روانگی، کوچ، جرنی، ٹریول، نصر سے سَفَرَ، سُفُوْرًا وَسَفَرًا: مسافر

ہونا، عورت کا چہرہ کھلنا، جلوہ گر ہونا، بے نقاب ہونا اور سَفَّرَ تَسْفِيْرًا: سفر پر بھیجنا، مال روانہ کرنا، سَفَرَ وَ أَسْفَرَ: چہرہ کھولنا، أَسْفَرَ الصُّبْحُ أو الْوَجْهُ: روشن ہونا، اور أَسْفَرَ الشَّيْءُ عَنْ كَذَا: نتیجہ برآمد ہونا، مُسَافِر: پانجر: آنا جانا۔

الأَسْفَار: م: سِفْرٌ: کتاب، بڑی کتاب، الأَسْفَارُ الْمُنَزَّلَة: آسمانی کتابیں، اور سُفْرَة: زادراہ، کھانے کی میز، دسترخوان، ج: سُفَرٌ: اور نصر سے سُفُوْرًا: سَفَرَ الْكِتَابَ: کتاب کو لکھا۔

☆☆☆☆☆

الـمَقامَة ُالتَّاسِعَة ُوَ تُعْرَفُ بِالإِسْكَنْدَرانِيَّة

وَهِيَ تَتَضَمَّنُ مُخَاصَمَةَ أَبِي زَيْدٍ لِإِمْرَأَتِهِ، وَقِيَامُهُ بِبَيْعِ أَثَاثِهَا وَمَتَاعِهَا وَخِدَاعِ الْقَاضِي لِأَجْلِ أَخْذِ الْمَالِ وَفِي هٰذِهِ الْمَقَامَةِ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ شِعْراً.

وَخُلاَصَةُ الْقِصَّةِ عَلىٰ أَنَّ الْحَارِثَ كَانَ جَالِساً عِنْدَ حَاكِمِ الإِسْكَنْدَرِيَّةِ، فَتَقَدَّمَ إِمْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيَّةٌ بِرَجُلٍ وَهُوَ زَوْجُهُ، وَقَالَتْ: أَنَا إِمْرَأَةٌ مِنْ أَكْرَمِ عَشِيْرَةٍ وَقَدْ خَطَبَنِيْ عِدَّةُ رِجَالٍ وَلٰكِنْ وَالِدِيْ رَدَّهُمْ أَنَّهُ قَدْ عَهِدَ أَنْ لَايُزَوِّجَنِيْ غَيْرَ ذِيْ حِرْفَةٍ وَصَاحِبِ مَكْسَبٍ، فَتَقَدَّمَ هٰذَا الرَّجُلُ عِنْدَ أَبِيْ وَقَالَ: اِنَّهُ وَفْقَ شَرْطِهِ وَادَّعىٰ أَنَّهُ طَالَمَا نَظَمَ دُرَّةً اِلىٰ دُرَّةٍ فَبَاعَهُمَا بِبَدْرَةٍ، فَتَيَقَّنَ أَبِيْ وَ زَوَّجَنِيْهِ قَبْلَ اِخْتِبَارِ حَالِهِ.

وَلَمَّا أَدْخَلَنِيْ فِيْ بَيْتِهِ، فَوَجَدْتُهُ عَلىٰ عَكْسِهِ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ لَيْسَ لَدَيْهِ مَكْسَبٌ، وَإِنَّهُ بَاعَ جِهَازِيْ كُلَّهُ حَتىٰ مَزَّقَ حَالِيْ بِأَسْرِهِ، قُلْتُ لَهُ فَانْهَضْ لِلإِكْتِسَابِ، فَقَالَ: إِنَّ صَنَاعَتَهُ قَدْ رُمِيَتْ بِالْكَسَادِ.

فَأَقْبَلَ الْقَاضِيْ عَلَيْهِ، وَقَالَ: بَرْهِنِ الآنَ عَنْ نَفْسِكَ وَإِلَّا أَمَرْتُ بِحَبْسِكَ، فَفَكَّرَ وَأَجَابَ مَنْظُوماً وَقَالَ: إِنَّ مُرَادِيْ بِالنَّظْمِ الأَشْعَارُ، لَا السُّخُبُ فَهٰذِهِ هِيَ الْحِرْفَةُ الَّتِيْ أَشَرْتُ إِلَيْهَا، فَعَطَفَ الْقَاضِيْ عَلَيْهِ، وَ وَعَظَ الْمَرْأَةَ وَنَاوَلَهُمَا بَعْضَ الدَّرَاهِمِ.

وَبَعْدَ ذَهَابِهِمَا، قَالَ الْحَارِثُ لِلْقَاضِي، لَوْ أَرْسَلْتَ أَحَداً يُفَتِّشُ لَنَا حَقِيْقَةَ الأَمْرِ، فَأَرْسَلَ الْقَاضِي أَحَدَ أُمَنَائِهِ، فَرَجَعَ بَعْدَ قَلِيْلٍ وَأَخْبَرَ أَنَّهُ يُغَنِّيْ وَ يُنْشِدُ:

كِدْتُ أَدْخُلُ فِيْ مُصِيبَةٍ وَ أَزُوْرُ السِّجْنَ لَوْلَا حَاكِمُ الإِسْكَنْدَرِيَّةِ، فَضَحِكَ الْقَاضِي وَ قَالَ: أَمَا أَنَّهُ لَوْ حَضَرَ عِنْدِيْ لَأَرَيْتُهُ أَنَّ الآخِرَةَ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الأُوْلىٰ.

نویں مجلس اسکندرانیہ ہے

اس مجلس میں ابوزید کی اپنی عورت سے اس کا مال واسباب بیچ دینے پر نوک جھونک ہے اور قاضی کو دھوکہ دیکر رقم وصول کرنے کا بیان ہے، اور اس مقامہ میں کل (۴۴) اشعار ہیں۔

قصہ کی ترتیب اس طرح ہے کہ حارث اسکندریہ کے حاکم کے پاس دربار میں بیٹھا تھا، کہ ایک بوڑھی عورت ایک آدمی کو گھسیٹی ہوئی لائی، اور اس نے قاضی سے کہا کہ میں ایک معزز گھرانے سے ہوں اور میرے والد نے بہت رشتے اس لئے ٹھکرا دیئے کہ اس نے تہیہ کیا تھا کہ میری شادی ہنرمند سے کریں گے، یہ آیا اور اس نے کہا کہ میں آپ کی شرط پر پورا اترتا ہوں، کیونکہ میں صاحب ہنر ہوں، موتی پروتا ہوں اور اشرفی کے تھیلے کے بدلے اس کو فروخت کر دیتا ہوں، لہٰذا اپنی بیٹی میرے نکاح میں دے دیں، میرے والد نے اس کی بات پر یقین کر لیا اور بغیر تحقیق کے میرا نکاح اس سے کر دیا۔

جب نکاح کے بعد وہ مجھ کو اپنے گھر لے آیا تو معاملہ میں نے اس کے بالکل الٹ پایا، یہ بے ہنر ست آدمی ہے ایک ایک کر کے میرے جہیز کو فروخت کر چکا، میں نے اس سے بہت کہا کہ اپنے ہنر کا کمال دکھاؤ، تو یہ کہتا ہے کہ میرا ہنر ادب ہے جو اس زمانہ میں بازار زندگی میں سب سے کھوٹی چیز ہے اس کی اب کوئی قدر و قیمت نہیں۔

قاضی نے اس آدمی سے کہا، صحیح صورتحال بتا دو، ورنہ جیل میں ڈالنے کا حکم کرتا ہوں، تو اس نے منظوم جواب دیا اور بیان صفائی پیش کیا کہ موتی پرونے سے میری مراد نظم اور اشعار تھے نظم اور اشعار کہنا ایک زمانہ میں میرا ذریعہ معاش تھا، پہلے اشعار کے قدردان تھے اور اب ادب کساد بازاری کا شکار ہے اور میں نے بہت ہی مجبوری میں اس کا سامان جہیز بیچا ہے، قاضی کو اس کی حالت پر ترس آجاتا ہے اور عورت کو نصیحت کرتا ہے اور تبرعاً کچھ درہم انہیں دے دیتا ہے۔

ابوزید سروجی کے چلے جانے کے بعد حارث جو ابوزید کو پہچان چکا ہوتا ہے وہ قاضی کو رائے دیتا ہے کہ کوئی تحقیق کر کے ہمیں بتا دے تو معاملہ واضح ہو جائے، قاضی ایک سی آئی ڈی کو اس کے پیچھے بھیجتا ہے وہ کچھ ہی دیر کے بعد واپس ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ بوڑھا جب سے یہاں سے نکلا ہے، ناچتا رہا اور گاتے ہوئے کہتا رہا کہ ایک کمینی عورت کی وجہ سے میں پھنس جاتا اگر قاضی اسکندریہ نہ ہوتا، قاضی یہ بات سن کر ہنسنے لگا اور اس نے کہا کہ اگر وہ میرے پاس آجاتا تو میں انکو وہ چیز عطا کرتا جو اس کیلئے بہتر ہوتی۔

المَقَامَةُ التَاسِعَةُ الإِسْكَنْدَرَانِيَّةُ

نویں مجلس اسکندرانیہ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ: طَحَا بِيْ مَرَحُ الشَّبَابِ، وَهَوَى

حارث بن ہمام نے بیان کیا، مجھے جوانی کی مستی اور روزی کمانے کی خواہش لے چلی، یہاں تک

الْإِكْتِسَابِ، اِلىٰ اَنْ جُبْتُ مَابَيْنَ فَرْغَانَةَ وَغَانَةَ، أَخُوضُ الْغِمَارَ

کہ میں نے شہر فرغانہ اور قصبہ غانہ کے درمیانی خطہ کی مسافت طے کرنا شروع کی، میں گہرے گہرے

لِأَجْنِي الثِّمَارَ، وَأَقْتَحِمُ الْأَخْطَارَ، لِكَيْ أُدْرِكَ الْأَوْطَارَ، وَ كُنْتُ

پانیوں میں گھس جاتا، تا کہ پھلوں کو چنوں، اور خطروں میں داخل ہو جاتا، تا کہ ضرورتوں کو

لَقِفْتُ مِنْ أَفْوَاهِ الْعُلَمَاءِ، وَثَقِفْتُ مِنْ وَصَايَا الْحُكَمَاءِ، أَنَّهُ يَلْزَمُ

پا سکوں، اور میں نے علماء کے منہ سے یہ بات حاصل کی تھی اور حکماء کی وصیتوں سے یہ بات

الْأَدِيْبَ الْأَرِيْبَ، إِذَا دَخَلَ الْبَلَدَ الْغَرِيْبَ.

اخذ کی تھی کہ عقلمند ادیب کیلئے جبکہ وہ کسی اجنبی شہر میں جائے۔

طَحَا : نصر سے طَحْوًا : دور ہونا، ہلاک ہونا، دفع کرنا، طَحَا بِالْكُرَةِ : گیند کو پھینکا، لڑھکایا، اور فتح سے طَحَا، يَطْحَا، طَحْواً : اور ضرب سے طَحىٰ، يَطْحِي، طَحْياً : طَحَا الشَّيءَ : پھیلایا، اور طَحَا الرَّجُلُ : سفر کرنا طَحَا الْقَمَرُ : روشن ہونا، اور طَحَا الْقَوْمُ : دھکم دھکا ہونا، اور جدید عربی میں: اَلْمَطْحِيَّة : زمین پر اگنے والی پھیلی ہوئی سبزی، ترکاری، چھتری، شامیانہ۔

مَرِحَ : سمع سے مَرَحاً : خوشی سے پھول جانا،خوشی سے اترانا،اور مَرَحٌ: غایت درجہ مسرت، اتراہٹ،مَرِحٌ :خوش،شاداں،مگن،مَرْحیٰ :خوب،واہ واہ،بہت خوب،بہت ٹھیک۔

الشَّبَاب : ضرب سے شَبَّ، یَشِبُّ، شَبَاباً : جوان ہونا، اَشَبَّ وَ تَشَبَّ ، جوان ہونا،اور شَبٌّ ، شَابٌّ ، جوان،بوائے،ج : شَبَابٌ وَ شُبَّانٌ اور شَابَّةٌ:جوان عورت،ج : شَابَّات، اورشَبَابٌ:اٹھان،جوانی، شَبَابِیّ : جوانی کا، شَبُوبٌ : اشتعال،ہیجان،اورجدید عربی میں: شَابٌّ جَلْدٌ : بہادرنوجوان، شَابٌّ یَافِع :نوجوان،اور شَبِیبَة: نوجوان پارٹی۔

فَرْغَانَة : بلادمشرق میں اقصائے خراسان کاایک بڑاشہر ہے،اس میں ایک گھر ہے جس کوفارس کے بادشاہ نے تعمیر کیا،اوراس کا نام ہیکل الشمس رکھا،اوراس کومعتصم نے منہدم کرکے رکھ دیا،اوراسی شہر میں مشہورسپہ سالارقتیبہ بن مسلم باھلی سن ۹۶ھ میں قتل ہوئے،اوراس کے درمیان اورسمرقند کے درمیان ۵۳فرسخ کافاصلہ ہے،اورفرغانہ شہر میں جہاں بادشاہ قیام پذیر ہوتااس کوکاسان کہاجاتا تھا،اوریہ شہر بڑاجلیل القدراورعظیم المرتبہ تھا،اوریہ تمام شہر عامل سمرقند کے ماتحت تھےاوروہ انوشرواں بنی فرغانہ تھا،اس نے ہرقوم کاایک گھرانہ اس شہر میں منتقل کردیا،اوراس کانام:ازھرخانہ(ہرگھر سے)رکھا۔

غَانَه : ملک سوڈان کاایک شہر ہے،اقصائے بلادمغرب میں،اوراس شہر کی طرف تجار مال تجارت لیکرسفرکرتے ہیں،اوراس میں سجلماسہ کے راستہ سے داخل ہوتے ہیں،اورسجلماسہ سے اس کی مسافت تین مہینہ کی ہے،اوراس کے باشندگان میں اسلام پھیل گیا،اوراس میں علمی ودینی مدارس ہیں،اوراس میں مغرب کے تاجر بہت ہیں،جوکہ وافرتجارت کرتے ہیں امن اورفراوانی کیساتھ،اورانتہائی عزت سے قیام پذیر ہیں،اوراس شہر کے باسیوں کواللہ تعالیٰ نے بڑی کریم صفات سے نوازاہے،اوراخلاق حسنہ سے ممتاز

کیا ہے، اور جس طرح وہ اپنے اخلاق میں نمایاں ہیں اس طرح وہ خلقت میں بھی بے بدل ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ نے خوبصورت آنکھوں والا، معتدل ناک والا، اور سفید دانتوں والا، اور عمدہ خوشبو والا، اور متناسب جسم اور قد عطا فرمایا ہے۔

اَلْخَوْضُ : نصر سے خَوْضاً : گھسنا، خَاضَ الْمَاء : پانی میں گھسا، اور خَاضَ فِيْ الْحَدِيْث أو الْمَوْضُوْع: کسی بات یا مسئلہ میں مشغول ہونا، اور جدید عربی میں: خَوْضُ حَرَكَاتِ التَّحَرُّرِ الْوَطَنِيِّ : قومی تحریکات آزادی میں شامل ہونا، اَلْخَوْضُ فِي تَفْصِيْلَاتِ الْمَوْضُوْعِ: موضوع کی تفصیلات میں جانا، خَوْضُ الْقُوَى الثَّوْرِيَّةِ الْمَعْرَكَة : انقلابی طاقتوں کا لڑائی میں کودنا۔

الغِمَار : م : غَمْرٌ ، کثیر پانی اور نیز جمع: غُمُوْر، اور نصر سے غَمْراً : غَمَرَهُ الْمَاء : اس کو پانی نے ڈھک لیا، اور کرم سے غَمَارَة : غَمُرَ الْمَاءُ : پانی زیادہ ہوا، اور غَمُرَ الرَّجُلُ : ناتجربہ کار ہونا، اَغْمَرَهُ : ڈھانپنا، چھپانا، غَامَرَ فُلان : خطرات مول لینا، الغَامِر : کثیر، اور اصطلاح میں: رَجُلٌ غَمْرُ الرِّدَاء : بہت سخی، رَجُلٌ غَمْرُ الْخُلُق: وسیع الاخلاق، رَجُلٌ غُمْرٌ : ناتجربہ کار، بھولا آدمی، لَيْلٌ غَمْرٌ: بہت تاریک رات۔

اَقْتَحِم : خطروں میں گھس جانا، اپنے آپ کو مشقت میں ڈالنا، اور نصر سے قَحْماً : بلاسوچے سمجھے اس میں کودنا، اور قَحَمَ اِلَيْه : نزدیک ہونا، اور فتح سے قَحْماً : مسافت طے کی، اِقْتَحَم الْاَمْرَ وَالشَّيْءَ : خطرناک جگہ میں گھسنا، اِقْتَحَمَ الْمَخَاطِرَ :خطرات مول لینا۔

الأخْطَار : م : خَطَر : خطرہ، ہلاکت کے قریب پہنچنا، نصر اور ضرب سے خُطُوْراً : خَطَرَتِ الْحَوَادِثُ : حادثات پیش آئے، اور خَطِرٌ ،سنگین، خطرناک، ڈینجر، ایمرجنسی، اِخْطَار :دھمکی، نوٹس، اور جدید عربی میں: خَطَرُ التَّلَف : نقصان کا خطرہ، خَطَرٌ

مُحْدِقٌ : زبردست خطرہ اور خَطَّارُ السَّاعَة :گھڑی کا پنڈولم۔

الأَوْطَار : م ، وَطَرٌ: حاجت، مراد، ضرورت، کہتے ہیں: قَضٰی وَطَرَهٗ :ضرورت کو پورا کرنا۔

لَقِفتُ : سمع سے لَقْفاً :کیچ کرنا، اچکنا، جلدی تھام لینا، جلدی سے جھپٹا مارنا، لَقِفَ الطَّعَامُ : کھانا نگل گیا اور تَلَقَّفَهُ الْمَرْضُ : مرض کا گھیر لینا۔

ثَقِفتُ : سمع سے ثَقْفاً : فائز المرام ہونا، دانشمند ہونا، زیرک ہونا، پالینا، ثَقِيفٌ : ذہنی تربیت دینا، تعلیم یافتہ بنانا، ثَقَافَةٌ :تہذیب، کلچر، تعلیم، اور جدید عربی میں: ثَقَافَةٌ عُمَّالِيَّةٌ : لیبر ایجوکیشن، ثَقَافَةُ الْغَرب، مغربی تہذیب، ثَقَافَةٌ عَالِيَةٌ: اعلیٰ تعلیم، اَلْمُثَقِّفُوْن : تعلیم یافتہ، ایڈوانس لوگ۔

وَصَايَا: م : وَصِيَّة : وصیت، حکم، نصیحت، باب ضرب سے وَصیٰ، يَصِيُ، وَصْياً: وَصیَ الشَّيءُ بِهٖ : متصل ہوئی، وَصیَ الشَّيءُ بِآخر : ملایا اور وَصّٰی فُلاناً بِكَذَا : وصیت کی، وَصّٰی اِلَيْهِ بِالصَّلٰوة : حکم کیا، اور وَصّٰی بِفُلانٍ . سفارش کرنا، وَصِي : ٹرسٹی، نگراں، ولی، سرپرست اور جدید عربی میں: مُوْصیٰ عَلَيْهِ : رجسٹرڈ، وَصِیٌّ علیٰ فُلانٍ : ولی عہد، وارث، جانشین۔

••

أَنْ يَّسْتَمِيْلَ قَاضِيَهُ، وَيَسْتَخْلِصَ مَرَاضِيَهُ، لِيَشْتَدَّ ظَهْرُهُ عِنْدَ الخِصَامِ

کہ وہ قاضی کو مائل کرے اور اس کی خوشنودیوں کو حاصل کرے، تاکہ لڑائی کے وقت اس کی پشت

وَيَأمَنَ فِي الْغُرْبَةِ جَوْرَ الْحُكَّامِ، فَاتَّخَذْتُ هٰذَاالأَدَبَ إِمَاماً ، وَجَعَلْتُهُ لِمَصَالِحِيْ

مضبوط رہے، اور مسافرت میں حاکموں کے ظلم سے محفوظ رہے، لہٰذا میں نے اس طریقہ کو امام

زِمَاماً، فَمَا دَخَلْتُ مَدِيْنَةً ، وَلَا وَلَجْتُ عَرِيْنَةً، إِلَّا وَامْتَزَجْتُ بِحَاكِمِهَا

اور اس کو اپنی مصلحتوں کیلئے لگام بنا لیا، سو جب میں کسی شہر میں داخل ہوتا یا شیر کے کچھار

اِمْتِزَاجَ الْمَاءِ بِالرَّاحِ، وَتَقَوَّيْتُ بِعِنَايَتِهِ تَقْوَى الْأَجْسَادِ بِالْأَرْوَاحِ.

میں گھستا، مگر یہ کہ میں اس کے حاکم سے اس طرح مل جاتا جس طرح پانی شراب سے مل جاتا ہے اور اس کی عنایتوں سے ایسی قوت حاصل کرتا جیسے جسم، ارواح سے قوت حاصل کرتے ہیں۔

....

ظَهْره : پشت، پیٹھ، بالائی حصہ، ج: أَظْهُرٌ ، ظُهُورٌ ، اور فتح سے ظَهْراً : پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا، سامنے آنا، نکلنا، ظَهَرَ عَلَى الْحَائِطِ : دیوار پر چڑھنا، اَظْهَرَ عَنْهُ الْعَارَ: عیب دور ہونا، اور ظَهَّرَ تَظْهِيراً : بیک کرنا، پیچھے ہٹانا، اور جدید عربی میں: ظَهْرًا لِبَطْنٍ : الٹا، اوندھا، بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ : ان کے درمیان، اور اِسْتَظْهَرَا لدَّرْسَ : سبق محفوظ کرنا۔

إِمَاماً : مقتدی، پیشوا، ج : اَئِمَّة ، اَيِمَّة، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے، اور نصر سے اَمّاً : قصد کرنا، اَمَّ الْقَوْمَ: قوم کا پیشوا اور امام ہوا۔

عَرِيْنَة اور عَرِيْن: شیر کا مسکن، جھاڑی، جہاں شیر بچھو، سانپ اور بھیڑیا رہے، ج :عَرَائِن۔

اِمْتَزَجْتُ : میں مل گیا، نصر سے مَزْجاً : مَزَجَ بِاللَّبَنِ الْمَاءَ :دودھ میں پانی ملایا، اور مَزَجَ فُلَانًا عَلىٰ فُلَانٍ : فلان کو فلاں پر بھڑکایا۔

بِالرَّاحِ : شراب، راحت، نشاط، اور رَاحَة :ریسٹ، آرام، سکون، راحت اور جدید عربی میں: رَاحَةٌ نَفْسِيَّةٌ : ذہنی سکون۔

بِعِنَايَتِه : ضرب سے عَنىٰ يَعْنِي، عَنْياً : ارادہ کرنا، قصد کرنا، عَنىٰ بِهِ : حفاظت کرنا، عَنَى الْاَمْرُ فُلَاناً : کسی سے متعلق ہونا، هٰذَا لَايُعْنِيْنِي : مجھے اس سے سروکار نہیں، عُنِيَ بِالْاَمْرِ عِنَايَةً : توجہ دینا، اہتمام کرنا۔

الأجْسَاد : م : جَسَدٌ : باڈی، خون جبکہ خشک ہوجائے، اور سمع سے جَسَداً : جَسَدَ الدَّمُ بِهٖ : اس کے ساتھ ملا ہوا ہے اور جَسَّدَ تَجْسِيْداً : مشخص کرنا، عملی جامہ پہنانا، تَجْسِيْد : نمایاں کرنا، اور جدید عربی میں: تَجْسِيْدُ الْإِرَادَة: خواہش کو پورا کرنا، تَجْسِيْدُ التَّطَلُّعَاتِ الجَمَاهِيْرِيَّة : عوام کی توقعات پوری کرنا اور تَجَسُّدُ الصدَام بِشَكْلِةِ الْمُبَاشِر : براہ راست ٹکراؤ ہوجانا۔

الأَرْوَاح : م : رُوْحٌ : جان، خلاصہ، جوہر، جذبہ، حوصلہ، اور جدید عربی میں: رُوْحُ التَّخَاذُلِ : شکست خوردگی کی ذہنیت، رُوْحٌ ذَاخِرَةٌ : بے پایاں جذبہ، رُوْحٌ سَائِدَةٌ : عام جذبہ، اور رُوْحٌ مِنْهَارَة : پست حوصلہ، رُوْحٌ نضَالِيَّةٌ : جنگی جذبہ۔

••

فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ حَاكِمِ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ ، فِيْ عَشِيَّةٍ عَرِيَّةٍ ، وَقَدْ أَحْضَرَ
سو اس دوران کہ میں شام کے وقت کہ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اسکندریہ کے حاکم کے پاس

مَالُ الصَّدَقَاتِ ، لِيَفُضَّهُ عَلىٰ ذَوِي الْفَاقَاتِ ، اِذْ دَخَلَ شَخْصٌ عِفْرِيَّةٌ
موجود تھا، اس وقت خیراتی مال، غرباء پر تقسیم کرنے کے لئے لایا گیا تھا، یکایک ایک

تَعْتِلُهُ اِمْرَأَةٌ مُصْبِيَّةٌ ، فَقَالَتْ ـ اَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيْ ، وَأَدَامَ بِهِ التَّرَاضِيْ ـ
شخص داخل ہوا ، جسے ایک بچہ والی عورت گھسیٹ رہی تھی، سو عورت نے کہا، خدا

اِنِّيْ إمْرَأَةٌ مِنَ اَكْرَمِ جُرْثُوْمَةٍ ، وَأَطْهَرِ أَرُوْمَةٍ ، وَأَشْرَفِ خُؤُوْلَةٍ وَعُمُوْمَةٍ :
قاضی کی مدد کرے، اور ہمیشہ اس سے خوش رہے (یا مدعا علیہ کو راضی رکھے) بلا شبہ میں معزز اصل، اور پاک ترین نسل اور شریف ننھیال اور ددھیال والی ایک عورت ہوں۔

الإِسْكَنْدَرِيَّة : ملک مصر کا عظیم الشان شہر ہے، اور اسکندر ذوالقرنین نے اس کو آباد کیا، اور یہ وہی ذوالقرنین ہے جس نے مشرق ومغرب کی سیاحت کی، اور سدی نے روایت کیا ہے کہ جب اہل کتاب نے ذوالقرنین کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: میں تم کو اس کے بارے میں بتلاؤں گا بالکل ویسا جیسا تمہاری کتاب میں لکھا ہے، پہلی بات تو یہ کہ وہ رومیوں کا غلام تھا، پھر اس کو سلطنت مل گئی، اور وہ چلا یہاتنک کہ مصر میں دریائے نیل کے کنارے ساحلی علاقہ میں اس نے ایک شہر بسایا، جس کا نام اسکندریہ رکھا۔

اور علامہ ھمذانی نے کہا ہے کہ ذوالقرنین کی طرف اسلام سے پہلے کی تاریخ منسوب ہے، اور اس کا استاذ ارسطاطالیس حکیم تھا، اور اس کی وہ سلطنت جو مغرب ومشرق میں تھی، پندرہ سال رہی، اور اسکندریہ کو جب اس نے بنایا تو اس کی دیواروں اور فرش کو سفید ماربل سے بنایا، اور جب چاندنی رات ہوتی تھی تو درزی سوئی کے ناکے میں دھاگہ سفید پتھروں اور صاف شفاف چمکدار ماربل کی وجہ سے پرولیا کرتے تھے، بہر کیف مؤرخین نے اسکندریہ کی توصیف وتعریف میں بڑی مبالغہ آرائی سے کام لیا ہے۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسکندریہ کی تعمیر سے ستر سال تک رات کو اس میں چراغ جلانے کی نوبت نہ آتی تھی، اس کے سفید ماربل اور سفید چونے کی چمک کی وجہ سے، اور یہ بھی مؤرخین نے ذکر کیا ہے کہ اس نام کے تین شہر تھے، جن کو فصیلیں گھیرے ہوئے تھی۔

ابن جبیر نے لکھا ہے کہ ہم نے کوئی شہر اسکندریہ سے زیادہ وسیع اور بلند وبالا عمارتوں والا، اور زیادہ بارونق نہیں دیکھا، اور اس کے بازار بھرے رہتے تھے، اور اس شہر کی سب سے زیادہ تعجب خیز بات یہ ہے کہ اس کو جیسے زمین کے اوپر بنایا ہے، ویسا ہی اسکو زمین کے نیچے بنایا تھا اور اس میں ایک بلند منارہ تھا، جو ایک نشانی اور معجزہ سے کم نہ تھا، اور یہ مسافروں کیلئے رہنمائی کا کام دیتا تھا، اگر یہ منارہ نہ ہوتا تو لوگ سمندر سے اسکندریہ کی خشکی کی طرف رہنمائی نہ پاتے۔

عَشِيَّة : ابتدائی تاریکی، ابتدائی رات، ثلث اول تک، مطلقاً شب ج : عَشِيٌّ عَشَايَا ، اور نصر سے عَشَا، يَعْشُو، عَشْواً : عَشَى الإِبِلُ :رات کو چرنا، اور عَشَى الرَّجُلَ : آدمی کا رات کو قصد کیا، آدمی کو رات کو کھانا کھلایا۔ عَشَاء :رات کا کھانا، ڈنر اور جدید عربی میں :عَشَاءٌ رَسْمِيٌّ تكْرِيْماً لِفُلان : کسی کے اعزاز میں سرکاری ڈنر، عَشَاءٌ فَاخِرٌ : شاندار ڈنر۔

عَرِيَةٌ : ٹھنڈی ہوا، ج : عَرَايَا،

لِيَفُضَّهُ : نصر سے فَضٌّ، فَضًّا :منتشر کرنا، تحلیل کرنا، سوراخ کرنا، سیل توڑنا، اِنْفَضَّ: کھلنا، ٹوٹنا، اِنْفَضَّ وَ تَفَضَّضَ :منتشر ہونا، اور جدید عربی میں: فَضُّ الْاِجْتِمَاعِ : جلسہ برخاست کرنا، فَضُّ الاشْتِبَاكِ بَيْنَ الْمُتَحَارِبِيْنِ: تصادم کو روکیا، فَضُّ الدُّمُوْعِ ، آنسو بہانا، اور اِنْفَضَّ الْمُؤتَمَرُ :کانفرنس ختم ہونا، لَا فُضَّ فُوْكَ ، تمہارا منہ سلامت رہے۔

الفَاقَات : م : فَاقَةَ : فقر ،احتیاج، اور نصر سے فَاقَ، يَفُوْقُ ، فُوَاقاً، فَاقَ الرَّجُلُ : آدمی مر گیا، جان نکل جانے والی اور فَاقَ الشَيْءَ : چیز کو توڑا۔

عِفْرِيَةٌ : سخت مصیب، چالاکی، بدہیئت، خبیث، اور ضرب سے عَفَرَ، عَفْراً : چھپانا، عَفَّرَهُ فِي التُّرَابِ تَعْفِيْراً : مٹی میں ملانا، اور عِفْرِيْت : شیطان، جن، بھوت، آسیب، مکار، چالاک ترین، ج : عِفَارَات، اور جدید عربی میں: عَفَّارَةُ الْمَسَاحِيْقِ : پاؤڈر، ڈسٹر، عِفْرِيْتَةُ رَفْعٍ :لفٹنگ جیک، موٹر وغیرہ کے ٹائر لگانے کیلئے گاڑی کو اوپر اٹھانے کا آلہ۔

تَعْتِلُهُ : نصر اور ضرب سے عَتلاً :سختی سے کھینچنا، گھسیٹنا، قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ :فَاعْتِلُوْهُ اِلیٰ سَوَاءِ الْجَحِيْمِ.

مُضْبِيَّةٌ : بچے والی عورت، اَصْبَى الرَّجُلُ :آدمی کے بچے ہوگئے،اور نصر سے صَبَا ، يَصْبُوْ، صَبْوَة : مشتاق ہونا، آرزومند ہونا، مائل ہونا،اور صَبْواً وَصِبَاءً : طفلانہ حرکتیں کرنا، یہاں سب معنی بن سکتے ہیں:یا تو وہ عورت بچے والی تھی، یا بوجہ اپنے حسن و جمال کے لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی تھی، یا وہ طفلانہ حرکتیں کررہی تھی یعنی نوعمر تھی۔

جُرْثُوْمَة : ہر شی کی اصل، درخت کی جڑیں جو مٹی میں جمع ہو جاتی ہے ج: جَرَاثِيم، اِجْرَنْثَمَ : اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا۔

اَطْهَر : پاک ترین، پاکیزہ، نصر اور کرم سے طُهْراً : پاک ہونا،اور اسم فاعل: طَاهِرٌ ج : اَطْهَارٌ،

اَرُوْمَةٌ : درخت کی جڑ، ج : اُرُوْمٌ ،ضرب سے اَرَمَ،اَرْماً : اَرَمَ مَاعَلَى الْمَائِدَةِ :سب کھا گیا، اَرَمَ الْاَرْض : اس میں نہ تو جڑ چھوڑی اور نہ شاخیں۔

اَشْرَفِ : شریف تر، بزرگ تر، باب کرم سے شَرَافَةً وَ شَرَفاً : دینی یا دنیوی حیثیت سے صاحب شرف ہونا اور باب سمع سے شَرَفاً : بلند ہونا،اور نصر سے شَرْفاً :شرافت اور بزرگی میں غالب رہنا،اور شَرَّفَ تَشْرِيْفاً ،عزت بخشنا، حیثیت میں بلند کرنا،اور شَارَفَهُ مُشَارَفَةً: کسی پر عزت وشرف میں فخر کرنا،اور جدید عربی میں: تَشَرَّفَ الضَّيْفُ بِلِقَاءِ فُلَانٍ : ملاقات کا شرف حاصل کرنا، شَارَفَ عَلَى الْاِنْتِهَاءِ مِنْ كَذَا : فارغ ہونے کے قریب ہونا،اور عُضْوُ شَرَفٍ :اعزازی ممبر، الشُّرْفَةُ الْخَارِجِيَّةُ لِلْجَمْهُوْرِ: پبلک گیلری، الْاِشْرَافُ الْكَامِلُ عَلٰى شَيْءٍ :مکمل کنٹرول۔

خُؤُوْلَةِ : م :خَالٌ: (ننھیال) ماموں، ماں کا بھائی،اور نیز جمع :اَخْوَالٌ، اور خَالَةٌ: خالہ، ماں کی سگی بہن، ج :خَالَات اور نصر سے خَوْلاً ، خَالاً :اہل وعیال کی پرورش و کفالت کرنا، معاملات کا بندوبست کرنا،اور خَوَّلَ خَالاً : کسی کو ماموں بنانا،

کسی کو ماموں کہہ کر پکارنا، اور أَخْـوَلَ: بہت ماموؤں والا ہونا اور جدید عربی میں:

خَوَّلَ فُلاناً الصَّلاحِياتِ: اختیار دینا، خَوَّلَ فُلاناً السُّلْطَةَ: کسی کو اقتدار سونپنا،

عُمُوْمَةِ: (دادھیال) باپ کا بھائی، چچا، تایا، وأیضاً، ج: أَعْمَامٌ، أَعُمٌّ۔

••

مِيْسَمِيْ الصَّوْنُ، وَشِيْمَتِيْ الْهَوْنُ، وَخُلُقِيْ نِعْمَ الْعَوْنُ، وَبَيْنِيْ وَبَيْنَ

میری خاص پہچان پاکدامنی ہے، اور میری خصلت نرمی ہے، اور میرے اخلاق بہترین مددگار ہیں

جَارَاتِيْ بَوْنٌ، وَكَانَ أَبِيْ إِذَا خَطَبَنِيْ بُنَاةُ الْمَجْدِ، وَأَرْبَابُ الْجَدِّ، سَكَّتَهُمْ

مجھ میں اور میری جیسی دوسری عورتوں میں بڑا فرق ہے، اور میرے باپ کا طرز عمل یہ تھا کہ جب بانیان

وَبَكَّتَهُمْ، وَعَافَ وُصْلَتَهُمْ، وَاحْتَجَّ بِأَنَّهُ عَاهَدَ اللّٰهَ بِحِلْفَةٍ

بزرگی اور مالدار لوگ مجھے نکاح کا پیغام بھیجتے تو ان کو خاموش کر دیتا تھا اور جھڑک دیتا تھا

أَلَّا يُصَاهِرَ غَيْرَ ذِيْ حِرْفَةٍ

اوران کے ملنے اور عطیہ کو برا سمجھتا تھا، اور یہ دلیل بیان کرتا کہ اس نے خداوند تعالیٰ سے بحلف یہ عہد کیا ہے کہ بجز صاحب ہنر کے کسی کو داماد نہیں بنائے گا۔

••

شِيْمَتِيْ: اخلاق، طبیعت، عادت، ج: شِيَمٌ

الْهَوْن: وقار، سکینت، اور نصر سے هَانَ، هَوْناً: آسان ہونا، اور هَانَ، هَوَاناً: ذلیل ہونا، اور

تَهَاوَنَ وَاسْتَهَانَ بِالْأَمْرِ: آسان سمجھنا، حقیر سمجھنا، هُوَيْناً: آہستگی، نرمی، هَيِّن: آسان، اور تَهَاوُن: لاپرواہی، سہل انگاری، سستی، ڈھیل۔

جَارَاتِيْ: م: جَارَة: پڑوسن، سوتن، مؤنث الْجَار: پڑوسی، ہمسایہ، ج: جِيْرَانٌ۔

بَوْنٌ : اور بُوْنٌ : دوری، بعد، فصل، دو چیزوں کا درمیانی فرق، اور نصر سے بَانَ، بَوْناً :جدائی اور زیادتی میں غالب آنا، اخلاق ومروت میں کسی سے بڑھ جانا۔

خَطَبَنِيْ : نصر سے خَطْباً وَ خِطْبَةً : پیغام نکاح دینا، شادی کی درخواست کرنا، اور خَاطَبَ وَ تَخَاطَبَ مَعَهُ : بات چیت کرنا، خط وکتابت کرنا، اور جدید عربی میں: خَاطَبَهُ تَلْفُوْنِياً : ٹیلیفون کرنا، خِطَابُ اَعْتِمَادٍ :اتھارٹی لیٹر اور خِطَابٌ إِذَاعِيٌّ : ریڈیائی تقریر۔

بُنَاة : م : بَانِيٌّ: مُؤَسِّس، بانی، بلڈنگ ساز، ج : بَوَانِيٌّ، اور ضرب سے بَنْياً :تعمیر کرنا، بنانا، اور جدید عربی میں: بِنَاءُ عِمَارَةٍ سَكَنِيَّة : رہائشی بلڈنگ کی تعمیر، اَعْمَال بِنَائِيَّة:تعمیری کام، مَبَانِي الْمَزْرَعَة :فارم کی عمارتیں۔

الْمَجْد : عزت، عظمت، بزرگی، بلندی، ج : أَمْجَادٌ ، نصر سے مَجْداً : صاحب عظمت ہونا، مَجَّدَ : تعظیم کرنا، تعریف کرنا، تَمَجَّدَ: بزرگ بننا، مَجْدِيٌّ :عظمت سے متعلق اور أَمْجَدُ :عظیم ترین، مقدس ترین۔

أَرْبَابٌ : اور رُبُوْبٌ : م : رَبٌّ: مالک، سید، اور مطلقاً رب، اسمائے باری تعالیٰ عز اسمہ میں سے ہے، نصر سے رَبًّا : پالنا، پرورش کرنا، رَبُّ الْوَلَدِ : پرورش کی اور اصطلاح میں: رَبُّ الْبَيْتِ : مالک مکان، رَبُّ الْعَمَل : مالک کاروبار۔

الجَدُّ : قسمت، نصیب، رزق، حظ، جمع، اَجْدَادٌ، اور باب ضرب سے جَدًّا :کاٹنا، اور نصر وضرب سے جَدَّ جِدّاً: کوشش کرنا، محنت کرنا، اور آجکل: اَلْجِدِّيَةُ فِيْ شَيْءٍ : سنجیدگی، مِنْ جِدٍّ: سنجیدگی سے، مِنْ جَدِيْدٍ: از سرِ نو۔

سَكَّتَهُمْ : ان کو خاموش کر دینا، ٹکا سا جواب دینا، اور نصر سے سَكْتاً : خاموش ہونا، تَسْكِيْتٌ وَ إِسْكَاتٌ : خاموش کرنا، اور جدید عربی میں: إِسْكَاتُ الْمَدَافِع : توپوں کو خاموش

کرنا،إِسْكَاتُ الضَّمِيْرِ: ضمیر کی آواز دبانا، اور سَكْتَةٌ قَلْبِيَّةٌ: ہارٹ اٹیک، سُكُوْتٌ لِفَتْرَةٍ: تھوڑی دیر چپ رہنا۔

بَكَّتَهُمْ: سختی سے پیش آنا، اور نصر سے بَكْتاً: تلوار یا ڈنڈے سے مارنا، حجت میں غالب آنا، اور بَكَّتَ تَبْكِيْتاً: ملامت کرنا، کہتے ہیں: بَكَّتَ الضَّمِيْرَ: ضمیر کو ملامت کرنا۔

بِحَلْفَةٍ: قسم، اور حِلْفٌ: عہد، پکی دوستی، سچا دوست جو اپنے ساتھی سے قسم کھائے کہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرے گا ضرب سے حَلْفاً: قسم کھانا اور تَحَالُفٌ: پیکٹ، اتحاد، باہمی معاہدہ، گٹھ جوڑ، متحدہ محاذ، اور جدید عربی میں: اَلتَّحَالُفُ مِنْ أَجْلِ التَّقَدُّمِ: معاہدہ برائے ترقی، تَحَالُفُ وِلَايَاتٍ: کنفیڈریشن۔

اَنْ لَّا يُصَاهِرَ: دامادی کا رشتہ قائم نہیں کرے گا، صِهْرٌ: داماد، بہنوئی، قرابت، ج: أَصْهَارٌ، اور باب فتح سے صَهْراً: صَهَرَ الشَّيْءَ: چیز کو قریب کیا اور نزدیک کیا،

حِرْفَة: کاریگری، صناعت، طریق کسب، اور ضرب سے حَرْفاً: حَرَفَ لِعَيَالِهٖ: بچوں کیلئے کسب معاش کیا، اور جدید عربی میں: حِرْفَةٌ يَدَوِيَّةٌ: ہاتھ کا ہنر، حِرْفَةٌ مُرْبِحَةٌ: نفع بخش پیش پیشہ۔

• •

فَقَيَّضَ الْقَدَرُ لِنَصَبِيْ وَ وَصَبِيْ، أَنْ حَضَرَ هٰذَا الْخُدَعَةُ نَادِيَ

سو تقدیر نے میری کلفت اور میری دائمی مصیبت کیلئے یہ بات مقدر کر دی کہ اس مکار نے

اَبِيْ، فَأَقْسَمَ بَيْنَ رَهْطِهٖ، أَنَّهٗ وَفْقُ شَرْطِهٖ، وَادَّعٰى أَنَّهٗ طَالَمَا نَظَمَ

میرے باپ کی مجلس میں آکر اس کی برادری کے سامنے قسم کھائی کہ وہ اس کی شرط کے بالکل مطابق ہے

دُرَّةً اِلٰى دُرَّةٍ، فَبَاعَهُمَا بِبَدْرَةٍ، فَاغْتَرَّ أَبِيْ بِزُخْرُفَةِ مُحَالِهٖ، و

اور دعویٰ کیا کہ اس نے بسا اوقات موتیوں کو پرو کر دس دس ہزار درہم میں فروخت کیا ہے، میرے

زَوَّجَنِيْهِ قَبْلَ اِخْتِبَارِ حَالِهٖ ، فَلَمَّا اسْتَخْرَجَنِيْ مِنْ كِنَاسِيْ،

باپ نے جھوٹے لیکن آراستہ کلام سے دھوکا کھایا اور اس کی تحقیق حالات سے پہلے میری شادی اس کے ساتھ کردی، سو جب اس نے مجھے اپنے گھر سے نکال دیا۔

....

قَيَّضَ : قَيَّضَ اللّٰهُ لَهٗ كَذَا : اس کیلئے مقدر کردیا، اور ضرب سے قَاضَ ، قَيْضاً ، پھاڑنا، چیرنا، پھٹنا، قَاضَ الشَّيْءُ بِالشَّيْءِ ، اس کو اس کے برابر کیا قَاضَ الشَّيْءُ مِنَ الشَّيْءُ: ایک چیز کو دوسری سے بدلنا، اور قَايَضَ بِكَذَا : تبادلہ کرنا، تَقَيَّضَ ، اِنْقَاضَ : ٹوٹنا، منہدم کرنا، مُقَايَضَةٌ : تبادلہ۔

وَصَبِيْ : اَلْوَصَبُ: مرض، دکھ، مسلسل تکلیف، ج : اَوْصَابٌ ، باب سمع سے وَصَباً: مریض ہونا، درد محسوس کرنا، اَوْصَبَ الْقَوْمُ : لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کرنا، اور اَوْصَبَ عَلَى الشَّيْءِ : کسی چیز کی پابندی کرنا، وَصَّبَ ، وَصِبَ فُلَاناً : کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا، اور الْمُوَصَّبُ : ہمیشہ بیماریوں سے دوچار رہنے والا۔

رَهْطِهٖ : اور رَهْطٌ : قوم، قبیلہ، تین سے دس تک بشرطیکہ ان میں کوئی عورت نہ ہو، اور اس کا اس لفظ سے کوئی واحد نہیں، ج : اَرْهَاطٌ، اَرْهُطٌ ، جج: اَرَاهِطُ ، اَرَاهِيْطُ ، جب رهط کے ساتھ کوئی عدد ملایا جائے تو اس کے معنی شخص اور نفس کے ہوتے ہیں، جیسے: عِشْرُوْنَ رَهْطاً : بیس آدمی، اَرْهَطَ الْقَوْمُ :قوم اکٹھی ہوئی۔

شَرْطِهٖ : مصدر، کسی چیز کو لازم کرنا، اور لازم پکڑنا، ج : شُرُوْط، اور نیز شرط: کمینہ، ذلیل، ج: اَشْرَاط، اور شَرَطٌ : علامت، اول شیء، ج : اَشْرَاط ، جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد: فَقَدْ جَاءَ تْ اَشْرَاطُهَا ، اور نصر وضرب سے شَرْطاً: لازم کرنا۔

بَدْرَة : دس ہزار درہم، بہت مال، وہ تھیلا جس میں زیادہ مال ہو، ج : بُدُوْرٌ۔
كِنَاسِيْ : درختوں میں ہرن کا گھر، درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ، (کیونکہ ہرن اپنے گھر کی جھاڑ و دیتی ہےاور صاف ستھرا رکھتی ہے)، ج : اكْنِسَة ،ضرب سے كُنُوْساً : جھاڑو دینا، اور كَنَسَ الظَّبِيُ تَكَنَّسَ : اپنے گھر میں داخل ہوئی، اور كَنَسَ فِيْ وَجْهِ فُلَانٍ : اس کے ساتھ مذاق کیا، تَكَنَّسَ الرَّجُلُ : خیمہ میں داخل ہوا، تَكَنَّسَتِ الْمَرْأَةُ : ہودج میں داخل ہوئی، اور جدید عربی میں: الْمِكْنَسَة : جھاڑو، ج : مَكَانِسُ ، اور الكُنْسُ: صفائی، آرائش۔

••

وَرَحَّلَنِيْ عَنْ أُنَاسِيْ، وَنَقَلَنِيْ اِلٰى كِسْرِهٖ، وَحَصَّلَنِيْ تَحْتَ أَسْرِهٖ ، وَجَدْتُهٗ
اور مجھے میرے گھر والوں سے رخصت کر کے لے گیا، اور اپنے گھر میں منتقل کیا، اور اپنے قید میں داخل کیا، تو میں نے اس کو سخت

قُعْدَةً جُثَمَةً ، وَأَلْفَيْتُهٗ ضُجَعَةً نُوَمَةً ، وَكُنْتُ صَحِبْتُهٗ بِرِيَاشٍ
آرام طلب، ہر وقت پڑا رہنے والا پایا، بہت زیادہ لیٹنے والا اور ہمہ وقت سونے والا پایا، اور میں اس کے

وَزِيٍّ ، وَأَثَاثٍ وَرِيٍّ ، فَمَا بَرِحَ يَبِيْعُهٗ فِيْ سُوْقِ الْهَضْمِ، وَيُتْلِفُ
ساتھ عمدہ کپڑوں ، پاکیزہ ہیئت ، بڑے ساز و سامان اور خوش منظری (حسن صورت) لیکر چلی تھی، لیکن

ثَمَنَهٗ فِي الْخَضْمِ وَالْقَضْمِ، اِلٰى أَنْ مَزَّقَ حَالِيْ بَأَسْرِهٖ وَأَنْفَقَ
یہ ہمیشہ اس کو ظلم کے بازار میں بیچتا رہا اور اس کی قیمت کو کھانے پینے میں برباد کرتا رہا یہاں تک کہ اس نے

مَالِيْ فِيْ عُسْرِهٖ.
میری حالت کو ٹکرے ٹکرے اور میرے مال کو اپنی تنگی کے نذر کر دیا۔

••

كَسْر: اور كِسْرٌ :عضو، جانب بیت، کنارہ ج : أَكْسَارٌ ، كُسُورٌ ،

أَسِرِه :قیدی، ج: أَسْرىٰ أُسَارىٰ، اور أُسْرَةٌ :گھر کے لوگ، کنبہ، قبیلہ، اورضرب سے اسرا: قید کرنا۔

قُعْدَة : كثير القُعُود، بیٹھو، هُوَ قُعْدَةٌ ، ضُجَعَةٌ : بہت زیادہ بیٹھنے والا اور لیٹنے والا ہے، یعنی ہمہ وقت پڑا رہتا ہے، کام کاج کچھ نہیں کرتا۔

جُثَمَة : ہروقت زمین پر پڑا رہنے والا، ہروقت سونے والا، اور نصر، ضرب سے جثماً : جَثَمَ اللَّيْلُ : نصف ہوئی، اور جَثَمَ الرَّجُلُ وَالطَّائِرُ وَالْحَيْوَانُ: ہروقت زمین پر پڑا رہتا ہے۔

بِرِيَاشٍ : قیمتی سامان، عمدہ لباس، (کیونکہ لباس بدن کو ڈھانپتا ہے، جس طرح پَر پرندہ کو ڈھانپے ہوئے ہوتے ہیں) مال و دولت، اور ضرب سے رَاشَ رَيْشاً : اس قدر مال واسباب جمع کرنا کہ مالدار ہو جائے، رَاشَهُ مَالاً : عطا کیا، راش من حاله : درست کیا اور جدید عربی میں: رِيشَةُ الْمُصَوِّرِ : نقاش کا برش، رِيشَةُ الْكِتَابَةِ :قلم۔

ذِيّ : ہیئت، لباس کی ہیئت ،فیشن، اسٹائل، طرز، بھیس، روپ، ج: أَزْيَاءٌ اور تَزَيَّا بِزِيِّ الْقَوْمِ : ایسا لباس پہننا جیسا کہ قوم پہنتی ہے اور جدید عربی میں: تَزَيَّا بِزِيِّ كَذَا :فیشن اختیار کرنا۔

أَثَاثٍ : گھر کا آرائشی سامان، مال، فرنیچر، سامان زینت، اور نصر، ضرب، سمع سے اَثَّ اَثَاثاً: اَثَّ النَّبَاتُ أَوِ الشَّعْرُ : لپٹی ہوئی اور بہت ہیں، اور اَثَّثَ الْحُجْرَةَ تَأْثِيثاً: آراستہ کرنا، فرنیچر لگانا، مؤثث :فرنیچر لگا ہوا، سامان سے آراستہ اور جدید عربی میں: أَثَاثُ الْمَكْتَبِ : آفس فرنیچر، أَثَاثُ الْبَيْتِ: اسباب، گھریلو سامان۔

الهَضْمِ :ضرب سے هَضْماً : هَضَمَ الشَّيْئَ : چیز کو توڑا، هَضَمَ الطَّعَامَ : کھانا ہضم کرنا، اور الهَوَاضِمُ الطَّعَامِ : ہاضم چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہو جانے کے لائق بنانا اور سمع سے هَضِمَ، هَضَماً : پتلی کمر اور نازک کوکھ والا ہونا: الهَضَمَتِ الثَّمَرَةُ : پھل کا

پھٹنا، اور الھَاضِمُ، نرم و لچکدار، الھَاضِمَةُ: ہضم کرنے والی قوت۔

الخَضْمِ: ضرب سے خَضْماً: قطع کرنا، مونھ بھر کے کھانا، خَضَمَ الشَّيءُ، چیز کو قطع کرنا، اور خَضَمَ لَهُ مِنْ مالِهِ: عطا کرنا، اور خَضَمٌ: بڑا دریا، بڑا سمندر، خَضَمٌ: ہجوم کار وغیرہ، کثرتِ کار۔

القَضْمُ: سمع اور ضرب سے قَضْماً: کترنا، دانتوں کے اطراف سے کھانا، قَضَمَ الشَّيءَ: دانتوں سے کاٹ کر کھانا اور قَضَمٌ: تلوار۔

مَزَّقَ: ضرب اور نصر سے مَزْقاً: پھاڑنا، چیرنا، پارہ پارہ کرنا، مَزَّقَ: چیرنا، تباہ کرنا، دھجیاں اڑانا، کہتے ہیں: مَزَّقَ الشَّمْلَ: شیرازہ بکھیرنا، مَزَّقَ عِرْضَهُمْ: آبروریزی کرنا، مَزَّقَ الأَوْصَالَ: پرخچے اڑانا، اور تَمَزَّقَهُ: پھٹنا، پھوٹ پڑنا، اور جدید عربی میں: مَزَّقَ التَّضَامُنَ: اتحاد کی دھجیاں اڑانا۔

••

فَلَمَّا أَنْسَانِيْ طَعْمُ الرَّاحَةِ، وَغَادَرَ بَيْتِيْ أَنْقىٰ مِنَ الرَّاحَةِ، قُلْتُ لَهُ:

سو جب اس نے مجھے راحت کا مزہ بھلا دیا اور میرا گھر ہتھیلی سے بھی زیادہ صاف کرکے چھوڑ دیا

يَا هٰذَا، إِنَّهُ لَامَخْبَأَ بَعْدَ بُؤْسٍ، وَلَاعِطْرَ بَعْدَ عَرُوْسٍ، فَانْهَضْ

تب میں نے اس سے کہا، ابے اوئے! تنگی کے بعد کوئی چھپنے کی جگہ نہیں اور شادی کے بعد کہاں کا عطر،

لِلِاكْتِسَابِ بِصِنَاعَتِكَ، وَاجْتَنِ ثَمَرَةَ بَرَاعَتِكَ فَزَعَمَ أَنَّ

لہٰذا تو اپنے پیشہ سے کمائی کیلئے اٹھ، اور اپنی جودتِ تدبیر (مہارت کا پھل) سے پھل چن، لیکن اس نے

صِنَاعَتَهُ قَدْ رُمِيَتْ بِالْكَسَادِ، لِمَا ظَهَرَ فِي الْأَرْضِ مِنَ الْفَسَادِ

یہ گمان کیا کہ اس کی صناعت کا بازار زمانہ میں خرابی پھیلنے کی وجہ سے کساد بازاری کا شکار ہوگیا ہے۔

غَـادَرَ : مُغَادَرَۃً : چھوڑنا، روانہ ہونا، باقی رکھنا، جیسے غَـادَرَ الْقَصْرَ اِلیٰ : وہ محل سے فلاں جگہ روانہ ہوا، غَادَرَ الْقِطَارُ :ٹرین روانہ ہوئی۔

بُؤسٍ : کرم سے بَـؤُسَ ، بَأساً ، سخت اور بہادر ہونا، اور سمع سے بَـئِسَ، بُؤساً ، شدت سے محتاج اور فقیر ہونا، اور بَائِسٌ :مفلوک الحال، ج : بُؤسٍ۔

عِطْـرَ: لَا عِطْرَ بَعْدَ عُرُوْسٍ : یہ ضرب المثل ضرورت کے وقت سے کسی چیز کو مؤخر کرنے کے پر بولی جاتی ہے، اور اس کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی، عورت کی طبعیت میں کچھ گرانی محسوس کی تو اس سے کہا،اَیْنَ عِطْرُکِ: اے نیک بخت خوشبو وغیرہ کا استعمال کرو، تا کہ تـکدر رفع ہو، عورت نے جواب دیا: خَبَأتُـهُ لِغَیْرِ هٰـذَا الْوَقْتِ : میں نے کسی دوسرے وقت کیلئے اٹھا رکھی ہے، تو مرد نے کہا: لَا مَـخْبَأَ لِعِطْرٍ بَعْدَ عُرُوْسٍ :یعنی عطر لگانے کا وقت تو یہ ہے پھر کس کام کی۔

اس کہاوت کی یہ وجہ بھی بیان کی گئی ہے مسماۃ اسماء بنت عبد اللہ العذریہ کی شادی اپنی برادری میں ہی ہوئی تھی اور شوہر کا نام عروس تھا جو صفات محمودہ سے متصف تھا اس کی وفات کے بعد نوفل سے شادی ہوئی جو پرلے درجہ کا بخیل اور پراگندہ ذہن تھا، ایک مرتبہ سفر کے دوران عروس کی قبر پر گذر ہوا، مسماۃ موصوفہ اتری اور خوب روئی پیٹی، اور شوہر جدید پر تعریض کی، یہ دیکھ کر نئے شوہر نے اٹھنے کا حکم دیا جب وہ اٹھی تو عطر کی شیشی گر پڑی تو نوفل نے کہا، عطر کی شیشی کو تو اٹھالو تو عورت نے جواب دیا۔لَا عِطْرَ بَعْدَ عُرُوْسٍ۔

بَرَاعَتِکَ: تحقیق گزر چکی۔

فَزَعَمَ : فتح اور نصر سے زَعْـماً : دعویٰ کرنا، بے حقیقت دعویٰ کرنا، اور کرم سے زَعُمَ ، زَعَامَۃً : لیڈر بننا، سردار بننا،

زَعِيمٌ: لیڈر، صدر، سردار، پیشوا، راہ نما، ج : زُعَمَاءُ، اور زَعَامَةٌ : لیڈری، لیڈر شپ، قیادت، اور جدید عربی میں: الزَّعِيمُ الرُّوحِيُّ، مذہبی پیشوا، الزُّعَمَاءُ المُحَافِظُوْنَ : روایت پسند رہنما، تَزَعُّمُ فِكْرَةٍ : کسی خیال کا مدعی، اور مَزْعُومٌ، نام نہاد، اہل عرب کی عادت ہے کہ جس بات کو جھوٹ سمجھتے تو کہہ دیتے، زَعَمَ فُلانٌ.

بِالْكَسَادِ : نصر اور کرم سے كَسَاداً : رواج پذیر نہ ہونا، کساد بازاری کا شکار ہو جانا، كَسَدَتِ السُّوْقُ : مارکیٹ فیل ہو جانا۔

....

وَلِيْ مِنْهُ سُلالَةٌ، كَأَنَّهُ خِلالَةٌ، وَكِلانَا مَا يَنَالُ مَعَهُ شُبْعَةٌ

اور میرا اس سے ایک بچہ ہے گویا وہ خلال ہے، اور ہم دونوں کو پیٹ بھر کر روٹی نصیب نہیں

وَلا تَرْقَأُ لَهُ مِنَ الطَّوٰى دَمْعَةٌ، وَقَدْ قُدْتُهُ إِلَيْكَ، وَأَحْضَرْتُهُ

ہوتی اور نہ شدتِ بھوک کی وجہ سے بچہ کے آنسو تھمتے ہیں، اور تحقیق اب میں اسکو آپ کے پاس کھینچ

لَدَيْكَ، لِتَعْجُمَ عُوْدَ دَعْوَاهُ، وَتَحْكُمَ بَيْنَنَا بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ. فَأَقْبَلَ

لائی ہوں، اور آپ کے سامنے حاضر کر دیا ہے تاکہ آپ اس کے دعویٰ کی لکڑی کو جانچ لیں، اور

الْقَاضِيْ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُ : قَدْ وَعَيْتُ قَصَصَ عِرْسِكَ، فَبَرْهِنِ

حکم خداوندی کے مطابق ہمارے درمیان انصاف کریں، سو قاضی نے بوڑھے کی طرف رخ کیا، اور اس کو

الْآنَ عَنْ نَفْسِكَ، وَإِلَّا كَشَفْتُ عَنْ لُبْسِكَ، وَأَمَرْتُ بِحَبْسِكَ

کہا، میں تیری بیوی کا بیان تو سن چکا، اب تو اپنے بارے میں دلائل دے، ورنہ میں تیرے خلط

فَأَطْرَقَ، إِطْرَاقَ الْأُفْعُوَانِ، ثُمَّ شَمَّرَ لِلْحَرْبِ الْعَوَانِ، وَقَالَ:

ملط کا سارا پول کھول دونگا، اور تجھے قید کرنے کا حکم دونگا، تو یہ سن کر بوڑھا ازدھے کی طرح گردن جھکائے کچھ سوچتا رہا، پھر دوبارہ لڑائی کیلئے تازہ دم ہوکر کہنے لگا۔

....

سُلَالَۃٌ : وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں کھینچی جائے، خلاصہ، نسل، بیٹا، نصر سے سَلَّ، سَلًّا : سَلَّ الشَّيْءَ مِنَ الشَّيْءِ : اس کو اس میں سے کھینچا، اور آسانی سے نکالا۔

خِلَالَۃٌ: خِلَال : وہ تنکا وغیرہ جس کے ذریعہ سے دانتوں کے درمیان سے کھانا وغیرہ نکالا جائے۔ ج: أخِلَّةٌ، اور نصر سے خَلًّا : خَلَّ الشَّيْءَ : چیز میں سوراخ کیا۔

وَلَا تَرْقَأ : فتح سے رَقْأً : رَقَأ الدَّمْعُ : آنسو خشک ہوئے، منقطع ہوئے، اَرْقَأ الدَّمْعَ، آنسو بند کرنا، اور جدید عربی میں: اَلرَّقُوْءُ : خون بند کرنے والی چیز۔

لِتَعْجَمَ : نصر سے عَجْماً وَعُجُوْماً، عَجَمَ عَوْدَہٗ: آزمانا، جانچنا، عَجَمَ السَّيْفُ : بطور تجربہ کے ہلایا، عَجَمَ الشَّيْءُ : آزمایا، اور أعْجَمَ أعْجَاماً : وضاحت کرنا، نقطے لگانا، مُعْجَمٌ : ڈکشنری، ج : مَعَاجِمُ۔

فَبَرْهِنْ : بَرْهَنَ عَلَيْهِ : اس پر دلیل قائم کی، اور بُرْهَانٌ : حجت، ج: بَرَاهِيْنٌ، اور جدید عربی میں: بَرْهَنَةٌ عَلَى الْوَطَنِيَّة : شہریت کا ثبوت پیش کرنا۔

لَبِسَکَ : ضرب سے لَبْساً :خلط ملط کرنا، مشتبہ بنانا، لَبَّسَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ : مشتبہ بنانا، تَلَبَّسَ وَالْتَبَسَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ : مشتبہ ہونا، اور اِلْتِبَاسُ :ابہام، اشتباہ، اور جدید عربی میں: مُلْتَبِسٌ بِالْجَرِيْمَةِ اور مُتَلَبِّسٌ بِالْجَرِيْمَةِ : جرم میں ملوث۔

فَاَطْرَقَ : سر یا گردن جھکا کر خاموش رہنا، کچھ نہ بولنا، سوچ میں پڑنا، دہشت یا حیرت کی وجہ سے کچھ نہ بولنا، کہتے ہیں: أطْرَقَ بَصَرَہٗ : نگاہ نیچے رکھنا، اور أطْرَقَ مُفَكِّراً : سوچ میں پڑنا۔

الأُفعُوَان : نرسانپ، اژدھا، أَرْضٌ مُضْعَاة : سانپوں والی زمین، اور أَفعیٰ :خبیث سانپ، جوشدیدزہریلا ہوتا ہے، ج : أَفَاعٍ .

العَوَان، الحَرْبُ العَوَان ، نہایت سخت لڑائی، گھمسان کی جنگ، وہ لڑائی جس میں دوبارہ مقابلہ کی نوبت آئے اگر پہلی مرتبہ ہوگی تو حرب بکر کہلائے گی، ج:عُـــوْنٌ : اورنصر سے عَوْناً: عَانَتِ الْمَرْاَةُ : عورت ادھیڑ عمر کی ہوگئی۔

(۱)اِسْـمَـعْ حَدِيْثِيْ فَإِنَّهُ عَجَبٌ ☆ يُضْـحِكُ مِنْ شَـرْحِهٖ وَ يُنْتَحَبُ

میری بات سنئے، کیونکہ وہ بڑی عجیب ہے، جس کے اظہار پر ہنسی آتی ہے اور رونا بھی

(۲)أَنَـا امْـرُءٌ لَيْـسَ فِيْ خَصَائِصِهٖ ☆ عَيْـبٌ وَلاَ فِيْ فَخَـارِهٖ رَيْـبُ

میں ایک شخص ہوں جس کی خصوصیات میں کوئی عیب ہے اور نہ اس کی بزرگی میں کوئی شک ہے

(۳)سُرُوْجُ دَارِي الَّتِيْ وُلِدْتُ بِهَا ☆ وَالْاَصْـلُ غَسَّـانُ حِيْنَ اَنْتَسِبُ

شہر سروج میری جائے پیدائش ہے اور میرا اصل قبیلہ غسان ہے، جس وقت میں اپنا نسب بیان کروں

(۴)وَشُغْلِي الدَّرْسُ وَالتَّبَحُّرُ فِيْ ☆ الْعِـلْـمِ طِلَابِيْ، وَحَبَّذَا الطَّلَبُ

میرا کام درس و تدریس ہے اور میرا مقصد علم میں گہرائی پیدا کرنا ہے اور یہ کیا ہی اچھی طلب ہے

(۵)وَرَأْسُ مَـالِيْ سِحْرُ الْكَلَامِ الَّذِ يْ ☆ مِـنْـهُ يُـصَاغُ الْقَرِيْضُ وَالْخُطَبُ

میری اصلی پونجی جادو بیانی ہے جس سے شعر اور خطبے ڈھالے جاتے ہیں

• •

عَـجَـبٌ: وہ انفعال نفسانی جوانسان کو باعظمت سمجھنے، نادر سمجھنے یا کسی امر کے وارد ہونے پر اس کے انکار سے پیش آتا ہے، تعجب، اور باب سمع سے عَـجِـبَ، عَـجَباً :تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا، اَعْـجَـبَ وَعَـجَّـبَ : حیرت میں ڈالنا، اور أُعْـجُـوْبَۃ : حیرت انگیز نمونہ، ج:

أَعَاجِيْبُ،اور جدید عربی میں: أُعْجُوْبَة مِعْمَارِيَّة :فن تعمیر کا حیرت انگیز نمونہ،شاہکار۔

شَرْحٌ: فتح سے شَرْحاً :واضح کرنا،کھولنا، شَرَحَ الْمَسْأَلَةَ :مسئلہ کو کھولا،بیان کیا،اور شَرَحَ الْكَلام : کلام سمجھادیا۔

يَنْتَحِبُ : خوب رونا،گہرے گہرے سانس کھینچنا،اور فتح وضرب سے نَحْباً وَ نَحِيْباً :آواز سے رونا،واویلا کرنا، نَحْبٌ :وقت،عرصہ،موت،کہتے ہیں: قَضىٰ نَحْبَهُ :موت آنا،زندگی ختم ہونا۔

خَصَائِصِهٖ : م : خَاصِّيَّة : خصوصیات،فضائل،اور نصر سے خَصًّا: خاص کرنا، خَصَّ فُلاناً بِالشَّيءِ : اس کو اس کے واسطے خاص کرلیا،اور اِخْتِصَاصِيّ، اِخْصَائِيّ : ماہر، ایکسپرٹ،اسپیشلسٹ،کسی فن کا ماہر،مخصوص: خاص،اسپیشل،پرائیویٹ،اور جدید عربی میں: قِطَارٌ مَخْصُوْصٌ : اسپیشل ٹرین،اَ لاَّ اِخْتِصَاصِيّ: جنرل است،عمومی۔

عَيْبٌ : خرابی، خامی،بگاڑ،نقص، برائی، ج : عُيُوْبٌ : اورضرب سے عَيْباً :عیب لگانا،عیب دار بنانا،مذمت کرنا،اور مُعِيْبٌ :عیب دار،اور اصطلاح میں: عَيْبٌ خَفِيٌّ: نامعلوم عیب، عَيْبٌ ظاهر :کھلا عیب۔

فَخَارِهٖ : فخر کرنا،فخر میں غالب آنا،فتح سے فَخْراً : ناز کرنا،فوقیت جتانا،فَاخَرَهُ مُفَاخَرَة : کسی پر فوقیت لے جانا، اِسْتَفْخَرَهُ: قابل فخر سمجھنا،اور فَخْرٌ ، فَخَارٌ ،اعزاز،سربلندی،اور جدید عربی میں:عُضْوٌ فَخْرِيٌّ :اعزازی ممبر،اور وَلِيْمَةٌ فَاخِرَةٌ ،پُرتکلف دعوت، فَاخِر، مُفْتَخَرٌ : قابل فخر،شاندار،بھڑکدار،ڈیلکس،فینسی،نفیس۔

رَيْبٌ : تہمت،شک،گمان،ضرورت،ضرب سے رَابَ ، رَيْباً : شک میں ڈالنا،کسی شخص سے بری بات کہنا، اِرْتِيَاب : شک میں پڑنا، مُرْتَابٌ :شکی، مُرِيْبٌ :مشکوک،کہتے ہیں: مُرْتَابٌ فِي الْعَقِيْدَة، بددین۔

الدَّرْسُ : نصر سے دَرْساً وَدِرَاسَةً : کتاب یا کسی علم کا مطالعہ کرنا، غور وخوض کرنا اور دَرَّسَ وَ أَدْرَسَ : پڑھانا، درس دینا، دَرْسٌ : سبق، ج : دُرُوْسٌ، مطالعہ، معاینہ، اسٹڈی، غور وخوض اور جدید عربی میں: دِرَاسَةٌ اِسْتِطْلَاعِيَّةٌ : معلوماتی مطالعہ، دِرَاسَةُ اِقْتِصَادِيَّاتِ الْمَشْرُوْعِ: مالی پہلوؤں پر غور کرنا، دِرَاسَةٌ جَادَّةٌ : سنجیدہ غور اور دِرَاسَةٌ نَقْدِيَةٌ : تنقیدی جائزہ۔

التَّبَحُّرُ : علم کی گہرائی میں پہنچنا، اور وسیع المطالعہ ہونا، سمع سے بَحَراً : متحیر ہونا، گھبراہٹ میں بدحواس ہونا، فتح سے بَحْراً : بَحَرَ الْاَرْضَ : پھاڑا، چیرا۔

سِحْراً : جادو، ج : أَسْحَارٌ، سُحُوْرٌ ، اور فتح سے سِحْراً : جادو کرنا، دھوکا دینا، سَحَرَ الْفِضَّةَ : چاندی پر سونے کا پانی پھیرا۔

يُصَاغُ : نصر سے صَاغَ، صِيَاغَةً : ڈھالنا، کسی نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا، صَالِحُ الْمِيْثَاقِ : معاہدہ تیار کرنا، صَائِغٌ : سنار، صِيْغَةٌ : مخصوص شکل، فریم، اور جدید عربی میں: صِيْغَةُ الْاِتِّفَاقِيَّةِ : معاہدہ کی شکل، صِيْغَةٌ فَعَّالَةٌ : موثر شکل، صِيَاغَةُ الْمُعَاهَدَةِ : معاہدہ کی ترتیب۔

القَرِيْضُ : شعر، ترشا ہوا، ضرب سے قَرْضاً : قَرَضَ الشِّعْرَ : شعر کہنا، قَرَضَ الشَّيْئَ : کترنا، کاٹنا، قَرَّضَ : کھانا، کھوکھلا کرنا، اَقْرَضَ ، قرض دینا، لون دینا، اور اِقْتَرَضَ مِنْهُ : قرض لینا، ادھار لینا۔

تراکیب اشعار

(۱) اسمع: فعل بافاعل، حديثي: مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، فا: تعلیلیہ، ان: حرفِ مشبہ بالفعل، ہ: ضمیر: اسم،

عجب: موصوف، یضحک: فعل با نائب فاعل، من شرحہ: متعلق، یضحک: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ۔ واو: حرفِ عطف، ینتحب: فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ ان: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۲) انا: مبتداء، امرو: موصوف، لیس: فعل ناقص، في خصائصہ: متعلق ہوا کائنا: کے، کائنا: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، عیب: اسم مؤخر، لیس: اپنے اسم مؤخر وخبر مقدم سے مل کر صفت، امرو: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

واو: حرفِ عطف، لا: مشبہ بلیس، في فخارہ: متعلق ہوا کائنا کے۔ کائنا: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، ریب: اسم موخر۔ لا: مشابہ بلیس اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۳) سروج: مبتدا، داری: مرکب اضافی ہوکر موصوف، التی: اسم موصول، ولدت: فعل با فعال، بھا: متعلق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ، اسم موصول با صلہ صفت، موصوف صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

واو: حرفِ عطف، الاصل: ذوالحال، حین: ظرف مضاف، انتسب: فعل اپنے فاعل سے مل کر مضاف الیہ، حین: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا، کائنا: کا۔ کائنا: اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہوکر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مبتدا، غسان: خبر۔ متدا سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۴) واو: عاطفہ، شغلی: مرکب اضافی ہوکر مبتدا، الدرس: خبر، مبتدا خبر سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، التبحر: مصدر، فی العلم: متعلق۔ مصدر اپنے متعلق سے مل

کر مبتدا۔ طلابی: مرکب اضافی ہو کر خبر۔ مبتدا سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

واو: استیفافیہ، حب: فعل، ذا: فاعل، الطلب: مخصوص بالمدح، حب: فعل اپنے فاعل اور مخصود بالمدح سے مل کر جملہ فعلہ انشائیہ ہوا۔

(۵) واو: حرف عطف، راس مالی: بترکیب اضافی مبتدا۔ سحر: مضاف، الکلام: موصوف، الذی: اسم موصول، منه: متعلق مقدم ہوا یصاغ: کے۔ یصاغ: فعل، القریض: معطوف علیہ، واو: حرف عطف، الخطب: معطوف معطوف علیہ با معطوف، نائب فاعل۔ یصاغ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر صلہ، اسم موصول باصلہ صفت، موصوف صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف بامضاف الیہ خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

....

(۶) اَغُوْصُ فِيْ لُجَّةِ الْبَيَانِ ☆ فَأَخْتَارُ اللَّآلِيْ مِنْهَا وَ اَنْتَخِبُ

میں فصاحت کے دریا میں غوطہ لگا کر موتی حاصل کرتا ہوں اور پھر انتخاب کرتا ہوں

(۷) وَأَجْتَنِيْ الْيَانِعَ الْجَنِيَّ مِنَ الْقَوْلِ ☆ وَغَيْرِيْ لِلْعُوْدِ يَحْتَطِبُ

اور میں کلام کے پکے ہوئے پھل توڑتا ہوں اور میرا غیر لکڑیاں جمع کرتا ہے

(۸) وَآخُذُ اللَّفْظَ فِضَّةً فَإِذَا ☆ مَا صُغْتُهُ قِيْلَ إِنَّهُ ذَهَبُ

میں لفظ کو چاندی کی حیثیت سے لیتا ہوں سو جب میں اس میں زرگری کرتا ہوں تو کہا جاتا ہے یہ تو سونا ہے۔

(۹) وَكُنْتُ مِنْ قَبْلُ أَمْتَرِيْ نَشَباً ☆ بِالْأَدَبِ الْمُقْتَنٰى وَأَجْتَلِبُ

اور پہلے تو میں پسندیدہ ادب کے ذریعہ مال حاصل کرتا اور کھینچتا تھا

(۱۰)وَيَمْتَطِي أَخْمَصِي لِحُرْمَتِهِ ☆ مَرَاتِباً لَيْسَ فَوْقَهَا رُتَبُ

اور ادب کی عزت کی بدولت بڑے بڑے رتبے جن سے بالا کوئی مرتبہ نہیں، میرے پاؤں کے نیچے رہتے تھے۔

• •

أَغُوصُ : نصر سے غَوْصاً : گھسنا، غوطہ لگانا، غَاصَ عَلَى الْمَعَانِيْ: انتہائی باریکیوں کو پہنچ گیا، اور غَوَّصَ تَغْوِيْصاً :غوطہ دینا، ڈبونا، غوص:غوطہ، ڈبکی، غَوَّاصَة : غوطہ مار کشتی، آبدوز، ج : غَوَّاصَات اور آج کل، مَغَاصُ اللُّؤْلُؤ :موتی نکالنے کی جگہ۔

لُجَة : پانی کی گہرائی، جماعت کثیرہ، ج: لُجٌّ، لُجَجٌ ، اورضرب وسمع سے لَجَجاً ، لَجَاجاً: خوب لڑنا، جھگڑنا، ممنوع کام کو عناداً کرنا۔

اليَانع: فتح سے يَنَعَ، يَنْعاً : پکنا، يَنَعَ الثَّمَرُ : پھل پک گیا اور خوش ذائقہ ہوگیا نیز ہر سرخ شئے کو يَانِعٌ کہتے ہیں، يَنَعَ الشَّيءَ : بےانتہاء سرخ ہے۔

ذَهَبٌ : سونا، طلاء، ج : اَذَاهِيْبٌ، اورسمع سے ذَهَباً : کان میں سونا، زیادہ پائے جانے کی وجہ سے حیران رہ جانا، گویا عقل جاتی رہی، اور ذَهَّبَ تَذْهِيْباً :سونے کا ملمع کرنا، اور جدید عربی میں: ذَهَبٌ اَبْيَضُ : پلاٹینم ،اَلذَّهَبُ الْاَسْوَدُ، پٹرول۔

اُمْتَرِي : اُمْتَرِي اللَّبَن : دودھ حاصل کرنا، دودھ دھنا، ضرب سے مَرىٰ ، يَمْرِيْ ، مَرْياً : مَرَى النَّاقَة : اس کے تھنوں کو دودھ دوھنے کیلئے چھوڑا، اور مَرَى الشَّيءَ : استخراج کیا۔

نَشَبَا : مال (جاندار یا غیر جاندار)، اورسمع سے نَشَباً : نَشَبَ الشَّيءَ فِي الشَّيءِ :لٹکی ہوئی ہے، نَشَبَ الْعَظْمُ فِي حَلْقِه : ہڈی حلق میں پھنسی ہوئی ہے، نیچے نہیں اترتی۔

یَمْتَطِيْ : اِمْتَطَى الدَّابَّةَ : اس پر سوار ہوا، مَطِيَّةٌ : وہ جانور جس پر سوار ہوا اور نصر سے مَطَا، مَطْواً : جلدی جلدی چلنا، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے سَمِّنُوْا ضَحَايَكُمْ فَإِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَكُمْ۔

أُخْمَصِيْ : أَخْمَصَ الْقَدَمَ : تلوا، پاؤں کا نچلا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا، اور کبھی قدم پر بھی بولا جاتا ہے، اور أَخْمَصَ الْبَدَنَ: وسطِ بدن، ج : أَخَامَصُ، اور خَمِصَ الْبَطْنُ خُمُوْصاً: سمع اور کرم سے پیٹ کا خالی ہونا، اس وجہ سے کہتے ہیں: خَمِيْصُ الْحَشٰى : بھوکا،

مَرَاتِباً : م : مَرْتَبَةٌ : منزلت، مقام عالی، اور رُتَبٌ : م: رُتْبَہ : درجہ، حیثیت، عہدہ، گریڈ، منزلت، نصر سے رُتُباً : رَتَبَ الشَّيْءَ : اپنی جگہ پر ٹھہری ہوئی ہے، رَتَبَ فِي الصَّلٰوةِ : نماز میں سیدھا کھڑا ہوا، اور جدید عربی میں: مَرَاتِبُ الْخِدْمَةِ الْمَدَنِيَّةِ : سول سروس کے گریڈ، درجات۔

تراکیب اشعار

(٦) أغوص: فعل بافاعل، في لجة البيان: متعلق، اغوص: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ فا: عاطفہ تفریعیہ، اختار: فعل بافاعل، اللالي: مفعول بہ، منها: متعلق۔ اختار: فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، انتخب: فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(٧) و: عاطفہ، اجتنی: فعل بافاعل، اليانع: موصوف، الجنی: صفت، موصوف باصفت ذوالحال، من القول: متعلق ہوا کائنا: کے۔ کائنا: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مفعول بہ، اجتنی: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، بغیری: مرکبِ اضافی ہو کر مبتدا، للعود: متعلق مقدم ہوا یحتطب:

کے۔ یحتطب: فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

(۸) و: حرفِ عطف، اخذ: فعل با فاعل، اللفظ: ممیّز، فضة: تمیز، ممیّز با تمیز مفعول بہ، اخذ: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ۔ فا: عاطفہ، اذاما: حرفِ شرط، صغته: فعل اپنے فاعل، اور مفعول بہ سے مل کر شرط، قیل: فعل با نائب فاعل قول۔ ان حرفِ مشبہ بالفعل، ہ: ضمیر اسم، ذهب: خبر، ان: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر مقولہ، قول، مقولہ سے مل کر جزا۔ شرط جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۹) و: عاطفہ، کنت: فعل ناقص با اسم، من قبل: متعلق مقدم ہوا امتری: کا، امتری: فعل با فاعل، نشا: مفعول بہ، بالادب المنتقی: متعلق ثانی ہوا امتری: کا۔ امتری: فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، اجتلب: فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، کنت: اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) و: حرفِ عطف، یمتطی: فعل، اخمصی: مرکبِ اضافی ہو کر فاعل، لحرمته: متعلق، مراتبا: موصوف، لیس: فعل ناقص، بطوقها: مفعول فیہ ہوا ثابتا: کا۔ ثابتا: اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم، رتب: اسم موخر، لیس: اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر صفت، مراتبا: موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، یمتطی: فعل اپنے فاعل، موعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) وَطَالَمَا زُفَّتِ الصِّلَاتُ إِلیٰ ☆ رَبْعِيْ فَلَمْ أَرْضَ كُلَّ مَنْ يَّهَبُ

بڑی کثرت سے انعامات مزین کر کے میرے گھر کی طرف بھیجے جاتے تھے لیکن میں ہر ہبہ کرنے والے کو پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۲)فَالْيَوْمَ مَنْ يَعْلَقُ الرَّجَاءَ بِهِ ☆ أَكْسَدُ شَيْءٍ فِي سُوْقِهِ الْأَدَبُ

لیکن آج کون ادب سے لو لگا سکتا ہے، کیونکہ سب سے زیادہ کھوٹی چیز بازار علم میں ادب ہے

(۱۳)لَاعِرْضُ أَبْنَاءِهِ يُصَانُ وَلَا ☆ يُرْقَبُ فِيهِمْ إِلٌّ وَلَا نَسَبُ

اب نہ تو اصحاب ادب کی آبرو محفوظ ہے اور نہ ان کی قربت اور نسب کی کچھ نگہداشت ہے

(۱۴)كَأَنَّهُمْ فِي عِرَاصِهِمْ جِيَفٌ ☆ يُبْعَدُ مِنْ نَتْنِهَا وَ يُجْتَنَبُ

گویا کہ ادیب حضرات اپنے صحنوں میں مردار پڑے ہوئے ہیں، جن کی بدبو سے دوری اختیار کی جاتی ہے اور بچا جاتا ہے۔

(۱۵) فَحَارَ لُبِّي لِمَا مُنِيتُ بِهِ ☆ مِنَ اللَّيَالِي وصرفُها عَجَبُ

سو میری عقل حوادثاتِ زمانہ میں مبتلا ہونے سے بیکار ہے اور زمانہ کی گردش بھی عجیب ہے

. . . .

زُفَّتْ: ضرب سے زَفّاً: جلدی کرنا، اور نصر سے زَفّاً: زَفَّ الْعُرُوْسَ: دلہن کو شوہر کے پاس بھیجا، زَفَّ الْبَرْقُ: بجلی چمکی، اور جدید عربی میں: زِفْتٌ: تارکول۔

الصِّلَات: (تحقیق گذر چکی)

رَبْعِيْ: (تحقیق گذر چکی)

إِلٌّ: عہد، قرابت، پڑوسی اور نصر سے أَلًّا: أَلَّ اللَّوْنُ: رنگ صاف شفاف ہے۔

عَرَاصِهِمْ: م: عَرْصَة: صحن خانہ، ہر وہ جگہ جہاں پر عمارت نہ ہو، ج: أَعْرَاص، عَرَصَات.

جِيَفٌ: مؤنث: جِيفَةٌ، ج: أَجْيَاف: مردار اور بدبودار، ضرب سے جَيْفاً، جَافَتِ الْجُثَّةُ: بدبودار ہو گیا۔

نَتْنِهَا : ضرب، سمع سے نَتْناً : اور کرم سے نَتَانَةً : بدبودار ہونا، سڑنا۔

لُبِّيْ : لُبّ : ہر شئی کا خالص، عقل خالص، تیز عقل ہونا، کرم سے لَبُبَ یَلْبُبُ، بھی آتا ہے، لیکن مضاف میں یہ صورت ذرا کم ہے۔

تراکیب اشعار

(۱۱) طال: فعل ماضی، ما: کافہ، زفت: فعل، الصلات: نائب فاعل، الی ربعی: متعلق، زفت: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، فا: عاطفہ تفریعیہ، لم ارض: فعل بافاعل، کل: مضاف، من: اسم موصول، یھب: فعل بافاعل صلہ، اسم موصول باصلہ مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ، لم ارض: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

(۱۲) ف: تفریعیہ، الیوم: مفعول فیہ مقدم، من: اسم موصول، یعلق: فعل، الرجا: فاعل، بہ: متعلق، یعلق: فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر صلہ، اسم موصول، صلہ سے مل کر مبتدا۔

اکسد: اسم تفضیل مضاف، شیی: مضاف الیہ، فی سوقہ: متعلق، اکسد: مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا، الادب: خبر، مبتدا، خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا، خبر سے مل کر اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: دوسری ترکیب اس طرح بھی ہوسکتی ہے: من: استفہامیہ، مبتدا۔ یعلق الرجاء بہ: خبر، اس صورت میں اکسد شیی: دوسرا جملہ اسمیہ بمنزلہ علت کے ہوگا۔

(۱۳) لا: نافیہ، عرض ابنائہ: بترکیبِ اضافی مبتدا۔ یضان: فعل بانائب فاعل خبر، مبتدا، خبر سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، لا یرقب: فعل، فیھم: متعلق، ال: معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، لا: نافیہ، سبب: معطوف، معطوف علیہ بامعطوف نائب فاعل، لا یرقب:

فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

(۱۴) کان: حرف مشبہ بالفعل، هم: ضمیر اسم، فی عراصهم: متعلق ہوا کائنة: کے، کائنة: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال مقدم۔ جیف: موصوف، یبعد: فعل با نائب فاعل، من نتنها: متعلق۔ یبعد: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرف عطف، یجتنب: فعل با نائب فاعل، معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت، جیف: موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال مؤخر، ذوالحال حال سے مل کر خبر، کان: اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) ف: تفریعیہ، حار: فعل، لبی: فاعل، لام: حرف جار، ما: اسم موصول، منیت: فعل بافاعل، به: متعلق، منیت: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ، اسم موصول با صلہ ذوالحال، من اللیالی: متعلق ہوا کائنا: کے۔ کائنا: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا حار: کے۔ حار: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وصرفها عجب: واو: مستانفہ، صرفها: مرکب اضافی مبتدا، عجب: خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) وَضَاقَ ذَرْعِيْ لِضِيْقِ ذَاتِ يَدِيْ ☆ وَ سَاوَرَتْنِيْ الْهُمُوْمُ وَالْكُرَبُ

تنگدستی کی وجہ سے میرا سینہ بھی تنگ ہو گیا ہے اور مصائب وغموم نے مجھ پر دھاوا بول رکھا ہے

(۱۷) وَقَادَنِيْ دَهْرِي الْمَلِيْمُ اِلىٰ ☆ سُلُوْكِ مَا يَشْتَشِيْنُهُ الْحَسَبُ

اور مجھے قابل ملامت زمانہ نے ان چیزوں کے اختیار کرنے پر مجبور کر دیا ہے جن کو حسب وعظمت معیوب سمجھتی ہے۔

(۱۸)فَبِعْتُ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ لِيْ سَبَد ☆ وَلَا بَتَاتٌ إِلَيْهِ أَنْقَلِبُ

سو میں نے (اس کا مال) بیچ ڈالا، یہاں تک کہ نہ تو میرے پاس ایک تار بچا اور نہ توشہ، جس کی طرف میں لوٹ سکوں۔

(۱۹)وَادَّنْتُ حَتّٰى اثْقَلَتْ سَالِفَتِي ☆ بِحَمْلِ دَيْنٍ مِنْ دُوْنِهِ الْعَطَبُ

اور میں نے قرض لیا یہاں تک کہ میری گردن قرضہ کے بوجھ سے دب گئی ہے، اس سے تو مرجانا کہیں کم ہے، (گویا بدرجہا بہتر ہے)

(۲۰)ثُمَّ طَوَيْتُ الْحَشٰى عَلٰى ☆ سَغَبٍ خَمْساً فَلَمَّا أَمَضَّنِيْ السَّغَبُ

پھر میں نے پانچ روز متواتر بھوک پر انتڑیاں لپیٹیں، مگر جب بھوک نے مجھے بالکل جلا دیا

....

سَاوَرَتْنِيْ :سَاوَرَهُ سِوَاراً : اس پر کودا، حملہ کیا، نصر سے سَارَ، يَسُوْرُ، سوراً ، سَارَ الْحَائِطَ : دیوار پر کودا اور چڑھ گیا۔

الْكَرْبُ : (تحقیق گذر چکی)

الْحَسَبُ : اصلی شرافت، بزرگی، آباء پر افتخار، ج : أَحْسَاب، اور کرم سے حَسَباً: صاحب حسب اور بزرگ ہونا، حَسِيْبٌ: شریف الاصل، اور جدید عربی میں، حَاسِبٌ : کیلکولیٹر، اور مُحَاسِبٌ: اکاؤنٹنٹ، آڈیٹر، بک کیپر، مُحَاسَبَةُ الْكُتْرُوْنِيَّة : الیکٹرانک حساب وکتاب۔

سَبَدٌ : تھوڑے بال، نصر سے سَبْداً : سَبَدَ الشَّعْرَ : بالوں کو مونڈا، اور بعض نسخوں میں لَبَدٌ : چمکتا ہوا ہے، لَبَدٌ باب ضرب سے: لَبَدَ الصُّوْفَ : دھن دھنا کر اور پانی میں بھگو کر چپکا دیا ہے۔

بَتَاتاً : توشہ، گھر کا سامان، ج : أَبِتَّة،

سَالِفِيُّ : سَالِفَةٌ : گردن کا وہ بالائی حصہ جہاں بندے وغیرہ لٹکائے جاتے ہیں، ج : سَوَالِفُ، کہتے ہیں: سَالِفَةُ الْفَرَسِ : گھوڑے کی گردن کا اگلا حصہ۔

دُوْنِہ : هُوَ دُوْنَهٗ : اس سے مرتبہ میں کم ہے، نصر سے دَانَ، دَوْناً : حقیر ہونا، کمزور ہونا۔

العَطَبُ : سمع سے عَطَباً : ہلاک ہونا، کہتے ہیں: عَطَبَ عَلَيْهِ : اس پر سخت برہم ہوا۔

سَغَبٌ : نصر اور سمع سے سَغْباً : بھوکا ہونا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ

اَمَضَّنِيْ : اَمَضَّهُ الْجُرْحُ : زخم نے تکلیف پہنچائی، اَمَضَّهُ الدَّهْرُ : زمانہ نے جلا ڈالا۔

تراکیب اشعار

(۱۶) و : عاطفہ، ضاق : فعل، ذرعي : مرکبِ اضافی ہو کر فاعل۔ لام : حرفِ جار، ضیق ذاب یدی : بترکیبِ اضافی مجرور۔ جار با مجرور متعلق ہوا ضاق : کے۔ ضاق : فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہوا و : حرفِ عطف، ساورت : فعل، نون وقایہ، ی : ضمیر مفعول بہ، الھموم : معطوف علیہ، واو : حرفِ عطف، الکرب : معطوف، معطوف علیہ با معطوف فاعل، ساورت : فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۱۷) و : حرفِ عطف، قاد : فعل، نون : وقایہ، ی : ضمیر متکلم مفعول بہ، دھري : مرکبِ اضافی ہو کر موصوف، الملیم : صفت۔ موصوف با صفت، فاعل، الی : حرفِ جار، سلوک : مضاف، ما : اسم موصول، متشبینہ الحسب : فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صلہ، اسم موصول با صلہ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا قاد : کے۔ قاد : فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) ف : عاطفہ، بعت : فعل با فاعل، حتي : جارہ (اس کے بعد ان : ناصبہ مقدر ہوگا) لم

یبق: فعل،لی: متعلق،سبد: معطوف علیہ،واو: حرفِ عطف،لا: نافیہ،بتات: موصوف، الیہ: متعلق مقدم ہوا انقلب: کے،انقلب: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صفت، موصوف باصفت،معطوف،معطوف علیہ بامعطوف فاعل،لم یبق: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) و: حرفِ عطف، ادنت: فعل نافعال،حتی: حرفِ جار (اس کے بعد ان: ناصبہ مقدر ہوگا) اثقلت: فعل بافاعل،سالفتي: مرکبِ اضافی ہوکر مفعول بہ،بما: حرفِ جار،حمل دین: مرکبِ اضافی ہوکر موصوف،من دونہ: متعلق ہوا کائن: کے۔کائن: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم،العطب: مبتدا مؤخر۔مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر صفت، موصوف باصفت مجرور، جابا مجرور متعلق ہوا اثقلت: کے اثقلت: فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مصدر کی تاویل میں ہوکر مجرور۔جار با مجرور متعلق ہوا ادنت: کے۔ادنت: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) ثم: حرفِ عطف، طویت: فعل بافاعل،الحشی: مفعول بہ،علی سغب: متعلق، خمسا: مفعول فیہ،طویت: فعل اپنے فاعل،مفعول بہ،مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ،فا: عاطفہ،لما: حرفِ شرط،امض: فعل،نون: وقایہ،ی: ضمیر مفعول بہ،السغب: فاعل، امض: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔

....

(۲۱) لَمْ أَرَ إِلَّا جِهَازَهَا عَرَضاً ☆ أَجُوْلُ فِيْ بَيْعِهٖ وَأَضْطَرِبُ

تو میں نے بجز اس کے جہیز کے اور کوئی سامان ایسا نہیں پایا، جس کے بیچنے کیلئے میں چکر لگاؤں اور گشت کروں، (یا میں سخت متردد تھا)

(۲۲)فَجُلْتُ فِيْهِ وَالنَّفسُ كَارِهَةٌ ☆ وَالْعَيْنُ عَبْرىٰ وَالْقَلْبُ مُكْتَئِبٌ

چنانچہ میں اس کولیکر گھوما پھرا، (یہ کام تو ضرور کر دیا تھا) لیکن میرا نفس اس کو برا سمجھ رہا تھا اور آنکھیں رو رہی تھیں اور دل غمگین تھا۔

(۲۳)وَمَا تَجَاوَزْتُ إِذْ عَبَثْتُ بِهٖ ☆ حَدَّ التَّرَاضِيْ فَيَحْدُثَ الْغَضَبُ

اور میں نے اس کے سامان کو ضائع کرنے میں حد رضا مندی سے آگے نہیں بڑھا جو غصہ پیدا ہو

(۲۴)فَإِنْ يَّكُنْ غَاظَهَا تَوَهُّمُهَا ☆ أَنَّ بَنَانِيْ بِالنَّظْمِ تَكْتَسِبُ

سو اگر اس کو اس وہم نے غضبناک کر رکھا ہے کہ میری انگلیاں موتی پرو کر کما سکتی ہیں۔

(۲۵)أَوْ أَنَّنِيْ إِذْ عَزَمْتُ خِطْبَتَهَا ☆ زَخْرَفْتُ قَوْلِيْ لِيَنْجَحَ الْأَرَبُ

یا میں نے منگنی کے وقت اپنی بات کو ملمع لگایا تھا، تاکہ مقصد حاصل ہو جائے۔

• •

اَجُوْلُ : نصر سے جَالَ، جَوْلاً : طواف کرنا، گھومنا، چکر لگانا، جَالَ فِي الْمَكَانِ، طواف کرنا، اور أَجَالَ الشَّيْءَ : گھمانا، جَوَّلَ الْاَرْضَ : زمین میں بہت زیادہ گھوما، اور جَوْلَةٌ : گشت، سفر، دورہ، ٹور، دور، چکر، راؤنڈ، ج : جَوْلَاتٌ ، اور جدید عربی میں : جَوْلَةٌ تَفْتِيْشِيَّةٌ : تحقیقاتی دورہ، جَوْلَةٌ مِنَ الْمُبَاحَثَاتِ : بات چیت کا دور، جَوْلَةٌ مِنَ الْمُفَاوَضَاتِ : گفتگو کا دور، تَجَوُّلٌ فِيْ أَجْنِحَةِ الْمَعْرِضِ : نمائش گاہ کے مختلف حصوں میں گھومنا، بَائِعٌ مُتَجَوِّلٌ : پھیری لگا کر بیچنے والا، اور جَوَّالَةٌ : موٹر سائیکل، حَظْرُ التَّجْوَالِ : کرفیو، جَوَّالٌ : موبائل، اور الْمَجَالُ الدُّوَلِيُّ : بین الاقوامی میدان۔

عَبْرىٰ : اشک بار، سمع سے عَبَراً : آنسوؤں کا بہنا، اور نصر سے عَبْراً : غم کی وجہ سے آنسوؤں کا جاری ہونا، اور عَبْرَةٌ : آنسو، ج : عَبَرَاتٌ.

مُکْتَئِبُ: بدحال، غمگین، سمع سے کَئِبَ، کَأْبَاً غم، بدحال اور انتہائی رنج میں ہونا۔

غَاظَهَا: ضرب سے غَيْظاً :غصہ دلانا، غیظ کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہوگی تو انتقام کے معنی ہوں گے، جیسے ارشاد باری ہے: وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُوْنَ، یعنی ایسی ناشائستہ حرکات کرتے ہیں جو قابلِ انتقام ہیں۔

بَنَانِيْ: انگلیاں، انگلیوں کے پورے، انگلیوں کے سرے، کہتے ہیں: طَوْعَ بَنَانِهِ : ہاتھ کے اشارہ پر کام کرنے والا، تابع دار۔

لِيَنْجَحَ: فتح سے نَجَحَ ، نَجحاً وَ نَجَاحاً :کامیاب ہونا، نَجَحَ فُلان بِحَاجَتِهِ : فلاں شخص اپنی ضرورت سے کامیاب ہوا۔

الأَرْبُ: حاجت، غایت، مہارت، ضرورت، ج : آرَابٌ ، اور سمع سے أَرَباً :ضرورتمند ہونا، أرِبَ إِلَيْهِ :اس کی طرف محتاج ہوا اور أرِبَ فِيْ شَيْءٍ: ماہر ہونا۔

تراکیب اشعار

(۲۱) لم أر: فعل بافاعل، عرضا: موصوف، اجول: فعل بافاعل، فی بیعه: متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ۔ واو: حرفِ عطف، اضطرب: فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف صفت، عرضا: موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنی منہ، الا: حرفِ استثناء، جهازها: مرکبِ اضافی ہوکر مستثنی۔ مستثنی منہ مستثنی سے مل کر مفعول بہ، لم ار: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا (لما امضني: کی) شرط اپنی جزا سے مل کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲۲) فا: عاطفہ، جلت: فعل، انا: ضمیر ذوالحال، فیہ متعلق، واو: حالیہ، النفس: مبتدا، كارهة: خبر، مبتدا خبر سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، العين عبرى: مبتدا، خبر سے

مل کر معطوف اول، واو: حرفِ عطف، القلب مکتئب: مبتدا، خبر سے مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر حال، ذوالحال با حال فاعل، جلت: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳) و: حرفِ عطف، ما: نافیہ، تجاوزت: فعل با فاعل۔ اذ: ظرفیہ مضاف، عبثت: فعل با فاعل، بہ: متعلق، عبثت: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ، مفعول فیہ۔ حد التراضي: مفعول بہ، تجاوزت: فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ، فا: عاطفہ تعقیبیہ یحدث: فعل الغضب: فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲۴) ف: تفریعیہ، ان: حرفِ شرط، یکن: فعل ناقص، غاظ: فعل، ها: ضمیر مفعول بہ، توهم: مصدر مضاف، ها: ضمیر مضاف الیہ، ان: حرفِ مشبہ بالفعل، بنا فقي: مرکب اضافی ہو کر اسم، بالنظم: جار با مجرور متعلق مقدم ہوا نکتسب: کے، نکتسب: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، ان: حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر معطوف علیہ۔

(۲۵) أو: حرفِ عطف، ان: حرفِ مشبہ بالفعل، نون: وقایہ، ی: ضمیر اسم۔ اذ: ظرفیہ مضاف، عزمت: فعل با فاعل، خطبتها: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ مقدم ہوا زخرفت: کا۔ زخرفت: فعل با فاعل، قولي: مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، لام: حرفِ جار، ینجح: فعل، الارب: فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا زخرفت: کے۔ زخرفت: فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر خبر۔ ان: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ ہوا توهم کا۔ توهم:

مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے مل کر فاعل ہوا غـاظ کا، غـاظ: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شرط۔

••

(۲۶)فَوَالَّذِيْ سَارَتِ الرِّفَاقُ اِلٰی ☆ كَعْبَتِهٖ تَسْتَحِثُّهَا النُّجُبُ

سواس ذات کی قسم کھاتا ہوں، جس کے کعبہ کی طرف قافلے جاتے ہیں اور جنہیں عمدہ اوراچھی نسل کے اونٹ لے کر جاتے ہیں۔

(۲۷)مَا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِيْ ☆ وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيْهُ وَالْكَذِبُ

نہ تو پاکدامن عورتوں کو دھوکا دینا میری عادت ہے اور بناوٹی باتیں اور جھوٹ میرا شعار ہے

(۲۸)وَلَا يَدِيْ مُذْ نَشَأْتُ نِيْطَ بِهَا ☆ إِلَّا مَوَاضِيْ الْيَرَاعِ وَالْكُتُبِ

اور نہ میرے ہاتھ جب سے میں پیدا ہوا ہوں، موتی پرونے سے متعلق ہوئے ہیں، بجز رواں قلموں اور کتابوں کے

(۲۹)بَلْ فِكْرَتِيْ تَنْظِمُ الْقَلَائِدَلَا ☆ كَفِّيْ وَشِعْرِي الْمَنْظُوْمُ لَا السُّخُبُ

بلکہ میری فکر ہاروں کو پروتی ہے نہ کہ میری ہتھیلی، اور میرے شعر پروئے ہوئے (منظوم) ہوتے ہیں نہ کے گلے کی مالا۔

(۳۰)فَهٰذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ اِلٰى ☆ مَا كُنْتُ أَحْوِيْ بِهَا وَ أَجْتَلِبُ

سو اسی پیشہ کی طرف اشارہ تھا کہ میں اس کے ذریعہ سے مال جمع کرتا تھا اور حاصل کرتا تھا

(۳۱)فَأْذَنْ لِشَرْحِيْ كَمَا أَذِنْتَ لَهَا ☆ وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْكُمْ بِمَا يَجِبُ

سوآپ میرا بیان بھی ویسے ہی غور سے سنئے، جس طرح آپ نے اس کا بیان سنا ہے اور انتظار نہ کریں، اور جو ضروری ہے اس کا فیصلہ کردیں۔

الــرِّفَــاقُ : رُفْــقَــةٌ : صحبت، ساتھ، معیت، ساتھیوں کی جماعت، ج : رِفَــاقٌ ، رِفَــقٌ ، اور رَفِيْــقٌ : ساتھی، پارٹنر، ہم پیشہ، نرمی کا برتاؤ کرنے والا، ج : رُفَـقَاء، کرم سے رَفَـاقَةً : رَفُـقَ الرَّجُلُ : آدمی ساتھی ہوا، اور جدید عربی میں: مَـرَافِقُ الْحَيَاةِ : ضروریاتِ زندگی، مَـرَافِقُ عَامَّةٌ : عوامی ضروریات، مَـرَافِقُ الْخِدْمَاتِ بِالْمَنَازِل : مکانات سے ملحقہ ضروری عمارتیں جیسے حمام وغیرہ۔

كَعْبَتِهِ : ہر مربع گھر، بیت اللہ جو مکہ معظمہ میں ہے، ج : كَعْبَاتٌ ، كِعَابٌ ، اور فتح سے كُـعُـوْبـاً : كَـعَـبَ الثَّدْيُ، پستان ابھرنا، اور نصر اور ضرب سے كُـعُـوْبـاً: كَعَبَتِ الْجَارِيَةُ : لڑکی کے پستان ابھرے ہوئے ہیں، اور جدید عربی میں: كَعْبُ الْمُسْتَنَدَاتِ، کاغذات کا پیڈ، كَعْبُ جِلْدَةِ الْكِتَاب: کتاب کی جلد کا پشتہ۔

الــنُّــجُــبُ : اعلیٰ نسل کا اونٹ، کرم سے نَـجَـابَـة : نیک خصلت ہونا، شریف الاصل ہونا، اَنْـجَـبَ الرَّجُلُ : صاحبِ اولاد ہونا، اور نَـجِـيْـبٌ : ذکی، ہونہار، شریف الاصل، ج : نُجَبَاءُ ، اور نَجَابَةٌ : ہوشیاری۔

بِـالْـمُـحْـصَنَاتِ : پاکدامن عورتیں، اَحْـصَـنَـتِ الْمَرْأَةُ : شادی شدہ ہے، پاک دامن ہے، کرم سے حُـصْـنـاً ، حِصْناً : محفوظ اور مضبوط ہونا، حَـصُـنَـتِ الْـمَـرْأَةُ : پاکدامن اور عفیفہ ہے اور جدید عربی میں: حَـصَـانَـةٌ دِبْلُوْمَاسِيَّةٌ : ڈپلومیٹک تحفظ، خَـطُّ التَّحْصِيْنِ أَوِ الدِّفَاعِ : مورچہ، دفاعی لائن، هٰـذَا الْـمُـحَـرِّكُ بِقُوَّةِ ثَلَاثِ حِصَانَاتٍ : یہ موٹر تین

ہارس پاور کا ہے یعنی تین گھوڑوں کی طاقت کے برابر ہے۔

نِيطَ : نصر سے نَاطَ ، نَوْطاً : لٹکانا، کہتے ہیں: نِيطَ عَلَيْهِ الشَّيءُ : معلق کی گئی، لٹکا دی گئی۔

مَوَاضِيْ : م : مَاضِيَة : گذر جانے والی، مَوَاضِي الْيَرَاعِ : اس قدر فصیح وبلیغ اور ماہر ہے کہ قلم چلا جاتا ہے کہیں نہیں ٹھہرتا۔

اليَرَاع : قلم، نرکل، مؤنث: يَرَاعَةٌ .

الـقَلَائِد : م : قِلَادَةٌ : گردن بند، پٹہ، ہار، ضرب سے قَلْداً : قَلَدَ الْحَبَلَ : رسی کو بٹا، اور قَلَّدَ : گلے میں ہار ڈالنا، نقل کرنا، اور جدید عربی میں: قَلَّدَهُ الْمَسْئُوْلِيَّةُ : ذمہ داری سپرد کرنا، اور تَقَلَّدَ الْاُمُوْر : کام سنبھالنا،

السُّخُبُ : م : سِخَابٌ ، لونگ وغیرہ کا ہار، گردن بند، جس میں نہ تو کوئی موتی ہو اور کوئی قیمتی پتھر۔

فَأَذِنَ : سمع سے إِذْناً : اجازت دینا، پرمٹ دینا، لائسنس دینا، اَذِنَ اِلَيْهِ وَلَهُ : کان لگا کر سنا اس کی طرف مائل ہوا، اِسْتَاذَنَهُ فِي الشَّيءِ: اجازت چاہنا، اَذَّنَ إِيْذَاناً : اعلان کرنا، باخبر کرنا، اور جدید عربی میں: إِذْنُ اِسْتِيْرَادٍ: امپورٹ لائسنس، إِذْنُ بَرِيْد : پوسٹل آرڈر، إِذْنُ تَسْلِيْمٍ : ڈلیوری آرڈر، اور إِذْنُ تَصْدِيْر : ایکسپورٹ لائسنس، آذِنٌ : سگنل، ریلوے سگنل۔

لَاتُرَاقِبُ : رَاقَبَهُ : اس کی حفاظت کی، پہرہ دیا، نصر سے رَقَبَ، رَقَابَة : دیکھنا، تاکنا، نگرانی کرنا، اور رَاقَبَ مُرَاقَبَة :حفاظت کرنا، رَاقَبَ اللّٰهُ : اللہ

سے ڈرنا، رَاقَبَ وَ تَرَقَّبَ : منتظر رہنا، گھات میں لگنا، اور جدید عربی میں: رِقَابَةُ حُكُومِيَّةُ : اسٹیٹ کنٹرول، رِقَابَةُ مُخْبِرِيَّةُ : تحقیقی نگرانی۔

تراکیب اشعار

(۴۶) ف: جزائیہ، واو: حرف جر برائے قسم۔ الذی: اسم موصول، سارت: فعل، الرفاق: ذوالحال، الی کعبه: متعلق ہوا سارت کے، تستحث: فعل، ھا: ضمیر مفعول بہ، النجب: فاعل، تستحث: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر فاعل، سارت: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ۔ اسم موصول با صلہ مجرور۔ جار با مجرور متعلق ہوا اقسم کے۔ اقسم: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قسم۔

(۴۷) ما: مشابہ بلیس، المکر: مصدر، بالمحصنات: متعلق، المکر: مصدر اپنے متعلق مل کر اسم، من خلقي: متعلق ہوا کائنا: کے۔ کائنا: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ م: مشابہ بلیس اپنے اسم وخبر سے مل کر معطوف علیہ۔

واو: حرف عطف، لا: نافیہ، شعاري: مرکب اضافی ہو کر مبتدا، التمویه والکذب: معطوف علیہ معطوف سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اول۔

(۴۸) و: حرف عطف، لا: نافیہ، یدي: مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مذ: ظرفیہ مضاف، نشات: فعل اپنے فاعل سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ مقدم ہوا نیط کا۔ نیط: فعل، بها: متعلق۔ الا: حرف استثناء مفرغ، مواضي الیراع: مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ، واو: حرف عطف، الکتب: معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف نائب فاعل، نیط کا۔ نیط: فعل اپنے نائب فاعل، مفعول فیہ مقدم اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جواب قسم، قسم جواب قسم سے مل

کر جزا ہوئی (۲۴ویں شعر کے)ان یکن: کی۔شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲۹) بل: حرفِ عطف برائے اضراب، فکرتي: مرکبِ اضافی ہوکر معطوف علیہ، لا: نافیہ عاطفہ، کفي: مرکبِ اضافی ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مبتدا، تنظم القلائد: جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا خبر سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، شعري: مرکبِ اضافی ہوکر مبتدا۔ المنظوم: خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر معطوف علیہ، لا: عاطفہ، السخب: معطوف، معطوف علیہ با معطوف، معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۳۰) ف: عاطفہ، هذه: مبتدا، الحرفة: موصوف، المشار: اسم مفعول با نائب فاعل، الی: حرفِ جار، ما: موصول، کنت: فعل ناقص با اسم، احوی: فعل با فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، اجتلب: فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر۔ کنت: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر صلہ، اسم موصول با صلہ مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا المشار: کے۔ المشار: اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صفت، الحرفة موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱) ف: عاطفہ، ائذن: فعل با فاعل، لشرحي: متعلق اول۔ کاف: حرفِ جار، ما: اسم موصول، اذنت: فعل با فاعل، لها: متعلق، اذنت: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے کر صلہ، اسم موصول با صلہ مجرور، جار با مجرور متعلق ثانی۔ ائذن: فعال اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، لا تراقب: جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف اول، واو: حرفِ عطف، احکم: فعل با فاعل، ب: حرفِ جار، ما: اسم موصول یجب: فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ، اسم موصول با صلہ مجرور۔ جار با مجرور متعلق ہوا احکم: کے، احکم: فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

قَالَ : فَلَمَّا أَحْكَمَ مَاشَادَهُ، وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهُ، عَطَفَ الْقَاضِيْ إِلَى الْفَتَاةِ ، بَعْدَ

راوی کہتا ہے، سو جب وہ اپنی اٹھائی ہوئی عمارت کو مضبوط اور شعر خوانی کو مکمل کر چکا تو قاضی نوجوان

أَنْ شُغِفَ بِالأَبْيَاتِ ، وَقَالَ : أَمَا إِنَّهُ قَدْ ثَبَتَ عِنْدَ جَمِيعُ الْحُكَّامِ، وَ

عورت کی طرف متوجہ ہوا، بوڑھے کے اشعار پر فریفتہ ہونیکے بعد، اور کہنے لگا، تمام

وُلَاةِ الأَحْكَامِ، اِنْقِرَاضُ جَيْلِ الْكِرَامِ، وَمَيْلُ الأَيَّامِ إِلَى اللِّئَامِ،

حاکموں اور ارباب حکومت کے نزدیک شریف نسل کا ختم ہونا اور زمانہ کا کمینوں کی طرف جھکنا ثابت ہو چکا

وَإِنِّي لَإِخَالُ بَعْلَكِ صَدُوْقاً فِي الْكَلَامِ، وَبَرِيًّا مِّنَ الْمَلَامِ، وَهَا هُوَ قَدْ اعْتَرَفَ

اس وجہ سے میں خیال کرتا ہوں کہ تیرا شوہر بات میں سچا اور ملامت سے بری ہے

لَكِ بِالْقَرْضِ

اور اس نے تیرے قرض کا اقرار کرلیا ہے۔

الفَتَاة : نوجوان عورت، گرل، ج: فَتَيَاتٌ ، فَتَوَاتٌ ، اور سمع سے فَتِيَ ، فَتيً :نوجوان ہونا،

شُغِفَ: نصر سے شَغَفَهُ شَغْفاً محبت میں مبتلا کرنا، اور سمع سے شَغِفَ بِحُبِّهٖ شَغْفاً :گرفتار محبت ہونا۔

جِيْل: قبیلہ، خاندان، نسل، طبقہ، جماعت، ہم عصر، صدی، ایک زمانہ کے لوگ، الصِّنْفُ مِنَ الرِّجَالِ ، جیسے عربی، ترکی، چینی اور ہندی، زمانہ، ج : اَجْيَالٌ، جِيْلَانٌ، کہتے ہیں: الجِيْلُ الصَّاعِدُ: ابھرتی ہوئی نسل۔

بَعْلَكِ : البَعْلُ : شوہر، ج: بُعُوْلٌ، بِعَالٌ، اور عورت کو بَعْلَةٌ کہیں گے، اور نصر سے بَعَالَةً : بَعَلَ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ: عورت کا خاوند ہوا، اور بَعَلَتِ الْمَرْأَةُ :شوہر والی ہوئی۔

وَصَـرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ، وَبَيَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ، وَتَبَيَّنَ أَنَّهُ مَعْرُوْقُ

اور صحیح بات کی وضاحت اس نے کر دی ہے اور نظم کا مصداق بھی بیان کر دیا اور واضح ہوگیا کہ وہ

الْعَظْمِ، وَإِعْنَاتُ الْمُعْذِرِ مَلَامَةٌ ،وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَأْثَمَةٌ وَ

بغیر گوشت کے ہڈی والا (مفلس) ہے اور معذور کو مشقت میں ڈالنا سخت ناپسندیدہ ہے

كِتْمَانُ الْفَقْرِ زَهَادَةٌ ، وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ ، فَارْجِعِيْ إِلٰى

اور تنگدست کو قید کرنا گناہ ہے اور فقر کو چھپانا ، پرہیزگاری ہے اور اس کے ساتھ کشادگی

خِدْرِكِ، وَاعْذِرِيْ أَبَا عُذْرِكِ، وَنَهْنِهِيْ عَنْ غَرْبِكِ،وَسَلِّمِيْ لِقَضَاءِ رَبِّكِ

کا انتظار کرنا عبادت ہے، لہٰذا تو اپنے گھر جا اور اپنے خاوند کا عذر قبول کر اور اپنی تیزی سے باز رہ، اور اپنے پروردگار کے سامنے گردن جھکا لے۔

صَرَّحَ : صاف صاف بات کرنا، ظاہر کرنا، باب کرم سے صَرُحَ، صَرَاحَةً : صاف اور واضح ہونا، اور صَرَّحَ ، تَصْرِيْحًا :وضاحت کرنا، صاف لفظوں میں کہنا، اجازت دینا، اور تَصْرِيْح : اظہار، بیان، اخباری بیان، پریس بیان، پرمٹ، لائسنس، ڈکلریشن، گرین لائٹ، اقرارنامہ، اعلان، ج : تَصْرِيْحَات، اور جدید عربی میں تَصْرِيْحُ الدَّوَائِرِ السِّيَاسِيَّة : سیاسی حلقوں کا بیان، تَصْرِيْح صَحَفِي ، پریس بیان،

الْمَحْض : خالص دودھ، ہر شئی کا خالص، پیور، صریح محض، صرف، ج : مِحَاض، اور کرم سے مَحُوْضَةً : خالص ہونا، اور فتح سے مَحَضَ، مَحْضاً وَأَمْحَضَ فُلَاناً النُّصْحَ أو الوُدَّ، خالص دوستی کرنا، اور بِمَحْضِ اِخْتِيَارِه : پوری رضامندی سے۔

مَعْرُوْق: نصر سے عَرْقاً : عَرَقَ الْعَظْمَ وَعَرَّقَ : ہڈی سے گوشت اتارنا، اور عَرَّق بِالرُّخَام

تَعْرِيْقًا : ماربل لگانا، تَعَرَّق بِالرُّخَام : ماربلنگ، مُعَرَّق : ماربل دار۔

اَعْنَات: اَعْنَتَ الرَّجُل : ہلاکت میں ڈالا، اور سمع سے عَنِتَ، عَنَتاً : امرِ شاق میں پڑنا، گناہ کرنا، عَنِتَ الشَّيْءُ: چیز خراب ہوگئی۔

كِتْمَان : نصر سے كَتْماً وَ كِتْمَاناً : چھپانا، اور كَتَمْتُ زَيْدًا الحَدِيْثَ اور كَتَمْتُ مِنْ زَيْدٍ الْحَدِيْثَ ، دونوں طرح جائز ہے۔

زَهَادَة : پرہیزگاری، نصر، سمع اور ضرب سے زُهْداً : کنارہ کش ہونا، بے پرواہ ہونا، چھوڑنا، اَلزَّاهِدُ فِي الدُّنْيَا: تارک الدنیا ہونا، اور اَلزَّاهِدُ فِي الْمَنْصَبِ: عہدہ سے کنارہ کش، زَهِيْد : معمولی، حقیر، تھوڑا۔

الخِدْر : پردہ، ج : أَخْدَار، خُدُوْرٌ ، جج: اَخَادِيْر، یہاں مراد گھر ہے اور خَدَرٌ ، خُدْرَة : بے حسی، بے ہوشی، خَدِرٌ ، مُخَدَّر :سُن، بے ہوش، مُخَدِّرٌ : نشہ آور سُن کرنے والا، مُخَدِّرَات : نشہ آور اشیاء۔

اَبَاعُذْرَتِه : پہلا کاریگر، موجد، عورت کے لئے کہتے ہیں، فُلَانٌ أَبُوْ عُذْرِهَا: یعنی سب سے پہلا خاوند ہے، اور کہتے ہیں: هُوَ أَبُوْ عُذْرِ هٰذَا الْكَلَام : اس کلام کا سہرا اس کے سر ہے۔

نَهْنِهِيْ : نَهْنَهَهُ عَنِ الشَّيْءِ: قول یا فعل سے روکا اور جھڑکا، فَتَنَهْنَهَ : وہ رک گیا،

غَرْبِكَ : غَرْبٌ : تیزی، مستی، جوانی، آنسو، طرازی، یہاں پر سب معنی بن سکتے ہیں۔

ثُمَّ إِنَّهُ فَرَضَ لَهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ حِصَّةً ، وَنَاوَلَهُمَا مِنْ دَرَاهِمِهَا قَبْضَةً

پھر قاضی نے ان دونوں کیلئے خیراتی فنڈ میں سے کچھ حصہ مقرر کیا اور صدقات کے دراہم میں سے مٹھی ۔

وَقَالَ لَهُمَا : تَعَلَّلَا بِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ، وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبَلَالَةِ ، وَاصْبِرَا عَلٰى كَيْدِ

بھر کر ان کو دیدی، اور ان سے کہا، اس بہلاوے سے دل کو تم بہلاؤ، اور اس تری سے سیراب ہوتے

الزَّمَانِ وَكَدِّهِ، فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ، فَنَهَضَا

رہواور زمانہ کے مکر اور اس کی سختی پر صبر کرو، عنقریب اللہ تعالیٰ کشادگی یا اپنی طرف سے کوئی

وَلِلشَّيْخِ فَرْحَةُ الْمُطْلَقِ مِنَ الْإِسَارِ، وَهِزَّةُ الْمُوْسِرِ بَعْدَ الْإِعْسَارِ

صورت پیدا کرے گا چنانچہ دونوں اٹھ کھڑے ہوئے، بوڑھا ایسا خوش تھا، جیسے قید سے

رہا ہونے والا اور ایسا خوش جیسے کوئی تنگدستی کے بعد مالدار ہوا ہو۔

••

قُبْضَةً : وہ چیز جس پر قبضہ ہو، مٹھی بھر کر، قَبْضَة اور مِقْبَض، ہینڈل، قبضہ اور ضرب سے قَبَضَ، قَبْضاً : لینا، پکڑنا، قَبَضَ بِهِ، گرفت میں لینا، قَبَضَ عَلَيْهِ : گرفتار کرنا، اور جدید عربی میں: قَبَضَ قِيمةُ الشَّيْكِ : چیک کیش کرانا، قَبَضَ عَلَى الْجَرِيْدة : اخبار ضبط کرنا، قَبَضَ عَلَى الدَّخلِ : آمدنی لینا اور مَقْبُوْضَاتٌ نَقْدِيَّة :نقد وصولیابیاں۔

هِزَّةٌ : نشاط، راحت اور هَزَّة : جھٹکا، لرزہ، ج : هَزَّات، اور نصر سے هَزَّ ،هَزًّا: ہلانا، حرکت دینا، جھٹکا دینا، اور جدید عربی میں: هَزَّ الْكِيَان : وجود کو جھنجھوڑنا، هَزَّ الْاَعْصَاب :اعصاب کو ہلا کر رکھ دینا، اور اِهْتَزَّتْ ثِقَةٌ بِفُلاَنٍ :کسی پر اعتماد میں فرق آنا، هَزَّة أَرْضِيَّة : زلزلہ، كُرْسِيٌّ هَزَّاز: جھولا کرسی، رِوَايَةٌ هَزْلِيَّةٌ :کارٹون۔

قَالَ الرَّاوِيُ : وَكُنْتُ عَرَفْتُ أَنَّهُ أَبُوْ زَيْدٍ سَاعَةَ بَزَغَتْ شَمْسُهُ وَ

راوی کہتا ہے، اور میں پہچان گیا تھا کہ یہ ابو زید ہے، جس گھڑی اس کا سورج چمکا تھا اور اس کی

نَزَغَتْ عِرْسُهُ، وَكِدْتُ أُفْصِحُ عَنْ اِفْتِنَانِهِ وَإِثْمَارِ أَفْنَانِهِ، ثُمَّ

بیوی نے جھگڑا شروع کیا تھا اور قریب تھا کہ میں اس کی شعبدہ بازی اور اس کی

أَشْفَقْتُ مِنْ عُثُوْرِ الْقَاضِيْ عَلٰى بُهْتَانِهٖ، وَتَزْوِيْقِ لِسَانِهٖ، فَلاَ يَرىٰ عِنْدَ

شاخوں کے پھل دار ہونے کو ظاہر کر بیٹھوں لیکن میں نے اس کے جھوٹ اور

عِرْفَانِهٖ، أَنْ يُرَشِّحَهُ لِإِحْسَانِهٖ ،فَأَحْجَمْتُ عَنِ الْقَوْلِ أَحْجَامَ الْمُرْتَابِ

بناوٹی کلام پر مطلع ہونے سے ڈرا کہ وہ اس کو پہچاننے کے بعد اسے اپنے احسان کی چھینٹے نہیں دے گا، سو میں بات کرنے سے رک گیا، متردد کے رکنے کی طرح۔

بَزَغَتْ: نصر سے بَزَغاً وَ بُزُوْغاً :طلوع ہونا، روشن ہو، بَزَغَتِ الشَّمْسُ : سورج طلوع ہوا۔

نَزَغَتْ : فتح سے نَزَغاً : ہاتھ یا نیزہ چبھونا، طعنہ دینا، غیبت کرنا، بگاڑ پیدا کرنا، شیطان کا ورغلانا، نَزَغَ بَيْنَ الْقَوْمِ : اَيْ أَفْسَدَ۔

أَشْفَقْتُ : أَشْفَقَ عَلَيْهِ وَمِنْهُ : بچا، خوف کیا، لالچ کی، باب سمع سے شَفَقاً : مہربانی کرنا، شفقت کرنا، ہمدردی کرنا، شَفَقَ مِنَ الأَمْرِ : ڈرنا، اور شَفِقَ عَلَيْهِ: اس کی صلاح و خیر پر لالچ رکھی۔

عُثُوْر : ضرب، نصر سے عَثْرًا وَعُثُوْرًا : مطلع ہونا، واقف ہونا، پتہ چلنا، اور عَثْرًا وَ أَعْثَارًا : ٹھوکر کھانا، اور أَعْثَرَهُ عَلٰى كَذا : بتانا، پتہ دینا، مطلع کرنا، اور عَثَّرَ وَأَعْثَرَ :ٹھوکر لگوانا، گرانا، لغزش کرانا، اور جدید عربی میں: تَعَثُّرُ الْمُجَادَلاَتْ: کوششیں ناکام ہونا، تَعَثُّرُالإِجْتِمَاع: اجتماع کی ناکامی، اور حَجَرُعَثْرَةٍ :راہ کا روڑا، رکاوٹ۔

بُهْتَانِهٖ : جھوٹ، افتراء، فتح سے بُهْتاً وَبُهْتَاناً: چونکا دینا، اچانک پکڑنا، بَهَتَه: اس پر جھوٹ بولا، اور جدید عربی میں :بَاهِتٌ غَامِضٌ، ڈم، بہت ہلکا، بَهِتَ اللَّوْن : رنگ اڑ جانا، رنگ فق ہو جانا۔

تَزْوِيْق : زَوَّقَ : تَزْوِيْقًا: آراستہ کرنا، مزین کرنا، مُزَوَّق ، آراستہ، ملمع کیا ہوا، چکنی چپڑی بات، کہتے ہیں: زَوَّقَ الْكَلَام : بات کو آراستہ اور خوشنما کی، زَوَّقَ الْبَيْتَ : گھر نقش و نگار کیا۔

....

وَطَوَيْتُ ذِكْرَهُ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكِتَابِ ، إِلَّا أَنِّيْ قُلْتُ بَعْدَ مَا فَصَلَ، وَ

اور میں نے اس کا ذکر لپیٹ دیا جیسے رجسٹر کتاب یا اعمال نامہ کو

وَصَلَ إِلَى مَا وَصَلَ: لَوْ أَنَّ لَنَا مَنْ يَنْطَلِقُ فِيْ أَثَرِهِ، لَأَتَانَا بِفَصِّ خَبَرِهِ

لپیٹ دیتا ہے، مگر میں نے اس کے چلے جانے کے بعد اور جو چیز کے ملنی تھی، اس کے ملنے کے بعد کہا، کاش ہمارا کوئی آدمی اس کے پیچھے جاتا تا کہ حقیقتِ حال

وَبِمَا يُنْشَرُ مِنْ حِبَرِهِ، فَأَتْبَعَهُ الْقَاضِيْ أَحَدَ أُمَنَائِهِ، وَأَمَرَهُ بِالتَّجَسُّسِ

اور اس کی پھیلی ہوئی چادروں کی خبر لاتا، سو قاضی نے اپنے ایک امین و معتمد کو اس کے پیچھے روانہ کیا اور اس کی تفتیش

عَنْ أَنْبَاءِهِ ، فَمَا لَبِثَ أَنْ رَجَعَ مُتَدَهْدِهًا ، وَقَهْقَرَ مُقَهْقِهًا

حالات کا حکم کیا، چنانچہ تھوڑی دیر کے بعد وہ شخص لڑھکتے ہوئے لوٹا اور قہقہہ لگاتا ہوا الٹے پاؤں واپس ہوا۔

....

السِّجِلّ : رجسٹر، آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب کا نام، بعض کے نزدیک تیسرے آسمان پر ایک فرشتہ کا نام ہے، ریکارڈ یعنی قدیم دستاویزات، ج : سِجِلَّات، سِجِلُّ الشَّرَفِ : رجسٹر معائنہ، سِجِلّ الْأَسْهُم : شیئرز رجسٹر، سِجِلٌّ بِأَسْمَاءِ الْأَعْضَاء : ممبران کا ریکارڈ، سِجِلَّاتُ التَّكَالِيْف : لاگت ریکارڈ، مُسَجِّلَةُ الشَّرِيْط : ٹیپ ریکارڈ، مُسَجِّلَةُ النَّقْد : کیش رجسٹر، مُسَجَّلٌ: رجسٹرڈ، پیٹنٹ، اور تَسَجَّلَ الْمَبْلَغ لِفُلَانٍ فِي الْمَصْرَف، بینک میں کسی کے نام پر رقم درج کروانا، تَسْجِيْلُ الْمَسْكَنِ عَلَى فُلَانٍ : کسی کے نام مکان رجسٹر کرنا۔

بِـفَـصٍّ : نگینہ جو انگشتری میں جڑا جائے، اصل اور حقیقتِ امر، ج: فُـصُـوصٌ، کہتے ہیں:

فَصَّصَ الْخَاتَمَ : انگوٹھی پر نگینہ لگانا، اور فَصَّصَ : مٹر وغیرہ کا چھلکا اتارنا،

التَّجَسُّس : تفتیش، ضرب سے جَسَّ، یَجُسُّ، جَسًّا، پہچاننے اور معلوم کرنے کیلئے ہاتھ سے چھونا۔

مُتَدَهْدِهاً: دَهْدَهَهُ الْحَجَرُ: پتھر کو لڑھکایا، تَدَهْدىٰ : وہ لڑھکا۔

قَهْقَهَرَ : وَتَقَهْقَرَ : پیچھے کی جانب لوٹنا، اور قَهْقَرىٰ : الٹے پاؤں واپس آنا، پیچھے کو لوٹنا۔

مُقَهْقِهاً :قَهْقَهَهُ : خوب زور سے ہنسا، کھل کھلا کر ہنسا۔

••

فَـقَـالَ لَـهُ الْـقَـاضِـيْ:مَهْيَـم، يَـا أَبَـامَـرْيَـمُ، فَـقَـالَ :لَـقَـدْ عَـايَـنْـتُ

قاضی نے اس سے کہا: اے ابو مریم کیا خبر لائے، تو اس نے جواب دیا، میں نے عجیب تماشا

عَـجَـبـاً، وَسَـمِـعْـتُ مَـا اَنْـشَـا لِـيْ طَـرَبـاً ، فَـقَـالَ لَـهُ :مَـاذَا رَأَ يْـتَ،

دیکھا، اور وجد میں لانے والی بات سنی، چنانچہ قاضی نے کہا، (ہم بھی سنیں) آپ نے کیا دیکھا

وَالَّـذِيْ وَعَـيْـتَ، قَـالَ : وَلَـمْ يَـزَلِ الشَّـيْـخُ مُـذْ خُـرِجَ يُـصَـفِّـقُ بِـيَـدَيْـهِ

اور کیا یاد رکھا، وہ کہنے لگا! جب سے بوڑھا نکلا ہے لگاتار تالیاں بجا رہا ہے

وَيُـخَـالِـفُ بَـيْـنَ رِجْـلَـيْـهِ،وَيُـغَـرِّدُ بِـمِـلْ ءِ شَـدْقَـيْـهِ،وَيَـقُـوْلُ:

اور اپنے دونوں پاؤں کے درمیان مخالف تبادلہ کرتا رہا اور دونوں جبڑے بھر بھر کر گا رہا ہے اور کہتا رہا۔

كِـدْتُ أُصْـلَـى بِـبَـلِـيَّـةٍ مِـنْ وَقَـاحٍ شَـمَّـرِيَّـةْ

بہت ممکن تھا کہ بے شرم اور جلد باز عورت کے ہاتھوں مصیبت میں جھونک دیا جاتا

وَأَزُوْرَ السِّجْنَ لَوْلاَ حَاكِمُ الإِسْكَنْدَرِيَّةْ

اگر اسکندریہ کا حاکم نہ ہوتا تو جیل خانہ کی زیارت کر لیتا

• •

مَهْيَم : کلمہ استفہامیہ ہے یعنی مَاحَالُکَ یَا مَالْخَبَرُ۔

أبَامَرْيَم : یہ اس شخص کی کنیت ہے، جس کو قاضی نے جاسوس بنا کر بھیجا تھا، یا اس لئے کہ عجیب خبر لایا، جیسا کہ جناب سیدہ مریم علیہا السلام سے امر عجیب (بغیر باپ کے بیٹا پیدا ہونا) سرزد ہوا تھا۔

طَرَبًا : باب سمع سے طَرَباً : خوشی یا رنج میں اضطراب اور حرکت کا پیدا ہونا، مست ہونا، خوش ہونا، خوشی سے جھومنا، اور طَرَّبَ تَطْرِيباً : گانا، اَطْرَبَ إِطْرَاباً : مست بنانا، خوش کرنا، طَرُوبٌ : بے حد خوش، مُطْرِبٌ : خوش کن، اور جدید عربی میں: هِزَّةُ الطَّرَب : خوشی کی لہر، سرمستی۔

يُصَفِّقُ : صَفَّقَ يَدَيْهِ : تالیاں بجائیں، اور صَفَّقَ الطَّائِرُ بِجَنَاحَيْهِ : پرندہ ایسا پھڑپھڑایا کہ آواز نکلی، اور نصر وضرب سے صَفْقاً ، صَفَقَ الْبَابَ : دروازہ کو اندر سے بند کرنا، صَفَقَ لَهُ بَالْبَيْعِ : ہاتھ کو ہاتھ پر مارنا، وجوب بیع کی علامت تھی، اور صَفْقَة : ایک دفعہ تالی بجانا، ڈیلنگ، معاملاتِ تجارت، ج : صَفَقَات، اور تَصْفِيقٌ حَارٌّ ، زوردار تالی، صَفْقَةٌ رَابِحَةٌ : نفع بخش سودا، اور جدید عربی میں: صَفْقَةُ الطَّائِرَات : ہوائی جہازوں کا سودا، صَفْقَةٌ مَالِيَّةٌ: مالی سودا۔

يُغَرِّدُ : سمع سے غَرَداً وَغَرَّدَ وَأَغْرَدَ : گانا اور خوشی سے جھومنا، چڑیوں کا چہچہانا، اور أُغْرُوْدَة: جانوروں کا گانا، چڑیوں کے چہچہے ج: أَغَارِيْدُ، اور غِرِّيْد، مُغَرِّد : گانے والا، مغنی، گویا۔

شِدْقَيْهِ : م : شِدْقٌ : باچھیں، گوشہ دھن، ج : أَشْدَاق، اور سمع سے شَدَقاً : وسیع الشدق ہونا،

کہتے ہیں: تَشَدَّقَ بِكَلَامِهِ : کھل کر بات کرنا۔

وَقَاحٍ : بے حیا، بے شرم (مذکر ومؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے) ج : وُقُحٌ ، وُقُحٌ اورضرب سے وَقَحَ وَقَاحَةً اور سمع سے وَقِحَ وَقَحًا: اور کرم سے وَقُحَ، وَقَاحَةً: کم حیاوالا اور رذائل پر جری ہونا۔

شَمَرِيَّة : مذكر : اَلشَّمَرِيُّ : کارِ آزمودہ، کوشش کرنے والا، جلد باز، نصر اورضرب سے شَمْراً : جلدی سے دھوکا دیتے ہوئے چلا جانا۔

اَزُوْرُ : نصر سے زِيَارَةٌ : ملاقات کے ارادہ سے آنا، زَوْرَة : ایک ملاقات، ایک دورہ، زَائِرٌ: ملاقاتی، وزیٹر، ج : زُوَّار ، زِيَارَة :ٹور، معاینہ، ملاقات، دورہ، کسی جگہ پر آمد، ج : زِيَارَات اور جدید عربی میں: زِيَارَةٌ خَاطِفَةٌ ، مختصر دورہ، زِيَارَةٌ رَسْمِيَّةٌ : سرکاری دورہ، زِيَارَةُ الْمَعْرَض : نمائش دیکھنا، اور زِيَارَة الْمَرِيْضِ الْمُشْرِف عَلَى الْمَوْتِ: جاں بہ لب بیمار سے ملاقات۔

السِّجْن : قید خانہ، جیل خانہ، ج : سُجُوْن : اور نصر سے سَجْناً :قید خانہ میں قید کرنا، سَجَنَ الْهَمَّ : چھپانا، سَجَّان : جیلر، افسر قید خانہ، سِجِّيْن: قیدی، ج : سُجَنَاء: اور جدید عربی میں: سِجْنُ الْإِصْلَاح : اصلاحی قید خانہ، سَجْنٌ مَعَ الْأَعْمَالِ الشَّاقَّة : قید بامشقت، اَلسَّجْنُ مَدَى الْحَيَاة: عمر قید، سَجْنٌ مُؤَبَّدٌ: عمر قید۔

تراکیب اشعار

(۱) كدت: فعل مقارب، ضمیر اسم، اصلى: فعل نانائب فاعل، ببلية: متعلق اول، من: حرفِ جار، وقاح شمرية: موصوف باصفت مجرور۔ جار بامجرور متعلق ثانی۔ اصلى: فعل بانائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر، كدت: فعل مقارب اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) و: حرفِ عطف، ازور السجن: جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا مقدم۔ لولا: حرفِ شرط، حاکم الاسکندریة: مرکبِ اضافی ہوکر مبتدا، موجود: خبر محذوف۔ مبتدا خبر سے مل کر شرط مؤخر، شرط مؤخر اپنی جزا مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

• •

فَضَحِکَ الْقَاضِيُ حَتّٰی هَوَتْ دِنِّيَّتُهُ، وَذَوَتْ سَكِينَتُهُ فَلَمَّافَاءَ اِلَى الْوَقَارِ

قاضی ایسا بے اختیار ہنسا کہ اس کی ٹوپی تک گر گئی، اور اس کا وقار

وَعَقَّبَ الْاِسْتِغْرَابَ بِالْاِسْتِغْفَارِ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِيْنَ

زائل ہوگیا، چنانچہ جب وقار کی طرف لوٹ آیا، اور ہنسنے کے بعد استغفار پڑھ چکا، تو کہنے لگا، اے اللہ! اپنے مقرب بندوں کی حرمت کی طفیل

حَرِّمْ حَبْسِيْ عَلَى الْمُتَأَدِّبِيْنَ ، ثُمَّ قَالَ لِذٰلِکَ الْاَمِيْنِ عَلَيَّ بِهٖ، فَانْطَلَقَ مُجِدًّا

ادیبوں پر میری قید کو حرام فرما، اور پھر اس معتمد سے کہا، اس کو میرے پاس لاؤ، سو وہ نہایت کوشش سے ڈھونڈنے کیلئے روانہ ہوا،

فِيْ طَلَبِهٖ، ثُمَّ عَادَ بَعْدَ لَاْيٍ، مُخْبِرًا بِنَاْيِهٖ ،فَقَالَ لَهُ الْقَاضِيُ : أَمَاإِنَّهُ لَوْ

اور بعد دیر کے بعد واپس آکر، ابوزید کے دور نکل جانے کی خبر دی قاضی نے اس کو کہا، اگر وہ

حَضَرَ لَكُفِيَ الْحَذَرَ،ثُمَّ لَاُوْلِيَتُهُ مَاهُوَ بِهٖ اَوْلٰى ،ولَاَرَيْتُهُ اَنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لَّهُ مِنَ الْاُوْلٰى

حاضر ہو جاتا، تو خوف وخطر سے محفوظ رہتا اور میں اس کو وہ چیز عطا کرتا جو اس کے شایان شان ہوتی، اور میں اس کو یہ بتلاتا کہ آخرت اس کیلئے دنیا سے زیادہ بہتر ہے۔

• •

دَنِّيَّةُ : ایک خاص قسم کی ٹوپی جس کو قاضی وغیرہ استعمال کرتے ہیں، جو لمبائی اور گولائی کے اعتبار

سے دَنٌّ یعنی مٹکے کے مشابہ ہوتی ہے اور سمع سے دَنَّ، یَدَنُّ دَنَنًا: کبڑا ہونا، کوزہ پشت ہونا، اور دَنٌّ: مٹکا، ج: دِنَانٌ اور دَنَا، یَدْنُوْ، دَنُوًّا: قریب ہونا، اور جدید عربی میں: أَدْنیٰ مَنْزِلَةً جُوَیْرَ، أَدْنیٰ نِسْبَةً: کم از کم تناسب، اَلْحَدُّ الْأَدْنیٰ: کم سے کم درجہ۔

لَأیِہٖ: لَأْیٌ، لَأْیٰ، لَأْوَاء: شدت، محنت اور فتح سے لَأیٰ، یَلْأیٰ، لَأْیاً: دیر کرنا، رکا رہنا۔

بَنَأیِہٖ: فتح سے نَأیٰ، یَنَأیٰ، نَأْیاً: دور ہونا، اور جدید عربی میں: اَلْمَنَاطِقُ الْبَارِدَةُ النَّائِیَةُ: دور دراز برف پوش علاقے۔

• •

قَالَ اَلْحَارِث بْنُ هَمَّامٍ: فَلَمَّا رَأَیْتُ صَغْوَ الْقَاضِيْ إِلَیْهِ، وَفَوتَ

حارث بن ہمام کہتا ہے کہ جب میں نے قاضی کا میلان اس کی طرف دیکھا، اور آگاہ کرنے

ثَمْرَةِ التَّنْبِیْهِ عَلَیْهِ، غَشِیَتْنِيْ نَدَامَةُ الْفَرَزْدَقِ حِیْنَ أَبَانَ النَّوَارَ

کے پھل کو اس پر فوت ہوتے دیکھا تو مجھ کو فرزدق کی سی پشیمانی نے گھیر لیا جب اس

وَالْکُسَعِيِّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارُ.

نے نوار کو طلاق دی، اور کسعی کی سی ندامت جب صبح نمودار ہوئی۔

• •

صَغْوَ: نصر سے صَغَا، یَصْغُو، صَغْواً: اور فتح سے صَغَا، یَصْغیٰ، صَغْواً: اور سمع سے صَغِيَ، یَصْغیٰ، صَغیً: مائل ہونا، جھکنا۔

الفَرَزْدَق: ذکر الفرزدق و بعض أخباره. فرزدق عربی ادب کے شہرۂ آفاق شاعر ہیں، آپ کا نام: ہمام بن غالب بن صعصعہ دارمی ہے، شرفاء تمیم میں سے ہیں، اور فرزدق آپ کا لقب اس سے پڑا کہ فرزدق کہتے ہیں: آٹے کے پیڑے کو، اور بعض نے کہا ہے کہ: جلی ہوئی موٹی روٹی

کو، اور چونکہ آپ کا چہرہ جلی ہوئی روٹی کی طرح بھدہ اور داغدار تھا، بہرکیف آپ نہایت کریہہ المنظر، اور بدصورت تھے اس لئے آپ کو فرزدق کہا جانے لگا، اور آپ کی کنیت ابوفراس ہے۔

فرزدق اور اس کی بیوی نوار بنت اعین مجاشعی کا ذکر، فرزدق، نوار کا چچازاد بھائی تھا، جو نہایت خوبصورت اور پاکیزہ سیرت تھی، نوار کو ایک قریشی آدمی نے پیغام نکاح بھیجا، تو نوار نے فرزدق کو کہا کہ وہ اس کا ولی بن جائے، کیونکہ چچازاد بھائی ہے، تو اس نے کہا کہ شام میں تیرے رشتہ دار مجھ سے رشتہ داری میں تیرے زیادہ قریب ہیں، انہیں اعتراض ہو جائے گا، تو تو مجھ کو گواہوں کے سامنے اپنا ولی بنالو، اور تمام نکاح اور شادی کے معاملات میرے سپرد کردو، تو اس نے ایسا ہی کیا کہ گواہوں کے حضور تمام معاملات اس کے سپرد کردیئے، پھر فرزدق نے نوار کو کہا کہ اپنے رشتہ داروں کو دعوت دیدے، میں تیری شادی اس سے کرادیتا ہوں، جس نے تجھ کو پیغام نکاح دیا ہے، جب مسجد بنی مجاشع نوار کے رشتہ داروں سے بھر گئی، تو فرزدق آیا، اس نے پہلے خطبہ پڑھا، پھر اس نے کہا کہ تم کو معلوم ہے کہ نوار نے اپنے نکاح کے تمام معاملات کا ولی مجھکو بنایا ہے تو میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کا نکاح اپنے سے کرلیا ہے۔

یہ بات نوار کو پتہ لگی، تو اس نے رد کردیا اور نافرمانی کی، اور بصرہ سے مکۃ المکرمہ عبداللہ بن زبیرؓ کے پاس فیصلہ کیلئے حاضر ہوئی جبکہ وہ امراء بصرہ سے ناامید ہوگئی کہ وہ اس کو طلاق دلوائیں، اور گواہ بھی فرزدق کے شر سے بچنے کی وجہ سے مکر گئے۔

اس کے بعد فرزدق نے بھی مکہ کا رخ کیا، سو نوار نے تو عبداللہ بن زبیر کی بیوی بنت منظور بن زبان کے پاس قیام کیا، اور فرزدق، عبداللہ بن زبیر کے بیٹے، ابن حمزہ کے پاس ٹھہرے، ہوتا یہ ہے کہ حمزہ بن عبداللہ جو کچھ بھی کہ دن میں فرزدق کے حق میں بگڑی کو سدھارتے اور اس کا کیس مضبوط کرتے، تو رات میں بنت منظور اپنے دلائل دیکر آپ کا قبلہ موڑ دیتی یہاں تک کہ نوار

کا معاملہ غالب آ گیا، اور عبداللہ بن زبیر نے نوار کے حق میں فیصلہ دے دیا، یہ سن کر فرزدق نے یہ شعر کہے:

أما البنون فلم تقبل شفاعتهم ❁ وشفعت بنت منظور بن زبانا

ليس الشفيع الذي يأتيک مؤتزراً ❁ مثل الشفيع الذي يأتيک عريانا

جب ابن زبیر نے فرزدق کے یہ اشعار سنے، تو آپ کو ڈر لگا کہ کہیں یہ ہماری ہجو نہ کر دے، اس کے بعد آپ نے نوار کو بلایا اور اس کو کہا کہ تم فرزدق سے شادی پر راضی ہو جاؤ، ورنہ میں اس کو قتل کرا دیتا ہوں، اور مسلمانوں کو اس کے شر سے محفوظ کر دیتا ہوں، تو نوار نے مکرر سوال کیا کہ واقعی آپ ایسا کرنے والے ہیں، تو آپ نے کہا کہ بالکل، ایسا ہی ہوگا، تو نوار کو فرزدق پر قریبی رشتہ دار ہونے کی وجہ سے رحم آ گیا، کہ میں اس کو قتل ہوتے نہیں دیکھ سکتی، سو عبداللہ بن زبیر نے دس ہزار درہم مہر مثل کے عوض اس کی شادی فرزدق سے کر دی اور ابن الزبیر اس سے پہلے فرزدق کو قید کئے ہوئے تھے تو فرزدق نے جیل سے رہائی کے بعد یہ اشعار کہے۔

دعي مغلقي الأبواب دون فعالهم ❁ ومُرّي بمسرى لي هبلت الى سلم

الى من يرى المعروف سهلا سبيله ❁ ويفعل أفعال الكرام التي تنمي

ایک عرصہ تک دونوں رشتہ ازدواج میں منسلک رہے، لیکن دونوں کے درمیان نباہ نہ ہوا، اور ایک عرصہ کے بعد عبید کے ذریعہ سے نوار نے فرزدق سے طلاق کی درخواست کی، چنانچہ حضرت حسنؓ کی مجلس میں فرزدق نے نوار کو تین طلاقیں دیں۔

اتفاقاً نوار کو فرزدق نے راستہ میں دیکھ لیا، فرط محبت میں لپٹنا چاہا نوار نے پہلوتہی کی، اور طلاق کے بعد اس نازیبا حرکت پر لعنت وملامت کی، فرزدق نے طلاق کا انکار کیا، اور غلبہ شوق میں بوسہ لے لیا، نوار نے سخت سست کہا، اور یہ کہ سیدنا حضرت حسن سے سزا دلوائے گی، فرزدق نہایت خائف ہوا اور یہ اشعار کہے:

ندمت ندامة الكسعي لما ❁ غدت مني مطلقة نوار
وكانت جنتي فخرجت منها ❁ كآدم حين أخرجه الفرار
ولو أني ملكت يدي و نفسي ❁ لا صبح لي على القدر اختيار
وكنت كفاقيء عينيه عمدا ❁ فاصبح مايضيء له نهار.

اور فرزدق کی وفات ۱۱۰ھ میں ہوئی۔ اور اسی سال جریر، ابن سیرین اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی۔ یہ سن کر ایک بصری عورت نے کہا: **كيف يفلح قوم مات فقيهاه وشاعراه :**

کیسے فلاح پا سکتی ہے وہ قوم جس کے فقیہ اور شاعر وفات پا گئے ہوں۔

والكسعي : کسعی ایک شخص کسع کی طرف منسوب ہے، جو یمن کا ایک قبیلہ ہے اس کا نام: محارب یا محاصر بن قیسی یا عامر بن حارث ہے، اس نے درخت نبع (اس کی کمان نہایت عمدہ ہوتی ہے) کی خوب پرورش کی، اور ایک کمان اور پانچ تیر تیار کئے، ایک رات نیل گائے کے شکار کے لئے نکلا، پانچوں تیر چلا ڈالے، حقیقت میں تو تیر انہیں پھوڑ کر پتھر پر لگتے تھے اور آگ نکلتی تھی، لیکن وہ سمجھتا تھا کہ تیر نشانہ پر نہیں بیٹھتے، چنانچہ اس غصہ اور جھینپ میں اس نے کمان توڑ ڈالی، صبح کیا دیکھتا ہے کہ سب تیر خون میں رنگے ہوئے ہیں، تب تو کمان توڑنے پر سخت پشیمان ہوا، اور یہ اشعار پڑھے:

ندمت ندامة لو أن نفسي ❁ تطاوعني إذا لقطعت خمسي
تبين لي سفاه الرأي مني ❁ لعمر أبيك حين كسرت قوسي

☆☆☆☆☆

المَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ وَتُعْرَفُ بِالرَّحْبِيَّةِ

وَهِيَ تَتَضَمَّنُ دَعْوىٰ أَبِيْ زَيْدٍ عَلىٰ شَخْصٍ أنَّهُ اعْتَدَى عَلىٰ إِبْنِهِ وَيَذْهَبَانِ إِلىٰ قَاضِي الْبَلَدِ وَفِيْ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ اِثْنَا عَشَرَ شِعْراً.

وَالْقِصَّةُ تَحْتَوِيْ عَلىٰ أَنَّ الْحَارِثَ يَذْهَبُ إِلىٰ بَلَدِ "رَحْبَةَ مَالِک" وَيَرىٰ فِيْهِ وَلَداً جَمِيْلًا ، وَقَدْ قَبَضَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَ يَدَّعِيْ الرَّجُلُ أَنَّهُ فَتَکَ بِابْنِهِ وَالْوَلَدُ يُنْكِرُ ذٰلِکَ، حَتّٰى يَرْفَعَانِ أَمْرَهُمَا إِلَى الْقَاضِيْ وَكَانَ الْقَاضِيْ مِمَّنْ يُتَّهَمُ بِحُبِّ الْأَمَارِدِ.

فَقَدَّمَ الرَّجُلُ دَعْوَاهُ، فَأَمَرَهُ الْقَاضِيْ، بِأَنْ يُقَدِّمَ شَاهِدَيْنَ عَدْلَيْنِ، وَإِلَّا يَتَوَجَّهُ إِلَى الْوَلَدِ الْيَمِيْنِ، فَقَالَ الشَّيْخُ، أَنَّهُ قَتَلَ إِبْنَهُ فِيْ مَوْضِعٍ خَالٍ، فَأَنّٰى لِيْ الشَّاهِدُ وَ لٰكِنْ أُلَقِّنُهُ الْيَمِيْنَ، فَقَالَ إِخْتَرْ ذٰلِکَ، فَيُلَقِّنُهُ الْيَمِيْنَ وَالْوَلَدُ يُنْكِرُ لِمِثْلِ هٰذَا الْحَلْفِ ، وَفِيْ جِهَةٍ أُخْرىٰ يَشْغَفُ قَلْبَ الْوَالِيْ إِلَيْهِ بِحَرَكَاتِهِ وَ يُشِيْرُهُ مِنْ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ حِبَالَةِ الرَّجُلِ وَيُطْمِعُهُ فِيْ أَنْ يُلَبِّيَهِ.

فَيَحْكُمُ الْقَاضِيْ عَلىٰ مِائَةِ دِيْنَارٍ، وَيُقَدِّمُ الْعِشْرِيْنَ حَالاً وَأَنَّ الْبَقِيَّةَ سَيُؤَدِّيْ غَدًا، فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ، سَيَبْقَى الْوَلَدُ عِنْدِيْ إِلىٰ أَنْ اَسْتَوْفِى الْبَقِيَّةَ، وَالْحَاكِمُ يَذْهَبُ.

وَالْحَارِثُ يَعْرِفُ أَبَا زَيْدٍ، فَيَشْتَغِلُ مَعَهُ لَيْلًا وَعِنْدَ مَا يَطْلَعُ الْفَجْرُ، فَيُقَدِّمُ اَبُوْ زَيْدٍ إِلىٰ حَارِث رُقْعَةً لِلْقَاضِيْ، يَعِظُ فِيْهَا الْقَاضِيْ، وَبِهٰذَا الطَّرِيْقِ يَخْدَعُ اَبُوْ زَيْدٍ الْقَاضِيْ وَيَفِرُّ.

دسویں مجلس رحبیہ ہے۔

ابوزید سروجی اپنے بیٹے کے قتل کا الزام ایک خوبصورت لڑکے کے سر پر تھوپتا ہے اور بالآخر قاضی شہر کی عدالت میں مرافعہ ہوتا ہے اور اس مقامہ میں کل ۱۲ اشعار ہیں۔

قصہ کی ترتیب اس طرح ہے کہ حارث مشہور شہر "رحبۂ مالک" میں جاتے ہیں اور اس میں ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھتے ہیں کہ ایک شخص نے اس کو پکڑا ہوتا ہے اور یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ لڑکے نے اس کے بیٹے کو قتل کیا ہے جبکہ وہ مسلسل اس بات کا انکار کر رہا ہوتا ہے، لہٰذا تو تو، میں میں ہوتی ہے اور قاضی کی عدالت میں جاتے ہیں اور اس قاضی پر امرد پرستی کا الزام ہوتا ہے۔

قاضی آدمی سے کہتا ہے کہ اپنا دعویٰ بیان کرو اور دو گواہ پیش کرو، ورنہ آپ لڑکے سے قسم لے لیں، وہ شخص بولتا ہے کہ اس نے میرے بیٹے کو تنہائی میں قتل کیا ہے، لہٰذا کہاں سے گواہ لاؤں، اس لئے میں اس سے قسم لیتا ہوں اور قسم میں الفاظ میرے ہوں گے جو اس کو دھرانے ہوں گے، لڑکا اس طرح کی قسم سے انکار کر دیتا ہے اور دوسری طرف اپنی حرکتوں سے قاضی کو فریفتہ کر دیتا ہے اور اس کو اشارہ کر دیتا ہے کہ اگر وہ اس کو اس آدمی کے جال سے بچا لے تو اس کی ہر قسم کی خواہش پوری کر دے گا۔

لہٰذا قاضی سو دینار پر فیصلہ کر دیتا ہے اور اس شخص سے کہتا ہے کہ سو دینار پر کفایت کریں، بیس دینار تو اسی وقت ادا کر دیتا ہے اور بقیہ کل ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے تو وہ شخص کہتا ہے کہ کل جب تک بقیہ دینار ادا نہ ہو جائیں گے تب تک لڑکا میرے پاس رہے گا، اس بات پر فیصلہ ہو جاتا ہے اور حاکم چلا جاتا ہے۔

حارث، ابوزید کو پہچان لیتا ہے، رات بھر وہ باتوں میں مشغول رہتے ہیں، صبح ہونے پر ابوزید، حارث کے ہاتھوں میں ایک پرچی دیتا ہے کہ جب میں بھاگ جاؤں تو یہ پرچی قاضی کو دے دینا، جس میں قاضی کو نصیحت ہوتی ہے اور اس طریقہ سے ابوزید قاضی سے رقم حاصل کر کے فرار ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

المَقامَةُ العَاشِرَةُ الرَّحْبِيَّةُ

دسویں مجلس رحبیہ ہے

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ: هَتَفَ بِيْ دَاعِي الشَّوْقِ
حارث بن ہمام نے بیان کیا ہے کہ مجھے شوق کے داعی نے مالک بن طوق کے شہر رحبہ کی

اِلٰى رَحْبَةِ مَالِكِ بْنِ طَوْقٍ، فَلَبَّيْتُهُ مُمْتَطِيًا شِمِلَّةً، وَ
طرف پکارا، چنانچہ میں نے تیز رفتار اونٹنی پر سوار ہوکر عزم مصمم سے لیس ہوکر

مُنْتَضِيًا عَزْمَةً مُشْمَعِلَّةً، فَلَمَّا أَلْقَيْتُ بِهَا الْمَرَاسِيَ، وَشَدَدْتُ
لبیک کہا، سو جب میں نے شہر رحبہ میں لنگر ڈال دیئے اور خیمہ کی

أَمْرَاسِيَ، وَبَرَزْتُ مِنَ الْحَمَّامِ بَعْدَ سَبْتِ رَأْسِيْ، رَأَيْتُ غُلَامًا
رسیاں کس لیں، اور حمام سے اپنا سر حلق کرانے کے بعد نکلا، تو میں نے ایک لڑکے کو دیکھا

أُفْرِغَ فِيْ قَالَبِ الْجَمَالِ، وَأُلْبِسَ مِنَ الْحُسْنِ حُلَّةَ الْكَمَالِ.
جو حسن کے سانچے میں ڈھالا گیا تھا اور خوبصورتی سے حسن کا لباس پہنایا گیا تھا۔

....

هَتَفَ: باب ضرب سے هَتْفًا وَ هُتَافًا: چیخنا، نعرہ لگانا، هَتَفَ بِهٖ، پکارنا، هَتَفَ بِحَيَاةِ فُلَانٍ، زندہ باد کا نعرہ لگانا، هَتَفَ بِسُقُوْطِهٖ: مردہ باد کا نعرہ لگانا، هَتَفَ بِذِكْرِهٖ: مدح سرائی کرنا، اور هُتَّاف: چیخ، نعرہ، ج، هُتَافَات اور جدید عربی میں: هُتَافَاتُ الْجَمَاهِيْرِ: عوامی نعرہ، الْهُتَافَاتُ الْعُدْوَانِيَّةُ ضِدَّ أَحَدٍ: مخالفانہ نعرے، هَاتِفٌ دَاخِلِيٌّ: ٹیلیفون، انٹرکام، اور هُتَافُ الإِسْتِحْسَانِ: پرجوش تائید۔

الشَّوْقُ: اشتیاق، دل چسپی، خواہش کا حرکت کرنا، اور نصر سے شَوْقاً، شَوْقه وَ شاقه الی: شوق دلانا، مشتاق بنانا، اِشْتَاقَ الشَّيءَ إِلَيْهِ: مشتاق ہونا، دل چاہنا، اِشْتَاقَ إِلیٰ رُؤْيَتِه: آنکھیں ترسنا، اور شَائِقٌ: دلچسپ، مُشْتَاقٌ: عاشق، محبّ۔

رَحْبَة: ایک شہر ہے جو ساحل فرات پر واقع ہے، اس کے اور دمشق کے درمیان آٹھ روز کی مسافت ہے اور بغداد سے سو فرسخ کے فاصلہ پر شام کی جانب واقع ہے، اس شہر کو مالک بن طوق نے جس کی کنیت ابوکلثوم تھی، بسایا تھا اور اس کا حاکم رہا، تو اسی کی طرف اس شہر کی نسبت کر دی گئی، اور اس علاقہ کا عمدہ کپڑا بھی اسی کی طرف "اَلثِّيَابُ الرَّحْبِيَّة" کے نام سے منسوب ہے، اور اس شہر کو "رحبۃ الشام" کے نام سے جانا جا رہا ہے اور ابوکلثوم کا پورا نام ونسب: بن مالک بن عتاب بن سعید بن زهیر بن حشم ابن بکر بن حبیب بن عمرو بن غنم بن ثعلب ہے، یہ ایک بہادر بادشاہ اور سخی مرد قلندر تھا، اس نے اس شہر اور جزیرہ پر ایک عرصہ حکومت کی اور جو اس کی قوم بنی ثعلب کا مسکن تھا۔

مُمْتَطِيًا: سوار ہو کر، اِمْطَى اِمْتَطَى الدَّابَةَ: چوپایہ پر سوار ہوا، اور مَطِيَّةٌ: وہ جانور جس پر سوار ہوا جائے ج: مَطَايَا: اور مطیۃ کا اطلاق مذکر اور مونث دونوں پر ہوتا ہے جیسے بَعِيْرٌ مَطِيَّةٌ، اور نَاقَةٌ مَطِيَّةٌ اور باب نصر سے مَطَا يَمْطُوْ مَطْوًا: جلدی جلدی چلنا اور تَمَطّٰى: انگڑائی لینا، اکڑ کر چلنا۔

شِمِلَّة: تیز رو اونٹنی: اور کرم، سمع سے شَمْلاً: تیز ہوا چلنا، عام ہونا، حاوی ہونا، اور شَمَلَ الرَّجُلُ شَمِيْلاً: جلدی کرنا اور شَمِلَ وَاشْتَمَلَ عَلَيَّ: مشتمل اور حاوی ہونا، شَمْلٌ: اتحاد، مجتمع چیز، متفرق چیز، شیرازہ، شَامِلٌ: عام، جنرل، جامع، کامل، وسیع پیمانہ پر، شُمُوْلٌ: عموم، جامعیت، شُمُوْلِیٌّ: ہمہ گیر اور جدید عربی میں: شُمُوْلٌ بِرِعَايَة: زیر سرپرستی، مُشْتَمَلاَت: مندرجات، جَمْعُ الشَّمل: شیرازہ بندی اور

تَشَتُّتُ الشَّمْلِ: شیرازہ بکھیرنا اور شَمْلَة: چادر ج: شَمْلَات.

مُنْتَضِيًا: ضرب سے نَضٰی یَنْضِيْ نَضْیاً: سونتا اور نصر سے نَضَا یَنْضُوا نَضْوًا: نَضَا السَّیْفَ: تلوار نکالی، نَضَا الثَّوْبَ: کپڑا اتارا، اور نَضَا الْبِلَادَ: شہروں کو قطع کیا۔

مُشْمَعِلَّةٌ: پکا عزم مصمم، اِشْمَعَلَّ الرَّجُلُ: چلے جانے میں بہت کوشش کی، آدمی بلند واشرف ہے، اِشْمِعْلَال: جوش پر آنا، جنگ کا تیز ہونا، اِشْمَعَلَّتِ الدَّابَةُ: چست ہونا۔

الْمَرَاسِي: م: مِرْسَاة: کشتی یا جہاز کا لنگر، نصر سے رَسَا یَرْسُوْ رَسْواً: ثابت اور راسخ ہونا، جہاز کا ٹھہرنا، اور رَسَا الشَّيْءُ: جمنا، مضبوطی سے قائم ہونا، اور رَاسٍ: لنگر انداز، ثابت و قائم ج: رَوَاسٍ اور الْمَرْسَی: بندرگاہ ج: مَرَاسٍ اور جدید عربی میں: أَرْسَی دَعَائِمِ الْبِنَاءِ: بنیادیں مضبوط کرنا، أَرْسَی حَجَرَ الأَسَاسِ: سنگ بنیاد رکھنا۔

الْحَمَّامُ: غسل خانہ، غسل کی ٹب ج: حَمَّامَات: نصر سے حَمًّا وَأَحَمَّ: گرم کرنا، اور حَمَّمَ تَحْمِيْماً: غسل دینا، دھونا، اِسْتَحَمَّ وَ تَحَمَّمَ: غسل کرنا، اور سمع سے حَمَماً: حَمَّ الْمَاءُ: پانی گرم ہونا اور جدید عربی میں: حَمَّةٌ: گرم پانی کا فوارہ اور مِحَمٌّ: کولڈرن۔

سَبْت: نصر، ضرب سے سَبْتاً: کاٹنا، مونڈنا، آرام لینا، اور سَبْتٌ: ٹوکری، اور جدید عربی میں: سَبْتُ الْجَوَّالَة: سائڈ کار، بغلی کار۔

غلاماً: لڑکا، نوجوان، بوائے، خادم، مزدور، ج: غِلْمَان غِلْمَةٌ، أَغْلِمَة، اور سمع سے غَلِمَ غَلَماً وَاغْتَلَمَ: شہوت پرست ہونا، غُلْمَة، شہوت، اور جدید عربی میں: غُلَامُ السَّفِيْنَة: کیبن بوائے۔

حُلَّة: سوٹ، کپڑوں کا جوڑا ج: حُلَلٌ.

وَقَدْ اعْتَلَقَ شَيْخٌ بِرُدْنِهِ، يَدَّعِي أَنَّهُ فَتَكَ بِإِبْنِهِ، وَالْغُلَامُ يُنْكِرُ

اور ایک بوڑھا اسکی آستین پکڑے ہوئے تھا اور دعویٰ کررہا تھا کہ اس نے اس کے بیٹے کو

عِرْفَتَهُ، وَيُكْبِرُ قِرْفَتَهُ، وَالْخِصَامُ بَيْنَهُمَا مُتَطَايِرُ الشَّرَارِ، وَالزِّحَامُ

مارڈالا ہے، جبکہ لڑکا اس کی پہچان (تک) سے انکار کررہا تھا، اوراس کے بہتان کو بڑا سمجھ رہا

عَلَيْهِمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الأَخْيَارِ وَالأَشْرَارِ، اِلٰى أَنْ تَرَاضَيَا بَعْدَ اِشْتِطَاطِ اللَّدَدِ

تھا اور ان کا باہمی جھگڑا چنگاریاں اڑا رہا تھا اور اچھے برے لوگ ان کے پاس اکٹھے ہوگئے

بِالتَّنَافُرِ إِلَى وَالِي الْبَلَدِ، وَكَانَ مِمَّنْ يُزَنُّ بِالْهَنَاتِ، وَيُغَلِّبُ حُبَّ

تھے، لڑائی کے حد سے گزرنے کے بعد وہ دونوں حاکم شہر کی

الْبَنِيْنَ عَلَى الْبَنَاتِ، فَأَسْرَعَا اِلٰى نَدْوَتِهِ، كَالسُّلَيْكِ فِيْ عَدْوَتِهِ.

عدالت میں دعوی دائر کرنے پر راضی ہوگئے اور حاکم ان لوگوں میں سے تھا، جس پر بدفعلی کی تہمت لگائی گئی تھی اور بہ نسبت عورتوں کے لڑکوں سے محبت زیادہ کرتا تھا، چنانچہ دونوں اس کی مجلس کی طرف ایسے جھپٹے جیسے سلیک اپنی دوڑ میں۔

اَعْتَلَقَ: يَعْتَلِقُ اِعْتِلَاقًا: چمٹنا، اور باب سمع سے عَلِقَ عَلَقاً: وابستہ ہونا، متعلق ہونا، اور عَلِقَ يَفْعَلُ كَذَا: کرنے لگا، عَلَّقَ الشَّيْءَ بِكَذَا: آویزاں کرنا، لٹکانا، عَلَّقَ الأَمْرَ: پینڈنگ میں ڈالنا، اور جدید عربی میں: عَلَّقَ عَلَى الأَخْبَارِ: خبروں پرتبصرہ کرنا، عَلَّقَ مَسْئُوْلِيَّةً عَلَى: ذمہ داری ڈالنا، اور عَلَاقَةٌ اِجْتِمَاعِيَّةٌ: سوشل تعلق، عَلَاقَةٌ دُبْلُوْمَاسِيَّةٌ: سفارتی تعلقات، عَلَاقَاتٌ وُدِّيَّةٌ: دوستانہ تعلقات، عَلَّاقَةُ الثِّيَاب،

کپڑے لٹکانے کا ہک، تَعْلِيقٌ صَحُفِيٌّ: اخباری تبصرہ، مِصْبَاحٌ تَعْلِيقٌ: آویزاں کیا جانے والا لیمپ، اَلْمُعَلِّقُ عَلَى الأَنْبَاءِ: کمنٹیٹر، خبروں پر تبصرہ کرنے والا۔

رُدْن: آستین ج: أَرْدَان، ضرب سے رَدَنَ يَرْدِنُ رَدْنًا: سوت کاٹنا، تہہ بہ تہہ رکھنا، آگ لگانا، رَدَنَ الأَشْيَاءَ: تہہ بہ تہہ کیا، اور اہل عرب آستین میں درہم و دنانیر رکھتے تھے، اسی لئے کہا جاتا ہے ثَقُلَ رُدْنُهُ: یعنی مال دار ہوا۔

فَتَكَ: نصر اور ضرب سے فَتْكًا: حملہ کرنا، ہلاک کرنا، گرفت میں لینا اور فَتَّاك: مہلک قاتل.

يَكْبُر: أَكْبَرَ الرَّجُلَ: اس کو بڑا سمجھا اور باب کرم سے كِبَرًا، كُبْرًا، كَبَارَةً: جسم یا مرتبے میں بڑا ہونا، كَبُرَ عَلَيْهِ الأَمْرُ: شاق گزرنا، اور كَبَّرَ: بڑا بنانا، ترقی دینا، بڑا اقرار دینا، تَكَبَّرَ: بڑا بننا، اِسْتَكْبَرَ: بڑا سمجھنا، اور جدید عربی میں: كَبِيرُ الأُمَنَاءِ: چیف سیکریٹری، كَبِيرُ الْمُمَثِّلِينَ: سینئر نمائندہ، كَبِيرُ الْمُهَنْدِسِينَ: چیف انجینیر، كَبِيرُ الْوُزَرَاءِ: چیف منسٹر، وزیر اعلیٰ، كِبَارُ الْمُوَظَّفِينَ: اعلیٰ عہدہ داران، اور مُكَبِّرُ الصَّوْتِ: لاؤڈ اسپیکر۔

قِرْفَتِهِ: تہمت، الزام، ضرب سے قَرْفًا: الزام لگانا، جھوٹ بولنا، کہتے ہیں: قَرَفَ الرَّجُلُ: آدمی نے جھوٹ بولا، اِقْتَرَفَ الذَّنْبَ: جرم کا ارتکاب کرنا، اِقْتَرَفَ الْمَرَضَ: بیماری کے قریب ہونا، اور اِقْتَرَفَ الْجَرَائِمَ الْكَبِيرَةَ: بڑے جرائم کرنا، مُقْتَرِف: مجرم۔

اِشْتِطَاط: اِشْتَطَّ: حق سے دور ہونا، ظلم کرنا، اور نصر، ضرب سے شَطًّا: موضوع سے ہٹنا، دور ہونا، کہتے ہیں، شَطَّ فُلاَنًا: دور کیا، اور ضرب سے شَطَطًا: افراط کرنا، حق سے دور ہونا اور شَطَطٌ: غیر منصفانہ بات، انحراف اور شَطٌّ: کنارہ ج: شُطُوط.

اللَّدَدِ: سخت جھگڑا، نصر سے لَدَّ يَلُدُّ، لَدًّا: لَدَّ الرَّجُلُ: آدمی نے سخت جھگڑا کیا اور لَدَّ، يَلَدُّ،

لَدَدًا: جھگڑالو ہونا اور لَدُوْدٌ، لَدِیْدٌ، اَلَدُّ: جانی دشمن، ج: اَلِدَّاءُ.

بِالتَّنافُرِ: تَنافَرَ الرَّجُلانِ: دو شخصوں نے دعویٰ دائر کیا، اور تَنافَرَ الْقَوْمُ لِلاَمْرِ: قوم نے کوچ کیا، اور ضرب سے نَفْرًا: نَفَرَ الْقَوْمُ اِلَی الشَّيْءِ: قوم کسی چیز کی طرف جھپٹی۔

یَزَنُّ: نصر سے زَنَّ یَزُنُّ زَنًّا: تہمت لگانا اور باب ضرب سے زَنَّ یَزِنُّ زَنًّا: ٹن ٹن بولنا، گونجنا، اور زَنٌّ: آواز، گونج۔

الهَنَاتِ: م: هَنَةٌ: بری عادت، یہاں مراد ایسا جرم جو خلاف فطرت ہو یعنی لواطت مراد ہے۔

كَالسُّلَيْكِ فِيْ عَدْوَتِهٖ: سلیک وہ ابن سلکہ ہے، اپنی ماں کے نام سے مشہور ہوا اور اس کی والدہ ایک کالے رنگ کی باندی تھی، اور یہ بھی اسی وجہ سے کالا تھا، اور اس کا باپ عمرو بن سنان سعدی، تمیمی ہے، سلیک بڑا شاعر گزرا ہے، اہل عرب میں چار آدمیوں کی تیز رفتاری ضرب المثال ہے۔

۱. تأبط شرًا ۲. شنفري ۳. عمرو بن اميه ضمري ۴. سليك

اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ بنو بکر کے لشکر نے بنو تمیم کی لوٹ مار کا قصد کیا، سلیک جو بنو تمیم میں سے تھا، اس نے بنو تمیم کو اس کی خبر پہنچانے کے لئے جلدی کی، جب بنو بکر کو صورتحال کا علم ہوا تو دو آدمیوں کو نہایت تیز رفتار گھوڑوں پر سوار کر کے سلیک کی گرفتاری کے لئے روانہ کیا، لیکن وہ دونوں بہت کوشش کے باوجود سلیک کی گرد کو بھی نہ پا سکے، اور ناکام واپس آ گئے، سلیک نے پہنچ کر بنو تمیم کو مفصل حالات سے مطلع کیا، لیکن انہوں نے اتنی زیادہ مسافت کو اس قدر کم وقت میں طے کرنا محال سمجھا اور جھٹلا دیا، یہاں تک کہ بنو بکر کا لشکر بنو تمیم پر حملہ آور ہو گیا، اور خوب لوٹ مار کا بازار گرم کیا، تب وقت گزر چکا تھا۔

اور ایک مرتبہ سلیک، کنانہ قوم کا مہمان بنا، انہوں نے اس کی خوب مہمان نوازی کی، اور

اس کو مال اور اونٹ دیئے اور اس وقت سلیک بوڑھا ہو چکا تھا، اس کی ہوا نکل چکی تھی، شان وشوکت جاتی رہی تھی، اور اس کی قوت رفتار میں فرق آچکا تھا، اسی وقت لوگوں نے اس سے مکالمہ کیا کہ اپنی جوانی کی تیز رفتاری کی کچھ جھلک تو دکھاؤ، تو اس نے کہا بالکل تم چالیس نوجوانوں کو دوڑنے کے لئے تیار کرلو، اور مجھکو ایک بھاری ذرع پہنادو، پھر اس نے جوانوں کو کہا ل کر کھڑے ہو جاؤ، پھر یہ ان کے ساتھ دوڑا درمیانی رفتار سے اور نوجوان پوری طاقت سے دوڑے تو پھر بھی اس کو نہیں پہنچ سکے، اور سلیک ان سے غائب ہو گیا، اور پھر پلٹ کر واپس آیا اور ذرع اس پر موجود تھی۔

فَلَمَّا حَضَرَاهُ جَدَّدَ الشَّيْخُ دَعْوَاهُ، وَاسْتَدْعَى عَدْوَاهُ فَاسْتَنْطَقَ

سو جب دونوں اس کے سامنے حاضر ہوئے تو بوڑھے نے ازسرنو اپنا دعویٰ دائر کیا، اور حاکم سے مدد چاہی، حاکم نے لڑکے سے بیان لینا چاہا،

الْغُلَامَ وَقَدْ فَتَنَهُ بِمُحَاسِنِ غُرَّتِهِ، وَطَرَّ عَقْلَهُ بِتَصْفِيفِ طُرَّتِهِ

جب کہ لڑکے نے حاکم کو اپنے چہرے کی کشش اور خوبصورتی سے گرویدہ بنالیا تھا، اور قاضی کی عقل کو اپنے گیسوؤں کی صف بندی سے اڑا چکا تھا،

فَقَالَ: إِنَّهَا أُفِيكَةُ أَفَّاكٍ، عَلَى غَيْرِ سَفَّاكٍ، وَعَضِيهَةُ مُحْتَالٍ

لڑکے نے کہا: بلاشبہ یہ ایک جھوٹے کی تہمت ہے، ایسے شخص پر جو (ہرگز) قاتل نہیں ہوسکتا، اور حیلہ گر کا جھوٹ ہے،

عَلَى مَنْ لَيْسَ بِمُغْتَالٍ: فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ: إِنْ شَهِدَ لَكَ عَدْلَانِ

اس پر جو ہلاک کرنے والا نہیں ہے، سو حاکم نے بوڑھے سے کہا، اگر دو مسلمان عادل گواہ تیرے پاس

مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَإِلَّا فَاسْتَوْفِ مِنْهُ الْيَمِينَ.

موجود ہیں، (تو پیش کر) ورنہ لڑکے سے قسم کھلوالے۔

عَدْوَاهُ: عَدْوَیٰ: مدد، اعانت، أعـدیٰ فُـلاناً علی فُلانٍ: فلاں شخص نے فلاں کی مدد کی اور تقویت پہنچائی، اور اِسْتَعْدَی الْاَمِیْرَ: امیر کی مدد کی۔

فَتَنَه: ضرب سے فَتْـناً وَفَتَنَ وَأَفْتَنَ: گمراہ کرنا، فریفتہ کرنا، آزمائش میں ڈالنا، مسحور کرنا، فتنہ میں ڈالنا، فتنہ میں پڑنا، (لازمی بھی ہے اور متعدی بھی ہے) اور فُتِنَ وَأُفْتِنَ بِـهٖ: فریفتہ ہونا، اور فِتْـنَةٌ: آزمائش، مصیبت، گمراہی، کفر، ہنگامہ، رسوائی، پریشانی، گھبراہٹ، ج: فِتَنٌ اور فَـاتِنٌ، فَتَّان: فتنہ انگیز، سحر انگیز، ج: فُتَّان اور جدید عربی میں: فِتْـنَـةٌ طَائِفِیَّةٌ: فرقہ وارانہ فساد، فَتَنَهٗ عَنْ دِیْنِهٖ: دین سے ہٹانا۔

طَرَّ: نصر سے طَـرًّا: طَرَّ الشَّيْءُ: قطع کیا، طَـرَّ السِّکِّیْنَ: چھری کو تیز کیا، طَـرَّ الشَّارِبُ: مونچھیں نکلنا، طَرَّ الثَّوْبَ: کپڑا اپھاڑنا، اور طَرَّ الْمَالَ: مال چھین لیا۔

بِتَصْفِیْفٍ: نصر سے صَفًّا: صف وار لگانا، لائن میں کھڑا کرنا یا کھڑا ہونا، ترتیب دینا، پٹری سنبھالنا، صَفٌّ: لائن، سیدھا خط، درجہ، کلاس، کالم ج: صُـفُـوْفٌ اور صَـفٌّ جَـانِبِيٌّ: وہ لائن جس میں برابر برابر کھڑے ہوں، صَفٌّ طُـوْلِـيٌّ: وہ لائن جس میں آگے پیچھے کھڑے ہوں، صَفٌّ فِي الْمَدْرَسَة: کلاس، اور جدید عربی میں: صَفُّ الْحُرُوْفِ: کمپوز کرنا، فِيْ صُفُوْفِ الْجَمَاهِیْرِ: عوام میں۔

طُرَّتِهٖ: پیشانی، طغرا، ج: طُرَرٌ، طُرَّات.

اَفِیْکَة: جھوٹ، کذب، ج: أَفَـائِکُ، اور باب ضرب سے اَفْـکـاً اور باب سمع سے اَفَـکـاً: جھوٹ بولنا، کہتے ہیں: اَفَکَهٗ عَنْ رَاْیِهٖ: اپنی رائے سے پھیرا، رائے پلٹ دی۔

سَفَّاکٍ: خونریز، ظالم، قاتل، اور ضرب سے سَفَکَ سَفْکاً: خون بہانا، قتل کرنا، اور سَفْکُ الدِّمَاءِ: خونریزی۔

عَضِيْهَة: بہتان، بدزبانی، ج: عَضَائِهُ، اور باب فتح سے عَضَهَ عَضْهاً وَعَضَهاً، جھوٹ بولنا، چغلی کھانا، جادو کرنا اور باب سمع سے عَضَهاً: الزام لگانا، بہتان تراشنا۔

مُحْتَالٍ: حیلہ گر، اور اِحْتَال، اَحْتِيَالاً: حیلہ کرنا، دھوکا دینا، اور نصر سے حَالَ يَحُوْلُ حِيْلَةً: مکر وحیلہ کرنا، اور حِيْلَةً: تدبر، ترکیب، چال، دھوکا، بہانہ ج: حِيَلٌ، حِيْلَةٌ بَارِعَةٌ: ماہرانہ چال، شاندار ترکیب۔

بِمُغْتَالٍ: دھوکے سے مارڈالنا، اور باب نصر سے غَالَ يَغُوْلُ غَوْلاً: ہلاک کرنا، اچانک قتل کردینا، اور إِغْتِيَال: قاتلانہ حملہ، ناگہانی قتل اور جدید عربی میں: إِغْتِيَالٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی قتل۔

• •

فَقَالَ الشَّيْخُ: إِنَّهُ جَدَّ لَهُ خَاسِياً، وَأَفَاحَ دَمَهُ خَالِياً، فَأَنّٰى لِيْ

چنانچہ بوڑھے نے جواباً کہا: یقیناً اس لڑکے نے مقتول کو لوگوں سے دور لے جاکر پچھاڑا ہے اور اس کا خون خلوت میں بہایا ہے،

شَاهِدٌ، وَلَمْ يَكُنْ ثُمَّ مُشَاهِدٌ وَلٰكِنْ وَلِّنِيْ تَلْقِيْنَهُ الْيَمِيْنَ، لِيَبِيْنَ لَكَ

جب وہاں کوئی دیکھنے والا ہی نہیں تھا تو پھر میں گواہ کہاں سے بنالاؤں، لیکن آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں خود اس کو قسم کی تلقین کروں تاکہ آپ پر واضح ہوجائے

أَيَصْدُقُ أَمْ يَمِيْنُ! فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ الْمَالِكُ لِذٰلِكَ، مَعْ وَجْدِكَ

کہ یہ سچ بولتا ہے یا جھوٹ۔ حاکم نے اس کو کہا، تجھے اپنے مقتول بیٹے پر

الْمُتَهَالِكِ، عَلٰى إِبْنِكَ الْهَالِكِ!

ہلاکت خیز غم و الم کے ساتھ اس معاملہ میں پورا اختیار ہے۔

جَدَّلَ: باب نصر، ضرب سے جَدْلاً: زمین پر پچھاڑ دیا، اور باب سمع سے جَدَلاً: سخت لڑائی جھگڑا

کرنا،اور جدید عربی میں: مُجَادِلٌ فِي الْمُنَاقَشَةِ: ماہر بحث، مُجَادَلَاتٌ عَقِيمَةٌ: بے نتیجہ مباحثے،لَا يَقْبَلُ الْجَدَلَ: ناقابل نزاع،غیر متنازع فیہ۔

خَاسِئًا: دھتکارا ہوا،تنہائی میں ظلم کرنا،اور باب فتح سے خَسَئًا، يَخْسَأُ خَسْئًا: کتے کو دھتکارنا، دور کرنا اور سمع سے خَسِيءَ، خَسْئًا: دور ہونا،دھتکار جانا،کہتے ہیں:خَسَأَ الْبَصَرُ: نگاہیں تھک گئی۔

أَفَاحَ الدَّمَ: خون بہایا،اور نصر سے فَاحَ، يَفُوحُ، فَوْحًا:خوشبو مہکنا، پھیلنا، فَاحَ الشَّجَّةُ: خون بہایا،فَاحَ الْقِدْرُ: ہانڈی نے جوش کھایا، فَاحَ الْمِسْكُ:خوشبو مہکی۔

يَمِيْنُ: ضرب سے مَانَ يَمِيْنُ مَيْنًا:جھوٹ بولنا،اور مَيْنٌ: جھوٹ۔

وَجْدِكَ: ضرب سے وَجَدَ، يَجِدُ، وَجْدًا، وَجَدَ عَلَيْهِ: ناراض ہونا،اور وَجَدَ بِهِ: عاشق ہونا، اور وَجَدَ لَهُ: غمگین ہوا، رنجیدہ ہوا،اور جدید عربی میں:لَا يُوجَدُ إِخْطَارٌ: نوٹس نہیں ملا،لَا يُوجَدُ رَصِيدٌ: فنڈ نہیں ہے، لَا يُوجَدُ حِسَابٌ:کوئی اکاؤنٹ نہیں ہے۔

فَقَالَ الشَّيْخُ لِلْغُلَامِ: قُلْ: وَالَّذِي زَيَّنَ الْجِبَاهَ بِالطُّرَرِ، وَالْعُيُوْنَ

سو بوڑھے نے لڑکے کو کہا: کہو اس خدا کی قسم جس نے پیشانیوں کو زلفوں سے اور آنکھوں

بِالْحَوَرِ، وَالْحَوَاجِبَ بِالْبَلَجِ، وَالْمَبَاسِمَ بِالْفَلَجِ، وَالْجُفُوْنَ بِالسَّقَمِ،

کو سفیدی اور سیاہی (کی آمیزش) سے، اور بھوؤں کو کشادگی سے، دانتوں کو جھریوں سے، اور

وَالْأُنُوْفَ بِالشَّمَمِ، وَالْخُدُوْدَ بِاللَّهَبِ، وَالثُّغُوْرَ بِالشَّنَبِ، وَالْبَنَانَ

پلکوں کو باریکی سے، اور ناک کو بلندی سے، اور رخساروں کو سرخی سے اور دانتوں کو

بِالتَّرَفِ، وَالْخُصُوْرَ بِالْهَيَفِ،إِنَّنِيْ مَا قَتَلْتُ، إِبْنَكَ سَهْوًا وَلَا عَمَدًا،

آب وتاب سے اور پوروں کو نرمی سے اور کمر کو پتلا پن سے زینت دی ہے، میں نے تیرے بیٹے کو نہ بھول چوک میں مارا ہے اور نہ جان کر قتل کیا ہے۔

....

الحَوَرِ: سیاہی اور سفیدی، ج: اَحْوَارِ، سمع سے حَوَرًا: حَوِرَ الْعَيْنُ: آنکھ کی سفیدی اور سیاہی بہت زیادہ سفید وسیاہ ہونا۔

بَلَجِ: سمع سے بَلَجاً: ظاہر ہونا، واضح ہونا، اور بَلِجَ صَدْرُهُ: انشراح ہونا اور أَبْلَجُ اس شخص کو کہتے ہیں، جس کی بھنویں جدا جدا ہوں۔

المَبَاسِمَ: م: مَبْسَمٌ: منہ، دانت، جائے تبسم، اگر مراد یہاں دانت لئے جائیں تو آگے عبارت میں: وَالثُّغُوْرَ بَالشَّنَبِ: سے آگے کے دانت سمجھنا چاہئیں اور بَسَمَ، يَبْسِمُ، بَسْماً: تبسم کرنا، مسکرانا اور جدید عربی میں: مَبْسِمُ السِّيْجَارَة: سگریٹ ہولڈر۔

الفَلَجِ: نصر، ضرب سے فَلْجاً وَ فَلَّجَ: پھاڑنا، اور فَلَجَ الشَّيْءَ: چیز کو پھاڑا، چیرا، اور فَلَجَ الرَّجُلُ: آدمی اپنے قصد میں کامیاب ہوا اور سمع سے فَلِجَ، فَلْجاً: قدموں، ہاتھوں اور دانتوں کے درمیان کشادگی ہونا۔

السَّقَمِ: مرض، بیماری، دکھ، اور یہاں مراد نزاکت ہے، اور سمع وکرم سے سَقُمَ، سُقْماً: بیمار ہونا، بیماری کا لمبا ہونا، اور سَقِيْم: بیمار، دبلا پن، لاغر۔

الشَّمَمِ: سمع اور نصر سے شَمّاً: سونگھنا، اور شَمَّمَهُ، تَشْمِيماً وَأَشَمَّهُ: سونگھانا: شَمٌّ وَ شَامَّةٌ: سونگھنے کی قوت، اور شَمِّيٌّ: سونگھنے کا، شَمَمٌ: غرور، تکبر، ابھار، اور أَشَمُّ ج: شُمٌّ: نک چڑھا، خوددار، اور جدید عربی میں: تَشَمَّمَ الأَخْبَارَ: خبریں فراہم کرنا، شَمَّامَةُ مِصْبَاحِ الْبِتْرُوْلِ: لمپ کا برنر۔

اللَّهَبِ: لپٹ، اور سمع سے لَهِبَ، لَهِباً، لَهَبًا: بھڑکنا، شعلے اٹھنا، سوزش ہونا، اور لَهَّبَ وَأَلْهَبَ: آگ بھڑکانا، جلانا، اور جدید عربی میں: أَلْهَبَ الْمَشَاعِرَ: جذبات بھڑکانا، أَلْهَبَ الْحَمَاسَ: جوش دلانا، اور الْتَهَبَ اللَّوْزَتَانِ: گلے آجانا، ٹونسل ہونا اور یہاں سرخی رخسار سے کنایہ ہے۔

الشَّنَبُ: تروتازگی، رونق اور سمع سے شَنَباً: دانتوں کی خوبصورتی، صفائی۔

التَّرَف: نرمی، نزاکت اور سمع سے تَرَفاً: آسودہ حال ہونا، خوشحال ہونا اور مُتْرَف: خوشحال، آسودہ حال۔

الخُصُوْر: م: خَصْرٌ: کمر، کوکھ، کولھا، اور اِخْتَصَرَ وَ تَخَصَّرَ: اپنے پہلو پر ہاتھ رکھنا، الخَاصِرَةُ: پہلو، پہلو کا درد

الهَيَف: سمع سے هَيَفًا و هَيَفاً: پیٹ کا اندر کو ہونا اور کمر کا باریک ہونا اور رَجُلٌ أَهْيَفُ: پتلے پیٹ اور نازک کمر کا ہے۔

• •

وَلَا جَعَلْتُ هَامَتَهُ لِسَيْفِيْ غِمْدًا، وَإِلَّا فَرَمَى اللّٰهُ جَفْنِيْ بِالْعَمَشِ

اور نہ اس کے سر کو اپنی تلوار کا نیام بنایا ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ مجھے سزا دے میری پلکوں کو گرنے کیساتھ

وَخَدِّيْ بِالنَّمَشِ، وَطُرَّتِيْ بِالْجَلَحِ، وَطَلْعِيْ بِالْبَلَحِ، وَوَرْدَتِيْ بِالْبَهَارِ،

اور میرے گالوں کو دھبوں کیساتھ اور میری زلفوں کو جھڑنے کے ساتھ اور میرے دانتوں کو زردی کے ساتھ، اور میرے رخساروں (یا گلابی رنگت) کو زرد رنگ کیساتھ،

وَمِسْكَتِيْ بِالْبُخَارِ، وَبَدْرِيْ بِالْمُحَاقِ، وَفِضَّتِيْ بِالْاِحْتِرَاقِ،

میری مونھ کی خوشبو کو بدبو کے ساتھ اور میرے چاند (جیسے چہرہ) کو تاریکی کے ساتھ، اور میری

چاندی (جیسے بدن) کو جھلنے کے ساتھ،

وَشُعَاعِي بِالأَظْلَامِ، وَدَوَاتِي بِالأَقْلَامِ

اور میری کرن کو اندھیرے کے ساتھ اور میری دوات کو قلموں کے ساتھ (كِنَايَةٌ عَنِ اللَّوَاطَةِ)۔

هَامَتَه: سر، سردار، ج: هَامٌ، هَامَات، اور هَوَّمَ فُلَانٌ تَهْوِيْماً: فلاں کا سر اونگھ سے کچھ، کچھ ہلا۔

لَسَيْفِي: تلوار: ج: أَسْيَاف، سُيُوْف، اور سَائِفٌ: تلوار مارنے والا اور ضرب سے سَائِفٌ، سَيْفاً: تلوار سے مارنا، اور سَيَّافٌ: تلوار بنانے یا فروخت کرنے والا۔

غِمْداً: تلوار کا نیام، میان، ج: غُمُوْدٌ، اَغْمَادٌ، اور نصر سے غَمْدًا وَ أَغْمَدَ: میان میں رکھنا، غَمَدَ، غَمَّدَ، تَغَمَّدَ: چھپانا۔

العَمَشِ: سمع سے عَمَشاً: عَمِشَتْ عَيْنُه: بینائی کمزور ہونا، اور اَعْمَشُ: کمزور نگاہ، چوندھا۔

النَّمَش: سفید اور سیاہ نقطے یا دھبے، جلد کے برخلاف رنگ، اور باب سمع سے نَمِشَ، نَمْشاً، نمش کا ہونا، دھبوں والا ہونا۔

جَلَح: باب سمع سے جَلَحاً: سر کے دونوں جانبوں سے بالوں کا جھڑنا، اور بعض کے نزدیک سر کے اگلے حصے کے بالوں کا گرنا، اور یہ طرّہ کے بھی مناسب ہے۔

بِالْبَلَحِ: مفرد: بَلَحَة: کچی کھجور یعنی کھجور جب تیسرے مرحلہ میں ہو اور سبز ہی ہو تو اس کو بلح کہتے ہیں، اور باب فتح سے بَلَحَ، يَبْلَحُ، بَلْحًا وَ بُلُوْحًا: تھک جانا، کہتے ہیں: بَلَحَ الْبِيْرُ: کنواں خشک ہوا۔

بِالْبَهَارِ: یہ ایک قسم کی گھاس ہے جس کو عین البقر، اور فارسی میں گاؤ چشم کہتے ہیں، جو زرد ہوتی

ہے، یہ زردیٔ رنگ سے کنایہ ہے۔

وَرْدَة: گلاب کا پھول، مراد رخسار ہے۔

مِسْكَتِي: مذکر: مَسْكٌ: مشک کا ٹکڑا، مراد مونھ کی خوشبو ہے، ج: مُسْكٌ، مُسُوكٌ یعنی میرے مونھ کی خوشبو کو گندگی سے اور مُسْــكَةٌ: صحیح رائے، کامل عقل یعنی عقل کو گدلا کردے، مجنون اور پاگل کردے، ج: مُسَكٌ، اور بھی توجیہ ہوسکتی ہے،

البُخَارِ: اسٹیم، گیس بدبو، بھاپ، اصل میں دھویں وغیرہ کو بخار کہتے ہیں: ج: أَبْخِرَة فتح سے بَخْرًا وَبُخَارًا وَ تَبَخَّرَ: بھاپ بننا، بَخَرَ القِدْرُ: دیگچی سے بھاپ اٹھنا اور سمع سے بَخَرًا: بَخِرَ الْفَمُ: منہ سے بدبو آرہی ہے، اور جدید عربی میں: بُخَارِيَّة، اسٹیمر، بمپر، بَاخِرَة: اسٹیمر، دخانی جہاز، ج: بَوَاخِرَة اور مِبْخَرَة: عوددان۔

بِالْمُحَاق: چاند کا آخری تاریخوں میں ہونا، مہینہ کی آخری تین راتیں، بے نور ہونا، مراد تاریکی ہے، اور فتح سے مَحْــقًــا: مٹانا، ہلاک کرنا، زائل کرنا، کسی چیز کی برکت ختم کرنا (وَبَدْرِيُ بِالْمُحَاقِ): چاند جیسے چہرہ کو سیاہ کردے، اور ڈاڑھی کا نکلنا بھی مراد ہوسکتا ہے۔

شُعَاعِيُ: کرن، چمک، سورج کی روشنی، ج: اَشِعَّةٌ، اور ضرب سے شَعٌّ، شَعًّا وَ شُعَاعاً: پانی کا پھیلنا، منتشر ہونا، شَعٌّ، شَعِيْعًا: جلدی کرنا، تیز کرنا، اور اَشَعَّ اِشْعَاعاً: پھیلانا، بکھرنا، أَشَعَّتِ الشَّمْسُ: آفتاب کا شعاع ریز ہونا، أَشَعَّ الْكَوْكَبُ: ستارہ کا چمکنا۔

دَوَاتِي بِالْأَقْلَامِ: لواطت سے کنایہ ہے۔

• •

فَقَالَ الْغُلَامُ: الاِصْطِلاءُ بِالْبَلِيَّةِ، وَلَا الإِيْلَاءُ بِهٰذِهِ الأَلِيَّةِ، وَالاِنْقِيَادُ

لڑکے نے جواباً کہا: مصیبت میں جلنا (آسان ہے) لیکن ایسی قسم نہیں کھائی جاسکتی، اور قصاص کیلئے

لِلْقَوَدِ، وَلَا الْحَلْفُ بِمَا لَمْ يَحْلِفْ بِهٖ أَحَدٌ وَأَبَى الشَّيْخُ إِلَّا تَجْرِيْعَهُ

سر جھکا دینا اختیار کرسکتا ہوں لیکن وہ حلف نہیں اٹھا سکتا جس کے ساتھ کسی نے حلف نہیں اٹھائی، اور جبکہ بوڑھا اصرار کررہا تھا

الْيَمِيْنَ الَّتِيْ اِخْتَرَعَهَا، وَأَمْقَرَلَهُ جُرْعَهَا، وَلَمْ يَزَلِ التَّلَاحِيْ بَيْنَهُمَا يَسْتَعِرُ.

کہ اس کی ایجاد کردہ قسم (حرف بحرف) کھائی جائے، جن کے گھونٹوں کو اس نے کڑوا بنایا تھا، دونوں کے درمیان مسلسل لڑائی بھڑک رہی تھی،

وَمَحَجَّةُ التَّرَاضِيْ تَعِرُ، وَالْغُلَامُ فِيْ ضِمْنِ تَأَبِّيْهِ، يَخْلُبُ قَلْبَ الْوَالِيْ بِتَلَوِّيْهِ

اور باہمی رضامندی کا راستہ کٹھن ہورہا تھا جبکہ لڑکا اپنے انکار کے ضمن میں بل کھا کھا کر (اپنی ناز وادا سے) حاکم کے دل کو گرویدہ بنا رہا تھا۔

الأَلِيَّة: قسم ج: أَلَايَا، اور أَلِيٌّ، إِيْلَاءٌ: قسم کھانا، اَلْأَلِيُّ: بہت قسمیں کھانے والا، اور أَلْوَةٌ، أُلْوَةٌ بھی أَلِيَّةٌ کے معنیٰ میں ہے۔

تَجْرِيْعَهُ: جَرَّعَهُ الْمَاءَ: اس کو گھونٹ گھونٹ پانی پلایا، یعنی اس نے اصرار کیا کہ یہی قسم کھانی ہے، اور فتح سے جَرَعًا: اور سمع سے جَرَعًا و اجْتَرَعَ، گھونٹ بھرنا، نگلنا، پینا، جَرَعَ الْمَاءَ، ایک مرتبہ میں نگلوایا اور جُرْعَةٌ: گھونٹ ج: جُرَعٌ.

أَمْقَرَ: کڑوا کرنا، اور باب نصر سے مَقَرَ، مَقْرًا: مَقَرَ عُنُقَهُ: ڈنڈے سے اتنا مارا کہ ہڈی ٹوٹ گئی اور سمع سے مَقَرًا: کڑوا ہونا، تلخ یا حامض ہونا۔

التَّلَاحِيْ: باب تفاعل سے تَلَاحَى الْقَوْمُ: آپس میں جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا، اور ضرب سے

لَحیٰ، یَلْحِيْ، لَحْیاً: ملامت کرنا، عیب لگانا، گالی دینا، کہتے ہیں: لَحیَ اللّٰہُ فُلاناً: فلاں پر اللہ کی لعنت۔

یَسْتَعِرُ: برائی بھڑکی اور باب فتح سے سَعَرَ، سَعْرًا و سَعَّرَ وَأَسْعَرَ: آگ لگانا، اِنْسِعَارُ النَّارِ: آگ بھڑکنا، اور سِعْرٌ: پرائز، قیمت، ریٹ، نرخ، بھاؤ، ج: أَسْعَار، اور جدید عربی میں: سِعْرٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری بھاؤ، سِعْرٌ مُوحَّدٌ: ایک دام، سِعْرُ الْجُمْلَة: تھوک کے دام، سِعْرُ الْیَوْم: آج کا بھاؤ، بِسِعْرٍ: بھاؤ سے، ریٹ سے۔

تَعِرُ: ضرب سے وَعَرَ، یَعِرُ، وَعْرًا: مشکل اور سخت ہونا، وَعَرَ الْمَکَانَ: جگہ میں چلنا پھرنا، سخت دشوار ہے، اور وَعِرٌ: دشوار گذار۔

بِتَلَوِّیْهِ: تَلَوَّی الشَّيءُ: کسی چیز کا لپٹ جانا، اور ضرب سے لَوی یَلْوِيْ، لَیًّا: بَل دینا، بٹنا، لَوَی الْحَبْلَ: رسی کو بٹنا، اور یہاں عبارت میں تَلَوِّيْ سے ناز وادا سے بل کھانا مراد ہے۔

وَیُطْمِعُهُ فِيْ أَنْ یَلَبِّیَهِ، إِلیٰ أَنْ رَانَ هَوَاهُ عَلیٰ قَلْبِهِ، وَأَلَبَّ بِلُبِّهِ،

اور امید دلا رہا تھا کہ وہ اس کی بات پر لبیک کہے گا، یہاں تک کہ لڑکے کی محبت نے قاضی کے دل پر قابو پالیا، اور اس کی عقل میں جم گئی،

فَسَوَّلَ لَهُ الْوَجْدُ الَّذِيْ تَیَمَّهُ، وَالطَّمَعُ الَّذِيْ تَوَهَّمَهُ

اور قاضی کو اس عشق نے جس نے اس کو تابع بنا دیا اور اس لالچ نے جس کی امید باندھے ہوئے تھا،

أَنْ یُخَلِّصَ الْغُلَامَ وَیَسْتَخْلِصَهُ، وَأَنْ یُنْقِذَهُ مِنْ حِبَالَةِ الشَّیْخِ ثُمَّ یَقْتَنِصَهُ

اس امر پر بہکایا کہ وہ لڑکے کو (مقدمہ سے) بری کرے اور اس کو مخصوص اپنا بنالے، اور بوڑھے کے جال سے چھڑا کر خود شکار کرلے،

فَقَالَ لِلشَّيْخِ: هَلْ لَكَ فِيمَا هُوَ أَلْيَقُ بِالأَقْوَى وَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى.

سواس نے بوڑھے کو کہا: کیا تجھے کوئی ایسی چیز مرغوب ہے جو قوی آدمی کے شایان شان ہو، اور پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہو (یعنی معاف کر دینا کیونکہ ارشاد باری ہے: وَانْ تَعْفُوا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى)

....

رَانَ: ضرب سے رَانَ، يَرِينُ، رَيْناً: رَانَ الشَّيْءُ فُلَانًا وَعَلَيْهِ وَ بِهِ: چیز فلاں پر غالب ہوگئی اور رَانَتْ نَفْسُهُ: اس کا نفس خبیث ہوا۔

أَلَبَّ: أَلَبَّ بِالْمَكَانِ: اقامت اختیار کی، گویا لڑکے کی محبت نے قاضی کی عقل میں اقامت اختیار کی اور قبضہ کر لیا، اور نصر سے لَبَّ، يَلُبُّ، لَبّاً: ٹھہرنا اور اقامت اختیار کرنا۔

فَسَوَّلَ: بہکانا، مزین کرنا، جیسے سَوَّلَ لَهُ الشَّيْطَانُ: آراستہ کیا، اور سَوَّلَ لَهُ تَسْوِيلاً: گمراہ کرنا، فعل بد کو بہتر شکل میں پیش کرنا۔

الوَجْدُ: ضرب سے وَجَدَ، يَجِدُ، وَجْدًا: وَجَدَ عَلَيْهِ: غضبناک ہوا، وَجَدَلَهُ: غمگین ہوا، وَجَدَ بِفُلَانٍ: دوست رکھا۔

تَيَمَّهُ: ضرب سے تَامَ، يَتِيمُ، تَيْماً: ذلیل وخوار ہونا، کہتے ہیں: هُوَ تَيْمُ اللّٰهِ: عبداللہ، اللہ کا بندہ، اور تَيَّمَ: عقل کا خراب ہونا۔

يَقْتَنِصُهُ: ضرب سے قَنَصَ، قَنْصاً: شکار کرنا، قَنَصَ الطَّيْرَ: پرندہ شکار کیا۔

....

فَقَالَ: إِلَامَ تُشِيرُ لِأَقْتَفِيَهُ، وَلَا أَقِفَ لَكَ فِيهِ، فَقَالَ:

چنانچہ بوڑھے نے کہا: آپ کا اشارہ کس چیز کی طرف ہے، تاکہ میں اس کی پیروی کروں اور توقف نہ کروں، سو قاضی نے کہا:

اَرَىٰ أَنْ تُقْصِرَ عَنِ الْقِيلِ وَالْقَالِ، وَ تَقْتَصِرَ مِنْهُ عَلَى مِائَةِ مِثْقَالٍ،

میں مناسب سمجھتا ہوں کہ سوال وجواب کو چھوڑ اور سو مثقال (دینار) پر اس کی طرف سے اکتفا کرلیں،

لِأَتَحَمَّلَ مِنهَا بَعْضًا، وَأَجْتَنِيَ الْبَاقِيَ لَكَ عُرْضًا، فَقَالَ الشَّيْخُ:

جس میں سے کچھ تو میں خود برداشت کروں گا اور بقیہ چندہ کر کے فراہم کروں گا، سو بوڑھے نے جواب دیا:

مَامِنِّيْ خِلَافٌ، فَلَا يَكُنْ لِوَعْدِكَ إِخْلَافٌ، فَنَقَدَهُ الْوَالِيْ عِشْرِيْنَ

مجھے کب انکار ہے، لیکن آپ کی طرف سے وعدہ خلافی نہیں ہونا چاہیئے سو حاکم نے بیس دینار اس کو نقد دیدیئے،

وَ وَزَّعَ عَلٰى وَزَعَتِهٖ تَكْمِلَةَ خَمْسِيْنَ.

اور اپنے خدام پر پچاس کو پورا کرتا تقسیم کردیا۔

••

لَاقْتَفِيَهَ: تا کہ اس کی پیروی کرو، نصر سے قَفَا، قَفْوًا: پیچھے چلنا، اتباع کرنا، اِقْتَفَى الشَّيءَ: اختیار کرنا، قَفَا اَثَرَهٗ: اس کے پیچھے چلا۔

عُرْضًا: جانب، گوشہ، کنارہ، مطلب یہ ہے کہ سو مثقال میں سے کچھ تو نقد لے لو اور بقیہ بھی کسی نہ کسی سے جمع کردوں گا اور اگر عِرْض ہو جس کے معنیٰ: جنگل یا شہر کا کنارہ ہے، اس صورت میں بھی وہی تاویل ہوگی، یا ان دونوں سے مقصد چندہ کرنا ہے، یَا عَرْضٌ: اسباب، دراہم، ودنانیر کے علاوہ ہر شی کو کہتے ہیں ج: عُـــرُوْضٌ، مقصد یہ ہے کہ سو مثقال میں سے کچھ تو نقد لے لو اور بقیہ مال واسباب سے پورا کرلو۔

وَزَّعَ: تقسیم کرنا، تفریق کرنا، فتح اور ضرب سے وَزَعَ، يَزِعُ، وزعاً: مرتب کرنا، تسویہ کرنا، روکنا، منع کرنا۔

وَرَقَ ثَوْبُ الْأَصِيْلِ وَانْقَطَعَ لِأَجْلِهٖ صَوْبُ التَّحْصِيْلِ، فَقَالَ

اور شام کا کپڑا باریک ہونے لگا (دن ختم ہونے لگا) جس وجہ سے فراہمی مال کا سلسلہ منقطع ہوگیا

لَهُ: خُذْ مَا رَاجَ، وَدَعْ عَنْكَ اللَّجَاجَ، وَعَلَيَّ فِيْ غَدٍ أَنْ أَتَوَصَّلَ

تو حاکم نے بوڑھے کو کہا: حاضر مال کو قبضہ کرو، اور اپنی طرف سے جھگڑے کو چکاؤ، اور مجھ پر ضروری

إِلٰى أَنْ يَنِضَّ لَكَ الْبَاقِيْ وَيَتَحَصَّلَ، فَقَالَ الشَّيْخُ: أَقْبَلُ مِنْكَ

ہے کہ بقیہ مال بھی کوشش کر کے وصول کرلوں تا کہ باقی مال آپ کے لئے نقد

ہوکر حاصل ہوجائے، بوڑھا بولا مجھے منظور ہے،

عَلٰى أَنْ أُلَازِمَهُ لَيْلَتِيْ، وَيَرْعَاهُ إِنْسَانُ مُقْلَتِيْ،

بشرطیکہ آج کی رات میں لڑکے کو لازم پکڑوں اور میری آنکھ کی پتلی اس کی نگرانی کرے گی،

حَتّٰى إِذَا أَغْفٰى بَعْدَ إِسْفَارِ الصُّبْحِ، بِمَا بَقِيَ مِنْ مَالِ الصُّلْحِ تَخَلَّصَتْ

یہاں تک کہ صبح ہونے پر جب بقیہ مال صلح ادا ہوجائے گا تو

قَائِبَةٌ مِنْ قُوْبٍ.

انڈہ چوزہ سے رہائی پالے گا۔

الْأَصِيْلُ: عصر اور مغرب کے درمیان وقت ج: آصَالٌ، وَرَقَ ثَوْبُ الْأَصِيْلِ: سورج کی روشنی اور اس کا رقیق ہونا، کمزور ہونا، کہ شام کے وقت روشنی پھیکی ہوجایا کرتی ہے۔

صَوْب: بارش، یعنی عطیہ، جانب جہت، گوشہ اور نصر سے صَابَ، يَصُوْبُ، صَوْبًا: بارش ہونا، نیچے اترنا، اور جدید عربی میں: صَابَ وَ أَصَابَ غَرَضَهُ: مقصد کو پالینا، أَصَابَ فِيْ عَمَلِهٖ: ٹھیک کام کرنا، اور إِصَابَةٌ فِيْ حَادِثٍ: ایکسیڈنٹ، إِصَابَةٌ

مُبَاشِرَةً: براہ راست ضرب۔

مَارَاج: نصر سے رَاجَ، رَوْجاً: عام ہونا، شائع ہونا، رَاجَ الطَّعَامُ: کھانا پک گیا، رَاجَ الأَمْرُ: اچانک ہوگیا، خُذْمَارَاجَ: لے لو جو میسر ہے۔

اللَّجَاج: ضرب اور سمع سے لَجَّ، يَلِجُّ، لَجًّا: بہت زیادہ جھگڑالو ہونا منع کئے ہوئے کو چھوڑنے سے انکار کرنا اور لَجَجٌ، لَجَاجٌ، لَجَاجَةٌ: سخت اصرار، چم چچڑ پن، اور لَجَّ فِي الأَمْرِ: ثابت قدم رہنا، لَجَّ عَلَيَّ: ضد کرنا، اصرار کرنا، لَجُوْجٌ: ضدی، چٹو۔

يَنِضّ: ضرب سے نَضًّا: نَضَّ الْمَاء: پانی تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا۔

قَائِبَة: چوزہ، انڈہ، باب نصر سے قَابَ، يَقُوْبُ، قَوْباً: قَابَ الطَّائِرُ: پرندہ نے انڈہ کو توڑا، اور اِنْقَابَتِ الْبَيْضَةُ: انڈہ ٹوٹنا، اور قُوْبٌ: مرغی کا بچہ، چوزہ ج: أَقْوَابٌ اور تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوْبٍ، اس مثل کا اطلاق اپنے ساتھی سے جدا ہوتے وقت یا مشقت سے رہائی پاتے وقت ہوتا ہے، اصل پس منظر اس مثل کا یہ ہے کہ بنو اسد کے ایک اعرابی کو کسی تاجر نے نگرانی پر رکھا، اس اعرابی نے تاجر سے کہا، إِذَا بَلَغْتُ بِكَ مَكَانَ كَذَا بَرِئَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوْبٍ یعنی میں تیری حفاظت کرنے سے آزاد ہو جاؤں گا۔

••

وَبَرِئَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوْبَ، فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ:

اور لڑکا بری ہوجائے گا اس طرح جیسا کہ بھیڑیا جناب سیدنا یوسفؑ کے خون سے بری ہوگیا تھا حاکم نے اس کو کہا:

مَا أَرَاكَ سُمْتَ شَطَطاً، وَلَا رُمْتَ فُرُطًا. قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ

میرے نزدیک تم نے کوئی نامعقول شرط نہیں لگائی اور نہ حد سے تجاوز کیا

حارث بن ہمام کہتا ہے،

فَلَمَّا رَأَيْتُ حُجَجَ الشَّيْخِ كَالْحُجَجِ السُّرَيْجِيَّةِ، عَلِمْتُ أَنَّهُ عَلَمُ السُّرَيْجِيَّةِ

جب میں نے اس کے دلائل کو سریجیہ جیسا دیکھا تو میں سمجھ گیا کہ یہ سروج کا سردار ہے۔

....

الذِئْبُ: بھیڑیا ج: ذِئَاب، اور سمع سے ذَئِبَ، يَذْأَبُ، ذَابَةً: چالاکی اور مکاری میں بھیڑیا ہونا، اور اسی مثل: وَبَرأَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوبَ: کی اصل یہ ہے کہ جو یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آپ کو کنویں میں ڈال کر ایک بھیڑیے کو پکڑ کر اور خون میں لتھیڑ کر سیدنا حضرت یعقوب علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا کہ اس بھیڑیے نے ہماری بکریوں اور بھائی سب کو مار ڈالا ہے، بھیڑیے میں جناب سیدنا حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا سے بولنے کی قوت پیدا ہوگئی، سو اس نے اپنے رخسار کو آپ کے زانوئے مبارک پر رکھ کر عرض کیا کہ، خدا کی قسم نہ تو میں نے سیدنا یوسف علیہ السلام کو دیکھا ہے اور نہ باتیں کی ہیں، میں مسافر ہوں، آج ہی مصر سے اپنے گم شدہ بھائی کو تلاش کرتے کرتے یہاں پہنچا ہوں، یہ لوگ مجھ کو گرفتار کر کے آپ کے پاس لے آئے ہیں، حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے فرمایا کہ یہ بھیڑیا تم لوگوں سے کہیں بڑھ چڑھ کر اپنے بھائی کا وفادار ہے۔

سُمْتُ: نصر سے سَامَ، يَسُوْمُ، سَوْماً وَسَوَّمَهُ: کسی کام کا پابند بنانا، کام کی تکلیف دینا، کسی کو اس کی منشاء پر چھوڑنا، اور سَامَهُ الْأَمْرَ: اس کو کام کی تکلیف دی۔

لَا رُمْتُ: نصر سے رَامَ، يَرُوْمُ، رَوْماً: ارادہ کرنا، قصد کرنا، رَامَ الشَّيْءَ: چیز کا قصد کیا، اور اسم فاعل: رَائِمٌ، ج: رُوَّمٌ۔

فُرُطاً: حد سے بڑھنا، ظلم کرنا اور نصر سے فَرَطًا: فَرَطَ عَلٰی فُلانٍ: فلاں کو تکلیف پہنچائی اور حد سے متجاوز ہوا۔

کَالْحُجَجِ السُّرَيْجِيَّةِ: امام ابوالعباس احمد بن عمرو بن سریج آپ امام شافعیؒ کے کبار اصحاب میں سے ہیں آپ تیسری صدی ہجری کے مجدد تھے آپ کے دلائل نہایت وزنی ہوا کرتے تھے اور آپ فن مناظرہ میں یکتا تھے، آپ کے تبحر علمی کی وجہ سے آپ کا لقب: البازيءُ الأشهب اور الشافعيُّ الثاني تھا۔

••

فَلَبِثْتُ اِلٰی أَنْ زَهَرَتْ نُجُوْمُ الظَّلَامِ، وَانْتَثَرَتْ عُقُوْدُ الزِّحَامِ،

سو میں ٹھہرا رہا یہاں تک کہ تاریکی کے ستارے جگمگا اٹھے، اور ہجوم کی گرہیں بکھر گئیں

ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِيْ، فَإِذَا الشَّيْخُ لِلْفَتٰی كَالِيْ، فَنَشَدْتُهُ اللّٰهَ

پھر میں نے حاکم کے صحن کا ارادہ کیا، سو کیا دیکھتا ہوں کہ بوڑھا نوجوان کی نگرانی کر رہا ہے، میں نے اس کو خدا کی قسم دے کر دریافت کیا،

أَهُوَ أَبُوْزَيْدٍ؟ فَقَالَ: إِيْ وَمُحِلِّ الصَّيْدِ! فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا الْغُلَامُ

کیا تو ابوزید ہے؟ اس نے جواب دیا، ہاں! شکار کو حلال کرنے والے کی قسم، میں نے پوچھا یہ لڑکا کون ہے،

الَّذِيْ هَفَتْ لَهُ الأَحْلَامُ، قَالَ: فِي النَّسَبِ فَرْخِيْ وَفِي الْمُكْتَسَبِ فَخِّيْ

جس کی وجہ سے عقلیں اڑ گئیں، کہنے لگا یہ نسب میں میرا بیٹا ہے اور کمانے میں میرا جال ہے۔

••

نُجُوْمٌ: م: نَجْمٌ: ستارہ، اور نصر سے نَجَمَ، نُجُوْمًا: طلوع ہونا، چمکنا، نَجَمَتِ الْكَوَاكِبُ: ستارے طلوع ہوئے۔

اِنْتَثَرَتْ: نصر اور ضرب سے نَثْرًا: بکھیرنا، منتشر کرنا، پھیلانا۔

كَالِئُ: نگراں، محافظ، نگہباں، اور فتح سے كَلَأَ، يَكْلَأُ، كَلأً: حفاظت کرنا۔

هَفَتْ: نصر سے هَفَا، يَهْفُوْ، هَفْواً: هَفَا الطَّائِرُ: پرندہ پھڑ پھڑایا اور اڑا، اور هَفَا فُلاَنٌ: فلاں کی عقل زائل ہوگئی۔

الأَحْلَام: م: حِلْمٌ: عقل، اور کرم سے حَلُمَ، حِلْمًا: درگذر کرنا، معاف کرنا، بردبار ہونا۔

فَرْخِيْ: پرندہ، جانور کا بچہ، چھوٹا جانور، چوزہ، چھوٹی گھاس، ج: فِرَاخٌ، أَفْرَاخٌ، اور نہایت کمزور اور ذلیل انسان کو بھی کہتے ہیں، جسے لوگ دھتکار دیں۔

فَخِّيْ: فَخٌّ: جال، ج: فِخَاخٌ، فُخُوْخٌ.

• •

قُلْتُ: فَهَلَّا اِكْتَفَيْتَ بِمُحَاسِنِ فِطْرَتِهٖ، وَكَفَيْتَ الْوَالِيَ الْإِفْتِتَانَ

میں نے کہا: آپ نے اس کی فطری خوبیوں پر اکتفا کیوں نہیں کیا؟ اور کیوں حاکم کو اس کی زلفوں کی

بِطُرَّتِهٖ فَقَالَ: لَوْ لَمْ تُبْرِزْ جَبْهَتُهُ السِّيْنَ، لَمَا قَنَفْشْتُ الْخَمْسِيْنَ،

وجہ سے پھانسنے کی کوشش کی، بوڑھا بولا، اگر اس کی پیشانی (حرف) سین (جیسی زلفوں) کو ظاہر نہ کرتی تو میں پچاس دینار جمع نہیں کر سکتا تھا،

ثُمَّ قَالَ: بِتِ اللَّيْلَةَ عِنْدِيْ لِنُطْفِيءَ نَارَ الْجَوٰى، وَنُدِيْلَ الْهَوٰى مِنَ النَّوٰى،

پھر وہ کہنے لگا، آج کی رات میرے ہی پاس گزاریں تا کہ ہم محبت کی آگ کو بجھائیں، اور محبت کو جدائی کا بدلہ بنادیں،

فَقَدْ أَجْمَعْتُ عَلٰى أَنْ أَنْسَلَّ بِسُحْرَةٍ وَأُصْلِيَ قَلْبَ الْوَالِيْ نَارَ حَسْرَةٍ.

کیونکہ میرا پختہ ارادہ ہے کہ صبح سویرے دبے پاؤں نکل بھاگوں گا، اور حاکم کے دل کو حسرت کی آگ میں جلا ڈالوں گا

• •

السِّیْنَ: زلفوں کو حرف سین سے تشبیہ دی ہے، کیونکہ ان کو اسی شکل پر سنوارا جاتا ہے۔

قَنْفَشْتُ: بَعْثَرْةُ کے وزن پر ماضی صیغہ واحد متکلم، قَنْفَشَةٌ: جلدی سے اکھٹا کرنا۔

بِتْ: باب ضرب سے بَاتَ، یَبِیْتُ، بَیْتاً: رات گزارنا، سے امر حاضر، کہتے ہیں: بَاتَ فِي الْمَكَانِ: جگہ میں شب باشی کی، بَاتَ یَفْعَلُ كَذَا: رات میں اس نے ایسا کیا، اور بَاتَ فُلَاناً وَبِهٖ عِنْدَهُ: اس کے پاس اقامت پذیر رہا، اور بَیَّتَ، تَبِیْیْتًا: رات میں کسی کام کو انجام دینا، اور بَیْتٌ: ہاؤس، ہوم، لاج، گھر، رہائش گاہ، اقامت گاہ، خاندان، شعر، ج: بُیُوْتٌ، اَبْیَاتٌ اور جدید عربی میں: بَیْتُ الأَزْیَاءِ، فیشن یا ڈیزائن ہاؤس، بَیْتُ الإِصْدَارِ: مرکز اجراء اور بَیْتٌ تِجَارِيٌّ: کمرشل ہاؤس، بَیْتُ الحَضَانَةِ: نرسری اور بَیْتٌ یَمُوْجُ بِالضُّیُوْفِ: مہمانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا مکان۔

الجَوىٰ: سوزشِ عشق، سوزشِ غم، اور سمع سے جَوِيَ، جَوىً: سوزشِ غم میں مبتلا ہونا، سوزشِ عشق میں مبتلا ہونا۔

نُدِیْلَ: بدل بنالیں، عوض بنالیں، بدل لیں، أَدَالَ الشَّيْءَ: متداول کرنا، اور نصر سے دَالَ، یَدُوْلُ، دَوْلَةً وَدَوْلاً: زمانہ بدلنا، ایک حال سے دوسرے حال میں ہونا، دَالَ الزَّمَانُ: زمانہ گھوما اور ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پلٹا کھایا، دَالَ الرَّجُلُ فِي مَشْیِهٖ: جلدی جلدی اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھتا ہوا چلا، اور جدید عربی میں: دَالَتْ عَلَیْهِ الدَّوْلَةُ: اس پر مصیبت آئی، دَالَتْ لَهُ الدَّوْلَةُ: اس کے حق میں تبدیلی آئی۔

النَّوىٰ: دوری، بعد، منزلِ سفر، اور ضرب سے نَوىٰ، یَنْوِيْ، نِیَّةً: ارادہ کرنا، دور ہونا، نَوَى الْمُسَافِرُ: مسافر دور رہا، اور جدید عربی میں: النَّوَایَا العُدْوَانِیَّةُ: جارحانہ عزائم، النَّوَایَا الْغَامِضَةُ: غیر واضح عزائم، اور نَوَایَا مَشْئُوْمَةٌ: برے ارادے۔

قَالَ: فَقَضَيْتُ اللَّيْلَةَ مَعَهُ فِيْ سَمَرٍ، آنَقَ مِنْ حَدِيْقَةِ زَهْرٍ، وَخَمِيْلَةِ شَجَرٍ،
راوی کہتا ہے کہ میں نے وہ رات اس کے ساتھ ایسی قصہ گوئی میں گذاری جو پھولوں کے گلستان سے اور درختوں کے بوستان سے زیادہ عمدہ تھی،

حَتّٰى إِذَا لَا لَا الْأُفُقَ ذَنْبُ السِّرْحَانِ، وَآنَ اِنْبِلَاجُ الْفَجْرِ وَحَانَ،
یہاں تک کہ بھیڑیئے کی دم افق پر چمکنے لگی اور صبح صادق کا وقت قریب ہوا بلکہ آپہنچا،

رَكِبَ مَتْنَ الطَّرِيْقِ، وَأَذَاقَ الْوَالِي عَذَابَ الْحَرِيْقِ،
تو وہ راستہ کی پشت پر سوار ہوا، (اپنا راستہ لیا) اور قاضی کو آگ کا عذاب چکھاتا گیا،

وَسَلَّمَ إِلَيَّ سَاعَةَ الْفِرَاقِ رُقْعَةً مُحْكَمَةَ الْإِلْصَاقِ، وَقَالَ:
اور جدائی کے وقت ایک مضبوط چپکا ہوا رقعہ میرے سپرد کرتا گیا، اور کہا کہ

اِدْفَعْهَا إِلَى الْوَالِيْ إِذَا سُلِبَ الْقَرَارُ وَتَحَقَّقَ مِنَّا الْفِرَارُ،
جب قاضی کا صبر و قرار جاتا رہے اور ہمارا بھاگنا متحقق ہوجائے تو یہ رقعہ اس کے حوالے کردینا،

فَفَضَضْتُهَا فِعْلَ الْمُتَمَلِّسِ، مِنْ مِثْلِ صَحِيْفَةِ الْمُتَلَمِّسِ.
سو میں نے اس شخص کی طرح جو متلمس کے جیسے خط سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے، اس کی مہر کو توڑ ڈالا۔

آنَقَ: باب سمع سے اَنِقَ، يَأْنَقُ، أَنَقاً وَأَنَاقَةً: خوبصورت ہونا، نستعلیق ہونا، آنَقَهُ الشَّيْءَ إِيْنَاقاً: پسند آنا، اور تَأَنَّقَ فِي الْعَمَلِ: کام کو احتیاط و دانشمندی سے انجام دینا، تَأَنَّقَ فِي اللُّبْسِ وَالأَكْلِ: کھانے پینے میں نازک مزاج ہونا، اور مُتَأَنِّقٌ: خشک مزاج، باریک بین، محتاط۔

حَدِيْقَة: وہ باغ جس کی چاردیواری ہو، باغیچہ، ج: حَدَائِقُ، اور جدید عربی میں: حَدِيْقَةُ

الْحَيْوَانَات: چڑیا گھر، حَدِيْقَةٌ عُمُوْمِيَّةٌ: پبلک گارڈن، اور حَدِيْقَةٌ عَامَّةٌ: پارک۔

زَهْرٌ: شگوفہ، کلی، پھول، ج: اَزْهُر، اَزْهَارٌ جج: اَزَاهِرُ، اَزَاهِيْرُ: اور فتح سے زُهُوْرًا: چمکنا، روشن ہونا، اور اِزْهَارٌ، تَزْهِيْرٌ: روشن کرنا، زَهْرَةُ الدُّنْيَا: دنیوی آرائش، اور زَهْرِيَّة: گلدان ج: زَهْرِيَّات، زَاهِرٌ: روشن، چمکدار اور زَاهِرٌ وَ مُزْهِرٌ: پھولدار۔

خَمِيْلَة: جہاں پر درخت بہت اور گھنے ہوں، باغ، گھنا باغ، ج: خَمَائِلُ اور نصر سے خَمْلاً: خَمَلَ الْبُسْرَ، کچی کھجوروں کو مٹکے وغیرہ میں نرم کرنے کے لئے رکھ دیا، اور خَمَلَ ذِكْرُهُ خُمُوْلاً: گمنام ہونا، خَامِلٌ: ڈل، سست۔

ذَنَبٌ: دُم، ج: اَذْنَابٌ، اور نصر وضرب سے ذَنْباً: اتباع کرنا، پیچھا نہ چھوڑنا، ذَنَّبَ الْعَمَامَةَ: دم کی طرح اس کے ایک کنارہ کو لٹکایا۔

السِّرْحَان: بھیڑیا، شیر، ج: سَرَاحٍ، سَرَاحٌ، سَرَاحِيْنُ، ذَنَبُ السِّرْحَان: صبح کاذب۔

مَتْنٌ: پشت، پیٹھ، سطح، ج: مِتَانٌ، مُتُوْنٌ، اور کرم سے مَتَانَة: سخت شدید اور قوی ہونا، اور نصر، ضرب سے مَتَنَ، مَتْناً: مَتَنَ وَ اَمْتَنَ فُلَا نًا: فلاں شخص کی پشت پر مارا اور جدید عربی میں: عَلٰى مَتْنِ الطَّائِرَةِ: ہوائی جہاز سے، مَتْنُ الطَّرِيْقِ: وسط راہ، مَتْنُ الْكِتَابِ: کتاب کی اصل عبارت۔

الْمُتَمَلِّس: رہائی پانے والا، نکلنے والا، ملائم اور چکنا ہونا، نصر سے مَلَسَ، مَلْسًا: کھینچنا، جڑ سے اکھاڑ پھینکنا، اور سمع وکرم سے مُلُوْسَةٌ وَ مَلَاسَةٌ: ملائم اور چکنا ہونا۔

الْمُتَلَمِّسِ: زمانہ جاہلیت کا مشہور شاعر ہے، اسکا اصل نام: جریر بن عبدالمسیح ہے اور متلمس کے نام سے مشہور رہا، اس کا واقعہ یہ ہے کہ متلمس شاعر اور اس کا بھتیجا طرفہ بن معبد دونوں

عمرو بن ہند شاہ حیرہ کے خاص جانشین تھے، شاہ حیرہ اور اس کے بھائی قابوس کے ساتھ اکثر شکار پر رہتے تھے کہ ایک مرتبہ جل کر طرفہ نے قابوس اور شاہ حیرہ کی ہجو کی، شاہ حیرہ کو غصہ آیا لیکن اس نے اپنے یہاں قتل کرنا مناسب نہیں سمجھا، موقع کا انتظار کرتا رہا۔

ایک دن کہا کہ تم دونوں کو وطن سے جدا ہوئے عرصہ ہو گیا، اہل وعیال سے ملاقات کو دل چاہتا ہوگا، انہوں نے کہا کہ یقیناً دل تو چاہتا ہے، بادشاہ نے کہا کہ عامل بحرین کو خط لکھتا ہوں، یہ خط اس کے حوالے کر دینا، خوب انعام پاؤ گے، یہ دونوں خوشی خوشی روانہ ہوئے، راستہ میں ایک بزرگ کو دیکھا کہ اجابت کر رہا تھا اور کھجور کھا رہا تھا اور جوئیں مار رہا تھا، متلمس نے کہا کہ اس بوڑھے سے زیادہ بھی کوئی احمق ہوگا، اس بزرگ نے جواب دیا کہ اس میں کیا بے وقوفی کی بات ہے میں تو بیماری کو نکال رہا ہوں، اور دواء کو کھا رہا ہوں اور دشمن کو قتل کر رہا ہوں، اور دوسری روایت میں ہے کہ دشمن کو قتل کر رہا ہوں، پاکیزہ چیز کو داخل کر رہا ہوں اور خبیث چیز کو نکال رہا ہوں۔

البتہ وہ شخص ضرور احمق ہے جو اپنے ہاتھوں سے موت کو اٹھائے لئے جا رہا ہے، متلمس کو شک ہوا، سو خط کی مہر توڑ ڈالی اور ایک لڑکے سے جو حیرہ کا رہنے والا اور اتفاقاً ادھر آ نکلا تھا، پڑھوایا، اس میں تحریر تھا کہ جونہی متلمس تمہارے پاس پہنچے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کٹوا کر زندہ گڑھے میں ڈلوا دو۔

متلمس نے خط پھاڑ کر پانی میں بہا دیا، اور ملک شام کی طرف روانہ ہو گیا، لیکن طرفہ نے جو نوجوان تھا خط بدستور محفوظ رکھا، متلمس نے ہزار بار سمجھایا لیکن اس کی سمجھ میں نہیں آئی اور طرفہ کو یقین تھا کہ ضرور انعام واکرام سے نوازا جاؤں گا، چنانچہ عامل بحرین کی خدمت میں فرمان شاہی پیش کر دیا۔ جب عامل بحرین نے خط پڑھا اور طرفہ سے متلمس کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے اس کے فرار کا پورا واقعہ سنایا تو اس نے طرفہ کی سچائی کی وجہ سے اس کو معاف کر دیا اور اس وجہ

سے کہ اس نے شاہی مہر کی حفاظت کی اور چاک نہیں کیا، اور دوسری روایت میں ہے کہ اس کو قید کر دیا اور عامل حیرہ عمرو بن ہند کے پاس پیغام بھیجا کہ میں نے طرفہ کو قتل نہیں کیا، اگر آپ اس کو قتل کرانا چاہتے ہیں تو اس آدمی کو بھیج دیں جو اس کو قتل کر دے تو اس نے آدمی بھیجا اور طرفہ کو قتل میں اختیار دے دیا تو اس نے کہا کہ اس کو شراب پلائی جائے اور اس کے ہاتھ کی نس کو کاٹ دیا جائے جو زندگی کی نس یعنی شہہ رگ کہلاتی ہے تو ایسا ہی کیا گیا اور اس طرح اسکی موت واقع ہوئی اور وہیں پر دفن کر دیا گیا اور بعض نے اس کی موت کی دیگر وجوہات بتلائی ہیں۔

فَإِذَا فِيهَا مَكْتُوبٌ:

سو اس میں لکھا ہوا تھا:

قُلْ لِوَالٍ غَادَرْتُهُ بَعْدَ بَيْنِي ☆ سَادِماً نَادِماً يَعَضُّ الْيَدَيْنِ

اس حاکم سے کہہ دو جس کو میں جدا ہو کر غمگین، پشیمان اور ہاتھوں کو کاٹتا ہوا چھوڑ آیا ہوں

سَلَبَ الشَّيْخُ مَالَهُ، وَفَتَاهُ ☆ لُبَّهُ، فَاصْطَلَى لَظَى حَسْرَتَيْنِ

بوڑھے نے اس کا مال چھینا اور لڑکے نے اس کی عقل، سو وہ دو حسرتوں کی آگ میں سلگ رہا ہے

جَادَ بِالْعَيْنِ حِينَ أَعْمَى هَوَاهُ ☆ عَيْنَهُ فَانْثَنَى بِلاَ عَيْنَيْنِ

جب لڑکے کی محبت نے اس کی آنکھ کو اندھا کیا تو اس نے سونے کی سخاوت کی سو وہ سونے اور آنکھ دونوں کو کھو بیٹھا۔

خَفِّضِ الْحُزْنَ يَا مُعَنَّى فَمَا يُجْ ☆ دِي طِلاَبُ الآثَارِ مِنْ بَعْدِ عَيْنٍ

اے مصیبت زدہ، غم کو ہلکا کر، کیونکہ اصل چیز کے بعد نشانات کو تلاش کرنا، کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا

وَلَئِنْ جَلَّ مَا عَرَاكَ كَمَا جَلَّ ☆ لَدَى الْمُسْلِمِينَ رِزْءُ الْحُسَيْنِ

اور اگر تجھے پیش آئی ہوئی مصیبت اتنی ہی بڑی سہی جتنی بڑی کہ مسلمانوں کے نزدیک حضرت حسینؓ کی مصیبت۔

• •

سَادِماً: باب سمع سے سَدَماً: نادم ہونا، پشیمان ہونا

نَادِماً: پشیمان ہونا، اور نَادَمَهُ مُنَادَمَةً: ہم لقمہ اور ہم نوالہ ہونا، نَدِمَ وَ تَنَدَّمَ عَلٰى فِعْلٍ: نادم ہونا، افسوس کرنا، غمگین ہونا۔

يَعَضُّ: سمع سے عَضًّا: دانتوں سے کاٹنا، دانت مارنا، مونھ مارنا، عَضَّ الشَّيْءَ: پکڑنا، تھامنا، عَضَّةً: ایک دفعہ کا کاٹنا، اور عِضَاضٌ وعُضُوْضٌ: کھٹکنا، مَعْضُوْضٌ، دانت لگایا ہوا، کاٹ کھایا ہوا۔

لَظٰى: شعلہ، آگ، آگ کی لپٹ، اور سمع سے لَظٰى، يَلْظٰى، لَظىً، تَلَظّٰى اِلْتَظٰى: آگ بھڑکنا، مشتعل ہونا۔

طِلَابُ الْآثَارِ بَعْدَ عَيْنٍ: کسی چیز کے فوت ہو جانے پر نشانات تلاش کرنا۔ اصل ضرب المثل ہے: طَلَبَ اَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ. یہ اس وقت بولی جاتی ہے جب آدمی دشمن پر قادر ہو جائے یا شکار پر غالب ہو جائے پھر وہ دشمن یا شکار اس کی غلطی یا تاخیر کی وجہ سے ہاتھ سے نکل جائے، پھر یہ شخص اس کی تلاش میں زور صرف کر دے اور بھرپور کوشش کرے۔

یہ ضرب المثل سب سے پہلے مالک بن عمرو عامری نے کہی، اس کی اصل اور پس منظر یہ ہے کہ مالک بن عمرو نے کسی عامل کو اپنے بھائی کے قاتل کا پتہ لگانے پر مامور کیا، جب قاتل پکڑ لیا گیا، اور اس کا نام سماک تھا، تو لوگوں نے سفارش کی اور کہا کہ سو اونٹ دیت کے طور پر لے لیجئے اور اس کو چھوڑ دیجئے تو اس نے کہا: لَا اَطْلُبُ اَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ یعنی

اصل چیز کو چھوڑ کر محض لکیر پیٹنے کا کیا فائدہ، اسی طرح اردو میں مثل مشہور ہے: سانپ نکل گیا اب لکیر پیٹنے سے کیا فائدہ۔

ترکیب اشعار

(۱) قــل: فعل فاعل، ل: جار، وال: مجرور، جار مجرور مل کر فعل کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قــول، غــادرت: فعل فاعل، ہ: ضمیر ذوالحال بعــد بینی: مرکب اضافی ظرف، سادما، نادما: یہ دونوں حال، یعض فعل فاعل، الیدین: مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر یہ بھی تیسرا حال، ذوالحال اپنے حالوں سے مل کر مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول وظرف سے مل کر مقولہ، قول اور مقولہ مل کر جملہ قولیہ ہوا۔

(۲) سـلـب: فعل، الشیخ: فاعل، مـالـہ: مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ، و: عـاطـفہ، فتاہ: مرکب اضافی، فاعل برائے سلب مقدر کے، لبہ: مرکب اضافی، مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا، ف: تفریعیہ، اصـطلی، فعل فاعل، لظی: مضاف، حسـرتین، مضاف الیہ اور مضاف، مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۳) جاد: فعل فاعل، بالعین: مرکب جاری فعل کے متعلق: حین: ظرفیہ، اعمی، فعل، ھواہ: مرکب اضافی فاعل، عینـہ: مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جاد کا ظرف، جاد فعل اپنے فاعل، متعلق اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا، ف: برائے تفریع، انثنی، فعل فاعل، بـلا عینین: مرکب جاری انثنی کے متعلق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۴) خَفِّض: فعل فاعل، الـحـزن: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ

فعلیہ ہوکر جواب ندائے مقدم،یا:حرف ندا،معنی: منادی،ندااور منادی مل کر ندا،ندااور جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ ہوا، فاء سببیہ،ما:نافیہ،یجدی، فعل،طلاب الاثار،مرکب اضافی فاعل، من: جار،بعد:مضاف،عین:مضاف الیہ،مضاف اور مضاف الیہ مل کر طلاب کے متعلق فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۵) لا: برائے تاکید،ان:حرف شرط،جل:فعل:ما:موصولہ،عراک: فعل فاعل اور مفعول سے مل کر یہ صلہ ہے،ما موصولہ کا، موصول اور صلہ مل کر جل کا فاعل،ک،جار،ما:مصدریہ، جل:فعل، لدی المسلین: مرکب اضافی جل کے لئے ظرف،رزء الحسین:مرکب اضافی جل کا فاعل،جل فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مصدر مجرور،جار مجرور مل کر جل فعل کے متعلق،فعل اپنے فاعل متعلق سے مل کر شرط۔

....

فَـقَدْ اَعْتَضْتَ مِنْهُ فَهْمًا وَحَزْماً ☆ وَالـلَّبِيْـبُ الأَرِيْـبُ يَبْـغِيْ ذَيْنِ

سوتو نے اس واقعہ کے عوض فہم اور تجربہ حاصل کیا اور عقلمند، صائب الرائے انہی دونوں چیزوں کو چاہتا ہے۔

فَاغْضِ مِنْ بَعْدِهَا الْمَطَامِعَ وَاعْلَمْ ☆ اَنَّ صَيْـدَ الـظِّبَـاءِ لَيْـسَ بِهَيْـنٍ

سواس واقعہ کے بعد تجھے لالچوں سے بچنا چاہئے اور خوب سمجھ لے کہ ہرنوں کا شکار کوئی آسان کام نہیں ہے۔

لَا وَلَا كُـلُّ طَـائِـرٍ يَـلِجُ الْفَخَّ ☆ وَلَـوْ كَـانَ مُـحْـدَقًـا بِـاللُّجَيْنِ

اور نہ ہی ہر پرندہ جال میں داخل ہوتا ہے اگرچہ وہ جال چاندی کے تاروں سے بنا گیا ہو۔

وَلَـكَـمْ مَـنْ سَعٰى لِيَصْطَادَ فَاصْطِـ ☆ ـيْـدَ وَلَـمْ يَـلْـقَ غَيْـرَ خُفَّىْ حُنَيْنٍ

اور کتنے لوگ شکار کی کوشش کرتے ہیں، لیکن خود شکار ہو جاتے ہیں اور بجز حسین کے دو موزوں کے ان کے کچھ پلے نہیں پڑتا۔

• •

حَزْماً: باب کرم سے حَزْماً: ہوشیار ہونا، خوب سوچ کر کام کرنا۔

فَاعْصِ: باب ضرب سے عَصٰی، عَصْیاً: نافرمانی کرنا، عَصٰی سَیِّدَہٗ: اس کے حکم کے خلاف کیا، اور عَاصٍ: نافرمان ج: عُصَاۃٌ.

صَیْدِ: باب ضرب سے صَیْداً: شکار کرنا، صَادَ الطَّیْرَ: شکار کیا۔

الظِّبَاء: م: ظَبْیٌ: ہرن، ہرنی، نر اور مادہ دونوں پر اطلاق ہوتا ہے۔

وَلَمْ یَلْقَ: غَیْرَ خُفَّیْ حُنَیْنٍ: بجز حنین کے دو موزوں کے اور کچھ ہاتھ نہیں لگا، بلکہ اپنا بھی کھو بیٹھا، اس کا استعمال ناکام واپسی پر ہوتا ہے، اصل واقعہ یہ ہے کہ ایک اعرابی موزہ خریدنے کے لئے حنین جو حیرہ کا رہنے والا تھا کے پاس پہنچا، بھاؤ پر جھگڑا ہو گیا، اعرابی نے موزہ خریدے نہیں اور واپس چلا گیا، حنین کو سخت غصہ آیا اور دھوکہ دینے کی ٹھان لی، چنانچہ اعرابی کے راستے میں اس نے ایک موزہ ڈال دیا اور اس سے دور دوسرا پھینک دیا اور خود چھپ کر بیٹھ گیا، اعرابی نے گزرتے وقت ایک موزہ پڑا دیکھا اور یہ کہا کہ مَا أَشْبَہَ ھٰذَا بِخُفَّیْ حُنَیْنٍ وَلَوْ کَانَ مَعَہٗ آخَرَ لَأَخَذْتُہٗ اور چلتا بنا، آگے بڑھ کر دوسرا دیکھا تب تو پہلے موزہ کے چھوڑنے پر شرمندہ ہوا، چنانچہ اپنی اونٹنی کو وہیں باندھ کر پہلا موزہ اٹھانے کے لئے چلا آیا، حنین تو گھات میں تھا، فوراً باہر نکل آیا اونٹنی کو مع اسباب کے لے بھاگا، بے چارہ اعرابی جب وطن واپس آیا، لوگوں نے سوال کیا کہ سفر سے کیا لائے، جواب دیا، بِخُفَّیْ حُنَیْنٍ.

یہ کہاوت ایک دوسرے طریقہ سے بھی منقول ہے، مشہور ہے کہ حنین ایک گویا تھا، سو اس کو اہل کوفہ

نے کسی تقریب میں بلایا تا کہ ان کو گانا سنائے، تو وہ جنگل کی طرف اس کو لے کر نکل گئے اس کو مارا بھی اور اس کے کپڑے بھی چھین لئے اور اس کے پاس سوائے موزوں کے کچھ نہیں چھوڑا، جب وہ اپنی بیوی کے پاس آیا اور وہ اپنی عادت کے مطابق انتظار کررہی تھی کہ حنین عمدہ قسم کے کھانے اور مال ومتاع لے کر آئے گا، جب اس نے اس کے برخلاف دیکھا تو وہ ہر اس شخص کو جو حنین کے بارے میں سوال کرتا کہتی: رَجَعَ حُنَیْنٌ بِخُفَّیْهِ اور حنین اپنے دونوں موزوں کے ساتھ لوٹا۔

ترکیب اشعار

(۶) ف: جزائیہ، قد: برائے تحقیق، اعتضت، فعل ضمیر اسمیں فاعل، منہ: مرکب جاری فعل کے متعلق، فھما: معطوف علیہ، و: عاطفہ، حزما: معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ: اللبیب: موصوف، الاریب، صفت، موصوف اور صفت مل کر مبتدا، یبغی: فعل فاعل، ذین: مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہو کر جزاء، اس سے مقدم شعر باعتبار ترکیب کے شرط تھا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۷) ف: عاطفہ، اعص: فعل ضمیر اسمیں فاعل، من: جار، بعد: مضاف، ھا: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر فعل کے متعلق، المطامع مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ سے مل کر معطوف الیہ، و: عاطفہ، اعلم: فاعل فاعل، ان: حرف مشبہ بالفعل، صید الظباء: مرکب اضافی ان: کا اسم، لیس: فعل ناقص، ضمیر، اسمیں اسم، ب: زائدہ، ھین: خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر ان کی خبر، ان: اپنے اسم وخبر سے مل کر اعلم کے لئے مفعول، اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف الیہ اور معطوف مل کر جملہ

معطوفہ ہوا۔

(۸) لا: زائد، کل: مضاف، طائر: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتدا، کل سے پہلے لا، یلج کے ساتھ، لا یلج، فعل فاعل، الفخ، مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لـــــو: وصلیہ، کان: فعل ناقص، ضمیر اسمیں اسم، محدقا: اسم مفعول، ضمیر اس میں نائب فاعل، ب: جار، اللجین، مجرور، جار مجرور مل کر متعلق محدقا کے، محدقا: اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر کان کی خبر، کان: اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۹) و: عاطفہ، لام: برائے تاکید، کم: خبریہ ممیز، من: موصولہ، سعی: فعل فاعل، ل: جارہ، ان: ناصبہ مقدر ہے، جو مصدریہ بھی کہلاتا ہے، یـصـطـاد: فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر بتاویل مصدر مجرور، جار مجرور مل کر سعی فعل کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ، موصول وصلہ مل کر مبتدا متضمن معنی شرط کو، ف: جزائیہ، اصـطـیـد: فعل مجہول، ضمیر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، لم یلق: فعل فاعل، غیر: مضاف، خفی حنین: مرکب اضافی، مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر خبر متضمن معنی جزاء کو، مبتدا متضمن معنی شرط اور خبر متضمن معنی جزاء مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

••

فَتَبَصَّرْ وَلَا تَشِمْ كُلَّ بَرْقٍ ☆ رُبَّ بَرْقٍ فِيهِ صَوَاعِقُ حَيْنِ

لہٰذا تو اچھی طرح دیکھ اور ہر بجلی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھ کیونکہ بہت سی بجلیوں میں ہلاکت پوشیدہ ہوتی ہے۔

وَاغْضُضِ الطَّرْفَ تَسْتَرِحْ مِنْ غَرَامٍ ☆ تَكْتَسِي فِيهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَيْنٍ

نظر نیچے کو جھکا لے، تکلیف عشق سے محفوظ رہے گا، جس کی بدولت تجھے ذلت اور عیب کے کپڑے پہننا پڑتے ہیں۔

فَبَلاءُ الْفَتَى اتِّبَاعُ هَوَى ☆ النَّفْسِ وَبَذْرُ الْهَوَى طُمُوحُ الْعَيْنِ

نوجوان کی آزمائش، خواہشات نفس کی اتباع کرنا ہے اور خواہش نفس کا بیج آنکھ اٹھانا ہے

قَالَ الرَّاوِي: فَمَزَّقْتُ رُقْعَتَهُ شَذَرَ مَذَرَ، وَلَمْ أُبَلْ أَعَذَلَ أَمْ عَذَرَ.

راوی کہتا ہے، میں نے اس کا رقعہ پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کردیا، اور میں نے اس کی پرواہ نہیں کی کہ (ابوزید) برا بھلا کہے گا، یا معذور سمجھے گا (یا قاضی ابوزید کو برا بھلا کہے گا خواہ معذور سمجھے)۔

....

صَوَاعِق: م:صَاعِقَة: بادلوں کی کڑک میں گرجنے والی بجلی، کڑک دار بجلی، عذاب مہلک، تکلیف دہ چنگاڑ، اور باب سمع سے صَعِقَ، صَعَقاً، بے ہوش ہونا، چیخنا، صَعَقَتْهُ السَّمَاءُ صَعْقًا وَاَصْعَقَتْهُ: آسمان سے کسی پر بجلی گرنا، بے ہوش ہونا، ہوش اڑانا۔

بَذْرٌ: بیج، تخم، نسل، گٹھلی ج: بُذُوْرٌ، بِذَارٌ، اور نصر سے بَذْرًا: بَذَرَ الْحَبَّ: بونا، بیج ڈالنا، تخم ریزی کرنا، مال کو فضول خرچ کرنا اور بَذَّرَ، تَبْذِيْراً، فضول خرچ کرنا۔

طُمُوحٌ: فتح سے طَمْحاً وَ طُمُوْحًا: لے جانا، طَمَحَ بَصَرَهُ إِلٰى، نگاہ اٹھنا، طَمَحَ بِبَصَرِهِ، دیکھتے رہنا، طَمَحَ الرَّجُلُ إِلَى كَذَا: آنکھیں لگنا اور طُمُوْحٌ: جاہ طلبی، بلند پروازی، بلند خیالی، اولوالعزمی، امنگ، طَمُوْحٌ: بلند خیال، عالی حوصلہ، اور جدید عربی میں :طُمُوْحَات، بلند خواہشات، بلند توقعات، مَطْمُوْحٌ: متوقع :اور مَطْمَحٌ:لالچ، غرض، مقصد، ج:مَطَامِحُ اور مَطْمَحَةٌ: ذریعہ حرص۔

شَذَرَ: شَذَرَمَذَرَ: ریزہ ریزہ، پارہ پارہ، مختلف سمتوں میں، منتشر، متفرق، کہتے ہیں: تَفَرَّقُوْا شَذَرَمَذَرَ: مختلف سمتوں میں پھیل گئے، تتر بتر ہوگئے اور تَشَذَّرَ: منتشر ہونا، اور شَذْرَۃٌ: سونے کا ٹکڑا، ج: شَذْرَاتٌ.

مَذَرَ: باب سمع سے مَذَراً: مَذَرَ الْبَیْضَۃُ: انڈہ خراب ہوگیا اور مَذَرَ الشَّيءَ: ٹکڑہ ٹکڑہ کردیا، ریزہ ریزہ کیا۔

أَعْذَلَ: نصر سے اور ضرب سے عَذْلاً: ملامت کرنا، اور عَذُوْل: ملامت کرنے والا اور عَاذِلٌ ج: عُذَّل، اور عَاذِلَۃ، ج: عَوَاذِل، عَاذِلاَت.

عَذَرَ: ضرب سے عَذْرًا: ترک ملامت کرنا، معذور سمجھنا، عذر قبول کرنا، معاف کرنا، تعذر: دشوار ہونا، ممتنع ہونا اَعْتَذَرَ مِنْ وَعَنْ: معذرت کرنا، مجبوری ظاہری کرنا اِعْتَذَرَ اِلَیْہِ: عذر پیش کرنا، اَعْتَذِرُ إِلَیْکَ: معاف کیجئے، اور عُذْرٌ: بہانہ ج: أَعْذَارٌ.

ترکیب اشعار

(۱۰) ف: تفصیلیہ، تبصر: فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ و: عاطفہ، لا تشم: فعل فاعل، کل برق: مرکب اضافی، مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

رب: حرف جار زائدہ، برق: مجرور، لفظاً اور محلاً مرفوع مبتدا، فی: جارہ، ہ: مجرور، جار مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ کے، ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، صواعق، مضاف، حین: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی مبتداء موخر، خبر مقدم اور مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ ہوکر پھر خبر، برق مبتداء کیلئے، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

(۱۱) و: عاطفہ، اغضض: فعل امر ضمیر اس میں فاعل، الطرف: مفعول بہ: فعل اپنے

فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر امر، تستسرح: فعل، فاعل من: جارہ، غرام: موصوف، تکتسی، فعل فاعل، فیہ: مرکب جاری متعلق تکتسی کے، ثوب: مضاف، ذل: معطوف علیہ و: عاطفہ، شین: معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مفعول بہ تکتسی کیلئے، تکتسی فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ صفت، موصوف اور صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق تسترح کے، تسترح فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جواب امر ہوا، امر اور جواب امر مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۲) ف: تفریعیہ، بلاء: مضاف، الفتی: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتداء اور اتباع مضاف، ھوی النفس، مرکب اضافی، مضاف الیہ، مضاف الیہ اور مضاف مل کر خبر مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، و: عاطفہ، بذر الھوی: مرکب اضافی، مبتدا، طموح عین: مرکب اضافی خبر، مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

مقامات حریری کی شرح دروس مقامات

بتاریخ ۲۰۱۰.۰۴.۱۷ بروز ہفتہ، اتوار کی رات تقریباً 07:45 کو

تمام ہوئی۔ فاللہ الموفق والمعین ویتقبلہ لوجھہ الکریم.

بقلم خود

صادق الامین عزیزی